اعتبارِ یار
از عائشہ اصغر

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

اعتبارِ یار از قلم عائشہ اصغر

اداسیوں کا یہ موسم بدل بھی سکتا تھا

وہ چاہتا تو مرے ساتھ چل بھی سکتا تھا

وہ شخص!تو نے جسے چھوڑنے میں جلدی کی

ترے مزاج کے سانچے میں ڈھل بھی سکتا تھا

وہ جلد باز!خفا ہوکے چل دیا،ورنہ

تنازعات کا کچھ حل بھی نکل سکتا تھا

www.novelsclubb.com

انا نے ہاتھ اٹھانے نہیں دیا ورنہ

مری دعا سے وہ،پتھر پگھل بھی سکتا تھا

تمام عمر ترا منتظر رہا محسن

یہ اور بات کہ،رستہ بدل بھی سکتا تھا

اکتوبر کا مہینہ تھا۔لیکن کراچی میں اب تک سردی کی شروعات نہیں ہوئی تھی۔صبح سویرے بھی سورج اپنے پورے شان و شوکت کے ساتھ چمک رہا تھا۔ایسے میں حسین منزل میں افراتفری سی مچی تھی۔اس خوبصورت سے گھر میں اسوقت ڈائینگ ہال سے جلدی جلدی کا نعرہ لگایا جا رہا تھا۔

ڈائننگ کی سربراہی کرسی پر احمد حسین بیٹھے تھے،ہاتھ میں اخبار تھامے وہ چائے کی چسکیاں لے رہے تھے۔انکے دائیں ہاتھ کی کرسی میں انکا بڑا سپوت حماد احمد جبکہ بائیں جانب میں دوسرا سپوت عثمان احمد بیٹھا تھا۔

امی یار جلدی لادیں ناشتہ،دیر ہورہی ہے!!"عثمان کلائی میں بندھی گھڑی" میں سات پندرہ ہوتا دیکھ کر جھنجھلایا۔

باپ کے کاروبار کو چھوڑ کر نوکری کرنے کا شوق سوار تھا صاحب زادے" کو اب کریے انتظار...."احمد صاحب نے اخبار میں سے نظریں اٹھا کر عثمان کو دیکھا۔

"بابا آپ!!"وہ بس انھیں دیکھ کر رہ گیا۔ہر موقعے پر احمد حسین اپنا یہ جملہ کہنے سے نہیں چکتے تھے۔

حماد اپنی امڈ آنے والی مسکراہٹ دبایا تھا۔

"امی..جلدی دے دیں!!"وہ پھر سے ماں کو آواز لگایا۔

"ہاں ہاں لا رہی ہوں بس ہوگیا !!"تیزی سے پراٹھے بناتی شگفتہ بیگم کچن سے آواز لگائی۔

"نورین تم یہ جلدی سے ٹیبل پر رکھ کر آؤ!!"وہ پڑاٹھہ توے سے اتارتے ہوئے اپنی بہو کو بولی۔

"ماما میری پینسل نہیں مل رہی!!"کچن سے نکلتے ہی نورین کو پانچ سالہ حور روکتے ہوئے پریشان سی بولی۔

www.novelsclubb.com

"کل دیکھنا چاہیے تھا نہ اب ہٹو سامنے سے کام کرنے دو!!"تیز لہجے میں کہتے وہ اسے سامنے سے ہٹاتی ٹیبل کے پاس آکر پلیٹ رکھنے لگی۔

ادھر آؤ دادو کی جان،ابھی دادو آپ کو بہت ساری پینسل دلوادیں" گے،آپ تو بہت بریو ہو،رونا بند کرو!!"پیار سے کہتے ہوئے اسے اپنی گود میں بٹھا لیے۔

وہ دونوں بھائی جلدی جلدی ناشتہ کرنے لگے،جبکہ دادو پوتی راز و نیاز میں مشغول ہوگئے۔

تب ہی سیڑھیوں سے کسی بات پر ہنستے ہوئے شہریار احمد اور نور اتریں۔نک سک سے تیار دونوں جانے کے لیے ریڈی تھے ایک آفس تو دوسری یونیورسٹی۔

اسلام علیکم!!"دونوں ایک ساتھ سلام کیے۔"

وعلیکم السلام!!"احمد صاحب ان دونوں کو دیکھتے نرمی سے مسکراتے ہوئے" جواب دیے۔

شہریار عثمان کی برابر والی کرسی گھسیٹتا ہوا بیٹھ گیا اور نور بیگ کرسی پر رکھ کر کچن میں چلی گئی۔

اسلام علیکم!لائیں تائی یہ میں رکھ دیتی ہوں!!"نور کچن میں آتے ہوئے" سلام کرکے تائی کے ہاتھ سے آملیٹ کی پلیٹ لینے لگی۔

نور تھوڑی جلدی اٹھ جایا کرو،پتہ بھی ہے کتنے کام ہوتے ہیں صبح کے" وقت!!"بھابھی کا چبھتا ہوا لہجہ نور نے بخوبی محسوس کیا تھا۔

بھابھی کل رات دیر تک اسائمنٹ بنارہی تھی جب ہی آنکھ دیر سے کھلی" کل سے جلدی اٹھ جایا کرونگی!!"نور سادگی سے دھیمے لہجے میں بولی۔

یہی تمہارے لیے بہتر ہے!!"بھابھی روکھے انداز میں کہتے دوبارہ سے لنچ" پیک کرنے لگی۔

روز تو اٹھ جاتی ہے نورین اگر آج نہیں اٹھی تو کیا ہوگیا،جاؤ میرا بچہ" جاکر ناشتہ کرو !!"شگفتہ بیگم اپنی بہو کو ٹوکی پھر نور سے مخاطب ہوئی۔

جی تائی امی!!"نور کچن سے نکل گئی۔"

ایسے کرتے کراتے سب اپنی اپنی منزل کو پہنچنے کے لیے نکل پڑے۔

آجاؤ حور!!"حماد اپنی بیٹی کو آواز لگایا"

آگئی بابا!!"وہ بیگ ہینگ کرتے ہوئے اسکے پاس آئی پھر اپنی بابا کی انگلی" پکڑ کر باہر نکلی۔

ان کے پیچھے ہی نورین بھی آگئی۔

حماد یہ لیں آپکا اور بابا کا لنچ!!"نورین حماد کو ٹفن پکڑاتے ہوئے بولی۔"

حور کو ڈانٹا مت کرو!!"وہ اسکے ہاتھ سے ٹفن لیتا سنجیدگی سے بولا"

میں جان کر تھوڑی ڈانٹتی ہوں، صبح کے وقت کام ہی اتنا ہوتا" ہے!!"نورین جھک کر حورین کو پیار کی۔

اللہ حافظ!!"وہ دونوں کار میں بیٹھ گئے تھے۔نورین تب تک وہاں کھڑی" رہی جب تک کے حماد کی گاڑی دروازے سے نا نکل گئی۔

****

"بابا..مما..مما سے کھانا ہے!!"وہ ساڑھے تین سال کا گول مٹول سا خوبصورت بچہ روتا ہوا بولا۔

"بابا کی جان مما نہیں ہے نا آپ بابا سے کھالو!!"وہ بار بار کلائی میں بندھی رولیکس کی گھڑی کو بھی دیکھتا،اسے آفس سے دیر ہورہی تھی،وہ وقت کا پابند تھا اور اپنے ورکرز کو بھی اسی بات کی تلقین کرتا تھا لیکن پچھلے چھ ماہ سے وہ اکثر لیٹ ہوجایا کرتا تھا اور وجہ اسکا جان سے پیارا لاڈ دلارا بیٹا تھا۔

"نہیں..مما..مما!!"وہ روتے ہوئے صرف ماں کی رٹ لگایا ہوا تھا۔

"آپ بابا سے پیار کرتے ہو؟!!"وہ گہری سانس فضا میں سپرد کرتا،آنکھیں بند کرکے کھولتا جیسے خود کو سکون پہنچانے کی ادنی سی کوشش کی تھی۔

"یس!!"چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے وہ آنکھیں مسلتا ہوا بولا۔

"آپ چاہتے ہو بابا آپ سے ناراض ہوجائیں!!"وہ نرم لہجے میں استفار کر رہا تھا۔

نو...بابا..نو،شاہ لو یو!!"اسکے رونے میں تیزی آئی تھی۔"

میرا بچہ ڈونٹ کرائے بابا آلسو لو یو،اب جلدی سے آپ بریک فاسٹ" کرو پھر میرا بیٹا اسکول جائے گا اور شام میں بابا بیٹا پلے لینڈ جائیں گے!!"وہ اسے اپنے گود میں لیے اسکے نرم ملائم سلکی بالوں کو ہٹاتے نرمی سے اسکی پیشانی چوم لی۔

پلے لینڈ کا نام سن کر اس ننھے شہزادے کی آنکھیں چمکی تھیں۔وہ جلدی سے آنسو صاف کرتا اپنے بابا کے ہاتھوں ناشتہ کرنے لگا۔

حیدر رضا کے چہرے پر کرب تھا لیکن پھر وہ ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے باتیں کرتے ہوئے اپنے بیٹے کو ناشتہ کرانے لگا۔یہ تو روز کا معمول تھا وہ اسی کرب سے گزرتا تھا۔

www.novelsclubb.com

****

مس نینا فوراً میرے آفس میں آئے!!"وہ اپنی سیکریٹری کو بلایا۔"

جا نینا آج تو تیری خیر نہیں ہے ،پتہ نہیں اب کون سی غلطی سرزد" ہوگئی مجھ سے!!"وہ بڑبڑاتے ہوئے آفس کا دروازہ ناک کرتے ہوئے اندر داخل ہوئی۔

!!"یس سر"

قدوسی صاحب کو فائل میل کی"؟!!وہ سخت لہجے میں دریافت کر رہا تھا۔"

سر آپ نے کہا تھا آپ ایک بار چیک کریں گے کل آپ جلدی چلے" گئے تھے!!"وہ تھوک نگلتے بولی۔

آپ کو پتہ ہے میں جب جس بندے سے کمٹمنٹ کرلیتا ہوں اسے وقت" پر پورا کرتا ہوں،بارہ گھنٹے گزر گئے ہیں اور اب تک یہ فائل سینڈ نہیں کی آپ نے،اگر میں جلدی چلے گیا تھا تو آپ مجھے چیک کرنے کے کیے سینڈ کرسکتی تھی نا!!"وہ غصے سے بولا۔

سوری سر آئیندہ خیال رکھوں گی!!"وہ نظریں جھکائی۔"

ابھی جاکر ڈائیریکٹ قدوسی صاحب کو فائل سینڈ کریں !!"اسکے نکلتے ہی" وہ چیئر کی پشت سے سر ٹکا گیا۔

ابھی اسکے موبائل میں کسی نے شنایہ اور سعد کی تصویریں بھیجی تھی۔جس میں وہ دونوں لندن گھومنے گئے ہوئے تھے۔ان تصویروں کو دیکھتے وہ اپنا ٹیمپر لوز کر بیٹھا اور جب اسے اس فائل کا بھی معلوم ہوا تو وہ اور غصہ ہو گیا۔

ایک وقت تھا جب تم میرے ساتھ لندن میں تھی،اب ایک وقت ہے" جب تم کسی اور کے ساتھ لندن میں ہو!!"وہ آنکھیں بند کرتا ماضی کی کچھ حسین یادوں میں چلے گیا۔

شنایہ..یو آر لکنگ سو پریٹی مائی گرل!!"وہ دونوں لندن کے ایک مشہور" ریسٹورنٹ میں بیٹھے ڈنر کر رہے تھے۔

یو آر آلسو لکنگ ہینڈسم مائی حیدر..."وہ مسکرائی تھی۔"

حیدر ہم لندن گھومنے کے بعد پھر اپنے سیکینڈ ٹرپ پر ترکی جائیں گے!!"وہ آنکھوں میں اشتیاق لیے اسے آگے کی پلاننگ بتانے لگی۔

تم جہاں کہو گی شنایہ کا حیدر وہی جائے گا!!"وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر ہلکا سا دبایا تھا۔

!!"حیدر ہم اپنی محبت کی خوشبو کو ہر ملک ہر شہر میں پھیلا دیں گے"

اور تم ایسا کیوں چاہتی ہو!!"وہ مسکراتے ہوئے پوچھا۔"

کیونکہ میں چاہتی جس جس جگہ ہم جائیں وہاں ہماری محبت ہماری یادیں ہمیشہ رہیں،جب زندگی میں ہم دوبارہ جائیں تو وہی خوشبو وہی یادیں دوبارہ تازہ ہوجائیں!!"وہ مسکراتے ہوئے بول رہی تھی اور حیدر اسے محبت سے دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

حیدر سرخ آنکھیں کھولتا ماضی سے جیسے حال میں آیا تھا۔آنکھوں کے گوشے گیلے ہورہے تھے جنہیں وہ جلدی سے صاف کیا۔

تم نے کہا تھا ہماری محبت کی خوشبو کو ہر جگہ چھوڑ دو گی اور تم نے" واقعی ایسا کردیا،ہر جگہ سے تمہاری یادیں جڑی ہیں لیکن یہ جگہیں اب میرے لیے ازیت کے سوا کچھ نہیں!!"وہ دل ہی دل میں شنایہ سے مخاطب ہوا تھا۔

وہ لیپ ٹاپ کی اسکرین روشن کرتا اپنا ذہن کام کی طرف لگانے لگا تھا

****

شام کے چھ بج رہے تھے۔لاؤنج میں فلور کشن پر بیٹھی حورین اور نور کیرم کھیل رہے تھے۔صوفے پر بیٹھی تائی ان دونوں کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔اسوقت تئیس سالہ نور بھی حورین کے ساتھ بچی بنی ہوئی تھی۔

حور یہ چیٹنگ ہے،آپ ہاتھ سے گوٹ باکس میں ڈالی ہو!!"نور ناک" چڑھاتے ہوئے بولتی ہاتھ باندھ کر بیٹھ گئی۔

جی نہیں...اچھا نا پھوپھو کھیلے پلیز!!"وہ ڈھٹائی سے انکار کرتے پھر" پچکارتے ہوئے بولی۔

نو..پہلے آپ وائٹ گوٹ بیچ میں رکھو پھر!!"نور بچوں کی طرح ضد کی۔"

پھوپھو..اس طرح تو آپ جیت جائیں گی نا؟!!"وہ بہت ہی معصومیت"
سے پوچھی۔

لیکن چیٹنگ سے جیتنا بری بات ہے نا!!"نور بے ساختہ آئی مسکراہٹ"
کو چھپائی۔

تو میں کیسے جیتوں؟ !!"ہونٹوں کو گول کیے وہ چہرے پر معصومیت"
سجائے بڑی بڑی آنکھوں سے نور کو دیکھ رہی تھی۔

آپ ہارڈ ورک کرو اور اونیسٹی)ایمانداری(سے کھیلو،دیکھنا آپ جیت جاؤ"
گی!!"وہ نرم مسکراہٹ لیے اسے سمجھائی۔

www.novelsclubb.com

حور سر ہلاتے ہوئے وائٹ گوٹ بیچ میں رکھتے ہوئے دوبارہ سے کھیلنے
لگی۔نور اب آہستہ آہستہ کھیل رہی تھی ایسے کہ وہ گوٹ جمع نہیں کرپارہی
تھی اور اس طرح کہ حور کو لگے وہ زیادہ محنت کر رہی ہے اس لیے
پھوپھو ہار رہی ہیں۔

یاہو!میں جیت گئی پھوپھو ہار گئی!!"کچھ دیر بعد حورین کی چہکتی ہوئی آواز لاؤنج میں گونجی۔

شگفتہ بیگم نور کو دیکھ کر مسکرائی تھیں۔ان کے نزدیک یہ لڑکی ہیرا تھی۔

اکثر لوگ کیا کرتے ہیں؟اگر بچے روتے ہیں تو وہ انھیں گیم میں چیٹنگ کرنے دے دیتے ہیں۔کہتے ہیں بچے ہیں کرنے دو کیا ہوا؟یہ 'کیا ہوا' ابھی نہیں پتہ چلتا بلکہ یہ بعد میں جاکر پتہ چلتا ہے۔جب یہ بڑے ہوجاتے ہیں تب انکی فطرت میں یہ چیز شامل ہوچکی ہوتی ہے پھر آپ ان پر غصہ کرتے ہیں جب یہ چیٹنگ وغیرہ کرتے ہیں،پھر وہ اور ضدی ہوجاتے ہیں۔تب غلطی ان کی نہیں آپ کی ہوتی ہے،جو بچپن سے وہ سیکھیں گے وہی آگے جاکر کریں گے۔

www.novelsclubb.com

گیم دوبارہ سے شروع کیا گیا تھا۔اب حورین ہار رہی تھی۔

پھوپھو میں پھر ہار رہی!!"وہ منہ بسوری۔"

تو پھوپھو کی جان مزید ہارڈ ورک کرو!!"نور ہنستے ہوئے بولی۔"

ادھر دکھاؤ چاچو ہراتے ہیں پھوپھو کو!!"شہریار فریش سا ماں کو سلام" کرتا حور کو اسکے جگہ سے اٹھا کر خود بیٹھ گیا۔اسکی عادت تھی وہ آفس سے آکر سیدھا کمرے میں جاکر فریش ہوتا تھا پھر گھر والوں سے ملتا تھا۔

تمہاری چاچی کو تو میں ہراتا ہوں!!"پھر وہ دھیمے لہجے میں گہری" مسکراہٹ کیے نور کو دیکھ کر بولا۔

نور سٹپٹا کر پہلے حور کو پھر تائی کو دیکھی،لیکن دونوں ہی سنے نہ تھے،پھر ایک زبردست قسم کی گھوری سے شہریار کو نوازی جس پر وہ مسکرادیا۔

کیا کہ رہے ہیں چاچو"؟!!حور معصومیت سے پوچھی"

کچھ نہیں چاچو کی جان،چلو سٹارٹ کرتے ہیں گیم!!وہ حور کے گال کھینچا۔"

www.novelsclubb.com

امی چانے بنادیں!!"لمحے گزرے تھے کہ وہ ماں سے بولا"

میں بنادیتی ہوں!!"نور کو اچھا نہیں لگا کے اسکے ہوتے ہوئے چائے" تائی بنائیں۔

تم کہاں؟ادھر بیٹھو،میں کیا بھوت کے ساتھ کھیلوں گا"؟!!شہریار اسکی" کلائی پکڑ کر کھینچتا ہوا دوبارہ اسے نیچے بٹھادیا۔

تم لوگ کھیلو میں بنادیتی ہوں!!"تائی کہتے ہوئے چلی گئیں۔"

یہ کیا طریقہ تھا؟میرے ہوتے ہوئے اچھا لگے چائے تائی بنائیں!!"وہ" خفگی سے اسے دیکھی۔

..!!"ارے یار کچھ نہیں ہوتا تم کھیلو"

تم بس اپنی چلانا!!"وہ اب بھی خفگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔"

ابھی میں اپنی چلا لیتا ہوں بعد میں تم اپنی چلا لینا!!"وہ ذومعنی انداز میں" مسکراتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

جلدی کھیلو!!"وہ آنکھیں دکھائی تو وہ ہنستا ہوا اپنی باری کھیلنے لگا۔اس" دوران تائی چائے دے کر اپنے کمرے میں چلی گئیں۔

حور چلو اسکول کا ہوم ورک کرنا ہے !!"نورین شہریار اور نور کو ساتھ" ہنستا دیکھ کر ناگواری سے دیکھی پھر حور کو بولی۔

ماما تھوڑی دیر رکیں،دیکھیں نا چاچو ہار رہے ہیں!!"حور اشتیاق اے" کیرم کی طرف اشارہ کی۔

کوئی ضرورت نہیں ہے ایک بار کہنے سے سمجھ میں نہیں آتی!!"اب کے" وہ سختی سے بولی۔

ماما پلیز!!"وہ رونے والی ہوگئی تھی۔"

بھابھی بس دس منٹ کی بات ہے پھر میں اسے خود ہوم ورک کرادوں" گی!!"نور نورین کو دیکھتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

تاکہ تم اسے بھی اپنی طرح رات دیر تک ہوم ورک کرواؤ اور پھر صبح" دیر سے اٹھو،میں اپنی بیٹی کو تمہاری طرح نہیں بنانا چاہتی!!"انکا لہجہ بہت جارحانہ تھا۔

کیا ہوگیا ہے بھابھی؟صرف دس منٹ کی تو بات ہے!!"شہریار اسے ایک" نظر دیکھا جس کا رنگ متغیر ہوچکا تھا۔

تم دس منٹ کیا ایک گھنٹہ اسکے ساتھ بیٹھ کر کھیلو لیکن مجھے اپنی بیٹی کو" ہوم ورک کروانا ہے!!"وہ زبردستی حور کو لیے وہاں سے چلی گئی۔

نور!!"وہ نرمی سے اسے پکارا۔"

نور نظریں جھکائے ہونٹ دباتی آنسو روکنے کی کوشش رکرہی تھی اسکے پکارنے پر وہ تیزی سے اٹھ کر اوپر سیڑھیوں کی طرف بڑھی۔شہریار بھی اٹھ کر اسکے پیچھے لپکا اور اسکے پیچھے ہی وہ اسکے کمرے میں داخل ہوگیا۔نور اپنی من پسند جگہ بالکونی میں جاکر کھڑی ہوگئی تھی۔

کیوں رو رہی ہو تم؟!!"شہریار اسکے برابر میں آکر کھڑا ہوگیا۔لہجہ میں" بےپناہ محبت اور نرمی تھی

شہریار بھابھی کو مجھ سے کیا پرابلم ہے"؟!!وہ دکھ سے پوچھی۔"

مجھے خود نہیں پتہ نور۔شاید انکی نیچر ہی ایسی ہے ہر چھوٹی چھوٹی باتوں کو" بڑا مسئلہ بنالیتی ہیں،لیکن تم ان کی باتوں کو دل پر کیوں لیتی ہو؟کیا میری باتیں کم ہیں جو دوسروں کی باتوں کے لیے بھی گنجائش بن جاتی ہے"؟!!آخر میں وہ شرارت سے پوچھا۔

تم مجھے کبھی چھوڑو گے تو نہیں نا!!"اسکے چہرے پر خود ڈر کیا کیا نہیں" تھا۔

ایسا کیوں کہ رہی ہو تم"؟!!وہ سنیجدگی سے اسکی جانب دیکھا۔"

کیونکہ جو رشتے مجھے سب سے زیادہ عزیز ہوتے ہیں وہ مجھے چھوڑ جاتے" !!"ہیں،پہلے ماما بھائی پھر بابا،تینوں نے ہی اکیلا چھوڑدیا مجھے

تمہیں چھوڑ دوں گا تو جئیوں گا کیسے"؟!!اسکا لہجہ گھمبیر تھا۔"

نور اسکے جملے میں پیچھے جذبات کو محسوس کرکے نظریں سامنے کی تھی۔چند پلوں کی خاموشی کے بعد شہریار بولا۔

!!"ائسکریم کھانے چلتے ہیں"

اس موسم میں!!"نور پوچھ ڈالی۔"

لڑکی مانا کہ اکتوبر کا مہینہ ہے لیکن کراچی میں اب ہی تک سردی کی" شروعات نہیں ہے وہ الگ بات ہے ہم ایک ہی دن میں دونوں موسم محسوس کرلیتے ہیں صبح ٹھنڈ تو دوپہر میں گرمی۔اور آئیسکریم کے لیے کون موسم دیکھتا ہے !!"شہریار ہنستا ہوا بولا

اچھا میں ریڈی ہوکر آتی ہوں!!"وہ مسکرائی تھی"

واللہ لڑکی اب کون سا تیار ہونا ہے تم نے؟ابھی دلہن بننے کا وقت نہیں" !!"آیا

وہ لان کے خوبصورت سا کپڑے میں ملبوس تھی۔اور اچھی خاصی لگ رہی تھی۔بال بھی سلیقے سے بندھے ہوئے تھے۔

شہریار جانتا تھا وہ شام لو لازماً تیار ہوتی تھی لیکن اب بھی اسکے تیار ہونے کا سن کر پہلے حیرت پھر شرارت سے بولا۔

تم کیا جانو لڑکیاں باہر جانے سے پہلے تیار ہوتی ہیں چاہے وہ جیسی بھی"
لگ رہی ہو!!"وہ اسے گھورتے ہوئے بولی۔

مجھے اچھی لگ رہی ہو نا بس چلو!!"وہ اسے اپنے ساتھ لیے باہر کی"
جانب بڑھا۔

تم ہمیشہ اپنی چلانا!!"وہ سر جھٹکی۔"

!!"کہا تو ہے ابھی اپنی چلا رہا ہوں بعد میں تو اپکی ہی چلنی ہے"
جبکہ وہ نفی میں سر ہلا کر رہ گئی۔

****

اللہ حافظ تائی امی جارہی ہوں!!"نور تائی سے کہتے ہوئے بیگ اٹھاتی باہر"
کو لپکی۔سیاہ عبایہ میں وہ ملبوس تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ لوگ اچھے خاصے ہائی کلاس ایریا میں رہتے تھے،لیکن جب گھر کی خواتین گھر سے نکلتی تو عبایہ لیتی تھی البتہ اگر کہی شادی وغیرہ میں جانا ہوا تو چادر لے لیتی تھی۔

اللہ کی امان !!"تائی مسکراتے ہوئے اپنے بچوں کے لیے دعائیں کرنے" لگی۔

آج نور جلدی اٹھ گئی تھی اور کچن میں ہاتھ بھی بٹادیا تھا۔

دراصل انکے گھر میں کوئی ملازمین کے ہاتھ کا کھانا نہیں کھانے مانگتا تھا۔شگفتہ بیگم کی ساس کا حکم ہوتا تھا کہ کھانا گھر کی عورتیں ہی بنائیں گی۔بس وہی عادت سب کی بنی ہوئی تھی۔باقی گھر کے دیگر کام کے لیے بانو اور اسکی ماں ملازمہ تھی جو چھٹی لیے اپنے گاؤں گئی ہوئی تھیں۔

نور فرنٹ سیٹ کا ڈور کھولتے ہوئے بیٹھ گئی۔

کہاں رہ گئی تھی؟میں بات کرنے لگوں تو دیر ہوتی ہے محترمہ" کو!!"شہریار گاڑی اسٹارٹ کرتا ہوا بولا۔

تائی سے مل رہی تھی!!"وہ مسکرائی تھی۔"

بس رہنے دو!!"وہ ناراض ناراض سا لگ رہا تھا۔"

اچھا نا بتاؤ کیا کہ رہے تھے ڈائننگ پر!!"شہریار اسے کچھ بتانے لگا تھا" جس پر وہ بولی بعد میں ابھی دیر ہورہی ہے۔

میں نہیں بتا رہا اب!!"وہ نظریں سامنے روڈ پر مرکوز کیے گاڑی چلا رہا" تھا۔

!!"اچھا نا یہ کیا لڑکیوں کی طرح نکھرے دکھا رہے ہو بتادو"

دیکھا تم نے مان لیا نا لڑکیاں نکھرے دیکھاتی ہیں!!"شہریار ساری" ناراضگی بھلائے اسکے جملے کو پکڑتا ہوا جوش سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا نا وہ..چھوڑو مجھے یہ بتاؤ کیا کہنا تھا تم نے"؟!!وہ اس بات کو گول" مول کرتے اپنے سوال پر آئی۔۔

بتا دے رہا.تم بھی کہاں ڈھونڈوں گی مجھ جیسا نرم دل انسان!!"وہ کمال"
بے نیازی سے بولا۔

!!"تم سے بہت اچھے اچھے لوگ ہیں دنیا میں"

لیکن مجھ جیسا نہیں ہوگا!!"وہ اسکی جانب گہری نظروں سے دیکھا۔۔"

اچھا جو بات بتانی تھی وہ بتاؤ،اپنی تعریفیں کرنا بند کرو!!"وہ موبائل"
اٹھاتے اسکے سکرین پر دیکھتے اپنا اسکارف درست کرنے لگی۔

آٹھ بجے تک تیار رہنا آؤٹنگ پر جائیں گے!!"وہ مسکراتے ہوئے بولا۔ "

بس یہی بات تھی!!"وہ آنکھیں گھمائی۔"

چلو شام میں ملاقات ہوتی ہے اللہ حافظ!!"وہ اسے یونی کے پاس اتارتا"
ہوا آفس چلا گیا۔

****

www.novelsclubb.com

گھڑی میں چھ بجتا دیکھ کر وہ الماری سے اپنے کپڑے سیلکٹ کرنے لگی۔پھر نیوی بلو کلر کی ایک کرتی جس کے ساتھ وائٹ پلازو اور بلو ہی رنگ ک ڈوپٹہ تھا۔

وہ وہاں سے ہٹ کر دوبارہ بیڈ پر آئی تو نظریں سائیڈ ٹیبل پر رکھے کیلینڈر پر گئی جس میں بیس اکتوبر میں سرکل بنا ہوا تھا۔

افف میں کیسے بھول گئی اپنا برتھڈے،جبھی شہریار سرپرائز دینا چاہتا ہے!!"وہ مسکراتے ہوئے سوچی۔

پھر اپنی چیزیں نکال کر نیچے چلی گئی۔

نیچے باتیں کرنے کی آوازیں آرہی تھی۔نور اندر جاکر دیکھی تو بھابھی کی بہن سعدیہ آئی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

السلام علیکم!!"نور سلام کی۔"

وعلیکم السلام کیسی ہو نور"؟!!وہ خوش اخلاقی سے پوچھی۔"

میں ٹھیک آپ سنائیں"؟!!نور وہی بیٹھ گئی۔"

میں بھی ٹھیک بس کل ہی صبح ہی اسلامآباد سے آئی ہوں اور ابھی آپی کو" سرپرائز دینے آگئی!!"وہ مسکراتے ہوئے بتانے لگی۔

سعدیہ کو یوں نور کے ساتھ بات کر دیکھ کر نورین کے منہ زوایے بگڑے تھے۔

اور آپ کی اسٹڈی کیسی چل رہی ہے"؟!!نور اور اسکی اچھی بات چیت" تھی۔

وہ جب بھی آسلام آباد سے آتی اور یہاں آتی وہ دونوں اچھا خاصہ ٹائم گزار لیتے تھے۔سعدیہ السلام آباد کی یونیورسٹی میں ایڈمشن لی تھی۔اور السلام آباد میں اپنے ماموں کے گھر رہ رہی تھی۔

نور تم سعدیہ کے کیے کچھ کھانے پینے کا لے کر میرے کمرے میں" !!"آجاؤ

جی بھابھی!!"نور مسکراتے ہوئے وہاں سے اٹھ گئی۔""

اور ناشتہ سیٹ کرنے لگی۔سب کچھ صحیح طرح سے سجا کر وہ کمرے میں دینے کے بعد اپنے کمرے میں آگئی۔

کب تک آؤ گے"؟!!وہ تیار ہوکر ساڑھے سات بجتا دیکھ کر شہریار کو مسیج کی۔

انتظار کر رہی ہو"؟!!کچھ لمحے بعد جواب آیا تھا۔"

ظاہر سی بات ہے تم نے جانے کا کہا تھا!!"وہ آنکھیں گھما کر رہ گئی۔"

پہنچ گیا ہون نیچے آجاؤ!!"اسکا مسیج پڑھتے ہی وہ جلدی سے اٹھ کر آئینے کے پاس آئی تھی۔

وہ صرف چادر لے لی تھی،کیونکہ اسے پتہ تھا شہریار پرائیویٹ ٹیبل ہی ریزرو کرواتا تھا۔

www.novelsclubb.com

نیچے اتری تو نیچے ایک نیا محاذ کھلا تھا۔

سعدیہ اکیلے کیسے جاؤ گی"؟ !!نورین چہرے پر پریشانی لیے پوچھی۔"

آپی ابر منگوالیتی ہوں چلی جاؤں گی!!"سعدیہ اپنی بہن کی ایک ہی بات" پر جھنجھلائی تھی۔

بیٹا اتنی جلدی کیوں جارہی ہو کھانا کھا کر جانا آرام سے"؟!!شگفتہ بیگم" اس کو نرمی سے بولی۔

آنٹی وہ گھر پر ایک دوست ملنے آئی اچھا نہیں لگتا ایسے ہی واپس چلے" جائے!!"سعدیہ کے کہنے پر وہ سر ہلائی۔

چلیں نور!!"شہریار اندر آتا ہوا تیار دیکھ کر پوچھا۔"

نور مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلائی۔

شہریار بات سنو ذرا سعدیہ کو گھر پر چھوڑ دو پہلے پھر آکر نور کو لے جانا" یہ اکیلے کیسے جائے گی!!"نورین فوراً سے شہریار کے پاس آتے ہوئے بولی۔

آپی میں چلے جاؤں گی!!"سعدیہ کو اچھا نہیں لگا تھا۔"

www.novelsclubb.com

!!"تم چپ کرو،رات کا وقت ہے میں ایسے اکیلے نہیں جانے دوں گی" نورین سعدیہ کو گھرکی۔

نور تم ویٹ کرلو گی نا"؟!!پھر نورین بھابھی نور کو دیکھ کر پوچھی۔"

جی بھابھی کرلونگی!!"وہ بظاہر مسکرائی تھی لیکن دل اداس ہوا تھا۔"

جاؤ شہریار لے جاؤ!!"شگفتہ بیگم کے کہنے ہر وہ سر ہاں میں ہلایا۔"

میں بس جلدی سے آتا ہوں پھر چلتے ہیں!!"وہ اسکے ہاس آتا آہستہ سے" بولا اور اس آنکھوں میں جلتے دیے کو بآسانی بوجھتے ہوئے دیکھا تھا۔

پھر سعدیہ کو جلدی سے آنے سے کہ کر باہر چلے گیا۔نور وہاں سے اپنے کمرے میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

****

کمرے میں آکر وہ اداس دل کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئی۔کچھ دیر قبل جو بہت خوش تھی بہت پرجوش تھی جانے کے لیے اب وہ ساری خوشی جیسے مانند پڑ گئی تھی۔

کیا بھابھی کو میرا جانا اچھا نہیں لگا"؟!!وہ نورین کے چہرے کی ناگواری" محسوس کی تھی جب شہریار نے اسے چلنے کو کہا تھا۔

کتنی خوش تھی میں"؟!!وہ کلائی میں پہنی چوڑیوں کو آگے پیچھے" کرتے،آنکھوں میں اداسی لیے سوچنے لگی۔

پھر آنکھیں بند کرتی بیڈ کی پشت سے سر ٹکا گئی اور شہریار کا انتظار کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

****

کیسی ہو سعدیہ"؟!!وہ گاڑی چلاتے ہوئے اس سے پوچھ رہا تھا۔"

!!میں ٹھیک آپ سنائیں"؟"

آئی ایم گڈ،اور سناؤ سیمیسٹر بریک چل رہا ہے کیا"؟!!وہ سپیڈ میں گاڑی" چلا رہا تھا۔

ہاں بس ایک ہفتے بعد چلے جاؤں گی،اور آئی ایم سوری تمہیں مجھے" چھوڑنے آنا پڑا!!"وہ آخر میں ہچکچاتے ہوئے بولی،اسے بلکل اچھا نا لگا تھا لیکن اسکی بہن ہر کام اپنی مرضی سے کرتی تھی۔

ارے اٹس اوکے ویسے بھی رات ہورہی ہے!!"وہ ہلکے پھلکے لہجے میں" مسکراتا ہوا بولا۔

!!تم اور نور شاید کہی جارہے تھے"؟"

ہاں نور کی کل برتھ ڈے ہے نا تو اسے ڈنر کے لیے لے جارہا" تھا!!"نور کے ذکر پر اسکی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔

اوہ اگین سوری میری وجہ سے تم لوگ لیٹ ہوگئے!!"اپنی بہن کی وجہ" سے وہ بہت شرمندگی محسوس کر رہی تھی،اور دل ہی دل میں بہن سے خفا بھی ہورہی تھی۔

نہیں ویسے بھی برتھڈے بارہ بجے ہی ہوگی نا،اور ابھی تو ساڑھے آٹھ"
ہورہے ہیں!!"وہ عام سے انداز میں بولا۔

تو تم لوگ اتنی جلدی کیوں جارہے تھے؟!!"وہ حیرت سے بولی۔"

!!"کیونکہ بارہ بجے سے پہلے گھر بھی تو آنا ہے ہمیں"

تو جب برتھڈے بارہ بجے اسٹارٹ ہوگی تو اس سے پہلے ہی"
سلیبریشن؟!!"وہ ناسمجھی سے بولی۔

وہ اس لیے کہ بارہ بجے گھر میں بھائی اور امی بابا کیک کٹواتے ہیں نور"
سے اور تم یہ پری سلیبریشن سمجھ لو کیونکہ کل صحیح والی سیلبریشن
کرینگے!!"وہ ہنسا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ بھی مسکراتے ہوئے سر ہلادی۔

سعدیہ کے گھر کے قریب ہی تھے وہ دونوں کہ سعدیہ کا موبائل بجا۔

میں پہنچ گئی ہوں شازمین!!"سعدیہ مسکرا کر فون اٹھاتے شازمین کے" کچھ بولنے سے پہلے ہی کہ اٹھی۔

کیا؟کیسے؟میں آگئی ہوں رکو!!"جواب میں جو شازمین نے کہا تھا وہ سن" کر سعدیہ پریشان ہوگئی۔

کیا ہوا سب ٹھیک ہے"؟ !!شہریار اسکی اڑی ہوئی رنگت کو دیکھ کر" پوچھا۔

نہیں وہ امی بے ہوش ہوگئی ہیں پلیز جلدی چلو!!"وہ روتے ہوئے بولی۔"

تم پریشان نا ہو کچھ نہیں ہوا ہوگا!!"وہ اسے تسلی دیا۔"

کچھ دیر بعد وہ گھر کے اندر موجود تھے۔جلدی سے شہریار ان دونوں کی مدد سے گاڑی تک لایا۔اور پھر ہاسپٹل کا رخ کیا۔

ریحانہ بیگم کو ایمرجنسی میں لے جایا گیا تھا۔باہر وہ تینوں انتظار کر رہے تھے۔سعدیہ روئے چلی جارہی تھی۔

نور سنبھالو خود کو کچھ نہیں ہوا آنٹی کو ٹھیک ہو جائیں گی وہ!!"شازمین" اسے چپ کروارہی تھی۔

شہریار کبھی ڈاکٹر، پیمنٹ ریسپشن، میڈیکل اسٹور کے چکر لگا رہا تھا۔

پیشنٹ کا بی پی شوٹ کرگیا تھا ابھی اندر آبزرویشن رکھیں گے،باقی" خطرے کی کوئی بات نہیں!!"ڈاکٹر پروفیشنل انداز میں کہتے ہوئے چلے گئے۔

تھینک یو ڈاکٹر!!"شہریار سکون کا سانس لیتا ان کے پاس آیا۔"

سعدیہ آنٹی اب ٹھیک ہیں!!"شہریار ان کے پاس آکر بولا"

یا اللہ تیرا شکر!میں مل سکتی ہوں!!"وہ بیتابی سے پوچھی۔"

www.novelsclubb.com

ابھی تو وہ ادویات کے زیر اثر ہیں صبح تک مل لینا،میں گھر میں انفارم" کرتا ہوں!!"اس سے کہتا وہ موبائل نکالنے کے لیے جیب میں ہاتھ ڈالا۔

موبائل کہاں ہے؟لگتا ہے گاڑی میں چھوڑ دیا ہے !!"موبائل نا پاکر وہ" باہر پارکنگ کی طرف گیا۔

فرنٹ سیٹ پر بیٹھتا وہ ڈیش بورڈ سے موبائل اٹھایا۔گھر سے بہت ساری کالز آئی ہوئی تھی جن میں نور کی بھی کالز تھیں۔موبائل میں ٹائم دیکھا تو سوا گیارہ ہورہا تھا۔

افف..نور انتظار کر رہی ہوگی!!"وہ اسکے تیار ہوئے سراپے کو ذہن میں" لاتا آنکھیں بند کرتے کھولا۔

پھر حماد کے نمبر پر کال ملاتے اسے صورتحال سے آگاہ کیا۔۔

****

www.novelsclubb.com

اتنے دیر کون انتظار کرواتا ہے!!"نور اسکے نا آنے پر بہت سے زیادہ" اداس ہوگئ تھی،اب ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اسے رونا آرہا تھا۔اب جب گھڑی گیارہ بجائی تھی تو وہ روتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے بریسلیٹ چوڑیاں اتار کر ڈریسنگ میں پٹکنے لگی۔

اتنا ٹائم کون لگاتا ہے؟چھوڑنے ہی جانا تھا صرف لگ رہا ہے ڈنر کرنے" ہی بیٹھ گئے ہیں!!"وہ روتے ہوئے اپنے آپ سے کہی جارہی تھی۔

کسی کو اتنی امید دلانی ہی نہیں چاہیے،جب سب موڈ بن گیا دل خوش" ہوگیا کہ آج باہر جانا ہے تو ساری امیدوں پر پانی پھیر دیا!!"وہ اب کانوں سے بندے اتاری اور بیڈ پر آکر اوندھے منہ لیٹ گئی۔رونے کا شغل جاری تھا۔۔

اب آئیندہ کہے کہی جانے کا میں نہیں جاؤں گی،دھوکے باز بندہ!!"وہ" سوں سوں کرکے روتی ہوئے بولے جارہی تھی،آنسو صاف کرتی لیکن پھر وہ دوبارہ نکل آتے۔

تم دیکھنا شہریار اس بار میں مان کر دکھاتی ہوں یا نہیں،بات ہی نہیں" کرونگی تم سے!!"وہ روتے ہوئے تصور میں ہی اس سے مخاطب ہوئی۔

اتنے کالز کیے کسی ایک کا بھی جواب نہیں دیا،اتنے مصروف ہوگئے میری" کال ہی نہیں ریسوو کی!!"وہ دوسرا تکیہ اٹھاتے سینے سے لگائی۔

بارہ بجے وہ اپنا موبائل اٹھا کر دیکھی تو اسکی دوستوں کے وشز آنے لگے تھے،لیکن اب تک جو بندہ اسے سب سے پہلے وش کرتا تھا اسکے میسج کا کوئی نام و نشان نہیں تھا۔

اب تک گھر نہیں آیا اور وش کرنے بھی زحمت نہیں ہوئی!!"وہ خفا ہوئی تھی اس سے۔

پھر اپنے دوستوں کے میسج بےدلی سے پڑھتی تھینک یو کا میسج لکھ کر سینڈ کی۔

لگتا ہے آج سب ہی بھول گئے ہیں،لگتا ہے اب میں اہم رہی نہیں!!"وہ سوا بارہ ہوتا دیکھی تو ایک بار پھر رونا آیا۔

پہلے تو اسکی ہر سالگرہ پر عثمان اور شہریار اسے کمرے سے بارہ بجے لے جاتے تھے پھر سب کے ساتھ وہ کیک کاٹتی تھی۔

میں کیوں روؤں؟جاؤ سب کی مرضی وش کرنا ہے کرو نہیں کرنا مت کرو!!"وہ غصے سے اپنے آپ سے بولی۔

تب ہی اسکے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا گیا۔دل میں موہوم سی امید جاگی شاید شہریار ہو لیکن پھر وہ اپنے چہرے میں خفگی کے تاثرات سجائی اور اس سے دو دو ہاتھ کرنے کا سوچی۔آنسو صاف کرتے بال وغیرہ ٹھیک کرکے وہ دروازہ کھولی۔

"عثمان بھیا آپ!!"وہ سامنے عثمان کو کھڑا دیکھ کر بولی جو تھوڑی امید پیدا ہوئی تھی وہ بھی ختم ہوگئی۔

"ہیپی برتھڈے گڑیا تم جیوں ہزاروں سال!!"وہ محبت سے مسکراتا ہوا بولا۔

"تھینک یو سو مچ بھیا!!"اسکے آنکھیں جھلملائی تھیں۔

"ارے رو کیوں رہی ہو گڑیا"؟ !!عثمان پریشان ہوا

"میں سوچ رہی تھی میرا بھائی نہیں پوچھتا تو کیا ہوا اللہ نے مجھے اتنے محبت کرنے والے بھیا دیے ہیں!!"وہ روتے روتے ہنستے ہوئے بولی۔

"صرف میں تمہارا بھیا ہوں سمجھی!!"وہ مصنوعی خفگی سے بولا۔

جی جی آپ ہی ہیں!!"وہ مسکرائی تھی۔"

!!اب نیچے چلیں"؟"

کیوں"؟!!وہ سوالیہ نظروں سے پوچھی۔"

بھیا کی گڑیا نے کیک نہیں کاٹنا کیا"؟!!وہ اتنی محبت سے بولا تھا کہ اسکی" آنکھوں سے ایک بار پھر آنسو نکل آئے۔

خبردار اب جو روئی،ہنستے مسکراتے رہا کرو!!"وہ مصنوعی ڈانٹتا ہوا اسے" لیے نیچے آگیا۔

لاؤنج کی لائٹ آف تھی،وہ جیسے ہی داخل ہوئی تو لاؤنج روشن ہوگیا۔

ہیپی برتھڈے ٹو یو ہیپی برتھڈے ٹو یو!!"اور یہ آواز شہریار کے علاوہ" کس کی ہوسکتی تھی۔

وہ بےساختہ اسکی طرف دیکھی تھی جو اسے مسکراتے ہوئے وش کر رہا تھا لیکن پھر وہ آنکھوں میں ناراضگی لیے عثمان کی طرف بڑھ گئی۔

تائی امی تایا حماد بھائی اور بھابھی کہاں ہیں؟!!"عثمان اسکے ہاتھ میں" چھوڑی پکڑایا تو وہ انکے غیر موجودگی پر اچھنبے سے پوچھی۔

.ہاسپٹل گئے ہیں وہ !!"ابھی عثمان بتا رہا تھا کہ نور اسکی بات کاٹ دی"

سب ٹھیک ہے نا"؟!!وہ پریشان ہوئی تھی۔۔"

ارے گڑیا پہلے سن تو لو بھابھی کی امی کا بی پی شوٹ کرگیا تھا اس لیے" گئے ہیں،شہریار بھی تب سے وہی تھا ابھی آیا ہے!!"وہ انجانے میں نور کے دل سے شہریار کے لیے گلے شکوے مٹا چکا تھا۔

نور ان دونوں کی موجودگی میں کیک کاٹی،لیکن نور کو آج کمی کمی سی لگی تائی تایا اسکے ماں باپ کی جگہ تھے اور حماد بھائی وہ تو بلکل بڑا بھائی ہونے کا حق نبھاتا تھا۔وہ عادی تھی اپنے ہر برتھڈے میں رات بارہ بجے ان سب کے ساتھ کیک کاٹنے کی۔

چلو بھئی میں تو چلا صبح صبح ہی ڈیوٹی ہے میری!!"عثمان کیک کھانے کے" بعد اٹھتا ہوا بولا۔

اور میرا گفٹ"؟!!نور آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھی۔"

وہ تمہیں کل مل جائے گا!!"عثمان مسکرا کر کہتا اپنے کمرے میں چلے" گیا۔

عثمان کے جانے کے بعد نور ایسے بن گئی جیسے اسکے علاوہ وہاں اور کوئی ہے نہیں اور بڑے مزے سے کیک کھانے لگی جیسے کیک کھانے کے علاوہ کوئی کام نہیں۔

نور!!"شہریار نور کو آواز دیا۔"

نور یار کیا ہوگیا ہے"؟!!اسے ٹس سے مس ہوتا نا دیکھ کر وہ جھنجھلایا۔"

کہو!!"وہ بے تاثر لہجے میں بولی۔"

www.novelsclubb.com

نور اس طرح کیوں بات کر رہی ہو؟!!"شہریار کو اسکا لہجہ اجنبی اجنبی" سا لگا تھا۔

تو کیسے بات کروں!!"سابقہ لہجے میں پوچھا گیا۔"

یار جب سعدیہ کو چھوڑنے گیا تو آنٹی بے ہوش تھی ہاسپٹل لے کر گیا" پھر وہاں اتنا ٹائم لگ گیا ایسے کیسے چھوڑ کر آجاتا جب وہاں کوئی مرد نہیں تھا،اچھا معاف کردو نا ہم کل پکا چلیں گے!!"وہ اسے صفائیاں دینے لگا۔

کال تو اٹھا سکتے تھے نا!!"؟وہ لہجے میں ناراضگی سموئے بولی۔"

شہریار کو اب اسکی ناراضگی کی وجہ سمجھ آئی تھی۔وہ سر جھکاتا اپنی مسکراہٹ چھپایا تھا،وہ تو پہلے ہی ناراض تھی یوں مسکراتا دیکھ کر تو ماننا بھی نہیں تھا۔

یار اتنی ٹینس سچیوشن تھی جلدی جلدی میں موبائل کار میں ہی رہ گیا" تھا،سوری نا!!"وہ آخری میں کان پکڑتا بولا۔

اگر مجھے ابھی گفٹ دے دو میرا تو سوچا جاسکتا ہے!!"وہ مسکراہٹ" دباتے بولی۔

www.novelsclubb.com

یہ لیجیے جناب،آپکا گفٹ لینا بھول سکتا ہوں میں؟!!"وہ مسکراتے ہوئے" اسکے آگے ریڈ ویلویٹ کا چھوٹا باکس کیا تھا جس میں سونے کے خوبصورت سے بندے تھے۔

واؤ بہت خوبصورت ہے یہ،تھینک یو سو مچ!!"اسکی آنکھیں چمکی تھی"
جہاں کچھ دیر پہلے اداسی تھی اب وہاں خوشی تھی چمک تھی۔

واقعی وہ بہت سادہ لڑکی تھی

وہ دکھی بھی جلدی ہوجاتی تھی

وہ خفا بھی جلدی ہوجاتی تھی

وہ مان بھی جلدی جاتی تھی

وہ رونے بھی جلدی لگتی تھی

وہ روتے روتے ہنس جاتی تھی

واقعی وہ بہت سادہ لڑکی تھی

www.novelsclubb.com

****

وہ آفس میں ریولنگ چیئر میں بیٹھا تھا۔سامنے ہی اسکا لیپ ٹاپ روشن تھا جہاں کوئی ای میل کھلی ہوئی تھی۔پڑھنے کے بعد وہ اپنی سیکریٹری کو بلایا۔

یس سر!!"کچھ ہی لمحے میں وہ اسکے سامنے تھی۔"

مس نینا قدوسی صاحب کے ساتھ کل جو میٹنگ ہے اسکی پریزینٹیشن تیار" ہے"؟!!وہ سنجیدگی سے پوچھ رہا تھا۔

یس سر آلموسٹ کمپلیٹ ہے!!"وہ ٹاپ اور جینز پہنے گلے میں مفلر" ڈالے خوبصورت سی لڑکی تھی۔

کل میٹنگ کتنے بجے ہے"؟!!وہ لیپ ٹاپ میں اب کوئی دوسری فائل" کھول رہا تھا۔

کل گیارہ بجے!!"وہ کوئی بھی ایکسٹرا بات کرنے سے پرہیز کررہی" تھی،کیونکہ وہ جانتی تھی سامنے بیٹھے اسکے باس کو صرف اتنا ہی سننا ہوتا تھا جتنا وہ پوچھتا تھا۔

www.novelsclubb.com

مجھے کل سب کچھ پرفیکٹ چاہیے ایج اینڈ ایوری تھنگ،یہ ڈیل ہر حال" میں کامیاب ہونی چاہیے!!"وہ اسے تنبیہی انداز میں کہ رہا تھا۔

!!"اوکے سر"

تب ہی حیدر کا موبائل رنگ کیا تھا،اسکرین پر ابھرتے نام کو دیکھ کر اسکے ماتھے میں شکنیں آئی تھیں۔

یو مے گو نینا!!"وہ اسے جانے کا کہتے کال ریسوو کیا۔"

اسلام علیکم!!"وہ ہاتھ میں پکڑے قلم کو بے مقصد کاغذ میں چلانے لگا۔"

وعلیکم السلام حیدر بیٹا کیسے ہو!!"؟محبت سے گوندھے لہجے میں پوچھا گیا تھا۔

ٹھیک ہوں مام آپ کیسی ہیں"؟!!اسکا لہجہ ہنوز سنجیدہ تھا۔"

میں ٹھیک ہوں لیکن تمہارے بابا کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے!!"حیدر کو" انکا لہجہ نم لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے بابا کو"؟!!وہ پریشانی سے سیدھا ہوا تھا۔"

دن بہ دن انکی صحت گر رہی ہے،تم دونوں کیوں ضد لگا کر بیٹھے ہو،گھر" واپس آجاؤ نا!!"وہ رودی تھی۔

مام میں نہیں آسکتا!!"وہ ماں کے رونے پر بےچین ہوا تھا۔"

تم کیا چاہتے ہو ماں کو یوں ہی ترسا ترسا کر مار دو گے!!"وہ اسکے انکار" پر بپھر کر پوچھی۔

کیسی باتیں کر رہی ہیں؟ اللہ نا کریں آپ کو کچھ ہو!!"اسکے لہجے میں" اب خفگی تھی۔

بس رہنے دو اگر ماں کا اتنا ہی خیال ہوتا تو آجاتے واپس!!"وہ غصے سے" بولی۔

مام پلیز!!"وہ جیسے بےبس ہوا تھا۔"

تم اس معصوم کو کس بات کی سزا دے رہے ہو؟خود تو اکیلے رہ رہے ہو" اسکو کیوں اکیلا رکھا ہوا ہے؟چھوٹا بچہ ہے وہ تنہائی اسکی ذات کو مسخ کردیگی حیدر،خود مت آؤ لیکن اسے یہاں چھوڑ جاؤ،اتنے سارے لوگوں میں رہے گا تو وہ اچھا محسوس کرے گا،اس پر ظلم مت کرو،دن بھر تم آفس میں

ہوتے ہو اور وہ اکیلا ملازموں کے پاس،کچھ تو خیال کرو اسکا!!"وہ شاہ ذر کی محبت میں بولتی ہچکیوں سے رونے لگی۔

"مام باپ ہوں میں اسکا،کیوں ظلم کروں گا میں اپنے بچے پر خود؟اور شاہ ذر کے لیے میں اکیلا کافی ہوں!!"وہ تلخ ہوا تھا۔

"حیدر میں کچھ نہیں جانتی تم اسے میرے پاس آج لے کر آرہے ہو،اگر نہیں آئے تو میرا مرا ہوا منہ دیکھو گے!!"وہ صحیح سے اسے بلیک میل کرکے کال رکھ چکی تھی۔

"افف!!"وہ پیشانی کو مسلنے لگا۔

****

نور کو لیے وہ کراچی کے مشہور ریسٹورنٹ آیا ہوا تھا،پرائیوٹ ٹیبل ریزرو کروایا تھا۔پنک غبارے سے ڈیکوریشن کی گئی تھی۔بیچ میں کے بیز کا کیک رکھا تھا۔

لیٹس کٹ دا کیک!!"وہ مسکراتا ہوا اپنے سامنے بیٹھی نور کو دیکھتے گویا" ہوا۔

یس پھوپھو ڈو فاسٹ!!"حور بھی ان دونوں کے ساتھ آئی ہوئی تھی۔"

نورین اپنی امی کے ساتھ ہاسپٹل تھی،نور اسی لیے حور کو اپنے ساتھ لے آئی تھی۔

نور مسکراتے ہوئے کیک کاٹنے لگی۔

ہیپی برتھڈے ٹو یو ہیپی برتھڈے ٹو یو!!"شہریار اور حور گنگنا رہے تھے" ساتھ شہریار کے ہاتھ میں موبائل تھا جس میں وہ ان خوبصورت لمحات کو قید کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیک کاٹ کر نور نے ان دونوں کو کھلایا تھا۔

ہیپی ٹوئنٹی فورتھ برتھڈے ڈیئر!!"شہریار شرارت سے بولا"

یہ بولنا لازمی تھا"؟!!نور مصنوعی انداز میں اسے گھوری۔"

!!"بلکل آپ کو یاد بھی تو دلانا ہے نا آپ چوبیس برس کی ہوگئی ہیں" شہریار ہنسا تھا تو وہ بھی مسکرادی۔

چاچو آرڈر کریں!!"وہ ان دونوں کو باتیں کرتا دیکھ کر مینیو کارڈ اٹھائی۔"

چلو کرتے ہیں حور کو کیا کھانا ہے"؟!!وہ مسکراتے ہوئے اس سے پوچھنے" لگا۔

میں پاستا کھاؤں گی!!"وہ سوچتے ہوئے بولی۔"

اور نور صاحبہ آپ بتائیں آپ کیا کھانا پسند کرینگی"؟!!اسکو دیکھ کر اسکی" آنکھوں کی چمک بڑھی تھی۔

بچپن سے دونوں ساتھ کھیلتے پڑھتے شرارتیں کرتے بڑے ہوئے تھے،اور اس دوران شہریار نے خود سے یہ اعتراف کیا تھا کہ وہ نور سے محبت کرتا ہے پھر اپنے جذبات سے وہ نور کو بھی آگاہ کردیا تھا۔نور خود شہریار کے ساتھ رہتے ہوئے آئی تھی صرف دو سال بڑا تھا اس سے۔

جو آپ کھلانا پسند کرینگے شہریار صاحب!!"جواب بھی اسی انداز میں آیا" تھا۔

اپنے پسند سے آرڈر کروں"؟!!وہ مسکراتے ہوئے آئبرو اچکایا۔"

بلکل جناب!!"وہ کہتے ہوئے اپنا سیل فون آن کرتی اپنے برابر میں بیٹھی" حور کے ساتھ سیلفی بنانے لگی۔

کچھ دیر میں آرڈر سرو ہوچکا تھا،وہ لوگ کھانا کھانے لگے۔

نور...کیا تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو؟جس طرح میں کرتا" ہوں"؟!!شہریار دھیمے لہجے میں کھانے کے درمیان پوچھا تاکہ حور نہ سن سکے۔

محبت کا تو پتہ نہیں لیکن تمہارا ساتھ اچھا لگتا ہے!!"وہ صاف گوئی سے" بولی۔

بس پھر میں امی سے کہونگا عثمان بھائی کی شادی پہ ہماری انگیجمنٹ کا" فنکشن بھی ارینج کردیں!!"اسکے چہرے پر خوشیاں ہی خوشیاں تھیں۔نور مسکرادی تھی۔

****

بابا کی جان کیا کھانا ہے آپ کو"؟!!وہ پچھلی سیٹ میں اپنے بیٹے کے" ساتھ بیٹھا تھا۔اسے گاڑی کے پیچھے ایک اور گاڑی تھی جس میں گارڈز تھے اور اسکے گاڑی کے آگے بھی ایک ایسے ہی گاڑی تھی۔

بابا آئسکریم!!"وہ فوراً سے بولا۔"

ہمم اور پلے لینڈ چلیں"؟!!وہ محبت سے بیٹے کے بال سنوارا۔"

www.novelsclubb.com

یس بابا اور مجھے لائٹ والے بلون بھی لینے ہیں!!"اسکی فرمائش پر وہ" مسکرایا تھا۔

ٹھیک ہے،اور پھر میں آپ کو آپ کی دادی کے پاس چھوڑ دونگا اور" !!"رات میں لینے آجاؤں گا

نو بابا مجھے نہیں جانا!!"وہ ایکدم ہی گھبرا کر انکار کیا تھا۔"

لیکن کیوں"؟!!اسکے اس طرح انکار کرنے پر حیدر حیرانی سے پوچھا۔"

مجھے لوگ اچھے نہیں لگتے!!"وہ اپنی عمر سے زیادہ ذہین اور حساس بچہ"

تھا۔

حیدر لمحے بھر کو ساکت رہ گیا۔ماں کی بات یاد آئی تھی تنہائی اسکی ذات کو مسخ کردیگی۔اپنے اتنے چھوٹے بیٹے کے منہ سے اتنی بڑی بات سن کر وہ ہل گیا تھا۔

بیٹا،دادی آپ سے کتنا پیار کرتی ہیں،وہ آپ کو بلائی ہیں نا،اگر آپ نہیں"

جاؤ گے تو وہ ہرٹ ہوجائیں گی،اور وہ کہ رہی تھیں آپ کے لیے بہت

ساری چیز اور ٹوئے بھی لائی ہیں!!"اب وہ دل میں ارادہ کرچکا تھا ہر

ویکینڈ کو ماں کے پاس چھوڑ دیا کریگا۔

اوکے بٹ اونلی فور ون آور!!"وہ بولتا ہوا گاڑی کے شیشے سے باہر کے"

مناظر دیکھنے لگا۔

حیدر اسکو دیکھتا ہوا گہری سوچ میں گم ہوگیا۔

****

شہریار یہاں آگے کیفے سے ہم کافی لینگے اور پھر واک کرینگے!!"وہ لوگ کھانا کھاکر باہر نکلے تو نور فرمائش کر ڈالی۔

جیسا آپکا حکم،دیکھو لڑکی ویسے میں ابھی سے تمہاری بات ماننے لگا ہوں!!"وہ ہنسا تھا اور نور کو وہ ہنستا ہوا دلفریب لگا تھا۔

شہریار ٹی شرٹ اور جینز پہنے ہوا تھا پاؤں میں جوگرز بائیں ہاتھ کی کلائی میں رسٹ واچ تھی۔صاف رنگت ہلکی داڑھی وہ اچھے خاصے وجاہت کا مالک تھا۔

www.novelsclubb.com

بہت زیادہ ماننے لگے ہو!!"وہ اسے گھوری تھی۔"

ابھی وہ کچھ قدم آگے ہی بڑھے تھے کہ شہریار کے نمبر پر کال آنے لگی۔

پھوپھو مجھے یہ غبارے لینے ہیں!!"حور جو نور کی انگلی پکڑے آس پاس" دیکھتے ہوئے چل رہی تھی،سامنے ایک انکل کو غبارے بیچتا دیکھ کر اشارہ کی۔

نور اسے لیے غبارہ دلانے چلی گئی جبکہ شہریار کال اٹھا کر بات کرنے لگا۔

کس کی کال تھی؟!!"نور واپس آکر پوچھی۔"

شہریار نے ایک نظر اسے دیکھا جس کے ہر انداز سے خوشی جھلک رہی تھی۔

بھابھی کی کال تھی!!"نور اچھنبے سے اسے دیکھی جو اب پہلے کے مقابلے" میں سنجیدہ سا لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا کہ رہی تھیں"؟!!بھابھی کا نام سن کر نور سوچنے لگی اب کون سا" کارنامہ انجام دے دیا ہے۔

وہ سعدیہ امی اور بھابھی کے لیے لنچ بنائی ہے اور آنٹی کے لیے یخنی تو" کہ رہی ہیں سعدیہ کو لے کر ہاسپٹل آجاؤں!!"وہ تفصیل سے بتایا۔

کیا حماد بھائی نہیں لے کر جاسکتے؟ابھی تو ہم نے واک کرنا تھا!!"وہ بہت امید سے پوچھ رہی تھی۔

حماد بھائی آفس میں بزی ہیں،سوری نور ہم دوبارہ آجائیں گے!!"وہ نظریں چراتا دونوں کو لیے واپس کار کی جانب آگیا۔

نور جسکے چہرے پر کچھ دیر پہلی خوشی تھی اب وہ معدوم پڑگئی تھیں۔اداسی نے اسکے چہرے کا احاطہ کرلیا تھا،خوشی سے چمکتی ہلکی براؤن رنگ کی آنکھیں اب مانند پڑچکی تھیں۔

تم دونوں کو چھوڑ کر پھر اسے پک کرنے جاؤں گا !!"وہ گاڑی چلاتا پوا سامنے دیکھ کر کہ رہا تھا۔نور بس 'ہوں 'میں جواب دے کر رہ گئی۔

کیا بھابھی کو میری خوشیاں برداشت نہیں ہوتی،یا وہ مجھے اور شہریار کو" ساتھ خوش دیکھنا نہیں چاہتی"؟!!نور کو یاد آیا تھا آنے سے پہلے گھر میں نورین کی اسکے پاس کال آئی تھی حور کا پوچھنے کے لیے جس پر نور نے انھیں شہریار کے ساتھ جانے کا بھی بتادیا تھا،ایک گھنٹہ ہی ہوا تھا انھیں

ساتھ گزارے کے بھابھی کی کال آگئی اور کل بھی بھابھی کی وجہ سے وہ جا ناسکی تھی۔

میری ہر خوشیوں کو مکمل ہونے سے پہلے ہی آپ انھیں دکھوں میں" کیوں تبدیل کردیتی ہیں؟!!"وہ اداسی سے بھابھی کہ تصور سے مخاطب ہوئی۔پورے راستے وہ یہی سوچتے آئی تھی۔

شہریار بھی اسکی غائب دماغی نوٹ کیا تھا لیکن خاموش رہا اس وقت اسے خود نہیں سمجھ آرہا تھا کیا کہے۔

****

نور اپنے موبائل میں بجتا الارم بند کرتے اٹھی۔ٹائم دیکھی تو سات بج رہا تھا۔اسے یاد آیا وہاں سے آکر وہ حور کے ساتھ سوگئی تھی۔پھر شام میں جب تائی واپس آئی تھی تو انکے ساتھ مل کر رات کا کھانا بنایا تھا،بانو اور اسکی امی بھی کل واپس آچکی تھیں۔پھر نور رات کا کھانا کھاکر جلدی کمرے

میں آگئی تھی اور پورے دن بھر کے گزرے ہوئے لمحوں کو یاد کرتے کب نیند کی وادیوں میں اتر گئی تھی اسے معلوم ہی نہیں ہوا تھا۔

اب جلدی جلدی وہ تیار ہونے لگی تھی۔تیار ہوکر وہ نیچے آگئی۔شہریار عثمان حماد تایا سب ڈائننگ پر بیٹھے تھے،وہ معمول کی طرح سلام کرتے بیگ چیئر میں رکھتی کچن میں چلی گئ۔اور تائی کا ہاتھ بٹانے لگی۔

تائی حور کہاں ہے؟!!"وہ حور کو نا پاکر تائی سے پوچھی۔"

رات حماد اسے نانی کے گھر چھوڑ آیا ہے،ابھی نورین کچھ دن اپنی امی" کے گھر رہے گی!!"وہ تیزی سے پیالے میں آملیٹ پھینٹ رہی تھیں۔

انکے ساتھ ہی مدد کروانے کے لیے بانو کھڑی تھی۔

اوہ اچھا!آنٹی گھر آگئیں ہیں کیا؟!!"وہ بانو کو چائے کا کیٹل پکڑائی اور" اشارے سے ٹیبل میں رکھنے کا کہا۔

ہاں آگئی ہے،چلیں گے آج ملنے تم آجاؤ یونی سے پھر!!"ان کے کہنے پر" نور اثبات میں سر ہلا گئی۔

نور ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہو کر شہریار کے ساتھ یونی کے لیے نکل گئی۔

نور کا دل نہیں چاہ رہا تھا اسوقت شہریار سے بات کرنے کا اس لیے وہ نوٹس نکال کر بیٹھ گئی اور یاد کرنے لگی۔

نور کیا آج کوئی ٹیسٹ ہے"؟!!شہریار اسے دل جمعی کے ساتھ پڑھتا ہوا" دیکھ کر پوچھا،جبکہ وہ اچھے سے جانتا تھا یہ اس بات نا کرنے کا طریقہ ہے۔

ہاں آج بہت امپورنٹ ٹیسٹ ہے!!"وہ پڑھتے پڑھتے ہی جواب دے" دی۔

ناراض ہو کیا؟!!"کچھ دیر کے توقف کے بعد پوچھا گیا۔"

میں کیوں ہوں گی بھلا؟؟!!"وہ مصنوعی حیرت سے نوٹس سے نظریں" اٹھا کر اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

کل ہمارا پلین ادھورا رہ گیا تھا!!"وہ افسوس سے بولا۔"

اس میں کون سا ناراض ہونے والی بات ہے؟ویسے بھی ہم نے اچھا" خاصہ سلیبریٹ کرلیا تھا!!"وہ ہونٹوں پہ مسکراہٹ سجائی۔

تم بھول رہی ہو میں تمہیں اچھے سے جانتا ہوں!!"وہ جتانے والے انداز" میں گویا ہوا۔

اچھاا،واقعی جانتے ہو مجھے؟!!"وہ شرارت سے ہنسی تھی۔"

سچ کہ رہا ہوں میں،مذاق نا بناؤ!!"وہ گھورا تھا اسے۔"

دیکھتے ہیں زندگی کے کس کس موڑ پر آپ جان پاتے ہیں مجھے!!"وہ" آنکھوں میں شرارت لیے مسکرائی تھی۔

!!"بات نا گھماؤ،اب بتاؤ ناراض تھی نا؟"

www.novelsclubb.com

ناراض نہیں بس اداس تھی !!"وہ آخر دھیمے لہجے میں کہتی اعتراف کرگئ" تھی۔

اور تم مجھے اداس بلکل اچھی نہیں لگتی،اس لیے اداسی کو قریب بھی بھٹکنے" مت دیا کرو،کل شام سے تم مجھے اگنور کر رہی تھی!!"اسکا لہجہ گھمبیر ہوا تھا۔

اچھا ذرا گاڑی تیز چلاؤ ورنہ لیٹ پہنچونگی میں!!"وہ لہجہ میں رعب لائی" اور ونڈو کے پار دوڑتی سڑکیں اور درختوں کو دیکھنے لگی۔شہریار مسکراتا ہوا اسپیڈ تیز کیا تھا۔

****

سر مے آئی کم ان؟!!"نینا ناک کرتے ہوئے اجازت لی۔"

اسکے یس کہنے پر وہ اندر چلی آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

سر آپ سے ملنے عمر رضا آئے ہیں!!"وہ اسکے سیدھ میں کھڑی تھی۔"

حیدر کی ٹک ٹک لیپ ٹاپ میں چلتی انگلیاں رکی تھیں۔وہ نظریں اٹھا کر نینا کو دیکھا۔

بھیج دو انھیں!!"پھر کچھ لمحے بعد وہ سر ہلاتے ہوا بولا۔"

کچھ لمحے بعد عمر رضا اس کے آفس میں موجود تھا۔سامنے رکھی دو چیئر میں سے وہ ایک میں بیٹھ چکا تھا۔

کیسے ہیں بھائی!!"وہ نارمل لہجے میں اپنے بڑے بھائی سے مخاطب ہوا۔"

!!"میں ٹھیک ہوں،تم سناؤ اور کام وغیرہ کیسا چل رہا ہے؟"

الحمد اللہ سب ٹھیک چل رہا ہے!!"وہ بولتا ہوا انٹر کام اٹھاتے نینا کو دو" کپ کافی لانے کا کہا۔

حیدر تمہیں نہیں لگتا تم ایک رشتے کے پیچھے دوسرے رشتے کو بری" طرح نظر انداز کر رہے ہو؟!!"اب وہ سیدھے سیدھے اپنے مطلب کی بات پر آیا۔

www.novelsclubb.com

کیا کہنا چاہتے ہیں آپ؟ !!"حیدر آبرو اچکایا تھا۔"

ہمارا تعلق ایسا بلکل نہیں تھا کہ ہم ایک دوسرے سے فارمل ہو کر بات" کریں،تم خود کو دور کرکے اپنے ساتھ تو غلط کر رہے ہو لیکن ہمارے ساتھ بھی کر رہے ہو!!"وہ سنجیدگی سے کہ رہا تھا۔

نینا آئی تو وہ دونوں خاموش ہوگئے،وہ کافی کپ رکھ کر جاچکی تھی۔

بھائی وقت ایک سا نہیں رہتا،وقت کے ساتھ ساتھ انسان کے اندر" تبدیلیاں آتی رہتی ہیں،اب میں پہلے والا حیدر نہیں رہا ہوں!!"اسکی آواز آہستہ تھی،اور نظریں بھاپ اڑاتی کپ پر تھی۔

تم جس کی وجہ سے الگ ہوئے تھے وہ تو اب ہے نہیں تو آجاؤ" دوبارہ،مام تمہیں یاد کرکے غمزدہ رہتی ہیں،بابا الگ بیمار ہیں،بسمہ اور شزا تمہیں الگ یاد کرتی رہتی ہیں!!"وہ اسے راضی کرنا چاہتا تھا۔)بسمہ عمر کی بیٹی اور شزا حیدر اور عمر کی بہن(۔

بھائی میرے لیے اب مشکل ہے،اور شاہ کو بھی اپنے گھر کی عادت ہوگئی" ہے وہ کہی اور ایڈجسٹ نہیں کرپائے گا!!"اسکا لہجہ اب کے نرم تھا۔

تو پھر ویکینڈ میں آنے کی کوشش کرو!!"عمر جیسے تھک ہار کر بولا تھا۔"

کوشش کروں گا،بابا نہیں بلائے مجھے؟!!"وہ لمحے کو رکا پھر بہت امید"
لیے بھائی سے پوچھا تھا جس پہ عمر نظریں چرا گیا۔

مجھے پتہ تھا!!"حیدر اذیت سے ہنسا تھا۔"

حیدر وہ کہتے نہیں لیکن وہ تمہیں یاد کرتے ہیں!!"عمر پہلو بدلا تھا۔"

رہنے دیں بھائی،مانا کہ مجھ سے غلطی ہوئی تھی لیکن بابا نے...بابا نے تو"
مجھے گھر سے نکال دیا،چلیں گھر سے نکالا تو نکالا،لیکن دو سال دو سال تک
میں ان کے پاس معافی مانگنے جاتے رہا اور شاہ کی پیدائش پر بھی وہ معاف
نہیں کیے!!"اسکی آنکھیں سرخ ہوئیں تھی۔

www.novelsclubb.com

تم پریشان نا ہو سب کچھ ٹھیک ہوجائے گا میں ہوں نا تمہارے"
ساتھ!!"عمر اپنی جگہ سے اٹھتا اسے بھی اٹھاتے ہوئے گلے لگایا تھا۔

کچھ دیر بعد حیدر پیچھے ہوتے آنکھوں کی نمی صاف کیا تھا۔

کافی تو ٹھنڈی ہوگئی،بیٹھیں میں دوبارہ منگواتا ہوں!!"وہ خود پر قابو پاتا مسکراتے ہوئے بولا۔

نہیں رہنے دو مجھے دیر ہورہی ہے،تم تو اپنا الگ بزنس سیٹ اپ کرلیے اور بابا کے بزنس کی ساری ذمہ داری میرے کندھوں پر آگئی ہے،امید کرتا ہوں جلد ہی آجاؤ گے،خیال رکھنا!!"وہ آخر میں اسکا کندھا تھپتھپاتا امید بھرے لہجے میں بولا۔

****

تائی مام بابا کو کیوں چھوڑ کر چلی گئی تھی؟ !!"نور یونیورسٹی سے آکر تائی کے کمرے میں ان کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی۔

وہ انڈسٹری جوائنٹ کرنا چاہتی تھی جبکہ مصطفی بھائی اس چیز کے سخت خلاف تھے،وہ انھیں صاف منع کرچکے تھے،بس اسی دن کے بعد سے دونوں کی آپس میں تلخ کلامی رہنے لگی اور نتیجہ علیحدگی کی صورت میں

نکلا،تمہاری ماں خلاء لی تھی اور ضد میں آکر شایان کو بھی اپنے ساتھ لے گئی!!"وہ اداسی سے بتا رہی تھیں۔

بابا مام سے بہت محبت کرتے تھے؟!!"نور کی آواز نم ہوئی تھی۔"

ہاں وہ اسکی یونیورسٹی فیلو تھی اور دونوں ہی راضی تھے لیکن بعد میں پتہ" نہیں تمہاری ماں کو کیا سوجھا،شروعات میں وہ بہت اچھی تھی،میں اور وہ مل کر ہر کام کرتے تھے لیکن تمہاری پیدائش کے دو سال بعد ہی اسے انڈسٹری جوائنٹ کرنے کا جنون سوار ہوگیا تھا اور اس جنون میں وہ اپنا ہنستا بستا گھر اجاڑ گئی!!"

کاش مام ضد نہیں کرتی تو آج ہماری بھی ایک ہیپی فیملی ہوتی،میں اپنے" بھائی کو دیکھتی،اب تو وہ بڑے ہوگئے ہونگے نا!!"اداسی ہی اداسی تھی۔

تم سے تین سال بڑا ہے،اور تمہاری ہیپی فیملی ہے نا میں تمہارے تایا" حماد عثمان شہریار!!"وہ محبت سے گویا ہوئی۔

آپ لوگ تو میرا ہر کچھ ہیں،اچھا یہ بتائیں عثمان بھائی کی شادی کب تک" !!"کریں گی؟

کل میں اور تمہارے تایا یہی بات کر رہے تھے،بس اکتوبر کا تو اختتام" چل رہا نومبر کے مہینے کی کوئی تاریخ لے لیں گے،بات تو کب سے طے ہے اب شادی ہوجائے،پھر شہریار اور تم رہ جاؤ گے!!"وہ محبت سے اسکی جانب دیکھی،وہ ماں تھی کیسے ان دونوں کے جذبات سے آگاہ نا ہوتی۔

نور آہستہ سے مسکرادی۔۔

چلو اب تھوڑی دیر نیند لے لو پھر شام تک نورین کی امی کو بھی دیکھنے" جانا ہے!!"ان کے کہنے پر وہ چادر اپنے اوپر صحیح سے لیتے آنکھیں موند گئی۔

www.novelsclubb.com

****

سعدیہ کب جانا ہے تم نے؟!!"نورین اور سعدیہ دونوں ماں کے پاس" ہی بیٹھی تھیں۔رفعت بیگم بیڈ پر نیم دراز تھیں

پانچ دن ہیں ابھی،اور آپی آپ نے اس دن اچھا نہیں کیا تھا!!"وہ لہجے" میں خفگی سموئی۔

کس دن؟!!"وہ سیب کاٹتی قاشیں ماں کو پکڑا رہی تھی اور خود بھی کھا" رہی تھی۔

میں خود بھی گھر آجاتی،نور اور شہریار کہی جارہے تھے اور آپ زبردستی" مجھے شہریار کے ساتھ بھیج دی!!"اسکے چہرے پر اب بھی خفگی تھی۔

تم تو پاگل ہو بلکل،کیا ہوگیا اگر وہ لوگ جا نا سکیں تو،ویسے بھی ہر" وقت تو وہ لوگ ساتھ ہوتے ہیں!!"نور کے ذکر پر وہ بگڑی تھی۔

رفعت بیگم خاموشی سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ لوگ گھومنے جا رہے تھے اور مجھے بلکل اچھا نہیں لگا تھا،میری وجہ" !!"سے ان کا پلین کینسل ہوگیا،کتنی اچھی ہے ان دونوں کی بونڈنگ

تو تم کیوں نہیں بناتی یہ بونڈنگ؟میں کتنی کوششیں کرتی ہوں اور"
تم،تمہیں تو کچھ سمجھ نہیں آتی،اس نور کو دیکھو کیسے رہتی ہے شہریار کے ساتھ!!"وہ غصے میں بولی تھی۔

کہنا کیا چاہتی ہیں آپ؟!!"اب کے سعدیہ سنیجدگی سے پوچھی۔"

میں چاہتی ہوں تمہاری شادی شہریار سے ہوجائے،اتنا اچھا ویل سیٹل لڑکا" ہے اور سب بڑی بات سسرال بہت اچھا ہے میرے جیسا سسرال ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملے گا،میں کوشش میں لگی ہوں تم آجاؤ میرے سسرال تو دونوں بہن سکون سے رہیں گے،لیکن نہیں تمہیں تو اچھائی کا دورہ پڑا ہے!!"وہ آخر میں گھرکی تھی اسے۔

آپ جانتی ہیں نور اور شہریار کی بونڈنگ کو پھر بھی آپ ایسا سوچ رہی" ہیں؟میں کیا کہوں اب آپی آپ کو"؟!!اسکے تاثرات تنے تھے۔

تو تم کوشش کرو نا!!"وہ جیسے زچ ہوئی تھی۔"

میں کیوں کروں؟جب میں جانتی ہوں وہ دونوں ایک دوسرے کو پسند" کرتے ہیں۔سب کچھ جانتے بوجھتے میں کیوں الگ کروں انھیں؟میرے نصیب میں جو ہوگا وہ مجھے مل جائے گا!!"وہ ضبط سے مٹھی بھینچی۔

پسند کرتے ہیں،نکاح نہیں ہوگیا ابھی،اور میرے جیسا سسرال نہیں ملے" گا !!"جواباً وہ بھی غصے سے بولی۔

میں کسی کو غم دے کر خود خوش نہیں رہ سکتی!!"وہ سنجیدگی سے بولی"

ماں آپ ہی سمجھائیں اسے!!"نورین خاموش بیٹھی ماں کو گفتگو میں شامل" کی۔

سعدیہ بچے بہن ٹھیک کہ رہی ہے،بہن کے گھر جاؤ گی تو مجھے تمہاری" فکر نہیں رہے گی،کوئی مسئلہ ہوگا تو نورین حل کرلے گی،تمہارا تو کوئی بھائی بھی نہیں ہے،میرے دل کو بھی سکون رہے گا!!"ماں کمزور سی آواز میں گویا ہوئی۔

ماں اگر وہ اس میں انٹرسٹڈ نہیں ہوتا تو بھلے آپ میری اس سے شادی" کردیتی،لیکن میں کسی کو اپنے وجہ سے دکھ نہیں دے سکتی!!"وہ دھیمے لہجے میں گویا ہوئی۔

بچے میں تمہارے وجہ سے پریشان رہتی ہوں،میں بھی یہی چاہتی ہوں تم" !!"دونوں بہنیں ایک ہی گھر میں رہو

ماں آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں،جب جہاں جس کے ساتھ" میرا نصیب ہوگا،شادی بھی ہوجائے گی آپ اللہ پر یقین رکھیں،لیکن پلیز اس بارے میں کوششیں کرنا بند کردیں،اور ابھی ویسی بھی میری پڑھائی باقی ہے اور آپ ٹینشن نہ لیں ویسے ہی آپکی طبعیت ٹھیک نہیں!!"اسکا لہجہ دھیما اور سنجیدہ تھا۔

www.novelsclubb.com

آج رات کو حماد اور گھر والے آرہے ہیں،ڈھنگ سے تیار ہوجانا" ہے،اپنے اس اچھائی کو تھوڑی دیر کے لیے سائیڈ میں رکھ دینا!!"نورین بے تاثر لہجے میں بولی۔

سعدیہ بس افسوس سے ماں اور بہن کو دیکھتے ہوئے چلے گئی۔

****

بابا آپ کو پتہ ہے ٹیچر نے کہا ہے کل مما پاپا کے ساتھ آنا،بٹ میری" تو مما ہے نہیں!!"وہ دونوں باپ بیٹا بیڈ پر لیٹے تھے۔

اوہ مطلب پیرنٹس میٹنگ،تو بابا آپ کے ساتھ جائیں گے کل!!"اسکی" اداسی پر وہ خود اندر سے اداس ہوا تھا۔

اور مما؟!!"وہ آنکھوں میں بہت سے امید لیے پوچھا تھا۔"

بابا جائیں گے نا آپ کے ساتھ،اچھا یہ بتاؤ میرا بیٹا اسکول میں کوئی" شرارت تو نہیں کرتا نا،یہ نا ہو ٹیچر بابا سے آپکی کمپلین کریں پھر بابا کو اچھا نہیں لگے گا نا!!"اسکے پاس بیٹے کے سوال کا جواب نہیں تھا جب ہی بات بدل گیا۔

نو بابا ٹیچر سیڈ آئی ایم گڈ بوائے !!"فوراً سے باپ کے بات کی تردید" کی تھی۔

میرا شہزادہ بیٹا!!"وہ اسکے ماتھے پہ پیار کیا تھا۔"

شاہ دادی کے ساتھ مزہ آیا تھا؟شزا اور بسمہ آپ کے ساتھ کھیلی" تھیں؟!!"اسے اب وقت ملا تھا کہ بیٹے کے خیالات جانیں کہ وہ کیسا محسوس کر رہا ہے وہاں جاکر،آج اسی لیے وہ گھر بھی جلدی آگیا تھا۔

اچھے ہیں لیکن مجھے اپنا گھر اچھا لگتا ہے!!"وہ چھوٹا سا بچہ تھا لیکن اپنی" باتوں سے بار بار اپنے بابا کو دکھی کیے جارہا تھا۔

بابا..بابا آپ رو رہے ہیں!!"حیدر جو غائب دماغی سے بیٹے کو دیکھ رہا تھا" بیٹے کے ہلانے پر ہوش میں آیا۔شاہ اسکی آنکھوں کے کنارے میں نمی دیکھ کر پریشان ہوا تھا۔

نہیں،بابا کی آنکھوں میں پین ہے نا اس لیے نکل رہے ہیں!!"وہ محبت" سے اسے اپنے ساتھ لپٹایا تھا۔

ڈاکٹر کے پاس چلیں!!"اس ننھے سے بچے کے چہرے پر فکرمندی تھی۔"

بابا میڈیسن لے لیے ہیں میری جان!!"وہ شدت جذبات سے اسکا ماتھا چوم گیا۔

چلو میں آپ کو ایک اچھی سی اسٹوری سناتا ہوں،پھر آپ سوجانا!!"وہ اس کے چہرے پر اپنے لیے پریشانی دیکھتے بولا۔شاہ ذر اثبات میں سر ہلا گیا۔

کچھ دیر میں ہی وہ نیند کی وادیوں میں چلے گیا تھا۔

کیوں کیا شنایہ تم نے ایسا؟میرا نہیں تو ایک بار اپنے بیٹے کا ہی سوچ لیتی!!"وہ کرب سے آنکھیں بند کرگیا تھا۔

چار سال کم عرصہ تو نہیں ہوتا،تم نے ان چار سالوں میں کہاں میری محبت میں کمی دیکھی تھی،مجھے اذیتوں کے انتہا پر چھوڑ گئی ہو،میں کیسے اپنے شہزادے کو اسکے سوالوں کا جواب دوں؟کیسے بتاؤں اسکی ماں اسے چھوڑ کر چلی گئی ہے!!"شدت گریہ سے آنکھیں سرخ ہوچکی تھیں۔تکلیف اسکے

چہرے سے جھلک رہی تھی،لیکن ان تکلیفوں کو محسوس کرنے والا یہاں حیدر کے سوا تھا ہی کون۔

****

رات کے نو بج رہے تھے اور اس وقت حسین منزل کے سب لوگ نورین کے گھر میں موجود تھے۔نورین نے رات کے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔کھانا کھانے کے بعد سب لوگ لاؤنج میں بیٹھ گئے جبکہ نور اور شہریار لان میں آگئے تھے۔

تائی کہ رہی تھی نومبر میں عثمان بھائی کی شادی کردیں گی،افففف میں" ابھی سے اتنی ایکسائیٹیٹ ہورہی ہوں دو دن بعد اکتوبر ختم!!"وہ خوشی سے شہریار کو بتانے لگی۔وہ دونوں ٹہلتے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔

آہ یعنی مجھے تم لوگ پاگل بنانے والے ہو!!"وہ بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا۔" کیا مطلب؟!!"نور اچھنبے سے اسے دیکھی۔"

بازاروں کے چکر لگا لگا کر تھکا دو گی نا لڑکی!!"وہ ہنسا تھا۔"

ہاں میں تو ہر فنکشن کے لیے خوبصورت ڈریس بنواؤں گی!!"وہ ابھی" سے بہت پرجوش تھی۔

پھر میرا کیا ہوگا؟!!"وہ معنی خیزی سے بولا تھا۔"

کیا کہنا چاہتے ہو؟ !!"سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

جب اتنے ذیادہ خوبصورت ڈریس بنواؤ گی تو اور پیاری لگو گی نا!!"اسکے" لب مسکرائے تھے۔نور سر جھکاتے ہنس دی تھی۔

یہ لیے آپ دونوں کی کافی!!"سعدیہ چھوٹے سے ٹرے میں تین کپ" کافی رکھے ان کے پاس آئی۔وہ تو صرف ان دونوں کو دینے آرہی تھی لیکن نورین نے اسے زبردستی اسکا کپ بھی تھمایا تھا اور کہا تھا ان دونوں کے ساتھ رہے۔

www.novelsclubb.com

تم کہاں جارہی یہی رہو!!"نور اسے اپنے کپ لیے واپس جاتا دیکھ کر" روکی۔سعدیہ نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا وہ خود روک لی،ورنہ اسے یوں رکنا اچھا نہیں لگ رہا تھا اور بہن کی باتیں بھی سننا نہیں چاہتی

تھی۔سعدیہ مسکراتے ہوئے ان کے ساتھ لان میں رکھی ٹیبل کے گرد کرسیوں میں آ بیٹھی۔

تمہارا بھی لاسٹ ائیر ہے نا؟!!"نور کافی کے گھونٹ بھرتے پوچھی۔"

!!"ہاں بس تم یقیناً لاسٹ سیمیسٹر میں ہوگی اور میں فرسٹ میں"

ہاں..پھر تم آفیشلی سوفٹ ویئر انجینئر بن جاؤ گی،شہریار نے بھی مجھ سے" بہت کہا تھا سوفٹ ویئر انجنیئرنگ میں ایڈمیشن لے لوں لیکن سول انجینئرنگ میں لے لی!!"وہ ہنستے ہوئے شہریار کو دیکھی۔

میڈم ہمیشہ اپنی چلاتی ہیں اور پھر بھی شکوہ کرتی ہیں کہ میں اپنی منواتا" ہوں تم سے!!"وہ پہلے سعدیہ کو دیکھا پھر اسے دیکھا تھا۔اسکے کہنے پر نور کی دھیمی پرسوز ہنسی گونجی تھی۔

www.novelsclubb.com

سعدیہ نے ان دونوں کو محبت سے دیکھا تھا پھر اپنی بہن کو سوچا تھا جو صرف اپنی مفاد کے لیے ان دونوں کی محبت کو آگ میں دھکیلنے کی کوشش کر رہی تھی۔

تم دونوں بہت کیوٹ ہو!!"سعدیہ مسکرائی تھی۔"

صرف یہ کیوٹ ہے میں نہیں !!"شہریار فوراً بولا تھا۔"

اچھا صحیح تم بہت ہینڈسم ہو!!"وہ بھی سمجھتے ہوئے ہنس کر بولی۔"

ابھی اس مہینے عثمان بھائی کی شادی ہے آنا تم ہر فنکشن میں مل کر"
انجوائے کریں گے!!"نور کو شادی کا موضوع دوبارہ سے شروع کرتے دیکھ کر شہریار نفی میں سر ہلاتا ہنسا تھا۔

تم کیوں ہنس رہے؟!!"نور اسے گھوری تھی۔"

شادی عثمان بھائی کی ہے تمہاری نہیں جو اتنا خوش ہورہی ہو!!"وہ" مسکراہٹ دبایا تھا۔

www.novelsclubb.com

تم کیا جانو؟کتنا مزہ آتا ہے،بندہ ہر فنکشن میں نئے کپڑے لیتا ہے اور"
پھر ڈھیر ساری پکچر،اسے چھوڑو تم بتاؤ سعدیہ آؤ گی نا!!"وہ اشتیاق سے بولتے ہوئے سعدیہ سے پوچھی تھی۔

!!"کوشش کرونگی"

کوشش نہیں کرنا ضرور آنا پھر میں اسے بتاؤں گی کتنا مزہ آتا ہے!!"وہ شہریار کو آنکھوں ہی آنکھوں میں دھمکی دی تھی۔

دیکھتے ہیں!!"شہریار مسکرا کر کہتا ہوا موبائل آن کرکے چلانے لگا۔جبکہ" وہ دونوں شادی کی باتوں میں مصروف ہوگئیں۔

****

حیدر اسوقت بری طرح اپنے کام میں مشغول تھا۔تب ہی ہمیشہ کی طرح نینا اسکے آفس میں نازل ہوگئی۔

سر آج دس بجے آپکی میٹنگ ہے خانزادہ انڈسٹری کے اونر کے" ساتھ!!"وہ اسے ایک بار یاد دہانی کروانے کے لیے آئی۔

یاد ہے مجھے،میٹنگ روم میں سب کچھ ارینج ہے؟!!"وہی ازلی سرد" انداز،آس پاس سے بےنیاز وہ لیپ ٹاپ میں کچھ ٹائپ کررہا تھا۔

یس سر!!"نینا متوازن لہجے میں بولی البتہ چہرے کے زاویے بگڑے" تھے)ہنہہ ایسا لگتا ہے بندہ دیوار سے بات کر رہا ہے(دل ہی دل میں بڑبڑائی۔

جیسے ہی وہ پہنچے مجھے انفارم کردینا !!"سابقہ انداز میں کہا گیا۔"

نینا 'اوکے سر 'کہتے ہوئے باہر چلی گئی۔

کچھ دیر بعد ہی اسے انفارم کردیا گیا تھا کہ خانزادہ انڈسٹری کے اونر اور مینیجر پہنچ چکے ہیں۔اپنی سحر انگیز پرسنلٹی اور چہرے میں ہمہ وقت رہنے والی سنجیدگی کے ساتھ وہ آفس سے نکلا،اسکے ورکرز نے کام روک کر اسے دیکھا تھا کچھ فیمیل ورکر نے تو اسکی تعریف بھی کر ڈالی تھی جس پر وہ اسی اسپاٹ انداز میں سر ہلا کر میٹنگ روم کی طرف بڑھ گیا،اسکے پیچھے پیچھے ہی نینا بھی تھی،کوٹ کا بیچ والا بٹن ایک ہاتھ سے بند کرتا وہ اپنی چھا جانے والی پرسنلٹی لیے اندر داخل ہوا،مسٹر فضل خانزادہ گرمجوشی سے اس

سے ملے۔وہ بڑی سے شیشے کی چمکتی ہوئی ٹیبل کے سربراہی کرسی پر آکر بیٹھ گیا۔میٹنگ شروع ہوچکی تھی۔

تھینک یو فور یور پریسنس!!"سنجیدہ انداز وہ ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہوئے" بولا۔

جیسا کہ یہاں بیٹھے سب لوگ جانتے ہیں مسٹر خانزادہ کے ساتھ ہمارا یہ" پہلا پروجیکٹ نہیں ہے ہوپ سو یہ پروجیکٹ بھی پہلے پراجیکٹز کی طرح کامیاب ہوگا!!"اسکی بھاری سنجیدہ آواز پر سب اپنی کرسیوں میں بلکل اسٹریٹ بیٹھے توجہ سے اسے سن رہے تھے۔

حیدر رضا کا بزنس کی دنیا میں ایک نام تھا۔اسکی ایک پہچان تھی،بلاشبہ وہ ایک نامور بزنس مین تھا۔

آپ کے کام ہمیشہ ہمیں انسپائر کرتے ہیں !!"خانزادہ صاحب تعریفی" انداز میں بولے تو وہ سر ہلا کر قبول کیا۔

فرسٹ آف آل ایک بار اس پروجیکٹ میں شامل ورکرز کا بتادیتا"
ہوں!!"وہ کہتا ہوا نینا کی طرف دیکھا۔

آئی ایم سیکریٹری اینڈ آلسو دا آرکیٹیکٹ آف دس کمپنی،مس فرحانہ اینڈ"
مسٹر رافع اس دا سول انجینئر فار دس پروجیکٹ!!"....نینا آگے اور بھی
شامل میمبر کا نام بتاتے چلے جارہی تھی۔

مال کی کنسٹرکشن کے لیے امپورٹنٹ لوکیشن ہے،لوکیشن ایسی ہونی چاہیے"
جو لوگوں کے توجہ کا مرکز بنے اور مسٹر خانزادہ نے جو لوکیشن سیلکٹ کی
ہے وہ بیسٹ ہے !!"خانزادہ کے لوکیشن بتانے پر وہ پانی کا گھونٹ بھرتے
بولا۔

وہ سنجیدگی کے ساتھ ہر نقطے کو ڈسکس کررہا تھا۔

سر مال کی اینٹرس یونیک ہونی چاہیے کیونکہ یہ مال کہ اندرونی اور بیرونی"
حصے کو ریپریسنٹ کر رہی ہوتی ہے میرا خیال ہے ہمیں مال کے انٹر ہوتے
ہی سینٹر پر روز گارڈن اور فاؤنٹین کا ٹچ دینا چاہیے کیونکہ یہ دونوں چیزیں

انسان کو خوشگوار محسوس کرواتی ہیں !!"فرحانہ اپنا نقطہ بیان کی جس پر سب متفق نظر آرہے تھے۔

موسٹلی لوگ انجوائمنٹ کے غرض سے آتے ہیں،اوپر فلور میں گیم ایریا" بنوانا چاہتا ہوں !!"فضل خانزادہ کی بات اپنی جگہ بلکل درست تھی،ذیادہ تر لوگ ونڈو شاپنگ کے لیے ہی جاتے ہیں۔

بیسمنٹ میں ایکسٹرا پارکنگ ایریا ہونا چاہیے، اوکیجن)تہواروں (وغیرہ" میں رش ذیادہ ہوتا ہے ایسے سڑک بلاک ہوجاتے ہیں تو وہاں گاڑیاں پارک ہوجائیں گی تو ایک بری صورتحال سے بچا جاسکے گا!!"خاموشی سے ان لوگوں کے تجویز سنتا حیدر کھنکھارتے ہوئے بولا

نہیں میرے خیال سے یہ ٹھیک نہیں ہم اسکی جگہ وہاں کچھ اور بنالیں" گے !!"خانزادہ نے اس کی بات کی تردید کی اسکے ماتھے پر بل پڑے۔

مسٹر خانزادہ آپ جانتے ہیں جب مجھ سے کوئی پروجیکٹ بنواتا ہے تو میں" اپنی پوری گرانٹی کے ساتھ اپنی مرضی سے بناتا ہوں اور آپ پیپر سائن

کرتے ہوئے اس بات سے رضامند تھے،میرے سارے آئیڈیاز شامل ہوں گے اس میں سے آپ کوئی بھی ختم نہیں کراسکتے البتہ اگر آپ چاہیں تو کچھ مزید شامل کراسکتے ہیں!!"وہ سنجیدگی سے انھیں دیکھتا ہوا پیپر میں لکھے پوائنٹ کو دوبارہ یاد دلایا۔

رائٹ مسٹر حیدر رضا!!"وہ خفیف سا مسکراتے ہوئے اسکی بات مان گئے،کیونکہ حیدر رضا کے بنائے گئے بلڈنگ بہت منفرد اور عالیشان ہوتے تھے اس لیے وہ اس سے کوئی بدمزگی نہیں چاہتے تھے۔وہ جانتے تھے اگر اسکی بات نا مانے تو پراجیکٹ وہ اسی وقت کینسل کردے گا کیونکہ اس کے پاس اس کی کمی نا تھی۔"

مسٹر رافع اور مس فرحانہ آپ ڈیزائن اسکیچ کرکے اسی ویک چیک کروائیں !!"حیدر ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا۔

کچھ دیر اور ڈسکشن کے بعد ایک کامیاب میٹنگ اختتام ہوئی تھی۔

****

یار میں اس فرقان سے بہت پریشان ہوں!!"نور کے چہرے سے پریشانی" جھلک رہی تھی،اس کے ساتھ ہی اسکی دوست فرح بیٹھی تھی۔

میں تمہیں کب سے کہ رہی اپنے گھر میں بتاؤ،لیکن تم بتاتی ہی نہیں" ہو،اگر کوئی بڑا مسئلہ ہوگیا تو!!"وہ بھی نور کے لیے فکرمند دکھ رہی تھی۔

نہیں میں نہیں بتاسکتی!!"وہ نفی میں سر ہلائی تھی۔"

کیوں یار؟تم خود تو کہتی ہو سب تم سے بہت پیار کرتے ہیں اور شہریار" تم اس سے شئیر کرو نا!!"بیگ سے لیز کا پیکٹ نکالتے وہ اسے کھولی تھی۔

پتہ نہیں یار بس مجھے ڈر لگتا ہے کچھ غلط نا ہوجائے،سوچتی ہوں لاسٹ" سیمیسٹر ہے پھر جان چھوٹ جائے گی میری !!"انگلیاں مڑورتے وہ نظریں نیچے کیے بولی تھی،فرح نے اسکے سامنے لیز کا پیکٹ کیا تھا جس پر وہ انکار کرگئی۔اسوقت اسکا موڈ کچھ کھانے کو نہیں چاہ رہا تھا۔

جب تمہاری کوئی غلطی نہیں تو پھر خوف کس بات کا؟مجھے تو وہ صحیح بندہ" نہیں لگتا،پر دوسرے دن تمہارا راستہ روک لیتا ہے اور اپنے گندے زبان

سے فضول باتیں کرتا ہے،میرا مشورہ یہی ہے تم گھر میں بتاؤ اپنے!!"وہ اسکے لیے واقعی پریشان نظر آرہی تھی۔

میری زندگی مشکل بنادی ہے اسنے،میرے علاوہ بھی اتنے لوگ ہیں،لیکن" نہیں میرے پیچھے پڑگیا ہے!!"وہ ہونٹ کو دانتوں میں دبائی تھی۔

نور کو یونیورسٹی میں پچھلے دو ماہ سے دوسرے ڈیپارٹمنٹ کا ایک لڑکا پریشان کر رہا تھا۔راستہ روکنا تو جیسے معمول بن گیا تھا۔کبھی عجیب باتیں کرنا،کبھی کچھ کہ کر خوفزدہ کردینا۔ابھی کچھ دیر پہلے بھی نور کا سامنا فرقان سے ہوا تھا جس کے بعد وہ پریشان سی تھی۔

****

میٹنگ ختم ہونے کے بعد وہ آفس میں آیا۔ایک کامیاب میٹنگ ہوئی تھی۔وہ سکون سا آفس کی ریولنگ چیئر پر بیٹھ گیا تھا۔کچھ دیر میں اسے گھر کے نمبر سے کال آئی،کچھ دیر پہلے بھی اس نمبر سے بہت سی مس کالز

آئی ہوئی تھی جنھیں وہ میٹنگ کے باعث اٹھایا نہیں تھا۔وہ چونکا تھا۔ایسے گھر کے نمبر سے بہت کم ہی کال آتی تھی۔

جی نصرت بوا!!"وہ فون اٹھاتے ہوئے لہجے میں حیرانی لیے پوچھا۔"

صاحب چھوٹے بابا جب سے اسکول سے آئے تھے روئے چلے جارہے" تھے،اور اب بخار ہونے لگا ہے!!"وہ پریشانی سے اسے بتائی۔

میں آتا ہوں!!"وہ ایکدم پریشان ہوتے فون رکھا تھا۔"

پھر اسے شاہ کی کل اسکول میٹنگ والی بات یاد آئی تھی۔

آہ میں کیسے بھول سکتا ہوں!!"وہ ایکدم ہی کانچ کا کلاس اٹھاتے نیچے" پھینکا تھا۔

www.novelsclubb.com

میں کیسے اپنے بیٹے کا امپورٹنٹ دن بھول گیا،کیسے؟!!"وہ اضطراب کے" عالم میں انگلیاں بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا۔

میں اچھا باپ نہیں ہوں بیٹا!!"وہ اذیتوں کی انتہا پر تھا۔"

کچھ دیر بعد وہ اضطرابی کیفیت میں ہی نینا کو بلایا۔

نینا یہ صاف کروائیں،اور باقی کام دیکھ لینا میں جارہا ہوں!!"سرخ انکھیں" لیے وہ بولا۔

نینا ناسمجھی سے ٹوٹے گلاس اور اسکے سرخ آنکھوں کو دیکھی۔

سر اپ کی رضوان صاحب کے ساتھ ڈنر!!"وہ ہچکچاتے ہوئے بولی۔"

ان سے ایکسکیوز کرلینا!!"وہ بولتا ہوا نکل گیا پیچھے وہ کندھے اچکا کر رہ" گئی،اسکے باس کے موڈ کب بدل جاتے تھے اسے سمجھ ہی نہیں آتا تھا۔

****

نور یونیورسٹی سے گھر آئی تو سر درد کر رہا تھا۔تائی کچن میں بیٹھی بانو کے ساتھ سبزیاں بنارہی تھیں جبکہ بانو کی ماں گھر کے پچھلے حصے میں مشین لگائی ہوئی تھی۔

نور کھانا نکلواؤں؟!!"تائی اسے اندر آتا ہوا دیکھ کر پوچھی۔"

نہیں تائی دل نہیں چاہ رہا!!"وہ نڈھال سی لگ رہی تھی۔"

بچے طبعیت تو ٹھیک ہے نا؟!!"تائی پریشانی سے پوچھی۔"

!!"جی تائی بس سر میں درد ہے"

نور باجی میں آپکے لیے ابھی اچھی سے چائے بنادیتی ہوں پھر دیکھیے گا" آپ صحیح ہوجائے گی!!"بانو اپنی جگہ سے اٹھی تھی۔

ہاں پلیز!!"اسے اسوقت چائے کی اشد ضرورت محسوس ہورہی تھی۔"

نور آج عثمان کے سسرال بھی جانا ہے،چلو گی نا!!"مٹر کے دانے نکالتی" وہ پیالے میں ڈال رہی تھی۔

جی جی،بس کچھ دیر نیند لونگی تو فریش ہوجاؤں گی!!"بانو جے ہاتھ سے"" چائے کی پیالی پکڑتے ہوئے وہ کمرے میں چلی گئی۔

****

"میرا بچہ میرا شہزادہ!!"وہ تڑپ کر بخار سے تپتے بیڈ میں کیٹے اپنے بیٹے کے پاس آیا تھا اور اسے سینے سے لگایا تھا۔

"بابا میں ناراض ہوں!!"وہ روتے ہوئے پیچھے ہٹنے کی کوشش کیا۔اس کے اس عمل پر حیدر کے دل میں درد کی ٹیسیں اٹھی تھیں۔

"سوری بابا کا بیٹا سوری!!"وہ دوبارہ سے اسکو بھینچ گیا تھا،آنکھیں ضبط سے سرخ ہورہی تھیں۔

"نو،آپ نہیں آئے،اپ اچھے نہیں،سب کے مما بابا آئے،میں انتظار کرتا رہا!!"وہ سسکیوں کی درمیان بول رہا تھا۔

"صحیح کہ رہے ہو بابا اچھے نہیں ہیں،بابا آپ کا خیال نہیں رکھتے،بابا آپ کو ٹائم نہیں دے پاتے!!"اسکا لہجے میں بہت درد تھا،اس خوبرو مرد کی آنکھوں سے بلاآخر آنسو ٹوٹ کر داڑھی میں جذب ہوگیا تھا۔

"بابا.....نہیں آپ روئے نہیں آپ سب سے بیسٹ ہیں!!"وہ بہت ہی حساس بچہ تھا،بابا کے آنکھ سے نکلتے آنسو اور ٹوٹا لہجہ اسے بےچین کر گیا تھا۔

"نہیں آپ کے بابا بیسٹ نہیں!!"وہ اسکے ماتھے کو چوما تھا۔

"بٹ بابا شاہ لو یو!!"ننھے ہاتھوں سے باپ کے آنسو صاف کیے تھے،حیدر محبت سے اسکے ہاتھوں کو چوم گیا تھا۔

وہ ڈاکٹر کو کال کردیا تھا،کچھ دیر میں جب اسکے فیملی ڈاکٹر آئے تو وہ چیک اپ کرکے اسکی میڈیسن دے گئے تھے،حیدر اسے اپنے ہاتھ سے کھانا کھلا کر میڈیسن کھلایا تھا،پھر اسے باتیں کرتے وہ اسے اپنے پاس سلا گیا تھا۔

"میں اب اپنے بیٹے سے لاپرواہی نہیں برت سکتا،میرا سب کچھ تم ہو میری جان،میری جینے کی وجہ ہو تم،میرے دکھوں میں ٹھنڈی چھاؤں ہو تم،میں تمہیں یوں تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا!!"اسکے سوئے ہوئے معصوم چہرے پر نظریں ٹکائے وہ تکلیف کی حدوں کو چھو رہا تھا۔

****

سات بجے ہی وہ سب جانے کی تیاری کر رہے تھے۔ایک گہما گہمی سی مچی ہوئی تھی۔

"شہریار مٹھائی لے آئے ہو نا!!"شگفتہ بیگم ہاتھ میں سونے کی چوڑیاں ڈالتے ہوئے اسکے پاس آئی۔

"ہاں امی اور سب گاڑی میں رکھوا دیا بھی ہے،آپ ایک ہی چیز پوچھ رہی ہیں آپ کی بہو کی سب چیزیں لے کر جائے گے!!"شہریار مزاحیہ انداز میں کہتے انھیں اپنے بازو کے ہلکے میں لیا تھا۔

"اگر بار بار نہیں پوچھوں گی تو مجھے اچھی طرح معلوم ہے کچھ نا کچھ تم لوگوں نے یہی بھولنا ہے!!"وہ مصنوعی اسے ڈپٹنے والے انداز میں بولی۔

"نور بچے عثمان کو کال ملائی؟!!"تائی اسے آتا ہوا دیکھ کر پوچھی۔جو دونوں ہاتھوں سے دائیں کان میں جھمکے ڈالتے ہوئے آرہی تھی،جھکنے سے اسکے گھنے

سلکی کمر سے تھوڑا اوپر آتے بال سامنے کو آگئے تھے۔شہریار نے بھی اسکو دیکھا تھا،آنکھوں میں بہت سے خوبصورت جذبات امڈ آئے تھے۔

بلیک کلر کے گھیر دار فراک گھٹنے سے نیچے تک تھی،گلے اور آستین میں خوبصورت گولڈن کلر کا لیس لگا تھا،گندمی رنگت میں لائٹ سا میک اپ کیے وہ اچھی لگ رہی تھی۔

"وہ سامنے لگے شیشے پر اپنا!!جی تائی دس پندرہ منٹ میں آرہے ہیں عکس دیکھنے لگی۔

"کہا بھی تھا جلدی آجائے،اب آکر تیار بھی ہونا ہے اس نے،مجھے تو لگتا یہ اپنے بارات والے دن بھی ایسے ہی کریگا!!"شگفتہ بیگم وہی صوفے پر بیٹھ گئیں۔

www.novelsclubb.com

"ادھر میرے ساتھ بھی لے لو،کب سے کھڑا ہوں لیکن محترمہ اکیلے ہی سیلفی لیے جارہی ہیں!!"وہ جو کبھی مرر سیلفی کبھی رینڈم پکچر لے رہی

تھی اور شہریار اسے دیکھے جارہا تھا اس سے رہا نہیں گیا تو اسکے ہاتھ سے موبائل لیتے ہوئے بولا۔

تو منع کس نے کیا ہے نکالو اپنا موبائل اور جتنی چاہے لے لو!!"نور" مسکراہٹ دباتے ہوئے اسے دیکھی۔

بس بس آج کوئی غلطی سے اچھا لگ رہا ہے تو شوخیاں ہی ختم نہیں" ہورہی!!"وہ جو اپنے بال کو بہت آہستگی سے پیچھے کر رہی تھی تاکہ ٹوئسٹ خراب نا ہوجائے شہریار کے کہنے پر سیخ پا ہوگئی۔

تم....بندر ہو ایک نمبر کے،ہمیشہ اچھی لگتی ہوں میں بس لوگوں کو جلنے" کی عادت ہے!!"وہ آنکھیں دکھاتی لفظ چبا چبا کر ادا کی۔

مطلب تم بندریا ہوگی؟!!"اسکی ذومعنی انداز میں کہی گئی بات پر وہ بیچ و" تاب کھا کر رہ گئی۔

تمہارا کچھ نہیں ہوسکتا،فضول گوئی میں پی ایچ ڈی کر رکھی ہے تم" !!"نے

اچھا آؤ سیلفی لیتے ہیں!!"وہ اسے خفا ہوتا دیکھ کر فرنٹ کیمرہ آن کرتا" پکچر لینے لگا۔

یار مسکرا بھی دو کیا ہر پکچر میں کریلے جیسی شکل بنائی ہوئی ہے!!"اسکی" آنکھوں میں شرارت تھی۔

شہریار اب کچھ فضول بولے نا تو یہ بھی لحاظ نہیں کروں گی دو سال" بڑے ہو!!"وہ اسے دھمکی دی تھی۔

تو پہلے کون سا عزت دے دیتی ہو؟تم تم کرکے ہی تو بات کرتی" ہو!!"آنکھیں گھماتے مصنوعی آہ بھرتے کہا۔

خود کو ایسا رکھو کہ سامنے والا عزت کرے!!"وہ ہنستے ہوئے بولی۔"

عثمان نہیں آیا ابھی تک؟!!"احمد صاحب بہت سارے پھل لیے داخل" ہوئے۔شہریار آگے بڑھ کر ان کے ہاتھ سے لیا۔

www.novelsclubb.com

اس لڑکے کو تو کام سے فرصت ہی نہیں،پتہ نہیں کب سے آرہا ہے،نور" دوبارہ فون ملاؤ!!"وہ پہلے شوہر سے کہتی پھر نور کو بولی تو پو سر ہلاتے ہوئے نمبر ڈائل کرنے لگی۔تائی عثمان سے سخت نالاں نظر آرہی تھی۔

آپکے صاحبزادے کو ہی پولیس میں بھرتی ہونے کا شوق تھا،کہا بھی تھا" باپ کا بزنس سنبھالے لیکن نہیں اسنے تو شروع سے اپنی منوائی ہے!!"ہائے احمد صاحب کے پرانے زخم،شہریار اور نور نے بےساختہ ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرائے تھے۔

کہا تھا ان لوگوں سے سات بجے پہنچ جائیں گے اور ساڑھے سات ہونے" کو آئے ہیں!!"تائی گھڑی میں دیکھتے ہوئے بولی۔

حماد نورین اور حور کو لیے نکل گیا ہے،آپ لوگ بھی چلیں،کیا کہیں" گے وہ لوگ؟شروع میں ہی کہ دیا تھا ہم لوگ کسی پروگرام میں دیری نہیں کرینگے اور ابھی تو بس تاریخ لینے جانی ہے!!"احمد صاحب نے ان لوگوں کو چلنے کا کہا تھا۔

تو عثمان کیا اکیلے آتے ہوئے اچھا لگے گا؟!!"شوہر کی بات پر چہرے" کے تاثرات بگڑے۔

تائی آپ لوگ جائیں میں عثمان بھیا کے ساتھ آجاؤں گی!!"نور فوراً سے" بولی۔

ہاں نور بچے ٹھیک کہ رہی ہے،ہم لوگ نکلتے ہیں،نور تم عثمان کے ساتھ" آجانا!!"احمد صاحب کو یہ فیصلہ پسند آیا تھا۔

تم ہمیشہ خدمت خلق بنے رہنا !!"شہریار آہستہ سے نامحسوس انداز میں" اسکے پاس جھک کر کہا تھا اور ساتھ گھوری سے بھی نوازا تھا جس پر نور مسکراہٹ دبا کر رہ گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

نور ان کے جانے کے بعد وہی صوفے پر بیٹھ کر موبائل استعمال کرنے لگ گئی۔تب ہی قدموں کی آواز پر وہ سر اٹھائی تھی۔پولیس وردی میں ملبوس

بال ماتھے پہ بکھرے تھے،گندمی رنگت ہلکی داڑھی میں بلاشبہ وجیہہ شخصیت کا مالک تھا۔اسکے چہرے پر تھکن کے آثار تھے۔

شکر بھیا آپ آئے تو ورنہ میں یہی اکیلے بیٹھے رہ جاتی!!"نور کی چہکتی ہوئی آواز پر وہ چونک کر اس کی جانب متوجہ ہوا۔

تم اکیلے ہو؟اور باقی سب؟!!"وہ حیران صورت لیے اسے دیکھا۔"

دیر ہورہی تھی سب کو،اور پھر دلہے میاں سسرال اکیلے جاتے ہوئے" اچھے نہیں لگتے جب ہی میں رک گئی!!"وہ سنجیدگی سے بول رہی تھی لیکن آنکھیں میں شرارت تھی۔

بس تم پندرہ منٹ رکو میں ابھی فریش ہوکر آتا ہوں!!"اسکے کہنے پر نور" سر ہلادی۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد وہ بلیک کمیز شلوار پہنے،بکھرے بال اب جیل کی مدد سے سیٹ کیے گئے تھے،آستنیوں کو تھوڑا تھوڑا فولڈ کیا ہوا تھا بائیں ہاتھ میں گھڑی پہنے وہ فریش سا اسکے پاس آیا۔

ماشاءاللہ بھیا آپ تو بہت ہینڈسم لگ رہے ہیں یہ نا ہو بھابھی کی آنکھیں" ہی آپ سے نا ہٹیں!!"وہ خلوصِ دل سے سے تعریف کرتی آخری میں شرارتی انداز اپنائی۔

میری بہنا مجھ سے بھی زیادہ پیاری لگ رہی ہے اور آپکی بھابھی کا کیا بنتا" ہے یہ وہاں جاکر دیکھیں گے!!"وہ لوگ پورچ میں کھڑی گاڑی کے پاس آچکے تھے عثمان گاڑی میں بیٹھتا ہنسا تھا۔

گاڑی اب نارمل اسپیڈ کے ساتھ سڑک پر رواں دواں تھی۔نومبر کی شروعات تھی اب فضا میں خنکی بڑھنے لگی تھی۔رات کے اندھیرے میں اسوقت کراچی کی سڑکیں روشنیوں سے جگمگائی ہوئی تھی۔نور باہر موجود گہما گہمی دیکھ رہی تھی، کہی راستے میں ریسٹورینٹ جہاں سب اپنے اپنے فیملی کے ساتھ ہوئے تھے تو کہی شادی ہال، کہی کھانے پینے کے ٹھیے کے گرد نوجوان بچے بوڑھے جمع تھے۔

عثمان بھیا اگر آپ اتنے سلو چلائے گیں تو بس پہنچ گئے ہم!!"باہر کی" گہما گہمی سے نظریں ہٹاتی وہ اسکی جانب متوجہ ہوئی تھی۔

یہ سلو نہیں نارمل اسپیڈ ہے اور اتنی اسپیڈ میں ہی گاڑی چلانی چاہیے،آپکی" یاد دہانی کے لیے آپ ایک پولیس آفیسر کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہیں!!"وہ مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا۔

بس آپ اور آپ کے رولز!!"وہ آنکھیں گھما گئی۔"

ٹریفک سگنل پر گاڑی رکی تو گجرے بیچنے والا بچہ عثمان کی طرف آگیا۔

صاحب یہ گجرے لے لیں،تازہ پھول ہیں!!"اس چھوٹے سے بچے کے" چہرے پر معصومیت تھی،بمشکل آٹھ نو سال کا ہوگا۔

www.novelsclubb.com

دو جوڑی دے دو!!"اسکے کہنے پر وہ بچہ جلدی سے دو جوڑی نکالتا اسکی" طرف بڑھایا۔

کوئی کاغذ وغیرہ ہے؟ !!"عثمان اسے پیسے دیتے ہوئے پوچھا۔تو وہ سر" ہلاتے ہوئے اپنے کندھے پر سے بیگ اتارتا اس میں سے اخبار نکال کر اسکی

طرف بڑھایا۔اکثر لوگ گھر لے جانے کے لیے خریدتے تھے تو وہ انھیں اخبار میں لپیٹ کر دیتا تھا۔عثمان اسے شکریہ بولا تو وہ مسکراتا ہوا آگے بڑھ گیا۔

یہ تمہارے لیے اور اسے اخبار میں رکھ دو اپنی بھابھی کو دے دینا!!"وہ" ایک جوڑی اسے دیتا پھر دوسری جوڑی پکڑایا۔

آپ ایک بھی لے سکتے تھے بھابھی کو دینے کے لیے میں بلکل کچھ" نہیں کہتی ,!!"شرارتی مسکان سجائے وہ اسے دیکھی۔

میں تمہارے لیے ہر چیز لے کر آتا ہوں تو کیا ایسا ممکن ہے ابھی نہیں" لیتا؟آئندہ یہ مت کہنا جو چیز میں لونگا دونوں کے لیے ہی لونگا!!"اسکے سنیجدگی سے کہنے پر اسکی مسکراہٹ سمٹی۔

!!"بھیا آپ تو سیریس ہی ہوگئے،مذاق کر رہی تھی میں"

تمہیں پتہ ہے میں کتنا سیریس ہوں تمہارے معاملے میں،اس میں تو میں" شہریار کو بھی نہیں چھوڑتا،یاد رکھنا بھلے میری شادی ہوجائے لیکن تم ایسے

ہی رہو گی جیسے ابھی رہتی ہو،کبھی بھی کسی کی باتوں کی وجہ سے خود کو بدلنا مت،میری زندگی میں شامل ہونے والے شخص کی ایک الگ جگہ ایک الگ مقام ہوگا،لیکن جو تمہاری جگہ ہے وہ کوئی نہیں لے سکے گا،اس لیے جب کبھی کسی سے بھی کچھ مسئلہ ہو تو سب سے پہلے اپنے بھیا کو بتاؤ گی!!"عثمان کی اتنی زیادہ محبت اتنی مان پر اسکی آنکھیں بھیگ گئی تھیں۔

"بھیا میں آپ لوگوں کی اتنی محبتوں کو کہاں رکھوں؟اگر آپ لوگ نہیں ہوتے تو میں تو اس دنیا میں رول جاتی،میری ماں میرے بھائی کو تو میری فکر نہیں!!"اسکی اتنی زیادہ محبت وہ جذباتیات کا شکار ہوگئی۔

"خبردار جو روئی،اور جن لوگوں کو تمہاری فکر نہیں ان کو سوچ کر تمہیں ہلکان ہونے کی ضرورت نہیں!!"اسکے کہنے پر وہ اثبات میں سر ہلاتی آنسو صاف کی۔

"چلو اب یہ گجرے ڈالو ہاتھ میں یا ایسے ہی رکھے رہو گی!!"اسکے موڈ بدلنے کے غرض سے وہ بولا تو وہ ہنس دی اور کلائی میں گجرے ڈالتی

ہاتھوں کی پکچر بنانے کے بعد اپنی اسٹوری میں کیپشن"گجرے فرام بھیا"لکھ کر ڈال دی۔

عثمان شروع سے ہی نور سے اٹیچ تھا،عثمان تو کیا گھر کا ہر فرد نور کا دیوانہ تھا۔سب نور کو ہاتھوں ہاتھ لیتے تھے۔جب حماد سات عثمان پانچ سال اور شہریار ایک سال کا تھا تو انکے گھر ایک ننھی پری آئی تھی،وہ پیاری سے گول مٹول لڑکی ان کی بہن تھی جس کا نام عثمان نے مریم رکھا تھا،وہ بہت ذیادہ اس سے جڑ گیا تھا اور کہتا تھا یہ عثمان کی گڑیا ہے لیکن جب یہ گڑیا چار ماہ کی ہوئی تو نمونیا کے باعث اسکی گڑیا اسے ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلی گئی۔اسکے جانے سے عثمان بہت حساس ہوگیا تھا اور اسکے جانے کا سب سے ذیادہ اثر اسی نے لیا تھا۔گھر میں سب ہی بہت دکھی تھے کیونکہ حسین منزل میں چار لڑکوں کے بعد پہلی لڑکی کی پیدائش تھی۔پھر اسکی وفات کے آٹھ ماہ بعد مصطفٰی حسین کے یہاں شاہ میر مصطفٰی کے بعد ایک پیاری سی ننھی گڑیا نے جنم لیا تھا جس کا نام عثمان نے نور رکھنا چاہا

اور شاہ میر نے فاطمہ تو ان دونوں کے ملاپ کے بعد اس خوبصورت شہزادی کا نام نور فاطمہ رکھ دیا گیا۔اب جو عثمان اداس رہتا تھا اسے ایک بار پھر سے اسکی گڑیا اسکی بہن مل گئی تھی۔وہ نور کے معاملے میں بہت حساس ہوگیا تھا۔اسکا خیال رکھنا اسکو ہر چیز لاکر دینا یہ اسکی ذات کا حصہ بن گیا تھا۔نور کے معاملے میں تو وہ کسی دوسرے کی کیا اپنے بھائی کی بھی نہیں سنتا تھا۔

****

وہ دونوں وہاں پہنچے تو پرجوش طریقے سے انکا استقبال کیا گیا۔سب لوگ اس وقت بڑے سے لاؤنج میں جمع تھے۔عثمان حماد کے ساتھ بیٹھ گیا۔نور نورین اور فریال)عثمان کی منگیتر (کے پاس آکر بیٹھ گئی۔

بھابھی ہاتھ دیں یہ گجرے تو عثمان بھیا آپ کے لیے بھیجوائے ہیں لیکن" پہنا میں دیتی ہوں!!"نور شرارت سے بولی تو عثمان کے ذکر پر فریال کے

لبوں پر ایک خوبصورت مسکراہٹ آگئی،نظریں بے اختیار عثمان کی جانب اٹھی تھیں۔

کیسے لگ رہیں عثمان بھیا؟!!"نور کے پوچھنے پر وہ جلدی سے نظروں کا" زوایہ تبدیل کی۔

یہ لو پہناؤ!!"وہ خجل سی ہوتی جلدی سے آگے ہاتھ کی۔"

بتادیں ویسے بھی عثمان بھیا کو بتانا ہے!!"گجرے اسکی کلائیوں میں" پہناتے وہ مسکراتے ہوئے پوچھی۔

انھوں نے پوچھا ہے؟!!"شرمیلی سی مسکراہٹ ہونٹوں پر آئی تھی،نور" فوراً سر ہلادی۔

www.novelsclubb.com

اچھے لگ رہے ہیں!!"وہ پھر سے ایک نظر اسے دیکھی تھی۔"

بس اچھے؟اچھا چھوڑیں یہ آپ ان کو خود بتادیے گا!!"وہ اسے کنفیوز" دیکھ کر ہنستے ہوئے بولی تو فریال مسکرادی۔

نور تمہیں یہ گجرے کون دلایا؟!!"ان دونوں کو کب سے بات کرتے" مسکراتے ہوئے دیکھتی نورین نور کی کلائی کی جانب اشارہ کی۔

عثمان بھیا دلائیں ہیں بھابھی،فریال بھابھی کے لیے لے رہے تھے تو مجھے" بھی دلا دیے!!"نور کے جواب دینے پر اب فریال بھی اسکی کلائی پر غور کی تھی۔

فریال کے لیے لے رہا تھا تو تمہیں دلا دیا یا تمہارے لیے تو فریال کے" لیے لے لیا!!"بظاہر مسکراتے ہوئے لیکن آنکھوں میں ناگواری لیے اسے دیکھنے لگی۔

آفکورس بھابھی کے لیے لے رہے تھے!!"نور کو انکا انداز عجیب لگا تھا۔"

کیا واقعی یہ آپ نے میرے لیے ہی خریدا ہے؟!!"فریال دل ہی دل" میں کہتی اداسی سے عثمان کی جانب دیکھی تھی۔

بھابھی بتائیں کیسا لگ رہا ہے اب تو بس کچھ دن پھر آپ ہمارے گھر" آجائیں گی!!"نور فریال کے بجھتے چہرے کو دیکھ کر چہکتے ہوئے بولی۔

خوش بھی اور اداس بھی !!"فریال فلحال سارے منفی خیالات کو پست" پشت ڈال کر مسکراتے ہوئے جواب دی۔

تو طے پایا ہے اسی مہینے کے پندرہ تاریخ کو ان دونوں کی بارات ہوگی" اور اسکے دوسرے دن ولیمہ!!"احمد صاحب کے کہنے پر سب غور سے انھیں سننے لگیں۔

اتنی جلدی،آج پہلی تاریخ ہے صرف چودہ دنوں میں تیاریاں کیسے مکمل" ہو گی !!"خواتین پریشانی سے مرد حضراتِ کو دیکھنے لگی۔

ہوجائے گی تیاری بھی آج کل ویسے ہی سب کچھ آنلائن منگوایا جاسکتا" ہے!!"وہ مسکراتے ہوئے جواب دیے۔پھر سارے مرد حضرات مل کر وینیو وغیرہ ڈیسائیڈ کرنے لگیں۔

www.novelsclubb.com

بہت مبارک ہو بھابھی بس چودہ دن اور!!"نور خلوصِ دل سے" بولی۔فریال ہلکے سے مسکرادی،اتنے قریب کی تاریخ پر وہ بھی گھبرا سی گئی تھی۔

کچھ ہی دیر میں کھانا لگادیا گیا تھا،ایک پر تکلف ڈنر کے بعد مرد حضرات ایک جانب چائے و کافی سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ ساتھ سیاسی موضوع پر گفتگو کر رہے تھے،تو ایک جانب خواتین بیٹھی شادی کی تیاریوں کو زیر موضوع بنائی ہوئی تھیں۔

فارینہ سنو!!"نور اپنے برابر میں بیٹھی فریال کی بہن سے سرگوشی کی۔"

جی کہیے!!"وہ جو بڑے دلچسپی کے ساتھ کپڑے جیولری وغیرہ پہ کی" جانے والی گفتگو سن رہی تھی نور کی جانب متوجہ ہوئی۔

نور سرگوشی میں اسے کچھ بتانے لگی جسے سن کر اسکی آنکھیں چمکیں وہ جلدی سے سر ہلا کر نور کے بتائے گئے بات پر عمل کرنے کے لیے اٹھی۔

www.novelsclubb.com

آپی آپ سے کچھ کام ہے ایک منٹ میرے ساتھ آیئے گا!!"؟بہت" مہذب انداز میں وہ بہن سے مخاطب ہوئی تھی۔

فاری جو کہنا ہے یہاں کہ دو!!"دھیمی آواز میں وہ اس سے کہی تھی۔"

آپی پلیز ایک منٹ آجائیں!!"فارینہ کے اسرار پر وہ اسکے ساتھ چلنے" لگی۔۔فارینہ اسے لیے لان میں پول کے سائیڈ لے آئی تھی۔

عثمان بھیا وہ میری گولڈ کی رنگ نہیں مل رہی شاید آپ کے گاڑی میں" چھوٹ گئی ہے،میرے ساتھ چلیں نا!!"کچھ لمحے بعد ہی نور عثمان کے پاس آئی تھی،اسکی آواز اتنی تھی کہ وہاں بیٹھے صرف عثمان اور شہریار ہی سن سکیں۔

واپسی میں دیکھ لینا،ابھی کیا ضرورت ہے جانے کی!!"جانچتی نگاہوں سے" اسے دیکھتا وہ عثمان کے کچھ کہنے سے پہلے کہ اٹھا۔۔

بھیا!!"..بہت ہی لاڈ سے وہ عثمان کی جانب دیکھی تھی۔"

شہریار وہ مجھ سے کہ رہی ہے)تنبیہی نگاہوں سے اسے دیکھا تھا(آجاؤ گڑیا" چلتے ہیں!!"پھر محبت سے نور کو بولا۔

تم بس سب کی ملاقات کرواتے رہنا اپنے لیے کچھ نا سوچنا !!"عثمان" کے آگے بڑھتے ہی شہریار جلدی سے نور کو بولا تھا جس پر کندھے اچکاتے نور کمال بے نیازی مسکرادی تھی۔

گڑیا گاڑی ادھر کھڑی ہے!!"وہ اسے پول کی جانب جاتا دیکھ کر بائیں" جانب اشارہ کیا۔

آئیں تو صحیح بھیا!!"اسے مسکراتا دیکھ کر عثمان اسے نا سمجھی سے" دیکھا،لیکن پھر نظریں جیسے ہی پول کے پاس کھڑی فریال پر پڑی تو وہ معاملہ سمجھتے ہی مسکرایا تھا۔

اچھا جب ہی شہریار کہ رہا تھا،بہت تیز اور شرارتی ہوگئی ہے ہماری" ڈرپوک نور!!"وہ ہنستا ہوا نور کو دیکھ کر بولا تھا۔

بھیا میں ڈرپوک نہیں ہوں!!"اسکے ڈرپوک کہنے پر احتجاجاً کہا گیا" تھا۔جس پر ایک بار پھر عثمان ہنسا تھا۔

فریال یک ٹک اسے ہنستا ہوا دیکھ رہی تھی،جو نور کے ساتھ آتا اسکی کسی بات پر ہنس رہا تھا۔جب سے رشتہِ طے ہوا تھا وہ عثمان کی نور کے ساتھ اٹیچمنٹ دیکھ چکی تھی۔

چلیں اب آپ بھابھی سے بات کریں اور بھابھی جو بتانے کہا تھا وہ بھیا" کو بتادیے گا!!"آخر میں شرارت سے فریال کو دیکھی تھی،فریال اسکی بات سمجھتے خجل سی ہوئی تھی۔

کیسی ہیں آپ؟!!"نور کے جانے کے بعد دونوں ہاتھوں کو باندھتے وہ" گھمبیر لہجے میں پوچھا تھا۔

ٹھیک ہوں،آپ کیسے ہیں؟!!" کبھی وہ اسے دیکھتی تو کبھی آس پاس" نظریں دوڑانے لگتی۔

www.novelsclubb.com

آئی ایم گڈ،،نور آپ کو تو تنگ نہیں کرتی نا؟!!"مسکراتے ہوئے پوچھا" گیا تھا۔

نہیں،کیوں آپ کو کرتی ہے؟ !!" جھجھکتے ہوئے پوچھی تھی۔"

وہ مجھے تنگ نہیں کرتی مجھ سے اپنے لاڈ اٹھواتی ہے !!"فریال صاف" محسوس کرسکتی تھی نور کے لیے محبت۔

!!"آپ اسکی ہر ضد پوری کرتے ہیں؟"

میں اسکی ہر خواہش فوراً پوری کردیتا ہوں اسے ضد کرنے کی نوبت ہی" نہیں آتی!!"وہ ہلکے سے سر جھکاتا ہنسا تھا اور فریال کے دل نے اعتراف کیا تھا اس طرح ہنستا وہ اور اچھا لگتا ہے۔

کیا ہوجاتا اگر آپ اس طرح میری بات کرتے ہوئے ہنستے؟!!"دل میں" ایک خواہش جاگی تھی،وہ خاموشی سے اسے دیکھتے ہوئے دل میں سوچی۔

آپ نے یہ گجرے میرے لیے خریدے ہیں؟!!"نورین کا جملہ اسکے" آس پاس گونجا تو وہ اپنے ہاتھ اسکے آگے کرتے ہوئے پوچھی۔

آپ کے ہاتھ میں ہے تو ظاہر ہے آپ کے لیے ہی لیا ہے!!"اسکے اس" طرح اچانک پوچھنے پر وہ سنجیدگی سے جواب دیا۔

صرف نور کی بات کرتے ہوئے آپکے لہجے میں نرمی اور ہونٹوں پر" مسکراہٹ کیوں ہوتی ہے؟ !!"عثمان اسکے بدلتے چہرے کے تاثرات واضح دیکھ رہا تھا۔

اور آپ ایسا کیوں کہ رہی ہیں؟وجہ جان سکتا ہوں میں!!"جانچتی نگاہوں" سے وہ اسے دیکھنے لگا۔

فریال بغیر کوئی جواب دیے خاموشی سے دوسری جانب مڑ گئی۔

نور میری چھوٹی بہن ہے اور مجھے بےحد عزیز ہے،میں یہی چاہوں گا" میرے حوالے سے آپ بھی اسے وہی عزت اور پیار دیں،رہی بات آپ کی تو یہ بات جان لیں عثمان احمد کو رشتوں میں توازن رکھنا آتا ہے!!"وہ اسے دیکھتا ہوا سنجیدگی سے کہ رہا تھا۔

فریال اسکی طرف دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلادی۔

چلیں اندر چلتے ہیں!!"اسکے دوبارہ مخاطب کرنے پر بھی وہ بنا کچھ کہے" خاموشی سے اسکے ساتھ چلنے لگی۔۔

اچھی لگ رہی ہیں آپ!!"کچھ قدم آگے ہی بڑھے تھے کہ عثمان کی" گھمبیر لہجے میں کی گئی تعریف اسے ٹھٹک کر رکنے پر مجبور کر گئی۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہیں؟ !!"فریال کو اس کا لہجہ ویسا ہی محسوس ہوا جیسے" نور کے ذکر پر ہوتا تھا۔

کچھ نہیں تھینک یو!!"اسکی پانچ لفظی جملے میں کی گئی تعریف نے اسکے" موڈ کو بحال کردیا تھا مسکراہٹ ہونٹوں میں لیے وہ شکریہ ادا کی تھی۔

ایک بات پوچھوں؟ !!"فریال انگلیاں چٹخاتے ہوئے پوچھی۔"

پوچھیں!!"سر کو ہلکے سے جنبش دی تھی۔"

آپ اسوقت سنجیدگی سے بات کر رہے تھے اب نرمی؟ !!"عثمان نے" اسکی آنکھوں میں واضح الجھن دیکھی تھی۔

اگر آپ اپنی بات کریں گی تو یونہی نرمی سے جواب ملے گا،اور نور کے" بارے میں بھی لیکن کبھی اسکے خلاف کچھ نہیں کہیے گا،آپ جب گجرے کا پوچھی تھی تو میں آپ کے سوال کے پیچھے موجود خدشے کو محسوس

کر گیا تھا!!"اسکے صحیح اندازے پر وہ حیران سی سر ہلاتے ہوئے اسکے ساتھ ہی گھر کے اندرونی حصے میں داخل ہو چکی تھی۔

"آپ کی کچھ باتوں سے لگتا ہے کہ آپ کو سمجھنا بہت آسان ہے لیکن اس لمحے مجھ پر اس بات کا ادراک ہو چکا ہے یہ اتنا بھی آسان نہیں ہے!!"وہ اسے دیکھتے ہوئے سوچی۔

****

"بابا آپ آفس نہیں جا رہے!!"وہ باپ کے ہاتھوں سے ناشتہ کر رہا تھا۔

"نہیں!!آج بابا بیٹے کے ساتھ انجوائے کریں گے!!"وہ مسکراتے ہوئے نوالہ اسکے منہ میں ڈالا۔

www.novelsclubb.com

"سچی بابا!!"وہ ایکدم ہی پرجوش ہوا تھا۔حیدر اسے دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گیا۔

"آج کچھ نیا کرتے ہیں!!"حیدر تجسس بھرے انداز میں بولا تو شاہ ذر اسے دلچسپی سے دیکھنے لگا۔

جیسے کہ!!"شاہ آنکھیں چھوٹی کیے باپ کو دیکھنے لگا اور ساتھ ایک ہاتھ" سے اور کھانے سے منع کردیا جس پر حیدر ٹرے سائیڈ میں رکھ چکا تھا۔

آج شزا اور بسمہ کو بلالیتے ہیں گھر!!"بیٹے کو اپنے ساتھ لگاتا وہ پلین" سے اسے آگاہ کیا۔

اوکے،بابا جب آپ مسکراتے ہیں تو بہت اچھے لگتے ہیں!!"اسکے اوکے" کہنے پر حیدر مسکرایا تھا اور اسے مسکراتے دیکھ کر شاہ نے فوراً تبصرہ کیا تھا۔

حیدر اسکے کہنے پر ماضی کے کچھ خوبصورت لمحوں میں نکل پڑا تھا۔

حیدر تمہاری اسمائل بہت پیاری ہے،پہلے ہی ہینڈسم ہو جب مسکراتے ہو" تو مت پوچھو مجھے کتنے اچھے لگتے ہو!!"حیدر کا ہاتھ تھامے وہ بےفکری سے مسکراتی ہوئی شمالی علاقہ جات کی خوبصورت سڑک پر چل رہی تھی۔ہوا کے دوش سے اسکے کھلے بال ادھر اُدھر اڑ رہے تھے۔

کتنا اچھا لگتا ہوں؟!!"مسکراتے دباتے گردن ترچھی کیے اسے دیکھا تھا۔""

بہت بہت بہت ذیادہ!!"وہ ہنستے ہوئے بولی تھی،اسکی کھکھلاہٹ فضا کی" خوبصورتی میں شامل ہوکر ایک الگ سر بکھیر گئی تھی،حیدر آنکھوں میں چاہت لیے اسے دیکھنے لگا۔

اچھا جب ہی یونیورسٹی میں میرے آگے پیچھے پھرتی تھی؟!!"وہ سامنے" دیکھتا مسکراتے ہوئے بولا تھا جبکہ اسکے اس طرح کہنے پر وہ منہ کھولے چلتے چلتے رکی تھی،حیدر کو بھی رکنا پڑا تھا۔

واٹ ڈو یو مین بائے آگے پیچھے پھرتی تھی؟!!"اسکے بازو پر مکہ مارتی وہ" خفگی سے دیکھی تھی۔

یونیورسٹی کے دور سے یہ بات جانتا ہوں میڈم میری اسمائل پر فدا" ہیں !!"شرارت سے کہتا وہ وہی ایک درخت سے ٹیک لگاتے ہاتھ باندھتے ہوئے اس اپنی نظروں کی گرفت میں لیا تھا۔

ڈیٹس فاؤل!!تم جاننے کے باوجود ایسا رئیکٹ کرتے تھے جیسے میری" !!"فیلنگ سے آگاہ نہیں ہو

ہاہاہا اچھا وہ تو گزری باتیں تھیں اب تو میں تمہاری فیلنگ سے اچھی" طرح آگاہ ہوں!!"اسے اپنے پاس بلاتے وہ دھیرے دھیرے اسکے موڈ کو اپنی باتوں سے ٹھیک کرنے لگا تھا اور پھر سے فضا میں اسکی کھکھلاہٹ گونجی تھی۔

یادیں تیری تڑپاتی ہیں

یادیں تیری تڑپاتی ہیں

شاہ جب اسکے گرفت سے نکل کر نیچے اترنے لگا تو وہ ہوش میں آیا،گہری سانسیں لیتا جیسے خود پر ضبط کیا تھا۔اپنی ہر تکلیف کو نظر انداز کرتا وہ بیٹے کو مخاطب کیا۔

www.novelsclubb.com

!!"شاہ کہاں جارہے ہو؟"

موبائل لینے آپ کال کرینگے نا!!"ڈریسنگ میں رکھے حیدر کے موبائل" کی جانب اشارہ کیا۔

!!"یس لے کر آیئے پھر ہم ان کے ساتھ کہی باہر گھومنے چلیں گے"

****

فلحال فرقان کی جانب سے گہری خاموشی تھی اور نور کو کچھ ٹھیک محسوس نہیں ہورہا تھا،لیکن وہ اسے کوئی جواب دیے بغیر نکل جاتی اپنی دوست کے بار بار اسرار پر بھی وہ گھر میں نہیں بتا رہی تھی،ویسے ہی گھر کا ماحول آجکل کچھ زیادہ ہی خوشگوار تھا،شادی کی تیاریاں عروج پر تھیں اور اس خوشی کے موقعے پر وہ کوئی بھی بدمزگی نہیں چاہتی تھی۔ابھی وہ تائی کے ساتھ شاپنگ سے واپس آئی تھی اور اب اپنے کمرے کی بالکونی میں کافی مگ لیے کھڑی تھی۔

شہریار پیچھے سے آتا اسے ڈرایا تھا لیکن وہ بغیر ڈرے اسکی طرف مڑتی مسکرائی تھی۔

www.novelsclubb.com

!!"تم ڈری نہیں؟یہ کون سی تبدیلی ہے نور ڈرپوک سے بہادر کی؟"

شرارت سے بھرپور لہجہ تھا۔

تبدیلی کوئی نہیں میں اب بھی ڈرپوک ہی ہوں،ہر کسی سے ڈر جاتی"
ہوں!!"ہنسے ہوئے جواب دیا گیا تھا لیکن شہریار اسکی بات کی گہرائی میں
اتر نا سکا وہ اسے مذاقاً ہی لیا تھا۔کل ہی ڈرپوک والی بات پر احتجاج کیا گیا
تھا اور آج اعتراف کیا گیا تھا۔۔ہر بات وقت جگہ مناسب اور شخص دیکھ کر
ہی کی جاتی ہے،اور ابھی وہ خوف کے ہی کیفیت میں تھی۔

تو میرے آنے سے کیوں نہیں ڈری؟!!"سب کچھ جاننے کے باوجود بھی"
دوبارہ جاننا چاہا تھا۔

کتنی بار کہا ہے جب ڈرانا ہو تو پرفیوم لگا کر نا آیا کرو،پرفیوم کی اسمیل"
سے پہچان جاتی ہوں!!"کافی کے گھونٹ بھری تھی۔

آجاؤ چلو ٹیرسٹ پر چلتے ہیں!!"ہنستے ہوئے وہ اسے لیے ٹیرسٹ پر آگیا"
تب ہی ایک چھت پر دو تین بچے پتنگ اڑاتے نظر آئے تھے۔

ان لوگوں کو دیکھ کر تو میرا اپنا دل پتنگ اڑانے کو چاہ رہا ہے!!"بچوں"
پر نظریں ٹکائے وہ دلچسپی سے دیکھ رہا تھا۔

تمہارا دل فضول ہی چاہ کرتا ہے!!"وہ چھت پر رکھے گلاب کے پودے" کے پاس آئی تھی اور گملے کے پاس ہی نیچے بیٹھ گئی۔

پھر تو وہ تمہاری بھی خواہش کرتا ہے...مطلب تم بھی فضول ہو!!"گھمبیر" لہجے میں جھک کر اسکے کان کے پاس کہتا وہ اسے مسرمائیز کیا تھا لیکن اسکے آخری کے پانچ الفاظ اسکے چودہ طبق روشن کرگئے۔

تم...شہریار...تم ہی فضول ہو گے!!"وہ گملے کے پاس پڑے کنکر ہاتھوں" میں لیتی غصے سے دیکھتی اسے ماری تھی۔

کوئی سچ میں بلش کرنے لگا تھا !!"شہریار کی ہنسی ٹیرسٹ پر گونجی" تھی،سورج غروب ہونے کو تھا اسوقت آسمان نارنجی اور نیلے رنگ کا امتزاج لیے خوبصورت منظر پیش کر رہا تھا۔سامنے کھڑے ہنستے لڑکے کو دیکھ کر نیچے بیٹھی لڑکی سبکی کے احساس سے سرخ ہوئی تھی۔

بتمیز ہی رہنا تم،دیکھنا عثمان بھیا سے لگاؤں گی شکایت!!"غصے سے سر" اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔

کیا کہو گی ان سے تم بلاوجہ ہی بلش کر رہی تھی!!"جھک کر پھول توڑتا" وہ ہاتھ میں لیا اور پھر ایک ایک پتی توڑ کر اس پر پھینکنے لگا۔

کہتے رہ جانا نور نور،دیکھنا میں تمہاری بات ہی نہیں سنوں گی!!"اسکی" کہی گئی بات اور اسکی حرکت پر وہ اسے خفگی سے کہتی اٹھی تھی اور نیچے کی جانب بڑھی تھی۔

نور اچھا نا سنو!!"وہ بھی اسکے پیچھے سیڑھیاں اترتا ہنستے ہوئے پکار رہا تھا۔"

کہا نا میں نہیں سنوں گی اب کچھ بھی!!"سر پیچھے گھماتی انگلی اٹھا کر" اسے وارن کی اور پھر سے نیچے اترنے لگی۔

مذاق کر رہا تھا!!"ایک لڑکا ہنستے ہوئے پکار رہا تھا تو ایک لڑکی خفگی سے" اسے دیکھتی وارن کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس خوبصورت سے منظر کو دو آنکھوں نے ناپسندیدگی سے دیکھا تھا۔

****

حیدر ...بابا کی فیکٹری میں آگ لگ گئی ہے،جلدی پہنچو!!"حیدر اپنے" آفس میں تھا،سادگی سے سجا یہ آفس پرسکون معلوم ہورہا تھا۔عمر رضا کی کال حیدر نے ریسوو کی تھی لیکن اسکی طرف سے جو اطلاع دی گئی تھی اسے سن کر وہ ایک جھٹکے سے سیدھا ہوا تھا۔

کیا بھائی کیسے؟ !!"پریشانی سے وہ ماتھا مسلنے لگا تھا۔"

کچھ نہیں معلوم سب کچھ ٹھیک تھا پھر یہ اچانک،اب وہاں جاکر ہی" !!"معلوم ہوگا تم بھی وہی پہنچو

پہنچتا ہوں آپ پریشان نا ہو!!"حیدر کال کٹ کرتے موبائل پاکٹ میں" ڈالا چابی اور والٹ اٹھاتا وہ باہر نکلا۔۔

نینا اسکو باہر دیکھ فوراً اسکے پاس آئی تھی۔

نینا سب فائلز آج ہی کمپلیٹ ہونے چاہیے اور وہ پروجیکٹ تم اپنی نگرانی" میں کرواؤ گی!!"وہ تیزی میں لگ رہا تھا۔

اوکے سر !!"فوراً سر ہلایا گیا تھا۔"

حیدر شیشے کے بڑے سے دروازے سے نکلتے تین چار ماربل کی بنی اسٹیپ کو کراس کرتے اپنی گاڑی کے پاس آیا تھا۔ڈرائیور فوراً الرٹ ہوتے پچھلا دروازہ کھولا تھا اور اسکے بیٹھتے ہی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالا تھا۔سارے گاڑدز ریڈی ہوئے تھے اور پھر اسپیڈ میں تین گاڑیاں آفس کے پارکنگ سے نکلی تھیں۔

حیدر کی گاڑی جیسے ہی باپ کی فیکٹری کے پاس رکی،آنکھیں بے ساختہ نم ہو اٹھی تھیں،اسکی باپ کی محنت جل رہی تھی۔ہر طرف دھواں دھواں ہورہا تھا۔شور شرابہ سا مچا پوا تھا،پولیس کی گاڑیوں کی سائرن،میڈیا کی گاڑیاں،فائر بریگیڈ کی گاڑیاں اور لوگوں کا ہجوم۔حیدر کے ارد گرد فوراً سے گارڈ آگئے تھے اور حیدر آگے بڑھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

سر آپ کیا کہیں گے اس بارے میں"؟"آپ لوگوں کی نااہلی کی وجہ" سے اتنا بڑا نقصان ہوا؟!!"صحافی آگے بڑھتے چیختے چلاتے سوال کر رہے تھے جنھیں گارڈ ہٹا رہے تھے۔لیکن وہ تو صحافی تھے نا انھیں موقع کی

نزاکت کہاں خیال ہوتا ہے انھیں تو بس اپنے سوالوں کے جواب چاہیے ہوتے ہیں۔حیدر ہاتھ کے اشارے سے گارڈ کو روکا۔پھر وہی ٹھرتے وہ ان صحافیوں کی جانب متوجہ ہوا تھا۔وائٹ شرٹ پر بلو کوٹ اور بلو ڈریس پینٹ پہنے اور براؤن شوز،آنکھوں میں گوگلز لگائے صاف رنگت پر ہلکی داڑھی،بال سلیقے سے جیل سے سیٹ کیے ہوئے تھے۔بائیں ہاتھ میں کلائی تھی،اسکی پرسنلٹی واقعی بہت اچھی تھی۔

آپ لوگوں کو آپ کے تمام سوالوں کے جواب ملیں گے لیکن تھوڑی" دیر بعد،اور آپ سب ذرا اپنی عقل کو استعمال میں لاتے ہوئے موقع کی نزاکت کو سمجھنے کی کوشش کریں!!"اسکا برف سا سرد لہجہ اور پتھریلے تاثرات پل بھر کو سب کو منجمد کرگئے لیکن پھر سے وہ سوالات کی بوچھاڑ کرچکے تھے جنھیں وہ نظر انداز کرتا عمر حیدر کی طرف بڑھا تھا۔

رضا صاحب ایک جانی مانی شخصیت تھے،وہ ٹاپ آف دی کمپنی کے اونر تھے،بزنس کی دنیا میں ایک نام تھا۔

کچھ پتہ چلا بھائی!!"بھائی کے پاس آتے ہی وہ پریشانی کے عالم میں" دریافت کیا۔

شاٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگی ہے،لیکن مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ" رہا!!"عمر کے لہجے میں خدشے بول رہے تھے۔

کیا کہنے چاہتے ہیں آپ؟!!"حیدر اسکے انداز پر چونکا تھا۔"

آگ لگی نہیں لگائی گئی ہے!!"عمر دھیرے سے سامنے جلتی فیکٹری اور" اسے بجھاتے فائر بریگیڈ ئیر کو دیکھتے ہوئے بولا۔

واٹ؟...کیسے کہ سکتے ہیں یہ آپ؟ !!"حیدر گوگلز اتارتا بھائی کو حیرت" بھری نظروں سے دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

گھر چل کر بتاؤں گا یہاں بات کرنا ٹھیک نہیں ہے!!"عمر ارد گرد دیکھنے" لگا تو حیدر بھی اسکی بات سمجھتے خاموشی سے سر ہلادیا۔

جانی مقصان ذیادہ تو نہیں ہوئے نا؟!!"حیدر کچھ توقف کے بعد دکھ سے" پوچھا۔

نہیں اللہ کا کرم ہے آج ہفتہ ہے سب ورکز کا آف ہوتا سوائے چند"
کے!!"عمر کو اللہ کا کوئی معجزہ ہی لگا کہ آج ہفتے کا دم تھا ورنہ دو سو
لوگوں کے گھر میں سوگ کا سماں ہوتا۔

ہمم!!"حیدر کو یاد آیا اسکے بابا ورکز کو ہفتے کی دن کی بھی چھٹی دیتے"
تھے کبھی کبھار کچھ ورکرز کو اور ٹائم کے لیے آنا پڑتا تھا،وہ ورکز کا ہر
طریقے سے خیال رکھنے کی کوشش کرتے تھے یہی وجہ تھی کہ وہ ایک
نامور بزنس مین تھے،ورکز انکے حسن سلوک کے گرویدہ تھے۔

جو چند ورکرز فیکٹری میں تھے ان کے گھر والے آہیں سسکیاں لیے وہاں
کھڑے بین کر رہے تھے۔

فکیٹری میں کل بارہ ورکرز تھے سات کو مردہ حالت میں نکالا گیا تھا جبکہ
پانچ زخمی حالت میں ہسپتال پہنچائے گئے تھے۔

ٹی وی چینل پر ایک ہی سرخی چل رہی تھی رضا انڈسٹری کی فیکٹری میں
آتشزدگی،اور ساتھ ہی کوریج کی ہوئی فوٹیج دکھائی جا رہی تھی۔

****

حسین منزل میں نکاح کی تیاریاں عروج پر تھی۔آج عثمان کا نکاح تھا،دوپہر کا وقت تھا سب تیاریاں کرتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے،نور اور شہریار کے کزنز وغیرہ سب موجود تھے،شام میں انھیں فریال کے گھر جانا تھا۔ابھی سب لڑکیاں اپنے کپڑے جیولری فائنل کرتی لاؤنج میں آکر بیٹھ گئی تھیں۔ٹی وی پر چلتی خبر نے ان کی توجہ کھینچی تھی۔

یار یہ تو اتنی اچھی کمپنی ہے،کتنی بری طرح آگ لگی ہے !!"فائزہ فوٹیج" دیکھتے افسوس سے بولی،وہاں آتی نور ٹھٹک کر رکی اور پھر نظریں ایل ای ڈی کی طرف کی۔۔

ان بڑے بڑے لوگوں کا کیا ہے جانیں تو مزدوروں کی جاتی ہے" نا!!"ثناء سر جھٹکتی تھی۔

نہیں ہر کوئی ایک جیسا نہیں ہوتا اسکے کمپنی کے آنر سر رضا بہت اچھی" شخصیت کے مالک ہیں!!"فائزہ فوراً اسکی تردید کی۔

کیسے کہ سکتی ہو تم؟!!"رامین فوراً پوچھی تھی۔"

ردا باجی ان کے ہی آفس میں جاب کرتی تھیں،پورا آفس سر رضا کی" خلوص و محبت کا گرویدہ تھا!!"فائزہ کے تفصیل سے بتانے پر ان لوگوں کے منہ سے "اووو "نکلا۔

تب ہی دوبارہ سے انکی توجہ ایل ای ڈی نے کھینچی تھی،اب وجہ حیدر رضا تھا،جو شاندار شخصیت لیے صحافیوں کو ڈھیروں سوالات پر دو جملے پر مبنی جواب دیا تھا،ٹی وی چینل والے بار بار اسے دہرائے جارہے تھے،اسکا دوسرا جملہ وائرل ہوچکا تھا،بہت سے لوگ اسکے سپورٹ میں کہ رہے تھے تو کچھ اسکے خلاف۔کچھ کا کہنا تھا ں‌لکل صحیح کہا انکو صرف اپنی سوالات کی پڑی رہتی ہے تو کچھ کا کہنا تھا یہ انکی جاب ہے۔

واہ یار کیا بندہ ہے،فل ڈیشنگ!!"رامین سب پہلے ہوش میں آتی آنکھوں" میں اشتیاق لیے بولی۔

ہاں یار کتنا ہینڈسم لگ رہا،یقینا انسٹا پر اسکی آئی ڈی ہوگی میں آج ہی" سرچ کروں گی !!"ثناء بھی اسکی طرف دیکھتے ہوئے پرجوش انداز میں بولی۔

کیا دیا ہے اس نے صحافیوں کو اپنی پرسنلٹی کے ساتھ ساتھ اپنے جملے" سے بھی چھا گیا!!"فائزہ نے بھی تبصرہ کیا۔

لگتا ہے نور کو پسند آگیا ہے!!"رامین فائزہ کے ہاتھ میں ہاتھ مارتی ہنسی" تھی،ثناء بھی اسے یک ٹک ایل ای ڈی کی جانب دیکھتا پاکر ہنسی تھی۔ان تینوں کے ہنسنے پر وہ ان کی جانب متوجہ ہوئی تھی لیکن ان تینوں کی پرشوق نظریں خود پر پاکر گڑبڑائی تھی۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟!!"نور انکے پاس ہی بیٹھ گئی۔"

حیدر رضا پسند آگیا ہے کیا؟بات پکی سمجھیں پھر؟!!"وہ تینوں شرارت" سے کہتی کھلکھلائی تھیں۔

فضول ہی بولنا تم لوگ!!"نور ان تینوں پر کشن پھینکی تھی۔"

ویسے نور جسکے نصیب میں یہ بندہ ہوگا وہ کتنی خوش نصیب ہوگی!!"نور" کے کندھے پر سر رکھتی ثناء ٹھنڈی آہیں بھری۔

بس کردو تم لوگ حیدر رضا کی تعریف کرنا!!"نور جھنجھلاتے ہوئے بول" .رہی تھی

تمہارا بندہ تھوڑی ہے جو اتنا برا منا رہی ہو نور جانی!!"رامین اسے دیکھتے" آنکھ ماری تھی۔

میرا بندہ یہی کہی پھر رہا ہوگا!!"ان کے ساتھ نور بھی شرارتی ہوئی تھی۔"

کیا مطلب؟!!"وہ تینوں اسے گھیری تھیں۔"

کل مایوں کے فنکشن میں پتہ چل جائے گا!!"وہ ان تینوں کی جانب" مسکراتے ہوئے دیکھی۔

www.novelsclubb.com

رکو...یہ تم اور شہریار !!"ثناء کے دماغ میں جھماکا ہوا تھا۔"

نور کا قہقہہ گونجا تھا،جو ثناء کی بات پر مہر ثبت کرگیا تھا۔اور پھر وہ تینوں اس سے بہت سے سوالات پوچھنے لگی تھیں جس کا ایک بھی جواب نور صحیح نہیں دے رہی تھی اور وہ تینوں اسے گھور کر رہ جارہی تھیں۔

****

"اب بتائیں بھائی آپ کو ایسا کیوں لگا تھا؟!!"ایک تھکے ہارے دن کے بعد وہ اب اپنے گھر پر تھا۔

"کیونکہ ابھی پرسوں ہی اپنی نگرانی میں الیکٹریشن سے سب چیک کروایا ہے جو خرابی تھی وہ صحیح کرچکا تھا،تم جانتے ہو بابا ورکرز کی سیفٹی کے لیے ہر پندرہ دنوں میں الیکٹریشن سے چیک کرواتے تھے!!"عمر اسے تفصیل بتانے لگا۔

www.novelsclubb.com

"تو کیا پتہ اچانک ہوگیا ہو!!"حیدر پرسوچ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے گویا ہوا۔

نہیں حیدر یہ امپوسیبل ہے،سب کچھ ٹھیک تھا،اور صرف یہی نہیں پندرہ" دن پہلے ایک امپورٹنٹ ڈیل کینسل ہوئی ہے،ایک مہینے میں دو بہت بڑے لوسٹ ہوئے ہیں،مجھے لگتا ہے کوئی ہماری کمپنی کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے!!"عمر پریشانی سے بول رہا تھا۔اب کے حیدر بھی پریشان ہوا تھا۔

آپ کو کسی پر شک ہے بھائی؟!!"حیدر کچھ سوچتا ہوا اس سے پوچھا۔"

نہیں،کوئی ایسا ہے نہیں ہے جس پر شک کیا جائے،لیکن اتنا ضرور کہ" سکتا ہوں کوئی ہے جو ہمارے پاس ہی رہ ہمارے آنکھوں میں دھول جھونک رہا ہے،وہ ڈیل بلکل فائنل ہونے والی تھی لیکن اینڈ ٹائم پر کینسل کردی پیپر سائن کرنے سے پہلے اور انھوں نے کوئی مناسب وجہ بھی نہیں بتائی!!"عمر گردن پر ہاتھ رکھتے دائیں بائیں جھٹکا دیا تھا۔

آپ سارے ورکرز پر نظر رکھیے،کوئی بھی غیر معمولی محسوس ہو مجھے" بتایئے گا میں اس سلسلے میں اپنے دوست سے بات کرتا ہوں!!"حیدر کو بھی صورتحال تشویشناک معلوم ہوئی تھی۔

کون ایسا تھا جو ان کی بربادی کا خواہشمند تھا،کون ہے ایسا جو رضا انڈسٹری کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے؟ایسے بہت سے کون تھے جن کے جواب سے وہ لاعلم تھے۔

"وہ!!حیدر میں اکیلا کیا کیا دیکھوں گا تم تو اپنی الگ کمپنی چلا رہے!!" مضطرب سا دکھ رہا تھا۔

"اپنی داڑھی کو کھجاتے وہ پرسوچ!!آپ پریشان نا ہو میں کچھ کرتا ہوں" نظروں سے اسے دیکھتے گویا ہوا۔

"عمر اسکی توجہ دوسرے مسئلے کی جانب!!اور میڈیا کا کیا کرنا ہے؟" مبذول کروایا۔

"اسکے کہنے پر عمر اس جانب سے پرسکون ہوا تھا!!انھیں میں دیکھ لوں گا" کیونکہ وہ جانتا تھا حیدر انھیں اچھی طرح ڈیل کر لے گا۔

****

مایوں کا فنکن کمبائن ہی عثمان کے گھر پر رکھایا تھا،نکاح کا پروگرام کل انجام پاچکا تھا۔نور پیلے رنگ کے غرارے میں پیلے ہی کلر کی شارٹ کمیز پہنے جارجٹ کا بڑا سا ڈوپٹہ کندھے میں ڈالا ہوا تھا،بالوں کو بیچ مانگ کرکے دونوں جانب سے ٹوئسٹ کیا گیا تھا،کانوں میں جھمکے پاؤں میں کھوسہ ہاتھوں میں گجرے اور چوریاں،وہ بلکل پرفیکٹ لگ رہی تھی۔

ہاتھوں میں پھولوں کی تھال لیے وہ ڈوپٹے کو کندھے پر صحیح کرتے آئی تو ایکدم شہریار کے سامنے آنے پڑ اسے رکنا پڑا تھا۔

کیا مسئلہ ہے؟!!"وہ ویسے ہی اتنے بڑے ڈوپٹے کو لیے جھنجھلائی ہوئی" تھی اسکے سامنے آنے پر گھورتے ہوئے پوچھا تھا۔

تمہاری مصروفیات ختم ہوں گی بھی یا نہیں،کبھی رامین لوگوں کے ساتھ" تو کبھی یہ پھولوں اور مٹھائیوں کی تھال ہی ادھر اُدھر لے جاتے رہو گی؟!!"وہ فرصت کے ساتھ دونوں ہاتھ باندھتا اسے دیکھتے ہوئے بولا۔وائٹ کمیز شلوار میں وہ خاصہ وجیہہ لگ رہا تھا۔

شادی کا گھر ہے اتنے کام ہوتے ہیں!!"وہ بالوں کو بے مقصد ہی انگلیوں" سے سنوارنے لگی۔

آپ بھول رہی ہیں تو میں یاد دلادوں آج آپکا بھی فنکشن ہے!!"اسکے" گہری نظروں سے دیکھنے پر وہ جذبذب سی ہوئی۔

یاد ہے مجھے!!"نظریں نیچے کیے وہ دھیمے لہجے میں بولی۔"

!!"تمہارے روم میں جو فراک ہے جلدی سے وہ چینج کرکے آؤ"

کیا مطلب؟ابھی تو اس ڈریس میں زیادہ پکچر بھی نہیں لی؟!!"حیرت" بھری نظروں سے اسے دیکھا۔

تم کیا چاہتی ہم اپنی منگنی کی البم جب کسی کو دکھائیں تو وہ ہماری مایوں سمجھے!!"وہ ہنستا ہوا بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

اچھا ہٹو تو،،یہ رکھوں گی جب ہی تو روم میں جاؤں گی!!"وہ آج کنفیوز" سی ہورہی تھی،آج باقاعدہ انکا رشتہ طے ہونے جارہا تھا۔

واللہ نور فاطمہ شہریار احمد سے شرما رہی ہے!!"شہریار مسکراہٹ دباتے" آنکھوں میں شرارت لیے اسے دیکھنے لگا۔

شہریار پلیز تنگ نا کرو!!"اسکے منت آمیز لہجے میں کہنے پر شہریار ہنستا ہوا" اسے راستے دے دیا۔

نور میرون کلر کی گھیرا دار فراک،کھلے بال،گولڈن کلر کی ہیل پہنے وہ حسین لگ رہی تھی،رامین اور ثناء کی ہمراہی میں وہ چلتے ہوئے لان میں آئی تھی۔سارے مہمان ویسے ہی بیٹھے تھے،لان میں دو اسٹیج بنائے گئے تھے ایک میں فریال اور عثمان بیٹھے تھے،ان کی رسم ادا کی جاچکی تھی۔تو دوسری جانب شہریار اور نور کے لیے سیٹ کیا گیا تھا۔شہریار آنکھوں میں جذبات کا ایک جہاں بسائے اسے دیکھا تھا۔شہریار نے جب اپنی خواہش کا اظہار کیا تھا تو سب فوراً راضی ہوگئے تھے،نور ان ہی کے گھر میں رہے گی اس سے اچھی بات اور کیا ہوسکتی تھی۔

دونوں نے ایک دوسرے کو انگھوٹی پہنائی تھی،سب بڑے چھوٹے تالیاں بجائے تھے،رامین وغیرہ نے ہوٹنگ کی تھی،سب کے چہرے پر خوشی تھی سوائے نورین کے جو جلے دل کے ساتھ مجبوراً کھڑی تھی۔

نور بیٹا آپ تو بڑی چھپی رستم نکلی؟کب سے سین آن تھا؟!!"کھانا" شروع کیا جاچکا تھا،سب کھانے وغیرہ میں مگن ہوگئے تھے تو رامین فائزہ اور ثناء اسکے پاس ہی چلے آئی۔

کل ہی بتایا تھا آپ لوگوں کو میں نے!!"نور آہستہ لہجے میں کہتی انھیں" گھوری تھی۔

احسان عظیم کیا تھا ملکہ عالیہ آپ نے ہم ناچیز پر!!"فائزہ بھی جواباً اسے" گھوری تھی جب ان کے انداز پر نور بےساختہ کھلکھلائی تھی۔

کون سے جوک سنا رہی ہو تم تینوں؟!!"شہریار نور کے برابر میں آکر" بیٹھتا مسکراتے ہوئے گویا ہوا۔

ہم نہیں تمہاری نور سنا رہی ہے اسی سے پوچھو!!"ان دونوں سے کہتی"
اب وہ تینوں فوٹو گرافر کے پاس چلی گئی تھیں اور مختلف پوز سے پکچر کھچوا رہی تھیں۔

بھیا کو بلا کر لاؤ!!"اسکے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ بول اٹھی۔"

!!"سکون سے بیٹھو اور ان کو بھی اپنی بیوی کے ساتھ بیٹھے رہنے دو"
مسکراتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔

بلا رہے ہو کہ نہیں بعد میں اگر بھیا سے کہوں گی تو سوچ لینا؟ !!"فوراً"
انگلی اٹھاتی دھمکی پر اتر ائی تھی۔

لڑکی کچھ دیر قبل ہی تمہارے منگیتر کے عہدے پر فائز ہوا ہوں تھوڑا"
لحاظ کرلو!!"ساتھ ہی مہمانوں کی جانب توجہ مبذول کروایا تھا،نور جلدی سے انگلی نیچے کی تھی۔۔

آج غلطی سے اچھی لگ رہی ہو!!"سر جھکاتے مسکراہٹ دبایا تھا۔"

تم اپنی زبان کو کیوں زحمت دیتے ہو،مت کیا کرو تعریف!!"دانت پیس" کر کہتے وہ اٹھی تھی اور عثمان کے پاس آئی تھیپ۔شہریار مسکراتا ہوا اپنے دوستوں کے پاس چلاگیا تھا۔

!!"بھیا ایک بھی پکچر نہیں بنوائی میرے ساتھ"

چلو آجاؤ ابھی لے لیتے ہیں !!"عثمان فوراً اپنی جگہ سے اٹھا تھا۔"

یہی بھابھی کے ساتھ بنوالیتے ہیں!!"نور کے کہنے پر وہ اشارہ سے" فوٹو گرافر کو بلایا جو اب ان کی تصویریں بنا رہا تھا۔

رک جائیں سب کو بلاتے ہیں۔۔۔حماد بھائی بھابھی!!"اسٹیج کے پاس" کھڑے ان دونوں کو دیکھ کر نور آواز دے کر بلائی۔نورین حماد کی وجہ سے زبردستی کی مسکراہٹ سجائے آئی تھی۔ایسے کرکے تایا تائی تینوں بھائی،دونوں بھابھیاں،حور اور نور،سب کی ایک ساتھ ایک فیملی پکچر لی گئی تھی۔

ان یادگار لمحوں کو محفوظ کرنے کے ساتھ ایک خوبصورت پروگرام کا اختتام ہوا تھا۔

****

حیدر رضا اب اپنے کمپنی کو دیکھنے کے ساتھ ساتھ اس شخص کو ڈھونڈنے میں بھی لگا تھا جو اس کے باپ کی کمپنی کو نقصان پہنچانا چاہ رہا تھا اسی لیے وہ اپنے ایک قابل اعتبار بندے کو اپنے باپ کے آفس میں بھیج چکا تھا،لیکن کوئی سرا اب تک ان دونوں بھائی کے ہاتھ نہیں آیا تھا۔ان دونوں واقعے کے بعد اب تک کچھ غیر معمولی نہیں ہوا تھا۔

سر آپ کی فلائٹ پانچ بجے کی ہے!!"نینا کے اطلاع دینے پر وہ فقط سر" ہلایا۔اب وہ جلدی جلدی سب کچھ سمیٹ رہا تھا،کام کی وجہ سے وہ شاہ کو بھی وقت نہیں دے پارہا تھا،سب کچھ سمیٹتا ہوا وہ آفس سے نکل چکا تھا،اب اسکا رخ گھر کی جانب تھا۔اسکے چہرے کے تاثرات بلکل سنجیدہ تھے،وہ ایسا نہیں تھا یونیورسٹی کے دور میں اسکی شخصیت میں مزاحیہ پن تھا

لیکن پھر وقت کے ساتھ ساتھ سب کچھ بدلتے چلے گیا۔بے تاثر نگاہوں سے وہ باہر کے مناظر دیکھ رہا تھا،سڑک پر رواں دواں گاڑیاں اپنی منزل کی جانب گامزن تھیں،دو سڑکوں کو علیحدہ کرنے کے لیے بیچ میں بنے فٹ پاتھ میں لگے پودے خوبصورت منظر پیش کر رہے تھے ۔اسی بے خیالی میں وہ گھر پہنچ چکا تھا۔

وہ اپنے کمرے میں آیا تو شاہ ایل ای ڈی میں لگا ٹام اینڈ جیری دیکھ رہا تھا۔

میرا بیٹا کیسا ہے!!"وہ اسے گود میں لیتا پیار کیا۔"

فائن بابا!!"حیدر کو وہ کچھ کچھ اداس محسوس ہوا تھا۔"

شاہ کے موڈ کو کیا ہوا؟!!"وہ اسکے بال بکھیرتا محبت سے پوچھ رہا تھا۔"

بابا میری فیملی نہیں ہے!!"اسکی آواز بہت دھیمی تھی لیکن حیدر کے"
کانوں نے باخوبی اسکی بات سنی تھی،وہ یک ٹک شاکی نظروں سے اپنے بیٹے کے جھکے سر کو دیکھ رہا تھا۔

میں ہوں نا آپکی فیملی!!"وہ خود پر قابو پاتا مسکراتے ہوئے اسکو خود میں بھینچا تھا۔

بابا فیملی میںز مدر فادر سسٹر بردر!!"وہ حیدر کو معصومیت سے فیملی کی ڈیفینیشن بتا رہا تھا۔

تو ایسا کرتے ہیں آپ کو دادی کے گھر چھوڑ دیتے ہیں وہاں سب ہوں گے!!"حیدر کو اس لمحے اس ننھے شہزادے کا سوال بہت مشکل معلوم ہوا تھا۔

وہاں میری مما نہیں سسٹر بھی نہیں!!"اداسی سے باپ کے علم میں اضافہ کیا۔

بسمہ آپکی سسٹر ہے اور میری مام آپکی مما!!"حیدر ایک نظر گھڑی میں ساڑھے تین بجاتی سوئیوں کو دیکھا تھا۔حیدر کو اسے راضی کرنا تھا دادی کے گھر رکنے پر کیونکہ تین دن کے لیے اسے آفس کے کام کے سلسلے میں دبئ جانا تھا۔

نہیں جانا مجھے!!"وہ منہ بسورتے ہوئے بولا۔"

بابا کو امپورٹنٹ کام کی وجہ سے بہت دور جانا ہے،تب تک آپ دادی" کے پاس رہنا بابا جلد ہی آجائیں گے!!"وہ نرم مسکراہٹ لیے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

بابا آپ مجھے چھوڑ دیں گے!!"وہ فوراً ہی خوفزدہ ہوا تھا۔"

نہیں میری جان،بس بابا تھری ڈے میں واپس آجائیں گے،اچھا یہ بتاؤ" آپ کو کیا کیا چاہیے؟!!"وہ اسے مزید تھوڑی دیر میں راضی کرگیا تھا۔

جلدی سے اسکا اور اپنا بیگ پیک کرتا وہ اسے لیے نکلا،حیدر شاہ کو باہر سے ہی چھوڑ کر ائیرپورٹ چلے گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

****

آج عثمان کی بارات تھی۔انٹرینس سے ہال میں داخل ہوتے ہیں تو ہال مہمانوں سے بھرا ہوا تھا،کچھ اور آگے بڑھتے ہیں تو بلیک کلر کا شرارا پہنے نیچرل میک اپ کیے نور سعدیہ کے ساتھ تصویریں بنوا رہی تھی۔سامنے

ہی اسٹیج پر دلہن بنی فریال عثمان کے پہلو میں بیٹھی تھی۔یہاں سے ہٹ کر سامنے رکھے صوفے کے پاس آتے ہیں تو نورین اپنی ماں کے پاس صوفے پر بیٹھی تنے ہوئے تاثرات کے ساتھ ماں سے کچھ کہ رہی تھی۔

دیکھ رہی ہیں ماں کیسے نور کے ساتھ لگی ہے!!"وہ سعدیہ کو دیکھتی غصے" سے ماں سے گویا ہوئی۔

چھوڑ دو نورین،میری سعدیہ کو اس سے اچھا کوئی مل جائے گا!!"وہ دھیمے" لہجے میں بولی۔

کیا ہوگیا ہے ماں آپ کو؟آپ جانتی ہیں نا کتنے اچھے ہیں میرے" سسرال والے،میں ایک تو سعدیہ کو اچھے گھر میں لانا چاہتی ہوں الٹا وہی مجھ سے خفا ہوتی رہتی ہے اور اب آپ بھی!!"ماں کو افسوس سے دیکھی تھی۔

کیا کروں پھر میں؟اب اسکی منگنی ہوچکی ہے،زبردستی کہوں میری بیٹی" سے شادی کرلے!!"ان کا لہجہ اس بار تھوڑا سخت ہوا تھا۔

آپ جانتی ہیں سب،،اس گھر کے ہر فرد کی لاڈلی ہے نور ،ہر کوئی اسکی" بات سنتا ہے یہاں تک کہ حماد بھی اگر وہ اس گھر کی بہو بھی بن جائے گی تو میرے لیے بہت مشکلیں ہوجائیں گی ماں،اور رہنے دیں آپ دونوں میں ہی خود کچھ کرلوں گی!!"آخر میں وہ سنجیدہ لہجے میں کہتی اٹھ گئی،پیچھے ریحانہ بیگم گہری سانس بھر کر رہ گئی۔

کچھ ہی دیر میں رخصتی کا شور اٹھا تھا،سرخ عروسی لباس میں ملبوس،ہونٹوں پہ گہری سرخ رنگ کی لیپسٹک ایک الگ ہی چھپ دکھلا رہی تھی،اس پہ دلہن کا روپ ٹوٹ کر آیا تھا۔عثمان اٹھ کر اسٹیج میں ایک سائیڈ پر ہوگیا تھا جبکہ فریال اپنے گھر والوں سے گلے مل کر رونے لگی تھی،ایسے روئی کہ ہر انکھ اشک بار کرگئی۔واقعی یہ مرحلہ لڑکیوں کے کیے بہت مشکل ہوتا ہے،اپنے زندگی کے اتنے سال جس گھر میں گزارا ہو اسے چھوڑنا واقعی مشکل ہوتا ہے،اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر نئے لوگوں میں بسنا پڑتا ہے۔

www.novelsclubb.com

سب گاڑی میں بیٹھ گئے تھے،پچھلی سیٹ پر عثمان اور فریال تھے اور اگے کے دونوں سیٹوں پر شہریار اور نور بیٹھے تھے۔

بھابھی اب آپ آ ہی گئی ہیں تو ذرا اپنے شوہر کے موڈ کو تبدیل کرنے کی کوشش کیجیے گا ہر وقت چہرے پر بارہ بجائے رہتے ہیں!!"فریال کو اداس ہوتا دیکھ کر شہریار مسکراتے ہوا بولا۔

اسکے اچانک مخاطب کرنے پر وہ گھبرا کر عثمان کو دیکھی تھی پھر اس سے نظریں ملنے پر فوراً ہی نظریں جھکا گئی تھی۔

ڈرائیونگ پر فوکس کرو !!"عثمان سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا۔"

دیکھ لیں بھابھی تازہ تازہ ثبوت،مطلب بندہ کبھی ہنس کر بھی بات کرلیتا ہے!!"وہ افسوس سے سر ہلانے لگے،لیکن عثمان کی گھوریوں کو دیکھ کر دانتوں تلے لب دبایا تھا۔فریال مسکرائی تھی جبکہ عثمان اسے مسکراتا دیکھ کر آئبرو اچکاتے دیکھا جس پر وہ جلدی سے مسکراہٹ کو روکی تھی۔

بس یہی تک تھا،اتنے میں ہی ڈر گئے!!"نور اپنی خاموشی توڑتے ہنستے" ہوئے شہریار سے بولی تھی۔

چپ کرو ویسے ہی چڑیل لگ رہی ہو،بول رہی ہو تو اور خوفناک لگ" رہی ہو!!"وہ اسکے میک اپ پر چوٹ کیا تھا۔

بھیا دیکھ رہے ہیں اسے!!"وہ سر گھماتی پچھلے سیٹ پر بیٹھے عثمان سے" مخاطب ہوئی تھی۔

نور اسے ہم کل بتائیں گے کہ چڑیل کون ہے؟اور موڈ کیسے تبدیل" کرتے ہیں!!"ایک ایک لفظ پر زور دے کر کہا گیا تھا۔

نور شہریار کو دیکھتے مسکرائی تھی جو اب شریف سا بچہ بن کر ڈرائیونگ کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

بھابھی آپ میری ٹیم میں آجائیں،ان دونوں کی ٹیم تو پہلے ہی سے بنی" ہے،پھر آپ مجھے اپنے کھڑوس شوہر سے بچالیے گا!!"ایک بار پھر اسکے

زبان میں خارش ہوئی تھی،اب کی بار نور کی ہنسی کے ساتھ فریال کی ہنسی بھی گونجی تھی۔۔

کل ملنا تم شہریار !!"تنبیہی نگاہوں سے اسے دیکھا تھا۔"

بھائی ابھی تو مل لیا ہوں روز روز ملنا اچھی بات نہیں ہوتی!!"ان کی اسی" نوک جھوک میں سفر اختتام ہوا تھا،فریال کے چہرے پر جو اداسی تھی اب وہ غائب ہوچکی تھی۔

شگفتہ بیگم نے شہریار نور اور باقی بچوں کو عثمان کو تنگ کرنے سے روک دیا تھا ورنہ انکا ارادہ اسے آدھے گھنٹے بعد کمرے میں جانے دینا کا تھا انکے منع کرنے وہ سب اپنے کمرے میں چلے گئے تھے،اور عثمان کو بھی شگفتہ بیگم نے کمرے میں بھیج دیا تھا۔

وہ اندر داخل ہوا تو وہ اپنی تمام تر خوبصورتی لیے اسکے انتظار میں بیڈ پر بیٹھی،سائیڈ ٹیبل کی ڈرار سے مخملی ڈبہ نکالتے وہ اسکے پاس ہی بیٹھ گیا تھا۔

کیسی ہیں؟!!"گلا کھنکھنار کر بات کا آغاز کیا تھا۔فریال صرف سر کے" اشارے سے جواب دی تھی۔

یہ آپ کا گفٹ!!"باکس کھولتا اسکے سامنے کیا تھا جس میں گولڈ کا" خوبصورت سا بریسلیٹ تھا۔

بیوٹیفل!!"فریال کی آنکھوں میں ستائش ابھری تھی۔عثمان کے ہاتھ" بڑھانے پر وہ اپنا ہاتھ آگے کرچکی تھی۔وہ نرمی و محبت کے ساتھ بریسلیٹ اسکی کلائی کی زینت بنا چکا تھا،اسکے ہاتھ کو چھوڑنے کے بجائے وہ مضبوطی سے اپنا ہاتھ میں لے لیا تھا۔

فریال..مجھے لمبے چوڑے وعدے کرنے نہیں آتے،بس یہی کہونگا نا آپ" سے پہلے میری زندگی میں کوئی تھا اور نا آپ کے بعد ہوگا۔میری تمام تر محبتیں صرف آپ کے لیے ہونگی اور آپ سے صرف اس بات کا متمنی ہوں گا کہ آپ میرے گھر والوں سے عزت اور پیار سے پیش آئیں،رشتوں کے معاملے میں بہت حساس ہوں اور نور کے بارے میں

کبھی یہ مت سوچیئے گا وہ میری کزن ہے بلکہ اسی بات کو ذہن میں رکھیے گا وہ عثمان احمد کی بہن اور اس گھر کی بیٹی ہے!!"محبت و نرمی سے اسے دیکھتے کہ رہا تھا۔

جی!!"فریال فقط اتنا ہی کہ سکی۔"

یو آر لکنگ پرفیکٹ!!"کچھ دیر اسے دیکھتے رہنے کے بعد وہ گھمبیر لہجے" میں بولا تھا۔

اتنی دیر بعد پرفیکٹ لگی؟ !!"اسکی زبان سے شکوہ پھسلا تھا۔"

کیا آپ کو میری آنکھیں اتنی دیر سے بتا نہیں رہی آپ کتنی پیاری لگ" رہی ہیں!!"چہرے پر آئی اسکی لٹوں کو کان کے پیچھے ارستا وہ گہری مسکراہٹ لیے بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

فریال نروس سی ہوئی تھی کہاں وہ عثمان احمد سے ایسے جملے کی توقع رکھی تھی۔

ایک شخص تھا پہلیوں جیسا

کبھی مشرق تو کبھی مغرب جیسا

ایک لمحے کو لگے سادہ بلکل مجھ جیسا

تو دوسرے لمحے لگے مشکل جلیبیوں جیسا

ایک شخص تھا پہلیوں جیسا

کبھی مشرق تو کبھی مغرب جیسا

از عائشہ اصغر

****

دو دن بعد۔۔

حیدر رضا تین دن کے بجائے دو دن بعد ہی سر زمین پاک پر اتر چکا تھا،وہ جتنا جلدی ہو سکا تھا کام مکمل کیا تھا،اسکا بیٹا اسے یاد کر رہا تھا اور وہ خود بھی تو اسے یاد کررہا تھا۔وہ مضبوط چال چلتا ہوا اپنی گاڑی میں بیٹھ

چکا تھا۔وہ آنکھیں بند کیے سیٹ کی پشت سے سر ٹکا گیا تھا۔کچھ آگے جانے کے بعد گاڑی ایک جھٹکے سے رکی تھی۔

کیا ہوا ہے؟!!"اس طرح اچانک گاڑی رکنے پر حیدر اچھنبے سے پوچھا۔"

سر کچھ لوگ گاڑی کے آگے آگئے ہیں،آپ باہر نہیں نکلیے گا!!"ڈرائیور" پریشانی سے بتایا۔

کون ہیں؟دیکھتا ہوں میں!!"حیدر کے ماتھے میں بل پڑے تھے۔"

سر پلیز آپ باہر نا جائیں ان کے ہاتھ میں گنز ہیں!!"ابھی ڈرائیور بتا" رہا تھا کہ فائر کی آواز آئی تھی،حیدر کی نظریں فوراً باہر کی جانب گئی تھیں جہاں اسکے گارڈز اور نامعلوم افراد آپس میں ایک دوسرے سے الجھے ہوئے تھے۔

www.novelsclubb.com

کون ہیں یہ؟!!"حیدر کی گہری سنجیدہ آنکھوں میں سرد مہری در آئی" تھی،وہ بنا پرواہ کیے باہر نکلا تھا۔ڈرائیور اسکے نکلنے پر بوکھلا کر خود بھی باہر

نکلا۔گارڈ اسے باہر آتا دیکھ کر فوراً حفاظتی دیوار کی طرح اسکے سامنے آئے تھے۔

تو تم آ ہی گئے باہر!!"ان میں سے ایک ہنستا ہوا بولا،سب کے چہرے ماسک سے پوشیدہ تھے۔حیدر اتنا جان گیا تھا ان کا ارادہ فلحال اسے مارنے کا نہیں ہے،اگر مارنا ہوتا تو وہ یقیناً بنا وقت ضائع کے حیدر پر حملہ کردیتے۔

کون ہو تم؟کیوں روکا ہے ہمارا راستہ؟!!"سرخ آنکھوں سے دیکھتا وہ غرایا تھا۔

ماننا پڑیگا بہت جی دار ہو تم،جاننا چاہتے ہو کون ہوں!!"سامنے والے کی آنکھیں پراسرار معلوم ہوئی تھیں،وہ ہاتھ میں پکڑا ہوا گن گھماتے ہوئے لہجے میں پراسراریت سموئے بولا تھا۔

مقصد کیا ہے تمہارا!!"حیدر رضا کے نقوش تنے تھے۔"

مقصد؟!!"وہ قہقہ لگایا تھا۔حیدر اسے دیکھنے لگا جیسے سامنے والا پاگل تھا،اگر حیدر کو نقصان پہنچانا تھا تو اب تک کچھ کیا کیوں نہیں تھا۔

مقصد صرف اور صرف ایک ہے،رضا فیملی کی بربادی !!"آخر میں اسکا" لہجہ نفرت سے بھرپور تھا اور آنکھیں ان میں تو ایسا تاثر تھا جیسے سامنے کھڑے حیدر کو ابھی مار دے لیکن کوئی چیز تھی جو اسے ایسا کرنے اسے فلوقت روک رہی تھی۔

اگر واقعی مرد ہو تو پھر کھل کر سامنے آؤ نا،یوں چہرہ چھپانے اور بات" گھما کر کیسی دشمنی نبھا رہے ہو!!"حیدر رضا لبوں پر دل جلی مسکراہٹ لیے اسے دیکھنے لگا۔اتنا تو وہ جان گیا تھا سامنے جھڑا شخص اسکا دشمن ہے لیکن وہ ابھی اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

تم نبھالینا کھل کر دشمنی،اور رہی بات چہرہ دیکھنے کی تو جلد ہی دیدار" کروائیں گے ابھی تو پہلی ملاقات ہے،،ذرا اپنی آنکھوں سے پہلے رضا فیملی کے ایک ایک فرد کی بربادی دیکھ لوں!!"زہر خند لہجے میں کہا گیا جملہ حیدر کو طیش دلا گیا تھا۔

میں دشمنی اور دوستی دونوں ڈنکے کی چوٹ پر نبھاتا ہوں،بزدلوں کی طرح" منہ نہیں چھپاتا اور اگر میری فیملی کی طرف ایک بری نگاہ بھی ڈالی تو تمہاری اینٹ سے اینٹ بجا دوں گا!!"سرخ آنکھوں میں سختی لیے وہ ایک ایک لفظ پر زور دیا تھا۔

لائک یور بریونس لیکن وہ کیا ہے نا تم چاہے جو بھی کہ لو میں جذباتیات" دکھا کر اپنا پلین خراب نہیں کروں گا،تم جو بھی کہ لوں لیکن چہرہ تو میرا میرے مرضی سے ہی دیکھو گے!!"وہ پھر سے قہقہ لگاتا بولا تھا۔

تم جذباتیات دکھا چکے ہو!میرے سامنے آکر یوں اپنی دشمنی کا اعلان" کرکے،تم اور تمہاری سازشوں تک پہنچنے میں دیر نہیں لگے گی مجھے!!"اب کے مسکرانے کی باری حیدر کی تھی۔

www.novelsclubb.com

تم مجھ تک نہیں پہنچ سکو گے حیدر رضا!!"وہ بھی مسکراتے ہوئے بولتے" اپنے بندوں کو اشارہ دیتے واپس اپنی گاڑی میں بیٹھ چکا تھا،گاڑی فل اسپیڈ میں دھول اڑاتی وہاں سے جاچکی تھی۔

حیدر کے لبوں سے مسکراہٹ سمٹ کر چہرے پر پریشانی نے لے لی تھی،انگلیوں سے وہ پیشانی مسلنے لگا۔

سر چلیں یہاں کھڑے رہنا ٹھیک نہیں!!"گاڑد کی آواز پر وہ سر ہلاتا" گاڑی میں بیٹھا تھا۔گہری سوچ میں وہ ڈوبا باہر دوڑتی بھاگتی گاڑیوں کو دیکھ رہا تھا۔

****

فریال ایک دن ہی اپنے میکے میں رہ کر واپسی آچکی تھی۔ابھی وہ لوگ لاؤنج میں شام کے وقت محفل لگائے بیٹھے تھے۔چائے اور سنیک کے ساتھ ساتھ وہ لوگ نور اور شہریار کی نوک جھوک سے بھی لطف اندوز ہورہے تھے۔

www.novelsclubb.com

بھابھی آپ کو پتہ ہے یہ نور بڑی تیز ہے،ہر بات اپنے سپورٹر عثمان بھیا" کو لے آتی ہے!!"وہ مصنوعی انداز میں اسے گھورنے لگا۔

تم بس جیلس ہی ہوتے رہنا!!"نور چائے کے گھونٹ بھرتے اسے گھوری" تھی۔

عثمان بھائی کہاں ہیں؟کیا ابھی سے جاب میں چلے گئے؟!!"شہریار اسکی" غیر موجودگی کو محسوس کرتا ہوا پوچھا۔

نہیں،کسی کام سے باہر گئے ہیں!!"فریال دھیمی مسکراہٹ لیے اسے بتائی" تھی۔

اوہ اچھا،ویسے آپ کو پہلے ہی بتا دے رہا ہوں ان کی پہلی محبوبہ انکی" جاب ہے،جسکی وجہ سے وہ اکثر اپنے والد محترم سے کچھ نا کچھ سنتے رہتے ہیں،آپ بھی خیال رکھیے گا یہ نا ہو آپ کو ہی بھول جائیں !!"آنکھوں میں شرارت لیے وہ بھرپور سنجیدگی سے کہ رہا تھا۔

جی نہیں عثمان بھیا تمہارے جیسے نہیں ہیں،رشتوں کو کیسے ڈیل کرنا ہے" وہ اچھی طرح جانتے ہیں!!"نور فوراً اپنے بھائی کی دفاع کے لیے بول اٹھی تھی۔

اسے چھوڑیں بھابھی یہ تو ہے بھائی کی چمچی،میں آپکو پہلے ہی بتا دے رہا" ہوں اپنے شوہر پر نظر رکھیے گا،پولیس اسٹیشن میں تین چار لڑکیاں ان پر فدا ہیں اور یہ بھی بڑے خوش اخلاقی سے پیش آتے ہیں!!"اسکے سنجیدہ انداز پر فریال کی مسکراہٹ بھی سمٹی تھی۔

واقعی؟!!"وہ بلکل سنجیدگی سے دریافت کر رہی تھی،اسکے یوں سنجیدہ" .ہونے پر شہریار مسکراہٹ چھپانے کو سر جھکایا تھا

کون کس پر فدا ہے؟!!"اسکی گہری گھمبیر آواز پر شہریار لمحے کو سٹپٹایا" تھا،جبکہ نور مسکرائی تھی۔

بھیا یہ آپکے بارے میں بھابھی کو غلط باتیں بتا رہا ہے!!"نور فوراً سے" بولتی اسے ساری بات بتا گئی تھی،جبکہ شہریار اسے گھور کر رہ گیا تھا۔عثمان بنا اسے کچھ کہے وہی انکے پاس بیٹھ کر باتیں کرنے لگا،شہریار کو حیرت ہونے لگی کہ اسکا سنجیدہ طبعیت کا بھائی اس مذاق پر اسے کچھ کہا کیوں

نہیں؟جبکہ فریال کو عثمان کی شہریار کی بات تردید نا کرنے پر لگا شہریار درست کہ رہا ہے۔

"اوہ ہاں شہریار،کل تم صباء کے ساتھ ریسٹورنٹ میں کیا کر رہے تھے؟!!"کچھ دیر سب کو ادھر اُدھر کی باتوں میں گھمانے کے بعد عثمان بلکل سنجیدگی سے مخاطب ہوا تھا،انداز ایسا تھا جیسے اچانک یاد آنے پر پوچھا ہے۔

"کون صباء؟کونسا ریسٹورنٹ؟ !!"شہریار بوکھلایا تھا،اب اسے عثمان کی اس وقت کی خاموشی سمجھ آئی تھی،اور عثمان کی عادت کا سب کو علم تھا کہ وہ مذاق نہیں کرتا تھا۔

"وہی جو تمہاری یونی میں ہوتی تھی ایک دو بار دیکھا ہوں میں اسے،نور تمہیں یاد ہے نا جو ایک بار اسکی برتھ ڈے پر آئی تھی!!"اسکے انداز سے کہی بھی جھوٹ یا مذاق کی رمق نہیں دکھ رہی تھی۔

ہاں بھیا وہ جسے شہریار ڈول کہتا تھا نا!!"نور سخت گھوری سے شہریار کو" نوازی تھی۔

نور صباء سے ملے تو چھ ماہ ہوگئے مجھے!!"شہریار بری طرح پھنسا تھا،وہ" التجائی نظر بھائی پر ڈالا جیسے کہ رہا ہو نور کو سچ بتائیں،جس پر وہ بے نیازی سے کندھے اچکا گیا۔

بھیا جھوٹ نہیں بولتے،اور اب تم بات کرکے دکھانا مجھ سے!!"سخت" وارننگ دینے والے انداز میں کہتی وہ دھپ دھپ کرکے وہاں سے چلی گئی۔

بھائی ڈیٹس ناٹ فئیر!!"وہ اسے جاتا دیکھ کر ناراض نظر بھائی پر ڈالی" تھی۔

www.novelsclubb.com

اٹس ٹاٹلی فئیر بھائی کی جان،نیکسٹ ٹائم اسی وقت مذاق کریے گا جب" جواب سہنے کی ہمت ہو!!"وہ مسکرا کر اسے دیکھا۔

بھائی!!"وہ احتجاجاً بولا تھا۔"

جاؤ مناؤ اسے مان جائے گی !!"عثمان ہنستے ہوئے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔"

واہ رائیتہ آپ نے پھیلایا ہے اور سمیٹوں میں!!"منہ بنا کر گویا ہوا۔"

پھیلایا بھی آپ نے ہے سمیٹیں گے بھی آپ ہی!!"مسکرا کر کہتا وہ فریال کے آگے ہاتھ پھیلایا تھا جسے پر وہ اسے تھام گئی تھی۔"

ایس پی صاحب مجرموں کو سزا دیتے دیتے آپ ظالم بن گئے ہیں!!"پیچھے سے وہ دہائی دیا تھا جس پر وہ مسکرا کر کندھے اچکایا اور فریال کو لیے کمرے میں آگیا۔"

آپ نے ایسا کیوں شہریار کے ساتھ؟ !!"فریال اسے خفگی سے دیکھ رہی تھی۔"

www.novelsclubb.com

نیوٹن تھرڈ لاء کے مطابق یہ ایکشن کا رئیکشن تھا!!"بے نیازی سے کندھے اچکایا تھا۔"

جبکہ شہریار اسے منانے کا سوچ رہا تھا۔

یہ سارے منظر کو دیکھتی نورین کڑھ کر رہ گئی تھی۔نور نور کی گردان سے وہ تنگ آچکی تھی،جسے دیکھو اسے نور کی فکر تھی۔وہ ذہن میں ہی کچھ لائحہ عمل ترتیب دینے لگی تھی۔

****

"بھائی..مجھے صورتحال کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی!!"حیدر شاہ کو لینے کے ساتھ عمر کو بھی اپنے ساتھ گھر لے آیا تھا۔اور اسے پورے معاملے سے آگاہ کیا تھا۔

"تم کچھ پہچان پائے کون تھے وہ لوگ؟مقصد کیا تھا؟!!"عمر فکرمندی سے دریافت کرنے لگا۔

"!!چہرہ چھایا ہوا تھا اور مقصد....حیدر فیملی کی بربادی ہے""

"کیا مطلب؟کوئی ہماری بربادی کیوں چاہے گا؟!!"عمر چونک کر اسے دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

یہ تو مجھے خود سمجھ نہیں آرہا لیکن جو بھی ہے اسے میں ڈھونڈ نکالوں"
گا،البتہ آپ شزا بھابھی ماں بسمہ کسی کو بھی اکیلے گھر سے نکلنے نہیں دیے
گا!!"حیدر بے چین سا ہورہا تھا،اگر بات اس تک ہوتی تو ٹھیک تھی لیکن
وہ شخص اسکے گھر کے ہر فرد کا ذکر کرگیا تھا۔

کیا انھیں کوئی خطرہ ہے؟!!"عمر کا لہجہ دھیما ہوا تھا۔حیدر خاموشی سے"
سر ہلا گیا۔

اس کا مطلب ڈیل کینسل اور آگ لگنے کی وجہ بھی وہی شخص"
ہے،کیونکہ اس سے ہمارا بڑا لاسٹ ہوا ہے اور ہمارے نقصان کا فائدہ اسی
شخص کو جاتا ہے!!"عمر ٹھر ٹھر کر بولتا حیدر کو دیکھا۔

ایسا ہی ہے!!"حیدر پاؤں پھیلاتا صوفے پر آدھے لیٹنے کے انداز سے"
لیٹ گیا تھا۔

حیدر تم شاہ کو مام کے پاس چھوڑ دو،یوں اسکا گھر میں اکیلا رہنا اب"
ٹھیک نہیں ہے!!"عمر کی سنجیدگی سے کہی گئی بات پر وہ آنکھیں میچ گیا۔

یہی بات تھی جو اسے مزید پریشان کیے جارہی تھی،وہ شاہ کو اب اکیلے چھوڑنا نہیں چاہتا تھا اگر مام کے پاس چھوڑتا تو روز اسے اس گھر جانا پڑتا جہاں وہ جانا نہیں چاہتا تھا۔

حیدر کچھ دیر کو اس بات بھول کر شاہ کی سیفٹی کا سوچو،ابھی ہمیں آپسی رنجیش کو بھلائے مضبوط بننا ہوگا،دشمن ویسے ہی ہماری بربادی کا متمنی ہے،ہماری کوئی بھی کمزوری اس کے لیے مددگار ثابت ہوسکتی ہے!!"عمر کی بات میں وزن تھا۔

میں اسے کل ہی چھوڑ دونگا!!"گہری سانس فضا میں سپرد کرتا وہ راضی ہوگیا۔

www.novelsclubb.com

کچھ تھا جو مجھ سے پوشیدہ تھا

کوئی راز تھا جو عیاں ہونا باقی تھا

از قلم عائشہ اصغر

****

دن و رات کیسے گزرے پتہ بھی نہیں چلا،عثمان کی شادی کو پندرہ دن ہوگئے تھے۔فریال کا رویہ نور کے ساتھ ٹھیک تھا،لیکن کبھی کبھار عثمان کا نور کے ساتھ رویہ دیکھ کر عجیب احساسات میں گھر جاتی تھی۔عثمان کچھ دیر پہلے ہی جاب سے آیا تھا اور اب وہ فریش ہوکر سب کے پاس آگیا تھا۔

نور جاؤ جلدی سے تیار ہوجاؤ ڈنر پر چلتے ہیں؟!!"آستینوں کو کہنیوں" تک موڑتا ہوا وہ صوفے پر آکر بیٹھ گیا۔حور کے ساتھ ڈرائنگ بناتی نور نے شیٹ سے نظریں اٹھا کر عثمان کو دیکھا۔۔

!!"بھیا میں؟"

نور آپ کا ہی نام ہے!!"لبوں پہ مسکراہٹ آئی تھی۔"

چاچو میں بھی جاؤں گی!!"حور کلر وہی چھوڑتی عثمان کے پاس آگئی" تھی۔عثمان اسے اپنے پاس بٹھایا تھا۔فریال خاموش نظروں سے اپنے شوہر کو دیکھ رہی تھی۔

بلکل جاؤ اپنی چاچی سے کہو تیار ہونے!!"وہ کہ حور کو رہا تھا لیکن" نظریں سامنے بیٹھی فریال پر تھی۔اسکے اچانک مخاطب کرنے پر فریال سٹپٹائی تھی۔

امی آپ بھی چلیں !!"عثمان اپنی جگہ سے اٹھ کر چلتے ہوئے شگفتہ بیگم" کے پاس آیا جو تسبیح پڑھ رہی تھی۔

نہیں بچے تم لوگ جاؤ میں آرام کروں گی اب !!"شفقت سے مسکراتے" ہوئے اسکے گال پر ہاتھ پھیری۔عثمان اثبات سے سر ہلاتا ہوا اپنے کمرے کی جانب بڑھا۔

دروازہ آہستہ سے کھول کر وہ بند کیا تھا،نظریں ڈریسنگ کے پاس کھڑی فریال پر تھی۔جو اورنج کلر کا جوڑا پہنی ہوئی تھی،بالوں کو ٹوئسٹ دے کر ڈھیلی چوٹیا کی تھی۔وہ مکمل تیار تھی بس لپسٹک کو فائنل ٹچ دے رہی تھی،تب ہی اسکے ہاتھ کی حرکت رکی تھی اور وجہ آئینے میں ابھرتے اپنے عکس کے ساتھ عثمان کا عکس تھا۔وہ بلکل اس کے پیچھے آ کھڑا ہوا تھا۔

رک کیوں گئی؟ !!"نظریں اس پہ جمائے وہ دھیمے لہجے میں پوچھا تھا۔"

نہیں وہ ایسی ہی!!"گڑبڑاتے ہوئے جلدی سے لپسٹک لگاتی ڈریسنگ پہ" رکھی تھی،عثمان کے لبوں پہ مسکراہٹ آئی جسے وہ جلدی سے چھپا گیا تھا۔وہ پیچھے ہٹنے لگی تھی تو عثمان اسکی کلائی پکڑ کر روک گیا،ڈریسنگ سے چوڑیوں کے باکس سے ڈھونڈ کر وہ اسکے کپڑے کی میچنگ کی چوڑی نکالا تھا۔پھر ڈریسنگ سے ٹیک لگاتا وہ بہت احتیاط سے چوڑیوں کو اس کی کلائی کی زینت بنا رہا تھا،فریال کی نظریں اسکے چہرے پر ٹکی تھی۔

آپ کو جان جانا چاہیے تھا کہ آپ کے شوہر کو چوڑیاں پسند" ہیں!!"نظریں ہنوز اسکی کلائی پر جمائے وہ بہت ہی عام انداز میں کہ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اور میں کیسے جان جاتی؟!!"اسکے لبوں پہ مسکراہٹ آئی تھی۔"

اس دراز میں موجود چوڑیوں کی ہر کلیکشن دیکھ کر!!"ساری چوڑیوں کو" اسکی کلائی میں ڈال کر وہ انگلیوں سے سب کو آگے پیچھے کیا تھا،آپس میں ٹکرانے سے ہر طرف جیسے جلترنگ بکھر گئی تھی۔

یہ سب آپ لیے تھے؟!!"اسکے جملے پہ وہ حیران سی چوڑیوں کے باکس" کی جانب اشارہ کی تھی۔اسکی بات وہ مسکراتے ہوئے سر ہلایا۔

چلیں اب؟!!"وہ اسکی کلائی چھوڑتا سیدھے ہوا تھا اسکے پوچھنے پر وہ سر" ہلاتی کھوسہ پہننے لگی تھی،جبکہ وہ واڈروب کھولے جانے کیا تلاش کر رہا تھا،کچھ لمحے میں وہ شال ہاتھ میں لیے آیا تھا اور اسکے کندھوں پر ڈال دی تھی،اس عنایت پر فریال کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی،دل یکدم ہی خوشی سے جھوم اٹھا تھا،وہ خوشی خوشی اسکا ہاتھ تھامے کمرے سے باہر نکلی تھی۔۔

نور شال کہاں ہے؟ !!"عثمان کی نگاہ باہر ٹہلتی نور پر پڑی۔"

بھیا اتنی ٹھنڈ نہیں ہے!!"وہ دھیمے سے بولی کیونکہ جانتی تھی وہ صحت" کے معاملے میں کوئی کمپرومائز نہیں کرتا تھا۔

نور ٹھنڈ ہو رہی ہے،جاؤ جلدی سے لے کر آؤ،پھر سوں سوں کرتی نور" اچھی نہیں لگے گی!!"نرمی سے کہتا وہ آخر میں مسکرایا تھا۔نور اسکے حکم کی تعمیل کرتی شال لینے چلے گئی تھی۔نومبر کا آخری ہفتہ چل رہا تھا اب کراچی میں رات اور صبح کے وقت ٹھنڈ محسوس ہونے لگی تھی۔فریال کی گرفت عثمان کے ہاتھ میں کمزور ہوئی تھی اور وہ آہستگی سے اپنا ہاتھ نکال چکی تھی۔عثمان اسکے بدلتے موڈ کو محسوس نہیں کر پایا تھا۔۔

اوکے آجانا بیس منٹ بعد !!"عثمان ایک کنارے میں کھڑے ہوتے" مسکراتے ہوئے کال میں کسی سے کچھ بولا تھا پھر دو تین اور باتیں اور کرکے کال رکھ دی تھی۔نور حور دونوں آچکی تھی،یوں یہ قافلہ ڈنر کے لیے نکل چکا تھا۔

****

حیدر شاہ کو چھوڑنے رضا ہاؤس آیا تھا،خود وہ گھر کے باہر گاڑی میں ہی موجود تھا۔۔تب ہی عمر رضا ہاؤس کے داخلی دروازے سے نکلتے ہوئے اسکی جانب آنے لگا۔

حیدر بابا اندر بلا رہے ہیں!!"عمر جھکتا ہوا اس سے بولا جو ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا۔

مذاق نا کریں بھائی!!"اندازہ لاپرواہ سا تھا لیکن آنکھوں میں اذیت تھی۔"

آئی ایم ناٹ جاکنگ حیدر!!"عمر سنجیدگی سے ایک ایک لفظ پہ زور دیا۔"

اور میں کیسے کروں یقین؟!!"گردن اسکی جانب گھماتے آئبرو اچکائے۔"

بھائی پہ یقین نہیں!!"عمر اذیت سے ہنسا تھا،جبکہ وہ نظریں جھکا گیا۔"

www.novelsclubb.com

خیر اگر مذاق ہی کرنا ہوتا تو ان ساڑھے چار سال میں پہلے ہی"

کرلیتا!!"عمر دکھ سے اسے دیکھ رہا تھا۔اسکا لہجہ اور اسکی آنکھیں اس بات کی گواہ تھیں کے وہ سچ کہ رہا ہے۔

حیدر اپنی طرف کا دروازہ کھولتا نیچے اتر تھا۔

میری یاد کیسے آگئی انھیں!!"عمر کو ایک نظر دیکھتا وہ پسینجر سیٹ کھولتے" شاہ کو نکالتے گود میں لیا تھا۔

یہ نہیں معلوم !"لاعلمی سے کندھے اچکایا۔"

السلام علیکم!!"حیدر بھاری سنجیدہ آواز میں ہال میں بیٹھے لوگوں کو سلام" کیا تھا۔

رضا صاحب اردو ادب کے مشہور لکھاری مستنصر حسین تارڑ کی کتاب نکلے تیری تلاش میں "ہاتھ میں تھامے پڑھ رہے تھے،بیٹے کی آواز سن" کر وہ کتاب سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھی تھے،دل اتنے سالوں کی جدائی کے بعد بیٹے سے ملنے کو بے قرار ہوا تھا لیکن بیچ میں آتی انا،وہ صرف سلام کا جواب دے کر اپنے جذبات پہ قابو پانے کی کوشش کرتے دوبارہ نظریں کتاب پر کی تھی،وہ الگ بات تھی اب ان کا ذہن بٹ چکا تھا۔

"نصرت جہاں بیتابی سے بیٹے کو پیار کرنے لگی!!"امینہ بیگم حیدر میرے بچے،میرا بیٹا تھیں۔اسکے بعد اپنے بیٹے کے بیٹے کو۔اولاد کی اولاد سے تو اور زیادہ محبت ہو جاتی ہے۔

"امینہ مسکراتی ہوئی اپنی ساس کے کندھے پہ!!نصرت مام حیدر کو بیٹھنے تو دیں ہاتھ رکھی۔

"نصرت!!ہاں ہاں آؤ بیٹا اور کھانا کھائے بغیر آج جانے نہیں دوں گی بیگم اسکا ہاتھ پکڑے اسے صوفے کے پاس لائی تھیں،وہ چاہ کر بھی ماں کے ہاتھ کو نہیں جھٹک سکا،اندر کہیں اسکے وجود میں اذیتوں کا طوفاں برپا ہوگیا تھا،خود پہ ضبط کیے وہ مسکراتے ہوئے ماں کو دیکھ رہا تھا۔

میں دکھوں کو خود میں چھپا کر

لبوں پہ مسکراہٹ سجائے رہتا ہوں

مام اب سے شاہ آپ لوگوں کے پاس رہے گا!!"یہ بولنا کتنا تکلیف دہ" تھا یہ صرف وہی جانتا تھا،وہ خود کو یہ تکلیف دے گیا تھا اپنے بیٹے کے لیے۔

کیا؟سچ کہ رہے ہو تم حیدر؟!!"انکی آنکھوں میں بیک وقت خوشی بے" یقینی سب در آئی تھی۔حیدر بغیر کچھ کہے سر ہلا گیا تھا۔۔حیدر اور عمر نے اس معاملے کو اب تک گھر میں ڈسکس نہیں کیا تھا،یہاں تک کہ رضا صاحب بھی لاعلم تھے۔شزا حیدر کے پاس آکر بیٹھ گئی تھی اب وہ اس سے کچھ کہ رہی تھی جس پہ وہ نرم مسکراہٹ لیے اسے جواب دے رہا تھا۔نصرت جہاں محبت سے سب کو دیکھی تھی،کتنے سالوں بعد وہ سب کو ساتھ دیکھ رہی تھیں لیکن پھر نظریں اپنے شوہر اور چھوٹے بیٹے پر پڑیں،جو ساتھ بیٹھے ہوئے بھی میلوں کی مسافت پر تھے۔

مجھے امید تھی ہم ایک دن دوبارہ ساتھ بیٹھیں گے اور پھر امید کرتی" ہوں وہ وقت بھی آئے گا جب یہ دونوں اپنی کھوکھلی اناؤں کو پس پشت

ڈال کر کھل کر مسکرائیں گے،کیونکہ مایوسی کفر ہے اور میں ایسے فعل کی مرتکب نہیں ہوسکتی!!"وہ ان دونوں کو دیکھتی دل میں سوچی تھی،وہ مطمئن تھی۔

آجائیں سب کھانا لگادیا ہے!!"امینہ کے اطلاع دینے پر سب ڈائننگ ہال" کی جانب بڑھ گئے،حیدر بیٹے کو لیے کرسی میں بیٹھ گیا،شاید ڈنر کرنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ اسکا بیٹا اسکے بغیر کھانا نہیں کھائے گا اور وہ بھوکا سوئے ایسا حیدر کو گوارا نہیں۔لیکن اسکی آنکھیں تو تب کھلی رہ گئی جب وہ اس کے گود سے اتر کے رضا صاحب کے پاس چلا گیا،اور ان سے باتیں کرتے ہوئے ان ہی کے ہاتھ سے کھانا کھانے لگا۔

بھائی حیران نہ ہو جب بھی آپ اسے یہاں بھیجتے تھے وہ صرف بابا کے" پاس ہی رہتا تھا!!"حیدر کی حیرانی کو بھانپتی اسکے برابر میں بیٹھی شزا دھیمی آواز میں گویا ہوئی۔حیدر سر ہلانے پر اکتفا کیا۔دل ہی دل میں وہ بیٹے کی چالاکی پر صرف دیکھ کے رہ گیا،مطلب حیدر رضا کا بیٹا اسے یہ کبھی بتانا

ضروری ہی نہیں سمجھا کہ وہ رضا صاحب کے ساتھ مزے کرتا ہے،حیدر کے ہمیشہ کی طرح پوچھنے پر بس وہ ایسے ہی جواب دیتا تھا لیکن کبھی اس بارے میں بتایا تک نہیں۔

حیدر کھانا کھاتے ہوئے نیپکین سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے اٹھا۔

حیدر کافی نہیں پیو گے؟!!"اسے جانے کے لیے پر تولتے دیکھ کر امینہ" پوچھی۔

نہیں بھابھی،بس اب گھر جاؤں گا!!"امینہ سے کہتا وہ بیٹے کو اشارے" سے بلایا تھا وہ فوراً ہی باپ کے پاس آگیا۔

آپ یہاں سوجانا دادی کے پاس،کسی کو تنگ مت کرنا اور صبح اسکول" کے لیے ریڈی رہنا بابا آپ کو لینے آئیں گے!!"محبت سے وہ بیٹے کو پیار کرتے ہوئے کہ رہا تھا۔جس پر شاہ بھی اسے پیار کرتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گیا۔حیدر کی طبعیت بوجھل ہورہی تھی،آج پہلی بار تھا جو اس کا بیٹا اس کے بغیر سوئے گا۔

اب جب بھی رضا ہاؤس آؤ تو باہر سے مت چلے جانا!!"انکا لہجہ اسپاٹ" تھا،وہ اپنے ساتھ شاہ کو لے کر کمرے میں چلے گئے۔پیچھے حیدر سر ہلاتا ہوا باہر کی جانب بڑھ گیا۔اسے ایک بار پھر حکم دیا گیا تھا پہلے اس گھر میں آنے سے منع کیا گیا تھا اور اب اس گھر میں آنے کا کہا گیا تھا،پہلے بھی وہ انکے حکم پر سر خم تسلیم کیا تھا اور اب بھی،کیونکہ وہ باپ کے حکم کی عدولی نہیں کرسکتا تھا۔

****

عثمان جب انھیں ریسٹورنٹ لے کر آیا تو سب کے چہرے پر مسکراہٹ تھی،خوشی خوشی وہ سب باتیں کر رہے تھے،وہ ان لوگوں کو کلفٹن کے ریسٹورنٹ لے آیا تھا۔ان کے ڈنر کے دوران Casa villa قریب شہریار بھی آگیا تھا،جسے دیکھ کر نور کے چہرے پر خفگی آگئی تھی،وہ کل سے اس سے ناراض ہی تھی۔۔کھانا کھانے کے بعد وہ باہر سمندر کے پاس آچکے تھے۔۔

نور آؤ وہاں چلتے ہیں!!"شہریار اس کے پاس آیا تھا،جس پہ وہ چہرہ" دوسری جانب موڑ گئی تھی۔شہریار عثمان کی جان دیکھا تھا۔

نور شہریار کے ساتھ جاؤ!!"عثمان کے کہنے پر وہ بنا کچھ کہے شہریار کے" ساتھ چلنے لگی تھی۔۔۔

یہ وجہ تھی آپ کے یہاں لانے کی؟!"فریال سمندر پر نظریں جمائے" دھیمے لہجے میں پوچھی۔۔۔حور ان کے پاس ہی نیچے بیٹھی مٹی پہ انگلیوں سے مختلف نقشے بنا رہی تھی۔

یہ بھی اور دوسری وجہ یہ کہ آپ کے ساتھ وقت بھی گزارنا چاہتا" تھا!!"ہاتھ بڑھا کر فریال کے چہرے پر آئی لٹوں کو پیچھے کیا تھا جو ہوا کے وجہ سے اسکے چہرے پر آرہی تھی۔فریال مسکراتی ہوئی اسکے کندھے پر سر ٹکا گئی تھی۔۔۔عثمان دور جاتے شہریار اور نور کے پشت کو دیکھتا مسکرایا تھا۔۔

نور بھائی ایسے ہی کہ رہا تھا،میں واقعی چھ ماہ سے صبا سے نہیں"
ملا!!"شہریار اسکے ساتھ سمندر کی ریت پر چلتا ہوا اپنی صفائی دے رہا تھا۔

تمہیں دکھ ہورہا ہے چھ ماہ سے نا ملنے کا؟!!"چلتے چلتے وہ رکی تھی اس"
پر ایک تیز نظر ڈالتے دوبارہ چلنے لگی تھی۔

یار مجھے کیوں ہوگا،ویسے بھی وہ اسوقت اپنے شوہر کے ساتھ دبئ میں"
ہے!!"وہ جھنجھلایا تھا۔

شادی ہوگئ صبا کی؟کب؟!!"ساری ناراضگی بھلائے وہ اسکی شادی کا سن"
کر حیرت زدہ ہوئی تھی۔

ایک مہینہ پہلے ایمرجنسی میں ہوئی تھی اسکے بعد وہ اپنے شوہر کے ساتھ"
دبئ چلے گئ!!"شہریار نیچے جھک کر کنکر اٹھایا تھا اور اب اسے پانی میں
پھینک رہا تھا،اب وہ دونوں ایک جگہ ٹھر گئے تھے۔

اوہ اچھا!!"نور اپنے گرد لپٹے شال کو ٹھیک کرنے لگی تھی۔"

یار نور اب تو مان جاؤ!!"وہ ایک دم ہی نیچے بیٹھتا،ڈیری ملک اور روز" اسکے سامنے کیا تھا۔۔

مان گئی میں!!"نور کھلکھلاتے ہوئے اسکے ہاتھ سے دونوں چیزیں لی" تھی۔اسکو کھلکھلاتا دیکھ کر شہریار کھڑے ہوتے خود بھی مسکرایا تھا۔

!!"تمہیں مجھ پہ یقین نہیں تھا جو خفا ہوگئی تھی مجھ سے؟"

ہنڈریڈ پرسنٹ یقین ہے،مجھے پتہ تھا عثمان بھیا مذاق کررہے" ہیں!!"اطمینان بھری مسکراہٹ اسکے لبوں پہ رقصاں تھی اور نظریں چمکتے ہوئے چاند پر تھیں۔

تو پھر یہ ناراضگی کا ڈرامہ کرنے کی کیا ضرورت تھی؟!!"وہ اسے" مصنوعی گھورا تھا۔

www.novelsclubb.com

پھر میں تمہیں اس طرح مناتا کیسے دیکھتی !!"دانتوں تلے لب دبا کر" مسکراہٹ روکی تھی۔

نور تم بھی نا!!"وہ اسکے چہرے کو نظروں کی گرفت میں لیتا ہنس دیا تھا۔"

کتنا سکون ہیں نا،سمندر کی لہریں ٹھنڈی ہوائیں،مٹی کی خوشبو،چمکتا" چاند!!"وہ گہری سانس لیتے بولی تھی۔۔۔اور پھر دونوں یونہی باتوں میں مشغول ہوگئے تھے۔۔۔

ان کی بے فکری ہنسی،سرگوشیاں اس پرسکون ماحول کا خوبصورت ترین حصہ معلوم ہورہی تھیں،اوپر چمکتا چاند انھیں دیکھ کر جیسے اداسی سے مسکرایا تھا۔۔۔

****

فریال اور نورین ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھی چائنس رائس بنانے کے لیے سبزیاں کاٹ رہی تھیں،ان کے پاس رکھی ٹوکری میں شملہ مرچ گاجر بند گوبھی مٹر رکھے تھے۔۔جب سے فریال آئی تھی شگفتہ بیگم صرف صبح کے ناشتے میں مدد کرواتی تھی۔۔۔ابھی وہ اپنے بہن کے گھر گئی تھی،گھر میں صرف فریال اور نورین ہی تھے۔۔

فریال تم عثمان کے ساتھ اکیلے کیوں کہی نہیں جاتی؟!!"گاجر کاٹتی نورین" نے عام سے انداز میں پوچھا جبکہ ذہن میں بہت کچھ چل رہا تھا۔

جاتی تو ہوں بھابھی !!"وہ پہلے چونکی پھر مسکراتے ہوئے جواب دی۔"

دو بار ہی مشکل سے گئی ہوگی ورنہ ہمیشہ نور جاتی ہے تم دونوں کے" !!"ساتھ

کہنا کیا چاہتی ہیں آپ!!"فریال کا مٹر کے دانے نکالتا ہاتھ رکا وہ بغور" اسے دیکھتے ہوئے پوچھی۔

یہی کہ ابھی تم دونوں کی شادی ہوئی ہے اکیلے گھوما پھرا کرو کیا ہر جگہ" نور کو لیے چلے جاتی ہو!!"نورین کے ہاتھ کے ساتھ اسکی زبان بھی تیزی کے جوہر دکھا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

!!"عثمان کو اچھا لگتا ہے اور ویسے بھی مجھے کوئی مسئلہ نہیں"

تو پھر ساری زندگی رہنا ایسے،نور ہمیشہ درمیان میں ہی رہے گی،اس گھر میں سب نور کے دیوانے ہیں اور تمہارا شوہر تو اسکے لیے پوسیسیو بھی ہے!!"نورین کی باتیں فریال کو الجھا رہی تھیں۔

آپ صاف صاف کہیں گی؟ !!"فریال سنیجدگی سے اسے دیکھی تھی۔"

ٹھیک ہے...نور ویسے ہی اس گھر میں سب کی لاڈلی ہے،ہر چیز میں نور کو ہی مقدم جانا جاتا ہے،اگر وہ اس گھر کی بہو بھی بن گئی تو اسکی پوزیشن اور بھی اسٹرانگ ہوجائے گی،پھر ہماری کوئی اہمیت نہیں ہوگی اس گھر میں،تم خود دیکھو ابھی سے تمہارا شوہر ہر جگہ اسے ساتھ لے کر جاتا ہے،جو لائے گا اس کے لیے بھی لائے گا!!"نورین کہتے کہتے رک کر فریال کو دیکھنے لگی تھی،جس کے چہرے کے تاثرات سے پتہ چل رہا تھا نورین کی باتیں اس پر اثر کر رہی تھیں۔۔

!!"پھر میں کیا کروں؟"

دیکھو اگر اس گھر سے وہ کسی طرح نکل جائے گی تو ہم دونوں کی زندگی میں سکون آجائے گا!!"پھر آگے وہ اسے اپنے پلین سے آگاہ کر رہی تھی،کہیں فریال کشمکش کا شکار ہوجاتی تو دوسرے لمحے ہی نورین اپنی باتوں سے اسے مطمئن کردیتی۔۔

****

پرندے چہچہاتے ہوئے اپنے گھروں کو لوٹ رہے تھے،نور آس پاس سے بے نیاز لان میں رکھی کرسی پہ بیٹھی آسمان پہ نظریں جمائے پرندوں کو دیکھ رہی تھی۔

نور باجی آپ کو بڑی بیگم بلا رہی ہیں!!"بانو کے اطلاع دینے پر وہ اٹھی اور اندر کی جانب بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

تائی امی آپ مجھے بلائی؟!!"نور انکے کمرے میں آگئی،پاس ہی نورین بیٹھی تھی۔

ہاں بیٹا تم کہ رہی تھی تمہیں یونی کے فنکشن کے لیے ڈریس لینا" ہے،آج شہریار اور حماد دونوں ہی تھوڑے دیر سے آئیں گے اور عثمان فریال کو اسکے میکے لے کر گیا ہے،تو تم نورین کے ساتھ چلے جاؤ اسے بھی مال جانا ہے!!"وہ تفصیل سے گویا ہوئیں۔

بھابھی آپ جارہی ہیں؟!!"نور نورین کے جانب گھومی جسکی نظریں ایل" ای ڈی میں لگے ڈرامے پر تھی۔

ہاں مجھے حور کے لیے شاپنگ کرنی ہے!!"نورین اپنے تاثرات کو حدرجہ" بہتر رکھی تھی،وجہ سامنے بیٹھی شگفتہ بیگم تھیں۔

میں دو منٹ میں بیگ اور شال لے کر آتی ہوں پھر چلتے ہیں!!"نور" فوراً سے کمرے سے نکلی تھی۔

www.novelsclubb.com

اچھا خاصہ اکیلے جارہی تھی میں اب اس ناقابلِ برداشت لڑکی کے ساتھ" جاؤ!!"نورین دل ہی دل میں سخت بدمزہ ہوئی تھی۔

نور کے آتے ہی وہ دونوں ڈرائیور کے ساتھ مال کے لیے نکل چکی تھی۔۔تھوڑی دیر کی سفر کے بعد وہ دونوں مال میں موجود تھے۔۔نور اپنے لیے ڈریس لے چکی تھی۔۔اب نورین حور اور اپنے لیے چیزیں دیکھ رہی تھی۔

بھابھی یہ پنک فراک دیکھیں حور پہ اچھا لگے گا!!"نور پنک کلر کی نیٹ" کی فراک پر ہاتھ پھیرتی ہوئی ہوئی بولی۔

نہیں ابھی یہ نہیں چاہیے مجھے،چلو نیچے فلور میں چلتے ہیں!!"نورین کے" منع کرنے پر نور لب بھینچتے سر ہلادی۔۔اور نورین کے ساتھ نیچے والے فلور پر آگئی۔

میں یہی ہوں آپ لے کر آجائیں !!"نور نورین کو ایک ڈیزائنر شاپ" میں داخل ہوتے دیکھ کر بولی۔

ہاں ٹھیک ہے،یہ پکڑو اور یہی کھڑے رہنا!!"اپنے ہاتھ میں پکڑے" شاپنگ بیگ بھی اسے تھما دیئے،نور بس دیکھ کر رہ گئی،اسکے پاس پہلے ہی بہت سے بیگز تھے۔نور ارد گرد کا جائزہ لینے لگی۔

واہ آج تو میری قسمت بہت اچھی ہے،دیدار تمہارا یہی ہوگیا!!"فرقان" اچانک سے اسکے سامنے آیا تھا،نور خوفزدہ ہوتی پیچھے ہٹی تھی۔

کیا بتمیزی ہے یہ؟!!"وہ بدک کر گویا ہوئی۔"

بتمیزی کہاں کی ہے؟صرف حال احوال تو پوچھنے آیا ہوں!!"بے نیازی" سے مونچھوں کو تاؤ دیا تھا۔

آئیندہ میرے راستے میں مت آنا،میرا تم سے کوئی تعلق نہیں!!"انگلی اٹھا" کر وارن کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

تعلق بنانے سے بنتے ہیں ڈیئر،جب تک بات نہیں کرو گی تو جان پہچان" کیسے ہوگی!!"خباثت سے مسکرایا تھا۔

یو اڈیٹ،یہ لاسٹ وارننگ ہے آئندہ اگر میرا رستہ روکا تو اگلی ملاقات" ایس پی عثمان سے کرنا!!"نور کا دل اندر سے لرز رہا تھا اگر نورین آجاتی تو،لیکن وہ بظاہر خود کو مضبوط دکھا رہی تھی۔

نور تم پریشان کیوں ہوتی ہو؟محبت ہی کی ہے نا صرف،مجھے یقین ہے" میں تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو منا لوں گا!!"لہجے میں چاشنی ہی چاشنی تھی،نور اسکے اچانک لب و لہجے بدلنے پر حیران نظروں سے اسے دیکھی تھی۔

!!"دماغ خراب ہوگیا ہے،کیا فضول بکواس ہے یہ؟"

نور تم بس میری ہو،یقین رکھو مجھ پر،میں تمہارے گھر والوں کو جلد" .راضی کرلوں گا!!"وہ اپنی ہی کہے جارہا تھا

میں صرف شہریار احمد کی ہوں،دفعہ ہوجاؤ اور آئیندہ میرا رستہ روکنے کی" کوشش مت کرنا!!"نور کے چہرے کے تاثرات سخت ہوگئے تھے،اس شخص کی بار بار کی ایک ہی تکرار سے وہ تنگ آچکی تھی۔

اوکے ڈیئر!!"اسکے جواب پر دل ہی دل میں اسے الٹے القابات سے نوازا" تھا،مسکراتے ہوئے وہ وہاں سے جاچکا تھا۔

اسکے جاتے ہی نور گہری سانس لیتے چہرے پر ہاتھ پھیر کے خود کو کمپوز کی تھی۔۔

نور سنو ذرا وہ جو فراک تمہیں پسند آئی تھی نا وہ لے آؤ!!"نورین کی" آواز پر وہ اچھل کر پیچھے مڑی تھی،چہرے میں خوف تھا۔

کہیں بھابھی نے سن تو نہیں لیا؟!!"دل میں فوراً خیال آیا تھا لیکن" نورین کے نارمل تاثرات دیکھ کر وہ جلدی سے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا کر اوپر فلور کی جانب بڑھ گئی۔۔

اسکو ساتھ لانا رائیگاں نہیں گیا!!"نورین چہرے پہ معنی خیز مسکراہٹ" لیے جلدی سے اس شخص کے پیچھے بھاگی تھی۔

****

حیدر اپنی بیٹے کی وجہ سے 'رضا ہاؤس 'آنے پر مجبور تھا۔وہ روز آفس سے واپسی پر اس سے ملنے آتا تھا۔ابھی بھی وہ رضا ہاؤس میں موجود تھا۔۔

حیدر نرمین کو اپنے آفس میں رکھ لو،باپ سے ضد کرکے وہ کراچی آئی" ہے جاب کرنے!!"نصرت جہاں بیٹے کے پاس بیٹھی تھیں،اسوقت وہ دونوں اکیلے بیٹھے تھے،شاہ رضا صاحب کے ساتھ چلے گیا تھا،باقی سب بھی بھی رات کے کھانے کے بعد اپنے کمرے میں جاچکے تھے۔حیدر بھی گھر جا رہا تھا کہ نصرت نے بیگم اسے یہ کہ کر روک دیا کہ اسے کچھ بات کرنی ہے۔

!!"مام ابھی تو کوئی جگہ نہیں ہے"

بچے دیکھ لو،بھائی جان آنے نہیں دے رہے تھے وہ تو میرا حوالہ دے" کر آئی ہے،اب میں بھتیجی اور بھائی دونوں کا مان نہیں توڑ سکتی ہے!!"انکے لہجے میں بہت امید تھی۔

بابا کے آفس میں بھیج دیں!!"دھیمے لہجے میں کہا تھا۔"

وہ نرمین نے تمہارے آفس میں جاب کرنے کی خواہش ظاہر کی"
ہے!!"وہ ہچکچائی تھی۔

ٹھیک ہے آپ کل بھیج دیے گا،لیکن مام آفس میں سب میرے"
ایمپلائے ہیں کوئی رشتہ دار کوئی دوست نہیں،یہ بات اچھے سے سمجھا دیے
گا !!"سنجیدگی سے کہتا کھڑا ہوگیا۔

ہاں تم پریشان نا ہو میں اسے سمجھا دوں گی!!"وہ بھی اسکے ساتھ کھڑی"
ہوگئی تھیں،اس کے مان جانے ہی پہ وہ شکر ادا کی تھی۔

حیدر جھک کر انھیں پیار کیا اور خدا حافظ کہتا ہوا نکل گیا۔

کل ہی 'نرمین مظہر 'فیصل آباد سے کراچی آئی تھی۔نرمین حیدر رضا کی
ماموں زاد تھی۔

www.novelsclubb.com

****

رات کی سیاہی ہر سوں اپنے پر پھیلا چکی تھی،اس وقت گیارہ بج رہے
تھے،ایسے میں وہ دونوں ٹیرسٹ میں کھڑے تھے۔سرما کی راتیں تو ویسے

ہی گہری خاموشی لیے ہوتی ہے۔سب اپنے اپنے گھروں میں جلدی ہی چلے جاتے ہیں،اپنے کمرے میں کمبل میں دبکے مونگ پھلی اور اخروٹ سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔۔موسم کافی حد تک ٹھنڈا ہورہا تھا۔

"شہریار کیا تم میری ہر باتیں سمجھ جاتے ہو؟!!"منڈیر پہ دونوں کے دھواں اڑاتے گرما گرم کافی رکھے تھے۔نور اپنے گرد شال لپیٹے ہوئی تھی،جبکہ ہاتھوں کو وہ مسلسل مسل رہی تھی۔

"!!ہاں کیونکہ نور فاطمہ میری بچپن کی رازداں ہے اور میں نور فاطمہ کا جواباً مسکراتا ہوا کافی کپ اٹھاتا گھونٹ بھرا تھا۔

"اور اگر کبھی کچھ نا کہوں؟تو کیا میری ان کہی باتیں سمجھ جاؤ گے؟!!"دل عجیب بے چین سا ہورہا تھا۔

"اور تم مجھے کیوں نہیں بتاؤ گی؟!!"وہ گھومتا ہوا پشت دیوار سے ٹیک لگا کے کھڑا ہوگیا تھا۔

نہیں بس ایسے ہی، کبھی کبھار کچھ باتوں کے لیے صحیح وقت کا انتظار کیا" جاتا ہے نا!!"چاند پر نظریں ٹکائے وہ گہری سوچ میں ڈوبی لگی تھی۔

نور ادھر دیکھو کچھ ہوا ہے کیا؟!!"وہ اسے کندھوں سے تھام کر اپنی" جانب کیا تھا۔

نہیں کچھ بھی نہیں،بس آج سوچا اس گہری رات میں تھوڑی گہری باتیں" کرنی چاہیے!!"کھلکھلاتے ہوئے گویا ہوئی تھی،جبکہ دل تو اسکے پوچھنے پر سب کچھ بتانے کو بیتاب تھا۔

اور فلاسفر بننے کا شوق کب پیدا ہوا؟!!" کبھی کبھی ہم ذہن پر لکھی" .تحریر نہیں پڑھ پاتے اور شہریار بھی سمجھ نہیں پایا تھا

اس لمحے،اس چاند کو دیکھتے،اس ٹھنڈ کو اس گہری خاموشی کو محسوس" کرتے!!"اسکی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔

مجھے لگ رہا ہے تمہیں فلاسفی میں پی ایچ ڈی کر لینی چاہیے!!"وہ ہنسا" تھا۔

چلو ٹھنڈ بڑھ رہی ہے،تمہاری ناک سرخ ہوچکی ہے،بیمار پڑ گئی تو تیمارداری" مجھے ہی کرنی پڑیگی!!"اسکے ہاتھ تھامے وہ نیچے کی جانب بڑھا تھا۔نور اب اسے دیکھتے خفگی سے کچھ کہی تھی۔۔

شہریار اپنے کمرے میں جاچکا تھا اور نور اپنے کمرے میں آگئی تھی۔نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی،دل ناجانے کیوں پریشان ہورہا تھا۔

کہاں ہیں بھائی آپ؟کہاں ہیں آخر؟!!"ٹپ ٹپ آنسو گرنے لگے تھے۔"

میں جانتی ہوں اگر میں گھر میں سب بتادیتی ہوں تو وہ میرا یقین کریں" گے لیکن بتانے میں ایک ہچکچاہٹ محسوس ہورہی ہے،کاش آپ ساتھ ہوتے تو آج بےڈھرک کچھ بھی کہ ڈالتی!!"بیڈ پہ آڑا ترچھا ہوکے لیٹتی وہ چھت پہ نظریں جمائے ہوئے تھی،آنسو نکل کر کان کے کناروں میں جذب ہورہے تھے۔

دل میرا بےچین ہے

نیند آنکھوں سے اوجھل ہے

عجیب اضطرابی کیفیت ہے

کچھ ہوجانے کا خوف ہے

****

کیوں غصے میں ہو؟!!"ٹیبل پہ رکھے اسکے ہاتھ پہ وہ اپنا ہاتھ رکھتی"
آنکھوں میں فکرمندی لیے اسے دیکھ رہی تھی۔

یہ ایک کیفے کا منظر تھا جہاں قدرے کونے ٹیبل پہ آمنے سامنے دو وجود بیٹھے تھے۔ایک پچیس برس کی لڑکی اسکرٹ میں ملبوس تھی،اسکرٹ ٹخنوں سے کچھ اوپر تک تھا،کندھے تک آتے بال پونی میں قید تھے،کانوں میں بڑی بالیاں،ہونٹوں پہ ڈارک لپسٹک،وہ دکھنے میں پراعتماد اور آزاد خیال معلوم ہوتی تھی۔

www.novelsclubb.com

تمہارے ڈیڈ کی وجہ سے !!"آنکھوں میں ناگواری لیے وہ ایک ایک لفظ"
چبا کر ادا کیا۔سامنے بیٹھا شخص لگ بھگ چھبیس برس کا معلوم ہوتا تھا،سر

پہ پی کیپ ہیٹ،چہرے کو ماسک سے چھپایا ہوا تھا جس کی وجہ سے صرف اسکی سرخ ہوتی آنکھیں ہی دکھ رہی تھیں۔

اب کیا کردیا،لیٹ می گیس یقیناً کچھ کرنے سے روک دیا ہوگا،تم اسکی" بربادی چاہتے ہو اور ڈیڈ بھی،لیکن تم جذباتی ہوکر فیصلہ لیتے ہو،ڈیڈ نہیں چاہتے جلدبازی میں لیے گئے کسی فیصلے سے تمہیں نقصان پہنچے!!"نظریں اپنے سامنے بیٹھے شخص پہ جمائے ہوئی تھی،جبکہ سامنے بیٹھا شخص اپنی چابی سے ٹیبل پر لکیریں کھینچ رہا تھا،اسکی بات سنتے ہی وہ آنکھوں میں برہمی لیے اسے دیکھا تھا۔

تم یہاں اپنے باپ کی وکالت کرنے بیٹھی ہو،اگر یہی کرنا ہے تو ابھی" اسی وقت جاسکتی ہو!!"وہ اس پہ غصہ ہوا تھا،لڑکی جلدی سے نفی میں سر ہلانے لگی تھی۔

تم بات کو غلط رخ دے رہے ہو،اور مت بھولو وہ تمہارے بھی کچھ لگتے" ہیں!!"انداز جتاتا سا تھا۔

میں اپنے کام کے وقت یہ بھول جاتا ہوں کون میرا کیا لگتا ہے!!"سگار سلگاتے گہرے لہجے میں کہا گیا تھا۔

تو تم مجھے بھی اپنے کام کے آگے نظر انداز کردو گے!!"اسپاٹ لہجے میں پوچھا گیا تھا،لیکن دل اندر کہی اس ظالم کی بات پہ تڑپا تھا۔

اسمارٹ لیڈی بلکل ایسا ہی ہوگا!!"وہ دھواں اسکے منہ کے آگے چھوڑتا قہقہ لگایا تھا۔

میں تم سے محبت کرتی ہوں اور کچھ وقت بعد میں تمہاری زندگی میں بھی شامل ہوجاؤں گی... تمہیں سب سے اول مجھے رکھنا چاہیے!!"وہ اسکی بات پہ احتجاج کی تھی۔

کس نے کہا تھا مجھ سے محبت کرو؟غلطی تمہاری ہے،میں پہلے ہی تمہیں بتا چکا تھا میری زندگی میں اس جذبے کی کوئی گنجائش نہیں،لیکن تمہاری ہی دعوے تھے میرے ساتھ ایسے ہی زندگی گزار لو گی،ابھی سے تھکنے لگی ہو!!"بے نیاز سا وہ شخص پتھر دل معلوم ہوتا تھا۔

میں اب بھی اپنے دعوے پہ قائم ہوں!!"دل کی تکلیف بڑھنے لگی" تھی،جنھیں وہ دبا گئی تھی،آنکھیں آنسو چھلکانے کے لیے بیتاب تھیں جو وہ اندر ہی اتار چکی تھی،آہ یہ مرحلہ بہت ہی تکلیف دہ ہوتا ہے لیکن اسے اس سے گزرنا تھا وہ انھیں باہر گرا کے اپنا بھرم نہیں توڑ سکتی تھی۔

گڈ اب چلو!!"وہ چابی موبائل والیٹ اٹھاتے کھڑے ہوگیا تھا،وہ بھی" اپنے ہینڈ بیگ اٹھاتے اسکی پیچھے ہی کیفے سے نکل آئی تھی۔اب دونوں کار میں بیٹھ چکے تھے،اگینشن میں چابی گھماتا وہ کار سٹارٹ کرتا اپنے منزل میں پہنچنے والے راستے پہ ڈال دیا تھا۔

کیا کیا ہے ڈیڈ نے اس بار؟!!"وہ خود پہ قابو پاچکی تھی،اور ایسا تو وہ" تب سے کرتے آرہی تھی جب سے اس احساس سے عاری انسان سے محبت کیا تھا۔

تمہارے ڈیڈ صرف چھوٹے چھوٹے نقصان کروارہے ہیں،وہ بھی مہینوں" بعد اور ان کے سارے پلین ان کے طرح دو نمبر ہوتے ہیں!!"وہ سنجیدگی سے کہتا آخر میں استہزایہ ہنسا تھا۔

تم کبھی یہ سوچ کر بات نہیں کرسکتے کہ تمہارا ان سے کیا تعلق" ہے؟!!"احساس توہین سے وہ سرخ ہوئی تھی۔

کیا یہ امید تمہیں مجھ سے رکھنی چاہیے؟مطلب 'زی کے 'سے ایسی امید" باندھنا کافی مضائحکہ خیز بات ہے!!"وہ بنا اپنے ساتھ بیٹھی لڑکی کے دل کی پرواہ کیے قہقہ لگاتے ہوئے کہا تھا۔

تم میری خاموشی کا یوں فائدہ نہیں اٹھا سکتے!!"اسکا اشارہ اسکے مذاق" بنانے پر تھا۔

www.novelsclubb.com

اوہ ڈئیر اسے خاموشی نہیں کہتے!!"وہ ہنستا ہوا کوئی سانگ پلے کرچکا تھا" جسکا واضح مطلب تھا اب وہ کچھ نہیں سننا چاہتا،وہ لڑکی آنکھوں میں کرب لیے لب بھینچتے باہر دیکھنے لگی۔

ہاں ہوگئی ہے محبت مجھے

اس احساس سے عاری انسان سے

میں کیسے روکتی دل کو

اس سنگ دل سے دل لگانے سے

کیسے دل ناداں کو سمجھاتی میں

جب میرے بس میں تھا ہی نہیں

از عائشہ اصغر

****

نور اپنے کمرے میں بیڈ پہ بیٹھی تھی،بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے دونوں پاؤں کو پھیلا کر کراس کی شکل دی ہوئی تھی۔ہاتھ میں موبائل تھاما ہوا تھا جس میں اسکا فیسبک کھلا ہوا تھا وہ انگھوٹے سے اسکرول ڈاؤن کر رہی تھی کہ یکدم رکی تھی،اس پوسٹ کے عنوان نے پورے زور سے اس کی

توجہ اپنے جانب کھینچی تھی۔سی مور پہ کلک کرکے اب پوری تحریر پڑھنے لگی تھی۔

"عنوان:نامحرم"

ہم اپنی زندگی میں بہت سے ایسے کام کرتے ہیں،جو ہمیں لگتا ہے صحیح ہے،لیکن کچھ کام ایسے ہوتے ہیں جن سے رب ناراض ہوتا ہے،ان میں سے ایک نامحرم ہے.آپ سوچ رہے ہوں گے کیسے؟تو چلے میں بتاتی ہوں،جہاں تک میرا مشاہدہ ہے تقریباً پچانوے فیصد لڑکیاں نامحرم سے باتیں کرتی ہیں،والدین سے چھپ کر فون کالز پہ،تو کبھی کالج میں پڑھائی کے نام پہ جاکر گھنٹوں لگی رہتی ہیں،یہ گناہ ہے،نامحرم سے بات کرنا گناہ ہے،نامحرم سے نکاح کی خواہش کرنا برا نہیں لیکن اسے سے محبت کا اظہار کرنا گناہ ہے۔۔ہم اور آپ دونوں ہی جدید دور کا حصہ ہیں،کزنوں کا آنا جانا عام سی بات ہے،آپ کریے بات ان سے لیکن ایک دائرے میں رہتے ہوئے،آپکی گفتگو فضول مذاق سے پاک ہو،صرف ضرورت کے تحت

ہو، محدود ہو اپنی حدود سے باہر نا ہو، کیوں کہ ہم جس دور سے ہیں وہاں ہم ایکدم کنارہ کشی کرکے پردے میں نہیں رہ سکتے)میں یہاں سب کی بات نہیں کر رہی، بہت سی ایسی بہنیں ہیں جو شرعی پردہ کرتی ہیں، میں یہاں ان لوگوں کی بات کر رہی ہوں جو بچپن سے لے کر اب ے ک کزنوں کے ساتھ گھلتے ملتے ہنسی مذاق کرتی آئی ہیں، اب وہ ایکدم سے تو اپنے آپ کو بدل نہیں سکتی، اس کے کیے وقت درکار ہے، ہر چیز کے لیے وقت درکار ہوتا ہے، کوئی بھی چیز فوراً نہیں بدل جاتی اور پھر تو یہ عادت ہے(تو اس کے لیے آپ کو انیشل لیول سے شروع کرنا ہوگا۔پھر کچھ لڑکیاں ایسی بھی ہونگی جن کی منگنیاں انھی کے کزن سے ہوئی ہوگی، پھر وہ بہت ذیادہ فرینک ہوجاتی ہوں، آؤٹنگ پہ جانا، مذاق کرنا یہ سب انکا معمول بن جاتا ہے لیکن یاد رکھیں وہ صرف آپکا ابھی منگیتر ہے تو آپ کے لیے نامحرم ہی ہوا، اس لیے ایسی چیزوں سے خود کو دور ہی رکھنا چاہیے جو اللہ کی ناراضگی کا باعث بنے۔

www.novelsclubb.com

آگے اور بھی تحریر لکھی تھی،نور اسکی اس بات پر اسٹک ہوگئی تھی،اسے لگا یہ بات اسے ہی کہی جارہی ہے،وہ بھی تو شہریار کے ساتھ فرینک تھی،اسکے ساتھ گھومنا،اظہار کرنا،شہریار کا اسکا ہاتھ تھام لینا۔وہ بے ساختہ ہی آنکھیں میچ گئیں۔

"کیا میں بھی اللہ کو ناراض کر رہی ہوں؟ !!"فوراً سے ایک سوال دماغ میں کوندا تھا۔

"یااللہ مجھے معاف کردیں!!"بنا دیر کیے یہ جملہ لب سے ادا ہوا تھا۔آنکھوں سے آنسو نکل کر گالوں میں بکھرے تھے۔اس نے اس نہج پہ کبھی سوچا ہی نہیں تھا۔

"میں کل ہی شہریار سے بات کروں گی یا تو وہ ابھی نکاح کرلے یا پھر میں پہلے جیسی نہیں رہوں گی!!"دل میں فوراً ہی ارادہ کرتے وہ آنسو "one step more" صاف کرتی اس پیج کی آئی ڈی پہ کلک کی تھی کے نام سے پیج تھا جسے وہ اب فالو کرچکی تھی۔

ہم میں سے کوئی بھی انسان پرفیکٹ نہیں ہوتا،اسکے اندر کچھ نا کچھ خامی ضرور ہوتی ہے،اب یہ اس پر منحصر کرتا ہے یا تو وہ اپنی غلطیوں سے سیکھ کر خود کو سدھار لے یا پھر بگڑ جائے۔ہماری زندگی میں اکثر اوقات ہمیں سکھانے والا کوئی نہیں ہوتا،روکنے ٹوکنا والا کوئی نہیں ہوتا،غلط صحیح بتانے والا کوئی نہیں ہوتا تب ہمیں غلط صحیح کی پہچان خود کرنی پڑتی ہے۔نور بھی ایسی ہی لڑکی تھی،اسے کبھی اسکی تائی نے روکا نا تایا نے،کہتے ہیں نا ماں باپ کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا نا تو بلکل ایسا ہی ہے ماں باپ کا کوئی نعم البدل نہیں۔

ایک اچھی لڑکی کبھی نامحرم سے ہاتھ نہیں ملاتی، کبھی نامحرم کا ہاتھ نہیں پکڑتی چاہے وہ پھر آپکا کزن ہی کیوں نا ہو۔

www.novelsclubb.com

****

مت پوچھو نور آج میرا دل اتنا خوش ہے دل چاہ رہا ہے ہواؤں میں" اڑوں،بلآخر نور فاطمہ میری ہوگئی !!"شہریار کا لہجہ بوجھل تھا،آنکھیں چیخ

چیخ کے اس بات کی گواہی دے رہی تھیں کہ سامنے کھڑی دلہن کے روپ میں لڑکی اسکی سے میک اپ میں وہ شہریار کے دل کے تاروں کو چھیڑ رہی تھی۔

نور پتہ میرا دل کیا کہ رہا ہے؟!!"وہ اسکا ہاتھ تھامتا اپنے دل کے مقام" پہ رکھا تھا،بہت محبت سے نظریں اسکے چہرے کے ہر نقوش کا جائزہ لے رہی تھیں۔

کیا؟!!"اپنے ہاتھ میں شہریار کے دل کی ڈھرکن محسوس کرتی وہ جذبذب" ہوئی تھی۔

دل کہ رہا ہے رخصتی بھی آج ہی کروالوں کون چھ ماہ کا انتظار" کریگا!!"اسکا لٹوں کو کان کے پیچھے ارستا بہت دھیمے لہجے میں کہ رہا تھا۔

تمہارا دل ہمیشہ فضول ہی خواہشات کیوں کرتا ہے؟!!"وہ خفگی سے کہتی" دور ہونے کی کوشش کی تھی،لیکن شہریار نے اسکی یہ کوشش ناکام بنادی تھی،ساتھ اسکی ہنسی کمرے میں گونجی تھی۔

تم میرے دل کو فضول کیوں کہتی ہو؟یہ بھی نہیں سوچتی تم اس میں بستی ہو !!"معنی خیزی سے کہتا اسکی لٹ کھینچا تھا۔

جارہے ہو یا بھابھی کو بلاؤں؟!!"وہ گھوری تھی جس پہ وہ ہنس دیا تھا۔"

****

شہریار اٹھ بھی جاؤ دیر ہورہی ہے مجھے!!"نور اسکے کمرے کے پردے ہٹاتی کب سے اسے آوازیں دے رہی تھی،لیکن وہ تکیے میں منہ دیے گہری نیند میں تھا۔اب وہ گلاس وال کے پاس سے ہٹ کر بیڈ کے پاس آئی تھی،اور بیڈ سے ایک تکیہ اٹھائی تھی۔

شہریار اٹھ جاؤ!!"وہ تیز آواز میں کہتی اسے تکیہ سے مارنے لگی تھی۔"

کیا ہوگیا ہے؟!!"مندی مندی آنکھیں کھولا تو سامنے اسے نور دکھی پھر ایک نظر خود پر ڈالی تو وہ بیڈ پر تھا۔

ہمارا نکاح نہیں ہوا؟!!"ایک جھٹکے سے وہ اٹھ کر بیٹھا تھا۔"

کیا بکواس کر رہے ہو؟!!"نور کے تو جیسے چودہ طبق روشن ہوئے تھے۔"

افف،کتنا حسین خواب دیکھ رہا تھا میں!!"لبوں میں مسکراہٹ لیے،بالوں" میں ہاتھ پھیرتے وہ دوبارہ سے لیٹ گیا تھا۔

دماغ خراب ہوچکا ہے تمہارا...جلدی آؤ اگر میں لیٹ ہوگئی تو تمہیں" چھوڑوں گی نہیں میں!!"نور ماتھے میں بل لیے اس سے کہتی کمرے سے نکل گئی۔شہریار مسکراتا ہوا لبوں پہ سیٹی کی دھن بجاتا واشروم میں چلا گیا۔

****

سورج کی روشنی سے پورا آفس روشن تھا،گلاس وال سے بلائنڈزز ہٹا دیئے گئے تھے،حیدر رضا گلاس وال کے پاس کھڑا باہر کے مناظر دیکھتا کسی گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا،گرے کلر کے ڈریس پینٹ،،وائٹ شرٹ پہ ہم رنگ ٹائی لگائے وہ خاصہ وجیہ دکھ رہا تھا۔اسکی چہرے پہ ہلکی بڑھی داڑھی اسے اور جاذب نظر بناتی تھی۔۔پینٹ کے ہم رنگ کوٹ آفس کے لے ایک کونے میں رکھے اسٹینڈ پہ ہینگ کیا ہوا تھا۔اسکی سوچوں کا تسلسل

دروازہ پہ ہونے والے کھٹکے سے ٹوٹا۔گہری سانس لیتے وہ اپنے چیئر کے پاس آتا ہوا اجازت دیا۔

ہائے حیدر کیسے ہو؟!!"تب ہی ٹپ ٹاپ سے تئیس برس کی لڑکی اندر" داخل ہوتے ہوئے بے تکلفانہ انداز میں حیدر سے مخاطب ہوئی۔

فائن،بیٹھو!!"خشک سے لہجے میں کہتا وہ اپنی کرسی سنبھال چکا تھا۔"

تھینک یو میرا ڈریم پورا کرنے کے لیے!!"وہ مسکراتے ہوئے خود ایک" چیئر میں بیٹھی،اور دوسرے میں اپنا بیگ رکھ دی۔

کوئی کسی کا خواب پورا نہیں کرتا اپنے خواب خود ہی پورے کرنے پڑتے" ہیں،اینی ویز تم نینا سے مل لو وہ تمہیں تمہارا کام سمجھا دے گی!!"لیپ ٹاپ کھولتا ہوا وہ مصروف سے انداز میں گویا ہوا تھا۔اسنے صرف اسے ایک بار سرسری سا دیکھا تھا،نرمین مظہر اتنے روکھے رویے پہ دل مسوس کر رہ گئی۔

حیدر تم بتادو!!"وہ بے نیازی سے بولی تھی۔"

ناٹ حیدر سے سر حیدر،مام نے تمہیں سمجھا دیا ہوگا یہاں صرف"
ایمپلائے ہو تم!!"حیدر نے اب اسے دیکھا تھا اور آنکھوں میں واضح
ناگواری تھی۔

تمہارے گھر میں مہمانوں کے ساتھ ایسے ٹریٹ کیا جاتا ہے!!"احساس"
توہین سے وہ سرخ ہوئی تھی۔

یہ میرا گھر نہیں ہے مس،اگر کام کرنا ہے تو باہر جاکر نینا سے سمجھ لیں"
میرا ٹائم ویسٹ نا کریں!!"بیزاریت سے کہتے دروازے کی جانب اشارہ کیا
تھا۔وہ دل ہی دل میں القابات سے نوازتی اثبات میں سر ہلاتی باہر چلی گئی
تھی۔

****

شہریار مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے!!"نور اسوقت شہریار کے ساتھ"
فرنٹ سیٹ پہ بیٹھی تھی۔شہریار اسے یونیورسٹی چھوڑ کر خود آفس جانے کا
ارادہ رکھتا تھا۔

ہاں کہو!!"اسے تذبذب کا شکار دیکھ کر وہ ناسمجھی سے اسے دیکھا۔"

شہریار تم اسی ہفتے مجھ نکاح کرلو!!"آنکھیں میچتی،ہاتھوں کو باہم پھنسائے" وہ کہتے ہی لب دانتوں میں دبا گئی تھی۔اپنے منہ سے خود اپنے نکاح کا کہنا ایک مشرقی لڑکی کے لیے کافی مشکل ہوتا ہے۔

واٹ؟مطلب اسی ہفتے کیوں؟کہیں تم نے میری صبح والی بات کو سریس" تو نہیں لے لیا وہ بس ایک خواب تھا !!"ابتدائی جھٹکے سے سنبھالتا وہ اپنے ازلی شرارتی انداز میں گویا ہوا۔

شہریار میں سریس ہوں!!"نظریں گود میں دھرے ہاتھوں پہ جمائے وہ" دھیمے لہجے میں کہی تھی۔

نور سب ٹھیک ہے نا؟کسی نے کچھ کہا ہے؟!!"ایک کنارے پہ گاڑی" روکتا اب وہ سنجیدگی سے اس سے مخاطب ہوا تھا۔

کسی نے کچھ نہیں کہا،تم بتاؤ کرو گے یا نہیں!!"وہ اب براہ راست اسکی" جانب دیکھتے پوچھ رہی تھی۔

ابھی عثمان بھائی کی شادی ہوئی ہے اور امی ایک سال بعد دھوم دھام" سے ہماری شادی کا ارادہ رکھتی ہیں،اور تم تو جانتی ہو نور میرا دوست علی وہ اگلے سال پاکستان آئے گا،جگری دوست ہے میرا اسکے آنے کا انتظار کرلو!!"اسکی جانب دیکھتا وہ بہت نرمی و محبت سے کہ رہا تھا۔

مجھے وجہ تو بتاؤ،کوئی پریشانی ہے؟بھابھی نے کچھ کہا ہے؟ !!"اسکے ہر" انداز سے نور کے لیے فکر جھلک رہی تھی۔

نہیں کسی نے کچھ نہیں کہا،بس تو پھر اب تمہیں پہلے جیسے نہیں ملوں" گی!!"گلہ کھنکھارتے بات کا آغاز کیا تھا جسے درمیان میں ہی شہریار اچک لیا تھا۔

www.novelsclubb.com

!!"کیا مطلب؟"

شہریار تم میرے لیے نامحرم ہو،اور اس بات کی اجازت ہمارا مذہب نہیں" دیتا،اس لیے میں خود کو بدلنا چاہتی ہوں !!"لہجہ بلکل متوازن تھا،بنا کسی ہچکچاہٹ کے،صاف محسوس ہوتا تھا وہ اپنے فیصلے سے مطمئن ہے۔

نور منگیتر ہو اب میری اور پوچھ کچھ ماہ کی تو بات ہے میرے نکاح میں" آجاؤ گی،اس میں کوئی بڑی بات نہیں !!"شہریار کو اس کی بات کچھ خاص بھائی نا تھی۔

شہریار منگیتر بھی نامحرم ہی ہوتا ہے،منگیتر سے بات چیت کی بھی" ممانعت کی گئی ہے،میں کیسے حکم کی ناعدولی کروں؟!!"شہریار کو اپنی بات سمجھتے نا دیکھ کر وہ بے بسی سے پوچھی۔

تمہیں یہ محرم اور نامحرم کا فرق کیسا معلوم ہوگیا؟!!"اسکے چہرے پہ" ڈھونڈنے سے بھی سنجیدگی کے علاوہ کوئی اور تاثر نہیں مل رہا تھا۔

شہریار مجھے کسی نے بتایا ہی نہیں تھا پہلے،لیکن کل میں اس عنوان پہ" لکھی ایک تحریر پڑھی،جب سب کچھ مجھ پہ واضح ہوگیا ہے،سب کچھ میرے سامنے ہے تو میں کبوتر کی طرح آنکھیں تو بند نہیں کرسکتی نا"!!

کچھ مہینے کی بات ہے پھر تو تم میری محرم بن جاؤ گی!!"وہ پھر سے وہی" بات کہ رہا تھا۔

شہریار کچھ مہینے ہو،ہفتے ہو،دن ہو یا پھر گھنٹے میں رب کو ناراض نہیں" کرسکتی،پہلے مجھے اتنا علم نہیں تھا اب جب ہے تو میں جانتے بوجھتے وہی غلطی نہیں دہرا سکتی،تم پلیز سمجھو میری بات !!"چہرے میں سکون تھا۔

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی!!"وہ کار اسٹارٹ کرچکا تھا،فل اسپیڈ میں" گاڑی سڑک میں فراٹے بھر رہی تھی۔خاموشی چھا گئی تھی ایسی خاموشی جو ماحول کا بوجھل پن بڑھا رہی تھی۔

****

شام ڈھلنے کا منظر تھا،رات کی سیاہی اپنے پر پھیلانے کو بیتاب تھی۔یہ سرما کی یخ بستہ رات تھی،ایسے میں سنسان سڑک سے ایک گاڑی معمول کی رفتار سے گزر رہی تھی۔گاڑی کے اندر اگلی سیٹوں پر ایک خوبصورت عورت بیٹھی ہوئی ہے اسکے ساتھ پینتس برس کا ایک مرد ڈرائیونگ کر رہا ہے،جبکہ پچھلے سیٹ پر اس عورت کے نین نقوش سے ملتا ایک خوبصورت دس سالہ بچہ بیٹھا ہے جو وقفے وقفے سے ان دو شخصیتوں

سے کچھ نا کچھ کہ رہا جس پہ وہ مسکرا رہے ہیں،ماحول خوشگوار سا تھا کہ ایکدم ماحول بدلتا ہے۔۔انکی گاڑی پہ حملہ ہوتا ہے۔ٹائر برسٹ کردیے جاتے ہیں۔

"حمزہ نیچے جھک کر لیٹ جاؤ جلدی کرو!!"وہ شخص گھبراہٹ و پریشانی سے پچھلی سیٹ پہ بیٹھے اپنے بیٹے سے کہتا ہے۔

"کیا ہوا ہے زوہیب؟!!"عورت خوفزدہ نظر آنے لگتی ہے۔

"تب!!"مخالفوں نے حملہ کردیا ہے،تم جلدی سے ایک چادر حمزہ پہ ڈالو ہی انکے گاڑی کے ٹائر برسٹ کردیئے جاتے ہیں۔وہ عورت حکم کی تعمیل کرتی تیزی سے نیچے لیٹے اپنے بچے پر چادر ڈال دیتی ہے،اس عورت کی آنکھیں آنسوؤں سے بھیگی ہوتی ہیں۔وہ اپنے شوہر کے پریشان چہرے کو دیکھ کر معاملہ سمجھ جاتی ہے۔زوہیب بہت مشکلوں سے بے قابو ہوتی گاڑی کو قابو کرتے روک دیتا ہے،حملہ آور بنا کوئی لمحہ ضائع کیے ان دونوں کے سینے کو گولیوں سے چھلنی کردیتا ہے۔سنسان سڑک،پھیلتی سیاہی میں اسوقت

ان دو لوگوں کی مدد کرنے والا کوئی نہیں تھا،حملہ آور کا ٹارگٹ شاید ان کو مارنا ہی تھا،ان دونوں کو مار کے وہ بنا کوئی لمحہ ضائع کیے جائے وقوعہ سے فرار ہوچکے تھے۔اس دل دہلا دینے والے منظر کو ان ننھی آنکھوں نے ساکت پتلیوں سے دیکھا تھا،ماں باپ کے جسم سے نکلتے خون کو دیکھ کر وہ چیخنا چلانا چاہتا تھا لیکن آواز جیسے کہیں دب گئی تھی،ننھے اعصاب پہ بہت زور پڑا تھا،اس واقعہ کو برادشت نا کر پاتے وہ وہی اپنے حواس کھو چکا تھا۔

آہہہ مام ڈیڈ!!!"کمرہ زیرو پاور بلب سے روشن تھا،بیڈ میں سویا وجود چیخ" مارتا اٹھ کر بیٹھ گیا تھا،اسکی سانسیں معمول سے ہٹ کر تیز چل رہی تھیں،دونوں ہاتھوں کو بالوں میں پھنسائے،تھوڑی گھٹنے پہ رکھے وہ پسینے سے شرابور تھا،آج پھر اسے وہی سب دکھا تھا جو پچھلے چند سالوں سے اسے دکھتا آرہا تھا جو اسکی زندگی کی سب سے بڑی ازیت بن چکا تھا۔

کیوں چھوڑ گئے مجھے؟مام مجھے سکون نہیں آتا،آپ دونوں کے وجود سے" نکلتا خون بھلائے نہیں بھولتا....."وہ چھبیس سال کا بھرپور وجاہت کا مرد

اسوقت ایک پانچ سال کا بچہ معلوم ہورہا تھا،آنکھوں میں پانی جمع تھا۔اسکا ہر انداز چیخ چیخ کے اس بات کی گواہی دے رہا تھا کہ وہ تکلیف میں ہے۔وہ چہرے پہ ہاتھ پھیرتا بیڈ سے اٹھ کر کھڑکی کے پاس آکر کھڑا ہوگیا تھا۔

کھڑکی کے پار ہلکے بادلوں میں چھپے چاند پر وہ اپنی سرخ آنکھیں جمائے کھڑا تھا۔

Hounslow میں تھا۔ہنسلو (hounslow) یہ گھر لندن کے جگہ ہنسلو پورے لندن میں سب سے بہترین منسلک جگہوں میں سے ایک ہے۔یہ نا صرف لندن بلکہ پوری دنیا کو جوڑتا ہے سڑک ٹرین اور ہوائی جہاز کے ذریعے۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر ایسے ہی کھڑے رہنے کے بعد وہ پانی پینے کے غرض سے کمرے سے نکلا،کچن سے پانی پی کر پلٹا تو میر کھڑا تھا۔

آپ کب آئے؟!!"کچھ دیر پہلے والی وہ اپنی کیفیت پہ قابو پا چکا تھا۔وہ" چونکا نہیں تھا کیونکہ وہ میر کے کمرے کی جلتی لائٹ دیکھ چکا تھا۔

رات کو ہی آیا ہوں،لیکن تم یہ آدھی رات کو اتنے اداس کیوں نظر" آرہے ہو؟!!"وہ سنجیدگی سے دریافت کر رہا تھا،سامنے کھڑا شخص ہر کسی سے اپنی کیفیت چھپانے کا ہنر جانتا تھا سوائے سامنے کھڑے اپنے بھائی میر سے۔

سب جانتے تو ہیں آپ!!"گہری سانس فضا میں سپرد کرتے وہ چلتا ہوا" لاؤنج میں آگیا تھا۔

تم بھول کیوں نہیں جاتے؟!!"میر اپنے چھوٹے بھائی کی تکلیف میں لب" بھینچ گیا تھا،باپ کی طرح پالا تھا اس نے۔

تصور کی ہوئی چیزیں بھلائی جاسکتی ہیں،لیکن آنکھوں دیکھی حقیقت نہیں" اور اگر بھلانا چاہوں تو یہ اسی وقت ممکن ہے جب میں اس کا انجام اپنے

آنکھوں سے دیکھ لوں !!"آنکھوں میں ایک الگ ہی قسم کا تاثر تھا،جیسے سب کچھ جلا کر راکھ کردینا چاہتا ہو۔

میں نے کتنی دفعہ تمہیں منع کیا ہے ان چیزوں میں نا پڑو،میں تمہیں" کسی مشکل میں نہیں دیکھ سکتا،چچا ہے نا وہ دیکھ لیں گے!!"میر اسے ڈانٹ نہیں سکتا تھا جب ہی وہ نرم لہجے میں بے بسی سے کہ رہا تھا۔

بھائی آپ بہت معصوم ہیں)وہ دھیمے سے ہنسا تھا،پھر نظریں اٹھا کر میر کو" دیکھا(خیر آپ پریشان نا ہو،چلتا ہوں ابھی صبح ہونے میں دو گھنٹے ہیں!!"گھڑی کی جانب دیکھا جس کے ہندسے تین بجا رہے تھے۔بنا میر کی بات سنے وہ کمرے میں جاچکا تھا،میر بھی خاموشی سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلے گیا تھا،اس بات سے تو وہ بےفکر تھا کہ اسکا بھائی کوئی غلط کام نہیں کرے گا۔

****

وقت اپنے مخصوص رفتا سے گزر رہا تھا۔نور شہریار سے کم سے کم ہی بات کرتی تھی،وہ خود کو گھر کے کاموں میں تائی اور حور کے ساتھ تو کبھی فریال کے ساتھ مصروف رکھتی۔اور کمرے میں آکر وہ آج کل مختلف اسکولرز کے بیان سنتی۔شہریار شروع شروع میں اسے سمجھانے کی کوشش کیا تھا لیکن نور اس کی بات پہ رضامند نہیں ہوئی،شہریار اس کے ضد پر خود بھی خفا ہوگیا تھا،اب وہ بھی اسے مخاطب کرنے کی کوشش نہیں کرتا تھا۔نور شہریار کو خود سے خفا ہوتے دیکھ کر عثمان سے اس بات کو شئیر کی تھی جس پہ عثمان نے کہا تھا'کچھ وقت دو اسے وہ خود ہی سمجھ جائے گا'....

آج اتوار کا دن تھا،سب گھر پہ ہی تھے۔حماد کوئی سامان لینے باہر گیا ہوا تھا باقی سب لاؤنج میں بیٹھے گپ شپ کر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

فریال تم اس دن کہ رہی تھی تمہیں میری وہ جیولری دیکھنی ہے،چلو" ابھی فارغ ہوں تمہیں دکھا دیتی ہوں!!"تب ہی نورین مسکراتے ہوئے فریال سے مخاطب ہوئی تھی۔

کون سی جیولری!!"فریال کے دماغ میں فوراً ہی یہ سوال کوندا تھا جسے وہ" صرف دل تک ہی رکھی تھی زبان پہ لانے کی غلطی نہیں کی تھی،وہ ناسمجھی سے نورین کو دیکھی تھی۔

ہاں جی بھابھی چلیے!!"لیکن نورین کے آنکھوں کے اشارے پہ وہ جلدی" سے بولی تھی۔

سب کو یونہی لاؤنج میں باتیں کرتا چھوڑ کر وہ دونوں نورین کے کمرے میں آچکی تھیں۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوگیا ہے بھابھی؟ !!"نورین کو آہستہ سے دروازہ بند کرتا دیکھ کر" فریال ناسمجھی سے اسے دیکھی۔

فرقان کے بارے میں بتایا تھا نا آج وہ آنے کا!!"".....نورین اسے"
پورے پلین سے آگاہ کرنے لگی۔۔جیسے جیسے فریال سن رہی تھی چہرے کی
رنگت متغیر ہوتی جارہی تھی حیرت سے اسکا منہ کھل چکا تھا۔

بھابھی لیکن یہ صحیح نہیں رہے گا،نور کے ساتھ یہ زیادتی ہوجائے گی،ہم"
اسے کسی اور طرح نہیں نکال سکتے!!"فریال ہچکچائی تھی،نورین کی بات
سن کر اسکا دل لرز گیا تھا۔

تمہیں نجات چاہیے یا نہیں ورنہ نور نامی تلوار ہمیشہ ہمارے سر پہ لٹکی"
رہے گی،اگر اس گھر میں اپنی اہمیت بنانا چاہتی ہو تو نور نامی بلا کو ہٹانا پڑیگا
تب ہی سب کی آنکھوں سے وہ اترے گی تو ہم دکھیں گے!!"نورین اسکی
بات سے سخت بیزار ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

لیکن!!"..فریال اب بھی رضامند نہیں تھی۔"

تمہیں پتہ ہے عثمان اپنے بزنس شئیر نور کے نام کرنے کا کہ چکا"
ہے،اگر تم چاہتی ہو وہ نور کے نام ہوجائے تو ٹھیک ہے مت دو ساتھ

میرا!!"نورین نے ترب کا پتہ پھینکا تھا،یہ آدھی ادھوری سچ بات بتا کر وہ فریال کو کشمکش میں ڈال دی تھی،اسے سوچتا دیکھ کر نورین مسکرائی تھی۔

ٹھیک ہے میں آپ کے ساتھ ہوں!!"کچھ دیر بعد وہ بولی تھی لیکن" دل کا ایک گوشہ اسے ایسا کرنے سے روک رہا تھا۔

****

زاوی کتنے دن ہوگئے ہیں تم مجھے کہیں لے کر نہیں گئے،آج ڈنر پر چلتے" ہیں !!"دونوں ہتھیلیوں کو گال پہ جمائے کہنی صوفے کی ہینڈل پہ رکھے وہ جگمگ کرتی آنکھوں سے اپنے سامنے بیٹھے کھٹا کھٹ لیپ ٹاپ میں انگلیاں چلاتے شخص کو دیکھ رہی تھی۔

تمہارے باپ کی طرح دو نمبر کام نہیں کرتا میں،میرا اپنا کاروبار ہے" جسے چلانے کے لیے وقت دینا پڑتا ہے!!"بغیر لیپ ٹاپ سے نظریں اٹھائے وہ سنجیدہ لہجے میں بولا تھا۔

کچھ کہنے سے پہلے سوچ لیتے ہیں کہ سامنے والے کے دل پہ کیا گزرے"
گی !!"زخمی نگاہوں سے اس بے رحم شخص کو دیکھا تھا۔

مجھے کسی کے دل سے کوئی سروکار نہیں،اور میں ایسے ہی بات کرتا"
ہوں،تمہیں اگر تکلیف ہوتی ہے تو مت کیا کرو!!"ٹی شرٹ اور جینز میں
ملبوس تھا،اسکی صاف رنگت اور براؤن آنکھیں اس کی شخصیت پہ چار چاند
لگاتی تھی۔صوفے پہ بیٹھا وہ دونوں پاؤں کو قینچی کی شکل دیے میز پہ رکھا
ہوا تھا۔گود پہ کشن رکھے اس پہ لیپٹاپ رکھے وہ کام کررہا تھا۔اسکے کچھ
فاصلے پہ ہی وہ اداس سی لڑکی پالتی مارے صوفے پہ بیٹھی تھی،پرنٹڈ فراک
پہ ڈوپٹے کو گلے میں مفلر کی طرح اوڑھ رکھا تھا۔گلابی سرخ سیب سے
گال،لمبی مڑی ہوئی پلکیں،گلابی ہونٹ،خوبصورتی میں تو یہ بھی کم نا
تھی،لیکن سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ کر اندازہ ہوگیا تھا اسے ان چیزوں سے
کوئی فرق نہیں پڑتا۔

www.novelsclubb.com

تم بہت پتھر دل ہو زاوی،بہت زیادہ!!"اس لڑکی کی آنکھیں نم ہونے" لگی تھیں۔

تھینک یو فور یور کمپلیمنٹ !!"ڈھٹائی سے مسکراتا وہ مسلسل اپنا کام کر" رہا تھا۔

زوای تمہیں کچھ احساس بھی ہے اتنے سال میں تمہارے پیچھے خوار ہوئی" ہوں،لیکن نہیں تم تو ٹھرے پتھر دل تمہیں کہاں سے احساس ہوگا محبت کیا ہوتی ہے!!"ہمیشہ کی طرح ان کی یہ ملاقات بھی خوشگوار نا تھی۔

جو کیا تم نے خود کیا ہے،مجھے بلیم مت دینا آئیندہ!!"اسکے تاثرات یکدم" پتھریلے ہوئے تھے۔

تم کبھی نرمی سے بات نہیں کرسکتے؟،کبھی نارمل گفتگو نہیں کرسکتے" ہم؟!!"آنسو بہاتی وہ اٹھ کر جانے لگی تھی کہ میر اسی وقت اندر داخل ہوا۔

کیا ہوا ہے بچے؟رو کیوں رہی ہو؟!!"وہ نرمی سے پوچھ رہا تھا۔وہ نظریں" اٹھا کر میر کو دیکھی تھی کتنا فرق تھا ان دونوں بھائیوں میں ایک اتنا نرم گو تو دوسرا۔وہ بس سوچ کر رہ گئی۔

آپ کے بھائی کے ہوتے ہوئے کوئی اور وجہ ہوسکتی ہے رونے" کی!!"آنسو صاف کرتی وہ اسے خفگی سے دیکھ رہی تھی۔

کیا کیا ہے اسنے؟ !!"صوفے میں بے نیاز سے بیٹھے اپنے بھائی کو دیکھ کر" نفی میں سر ہلایا تھا۔

ریسٹورنٹ لے جانے کا کہا تھا لیکن منع کردیا اس نے!!"وہ بیچ کی ساری" تلخ باتوں کو گول کرگئی تھی،چاہے وہ جتنی بھی زاوی سے ناراض ہوتی لیکن کبھی اسکا راز میر کے سامنے افشاں نہیں کرسکتی تھی۔

زاوی کے لبوں میں ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی جسے وہ جلدی سے چھپا گیا تھا،یہ لڑکی ہمیشہ اسکی مدد کرتی تھی لیکن وہ کیا کرتا تھا اسکے دل کو ہمیشہ توڑ دیتا تھا۔

بس اتنی سی بات؟زاوی تم اسے لنچ پہ لے کر جارہے ہو،نو مور" آرگیومنٹ!!"اسے منہ کھولتا دیکھ کر میر فوراً سے کہا تھا۔زاوی لبوں کو سختی سے بند کرتا سر ہلا گیا۔

کیا وہ میر کو انکار کرسکتا تھا؟نہیں بلکل بھی نہیں !انکار کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔

****

بس اب میرے دو بچے ہیں ان کی بھی اگلے سال شادی کرکے فارغ" ہوجاؤں گی!!"تائی نور کے چہرے پہ محبت سے ہاتھ پھیری تھی،نور ایک نظر شہریار کو دیکھی تھی جو آج کل اس سے خفا تھا،اگر وہ اس سے خفا نا ہوتا تو اسوقت اپنی ماں کی اس بات پہ ان کے ہاتھ کو ضرور چوم لیتا۔

میں بھی بیٹی کے فرض سے سبکدوش ہوجاؤں گا اور سب سے اچھی بات" رخصتی کے وقت میں بلکل بھی دکھی نہیں ہونگا آخر کو اس نے دوبارہ

ہمارے پاس ہی آنا ہے!!"تایا مسکرائے تھے،نور ان کی محبت دیکھتے نہال ہوئی تھی۔

لیکن ہمیشہ ویسا نہیں ہوتا جیسا ہم سوچتے ہیں۔کبھی کبھار بعض چیزیں پلین کے برخلاف بھی ہوجاتی ہیں۔

نورین بار بار اپنے موبائل میں وقت دیکھ رہی تھی،جبکہ فریال اندر ہی اندر پریشان ہورہی تھی،دل بہت تیزی سے ڈھرک رہا تھا۔

صاحب کوئی لڑکا آیا ہے کہتا ہے نور باجی سے ملنا ہے!!"بانو آکر اطلاع دی تھی۔

کون لڑکا؟!!"نور کو کچھ غلط ہوجانے کا احساس ہوا تھا۔"

پتہ نہیں نور باجی وہ بس یہی کہا ہے!!"اسنے لاعلمی سے کندھے اچکائے تھے۔

اندر بلا لاؤ اسے!!"احمد صاحب کے حکم پر بانو تابعداری سے سر ہلا کر بلانے کے لیے باہر چلی گئی۔کچھ ہی دیر میں وہ لڑکا اندر آیا تھا۔

اسے دیکھ کر نور کو اپنا سانس سینے میں اٹکتا محسوس ہوا تھا،دل بری طرح خوفزدہ ہوا تھا،کیوں آیا تھا یہ شخص؟جبکہ دوسری جانب فریال گھبراہٹ کے مارے ہاتھوں کو مسل رہی تھی۔

"احمد صاحب سنجیدگی سے دریافت کرنے لگے۔جی کہیے کیسے آنا ہوا؟!!"عثمان بہت غور سے اس شخص کو دیکھ رہا تھا۔اس لمحے حماد بھی آچکا تھا۔

"گلا کھنکھارتے بات کا آغاز کیا تھا۔مجھے آپ لوگوں سے کچھ ضروری بات کرنی ہے!!"

"حماد کے کہنے پر وہ سنگل صوفے پہ بیٹھ چکا تھا۔بیٹھ کر بات کرتے ہیں!!"

www.novelsclubb.com

"دراصل بات یہ ہے کہ میں نور کہ یونی میں پڑھتا ہوں اور میں نور سے شادی کرنا چاہتا ہوں!!"نور کو اسوقت کہیں سے بھی وہ آوارہ فرقان نہیں لگ رہا تھا،بلکہ ایک مہذب تمیز دار انسان لگ رہا تھا۔

کیا بکواس کر رہا ہے!!"شہریار ایک دم ہی ڈھارا تھا۔"

ایک منٹ اسکی بات سننے دو!!"احمد صاحب اسے ٹوکے تھے۔"

شہریار صاحب صرف میں ایسا نہیں چاہتا بلکہ نور کی بھی یہی خواہش" ہے،بلکہ ہم تو ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں،کیوں نور!!"وہ مسکراتا ہوا نور کو بھی بیچ میں گھسیٹ چکا تھا،سب گھر والے حیرت سے کھڑے ہوئے تھے۔

جھوٹ..جھوٹ ہے یہ،میں نہیں جانتی اسے،تایا میں سچ کہ رہی مجھے نہیں" پتہ یہ کیا کہ رہا ہے !!"نور پھولی سانسوں کے درمیان اپنی صفائی دے رہی تھی۔

جھوٹ بول رہے ہو تم!!"شہریار ضبط سے سرخ آنکھیں لیے اسکا" گریبان پکڑ چکا تھا۔

مجھے جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں شہریار احمد،نور اور ہم ایک دوسرے" کو پسند کرتے ہیں،یہ آپ لوگوں کو بتانے سے ڈر رہی تھی جب ہی میں آیا ہوں!!"اسکا اطمینان اور لہجہ ایسا تھا جیسے وہ سو فیصد ٹھیک کہ رہا ہے۔

نہیں کسی نے کچھ نہیں کہا،بس تو پھر اب تمہیں پہلے جیسے نہیں ملوں" گی!!"شہریار کی سماعت میں نور کا کہا گیا جملہ گونجا تھا۔

تو کیا نور یہ وجہ تھی یہ سب کہنے کی؟!!"شہریار آنکھیں میچ کر سوچا" تھا،اسکے گریبان پہ اسکی گرفت کمزور ہوئی تھی۔

نور!!"شہریار اسکی جانب گھوما تھا،آواز میں برسوں کی سی تھکان" تھی،آنکھوں میں بے یقینی تھی۔

نہیں شہریار یہ...یہ جھوٹ کہ رہا ہے!!"اس کا اس طرح نور کہنا اسے" ازیت سے دوچار کرگیا تھا،انکھوں سے آنسوں کا ریلہ رواں ہوگیا تھا۔

کوئی ثبوت ہے تمہارے پاس؟!!"حماد برہمی سے استفار کیا تھا۔"

بھائی کیا آپ کو مجھ پہ یقین نہیں جو ثبوت چاہیے؟!!"نور کا لہجہ لڑکھڑایا" تھا۔عثمان اگے بڑھ کر اسے اپنے ساتھ کا یقین دلایا تھا۔

نور ایسی بات نہیں ہے!!"حماد فوراً کہا تھا۔"

مسٹر حماد یہ پکچر ہے ثبوت کے طور پر!!"اپنا موبائل نکالتا وہ تصویریں"" دکھانے لگا،تصویریں وہی ساری تھی جن میں فرقان نے اس کا راستہ روک روک کر بات کی تھی،تصویر کو اس اینگل سے لیا گیا تھا جس سے لگ نہیں رہا تھا کہ نور وہاں زبردستی کھڑی ہے۔

نور یہ تصویریں!!"حماد کو لگا جیسے اسکی آواز کھائی سے آئی تھی۔"

نہیں بھائی یہ اس گھٹیا انسان کی کوئی حرکت ہے،مجھے نہیں پتہ یہ کیوں" کر رہا ہے ایسے،شہریار میرا یقین کرو میں صرف تم سے محبت کرتی ہوں،یہ جھوٹ کہ رہا ہے!!"نور ہچکیوں سے رو رو ہی تھی۔

نور..کیوں کیا تم نے ایسا؟کیوں!!"شہریار کی آنکھیں گیلی ہونے لگی تھی۔"

شہریار!!"...اسنے کچھ کہنا چاہا تھا۔"

بس نور تم ایک دفعہ کہ دیتی لیکن مجھے یوں دھوکا نہیں دیتی،مت دیتی" مجھے یہ تکلیف،کیا کیا نہیں کیا میں نے نور،کیوں کیا تم نے میرے ساتھ ایسا!!"وہ بے بسی کی عملی تصویر بنا اس سے سوال کر رہا تھا جبکہ نور مسلسل روتے ہوئے نفی میں سر ہلا رہی تھی۔باقی گھر والے تو ساکت کھڑے یہ سب دیکھ رہے تھے۔

شہریار کیوں نہیں کر رہے میرا یقین؟یہ سب جھوٹ ہے!!"وہ روتے" ہوئے چیخی تھی۔

مان لیتا نور،یقین کرلیتا میں،اگر کچھ دن پہلے تم خود کو بدلتی نہیں،تمہیں" ساتھ نہیں رہنا تھا تو کم از کم نامحرم اور محرم کا حوالہ نا دیتی!!"شہریار بے دردی سے آنکھوں کو رگڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

شہریار ایک منٹ تم نور کی بات تو سن لو!!"عثمان باریک بینی سے جائزہ" لیتے شہریار کو ٹوکا تھا۔

مت کریں بھائی آپ اسکی طرف داری!!"چیختے ہوئے وہ ایک ہاتھ سے مٹھی بناتے دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی میں مارا تھا۔

!!"شہریار نور سچ کہ رہی ہے،تم تو ہم سے زیادہ نور کو جانتے ہو نا" عثمان نے ایک بار پھر کوشش کی تھی۔

کوئی ثبوت ہے یہ سچ کہ رہی ہے؟کیا یہ تصویر فوٹو شاپ کی ہوئی لگ رہی ہے نہیں نا تو پھر؟ !!"شہریار کاٹ دار نظروں سے عثمان کے پہلو میں کھڑی نور کو دیکھا تھا۔

مجھے اپنی بہن کے لیے کوئی ثبوت نہیں چاہیے!!"عثمان کا لہجہ مضبوط تھا۔"

میں تم سے اسی وقت اپنی منگنی توڑتا ہوں نور،جاؤ آزاد کیا کرلو اپنی مرضی سے شادی !!"بے دردی سے انگلی سے انگھوٹی اتارتا وہ پھینک چکا تھا۔

شہریار جذباتی مت بنو کہیں یہ نا ہو بعد میں پچھتانا پڑے!!"عثمان سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہ رہا تھا۔

اگر نور مجھ سے وہ سب نا کہتی تو میں یقین کرلیتا،لیکن نہیں بھائی اب"
!!"نہیں،بہت تکلیف ہوئی ہے نور کاش تم بےوفا نا ہوتی

فریال تو سکتے کے عالم میں تھی،یہ کیا کردیا تھا اس نے،اس غلط کام میں ساتھ دے کر بھی اسے کوئی فائدہ نہیں ہوا تھا،اسکا شوہر تو اب بھی نور کے ساتھ کھڑا تھا۔

نور مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی،بیٹی بنا کر رکھا تھا،اپنے مرحوم بھائی کی"
نشانی کو سینے سے لگایا تھا لیکن تم نے آج مجھے کہیں کا نہیں رہنے
دیا!!"احمد صاحب اسے افسوس سے دیکھ رہے تھے۔

تایا آپ بھی!!"نور بےیقینی سے انھیں دیکھی تھی۔"

ابھی تم جاؤ بعد میں یہ معاملہ دیکھیں گے!!"حماد نے فرقان کو جانے"
کہا تھا۔

اسکا اپنا کام تو ہوگیا تھا جب ہی وہ بنا کچھ کہے چلے گیا۔احمد صاحب بھی شکست خوردہ سے اپنے کمرے میں چلے گئے،حماد ان کے پیچھے گیا تھا۔شہریار میز سے گاڑی چابی اٹھایا تھا اور باہر کی جانب بڑھا تھا۔

شہریار....مت جاؤ...شہریار سنو میری بات کا یقین کرو،تم تو مجھے جانتے ہو نا،میرے ہر بات کے رازداں ہو نا،ایسے مت کرو!!"نور اسکو غصے میں جاتا دیکھ کر روتے ہوئے چیخنے لگی تھی۔۔

نور مت رو،خود کو تکلیف مت دو!!"عثمان نرمی سے اسے چپ کرا رہا تھا۔

بھیا...بھیا آپ دیکھ رہے ہیں نا کوئی یقین نہیں کر رہا،بھیا آپ کی نور ایسی نہیں ہے،بھیا میں مرجاؤں گی،کہیں نا سب سے میرے ساتھ ایسا نا کریں!!"وہ روتے روتے نڈھال ہورہی تھی۔

نور تم پریشان نا ہو،میں ہوں نا تمہارے ساتھ،میں ثبوتوں کے ساتھ بابا کے پاس آؤں گا!!"عثمان اسکے سر کو ہلکے سے تھپک رہا تھا۔

آپ کو مجھ پہ یقین ہے؟!!"نور اسکی بات پہ اسے امید سے دیکھنے سے" لگی تھی۔

خود سے بھی ذیادہ!!"وہ محبت سے سر ہلایا تھا۔"

فریال نور کو اسکے کمرے میں لے جاؤ !!"عثمان کے کہنے پر فریال فوراً" آگے بڑھ کر اسے تھام کے اندر لے گئی۔

امی..اپ ٹھیک ہیں؟!!"تب ہی عثمان کی نظر ساکت سی شگفتہ بیگم پہ" پڑی۔

بچے مجھے بھی نور پہ یقین ہے،میری بچی ایسی نہیں ہے،میں پالی ہوں" اسے،میں یقین سے کہ سکتی ہوں میری بچی ایسی نہیں ہے،تمہارے بابا اور بھائی کو اچانک کیا ہوگیا ہے؟سب تو نور پہ جان چھڑکتے تھے نا؟تو اب ایسے کیوں کر رہے ہیں؟!!"وہ روتے ہوئے بیٹے سے پوچھ رہی تھی۔

امی کیونکہ وہ تصویر اصلی ہیں،لیکن اسکو غلط انداز میں لیا گیا ہے،وہ" دونوں اس بات کو سمجھ نہیں رہے،لیکن آپ پریشان نا ہو نور تک میں

ایک آنچ بھی آنے نہیں دوں گا!!"وہ ماں کے آنسو صاف کرتا انھیں اپنے ساتھ لگاتا تسلی دیا تھا۔

تم اس بندے کو جانتے ہو؟!!"شگفتہ بیگم اچانک ہی پوچھی تھی۔"

ماں جانتا تو نہیں ہوں لیکن شک ہے مجھے،اگر وہ وہی ہوا تو بہت جلد" اسے اندر کرواؤں گا!!"اسکی آنکھوں میں پختہ عظم تھا۔

!!"تو اپنے بابا کو کیوں نہیں بتائے؟"

کیونکہ وہ دونوں بنا ثبوتوں کے اسوقت کسی بات کا یقین نہیں" کرتے،شہریار سے بھی تو کہا تھا نا؟لیکن وہ تو ثبوت مانگنے پر آگیا تھا!!"افسوس سے کہتا وہ کھڑا ہوگیا تھا۔

آپ ٹینشن نا لیں ورنہ آپکی طبعیت بگڑ جائے گی،آرام کریں اور اپنے" بیٹے پہ بھروسہ رکھیں سب ٹھیک کر دوں گا!!"وہ جھک کر ان سے پیار لیا تھا۔کسی آفیسر کو کال ملاتا ہوا باہر کی طرف جانے لگا تھا۔اسے اب اس شخص کی مکمل معلومات چاہیے تھی۔

****

کے سڑک پہ لانگ کوٹ پہنے وہ اپنی ہی دھن (Hounslow)ہنسلو میں چل رہی تھی،موسم کی ٹھنڈک آہستہ آہستہ بڑھ رہی تھی۔شنایہ ملک ہاتھوں کو آپس میں مسلتے تیزی سے چلتے ہوئے گھر کی جانب بڑھ رہی تھی۔زاوی سے اسکی پھر تلخ گفتگو ہوئی تھی اس لیے وہ ناراض سی گھر سے نکل آئی تھی۔کچھ دیر یونہی سڑکوں میں چلتے رہنے کے بعد جب اسے زیادہ ٹھنڈ محسوس ہوئی تو سب کچھ پس پشت ڈالے وہ گھر کی طرف قدم بڑھا چکی تھی۔ابھی کچھ آگے بڑھی تھی کہ دو آوارہ لڑکے اس کی طرف بڑھنے لگے۔۔

"یا اللہ ان سے بھی ابھی سامنا ہونا تھا؟!!"آسمان کی جانب دیکھتے وہ زیرلب کہی،ساتھ ہی اپنے قدموں کی رفتار بھی بڑھادی تھی۔وہ لڑکے ملبغظات بکتے نشے میں جھومتے اس کے پیچھے آرہے تھے۔

شنایہ پیچھے دیکھنے کے ساتھ ساتھ تیز رفتا سے دوڑ رہی تھی،اسکا تنفس پھول چکا تھا،یکدم پتھر سے ٹھوکر کھا کر وہ گری تھی۔

یا اللہ!!"گرتے ہی وہ آنکھیں میچ گئ،اسکی ہتھیلیاں زخمی ہوئیں تھیں۔"

پاس مت آنا میرے!!"وہ پوری قوت سے چیخی تھی،اسکی طرف وہ اپنا" قدم بڑھاتے اس سے پہلے ہی کوئی مہربان وجود شنایہ ملک کے سامنے آچکا تھا۔

یو باسٹرڈ !!"ان میں ایک لڑکے کو ایک زبردست قسم کے مکے سے" نوازا تھا،دوسرا تیزی دکھاتے بھاگا تھا،موقع ملتے ہی دوسرا بھی بھاگ چکا تھا۔شنایہ کو اس مہربان کا پشت پہچاننے میں ذرا دیر نا لگی تھی کہ یہ کون ہے؟

www.novelsclubb.com

وہ اسکی جانب گھومتا اسکے سامنے اپنی چوڑی ہتھیلی کیا تھا۔اسکے ہاتھ دینے پر شنایہ کے لبوں پر تلخ مسکراہٹ ابھری تھی،وہ سرے سے اسکے بڑھے ہوئے ہاتھ کو نظر انداز کرکے اپنی مدد آپ کے تحت اٹھ چکی تھی۔

خیریت زاوی ملک کو وقت کیسے ملا یہاں تک آنے کا؟!!"کپڑے" جھاڑتے اس پہ طنز کی تھی۔

جب تم جیسی بیوقوف لڑکی ہو تو انسان کو اپنا ضروری کام چھوڑ کے نکلنا" پڑتا ہے!!"اسکی حرکت پہ وہ لب بھینچتا گویا ہوا۔

لیکن تمہیں اس سے کوئی کنسرن نہیں ہونا چاہیے زاویار ملک،کیونکہ" تمہیں دوسروں کا نا تو کوئی خیال ہے نا احساس،پھر اس مہربانی کی کوئی خاص وجہ؟!!"وہ اسکا پورا نام لیتی بھنور اچکائے تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ پوچھ رہی تھی۔

شنایہ ملک آئندہ یوں رات میں اکیلے نکلنے کی غلطی مت کرنا،اور جو سوچنا" !!"ہے سوچو میرے پاس فضول کا وقت نہیں ہے،جلدی بیٹھو گاڑی میں بیزاریت اسکے چہرے سے صاف جھلک رہی تھی۔

میں نکلوں گی ہزار بار نکلوں گی،اور میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤں" گی!!"اسکا کہا گیا پہلا جملہ شنایہ کو خوشی دے گیا تھا،لیکن وہ ظاہر نہیں

کرنا چاہتی تھی،دل تو ویسے ہی باغ باغ ہوا تھا مطلب زوایار ملک کو شنایہ ملک کا احساس تھا۔

اب ایک لفظ بھی نا نکلے تمہارے منہ سے جلدی بیٹھو!!"فرنٹ پسینجر" سیٹ کھولتے وہ آنکھوں میں سختی لیے اسے دیکھا تھا۔شنایہ بھی اب مزید بحث کرنا مناسب نہیں سمجھی تھی،اسی لیے جلدی سے بیٹھ گئی مبادہ یہ اکھڑ مزاج انسان اسے یہی چھوڑ جائے۔

****

نور آئینے میں خود کو اداسی سے دیکھنے لگی تھی،سوجی ہوئی سرخ آنکھیں،پژمر لےدہ چہرہ وہ بے دلی سے یونی بیگ اٹھائے نیچے جانے کے لیے کمرے سے نکل گئی تھی۔نور کے امتحان چل رہے تھے ورنہ آج اسکا جانے کا کوئی موڈ نہیں تھا۔

وہ جیسے ہی ڈائننگ ٹیبل کے پاس آئی شہریار ناشتہ سے ہاتھ کھینچتا چیئر گھسیٹ کر بنا اسکی طرف دیکھا باہر چلے گیا تھا۔احمد صاحب بھی پہلے کی

طرح گرمجوشی سے اسکے سلام کا جواب نہیں دیے تھے۔بس تائی تھی جو اسے کھینچ کر اپنے پاس بٹھا چکی تھی۔

سب کا رویہ اپنی جانب سے کھینچا کھینچا محسوس کرکے اسکی آنکھیں نم ہوئی تھیں،بنا کچھ کھائے وہ چائے پی کر اٹھ گئی تھی۔

نور اس لڑکے سے کہنا اسی اتوار کو اپنے والدین کو لے آئے!!"اسپاٹ" چہرے کے ساتھ احمد سے کہتے ہوئے چلے گئے تھے۔

تایا لیکن!!".....وہ بے بسی سے کہنے لگی تھی،لیکن وہ تو اسکی بات سنے" بغیر ہی جاچکے تھے۔

نور ایک کنارے پہ کھڑے سر جھکاتے ہوئے آنسو کو بہنے دی تھی۔

www.novelsclubb.com

نور ..یونی نہیں جانا کیا؟ !!"عثمان اسکے پاس آتے ہوئے نرم لہجے میں" استفار کیا تھا۔

نور نے آنسو سے بھری بے تاثر انکھیں اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔پھر ہتھیلی سے آنسو خشک کرتے ہوئے سر ہلا کر اس کے ساتھ آگے بڑھ گئی،ان

پیپروں کے بعد اسے ڈگری مل جانی تھی،اس لیے وہ جانے پہ مجبور تھی،سالوں کی محنت وہ ضائع کرنے کی اہل نہیں ہوسکتی تھی۔

"پتہ نہیں کس سے ہماری گھر کی خوشیاں نہیں دیکھی گئی؟میری نور کے ساتھ بہت غلط کیا ہے میری دعا ہے اس شخص کو اسکے کیے کی بھیانک سزا ملے!!"تائی روتے ہوئے جذباتی ہوگئی تھی۔

"امی آپ ٹینشن نا لیں طبعیت خراب ہو جائے گی آپکی!!"فریال لب چباتے انھیں چپ کرانے لگی تھی۔دوسری جانب نورین کا ہاتھ انکی کہی بات پہ رکا تھا،دل دہل سا گیا تھا لیکن دوسرے لمحے ہی وہ سب کچھ جھٹک کر بریڈ میں جیم لگانے لگی تھی۔

"کیا فائدہ ہوا بھابھی آپ کو یہ سب کرکے؟نور تو اب بھی یہی ہے کسی نے اسے نکالا تو نہیں!!"فریال شگفتہ کو ان کے کمرے میں چھوڑ کے واپس اکر ڈائننگ ٹیبل پہ بیٹھ گئ۔

سوچ تو میں بھی یہی رہی تھی،خیر ابھی یہ معاملہ بند نہیں ہوا کیا پتہ" آگے کچھ حاصل ہوجائے!!"اسے اب بھی کچھ ہوجانے کی امید تھی۔

کچھ دن کا غصہ ہے دیکھیے گا ختم ہو جائے گا کیونکہ نور سے سب بہت" محبت کرتے ہیں،اور اگر ایسا ہوگیا اور وہ فرقان نور کے نا ملنے پہ آپ کا سچ سب کے سامنے کہ گیا تو پھر کیا کریں گی آپ؟!!"فریال کے لہجے .میں خدشے بول رہے تھے

کچھ نہیں ہوگا تم خود بھی ڈرنا اور دوسروں کو بھی پریشان کرنا!!"اسکی" بات پہ ناگواری ست کہتی ناشتے کے برتن سمیٹنے لگی تھی۔

****

ہیلو کیا رپورٹ ہے؟ !!"زاویار ملک اسوقت اپنے آفس میں بیٹھا اپنے چچا" سے کال پہ محو گفتگو تھا،لیکن اگر اس کا طرز تخاطب کوئی دیکھ لیتا تو یقین نہیں کرتا یہ شخص اپنے چچا سے بات کر رہا ہے۔

زاوی سلام دعا بھی کوئی چیز ہوتی ہے!!"اپنے اس سر پھرے بھتیجے کو وہ" کچھ خاص پسند نہیں کرتے تھے لیکن اسکا اظہار انھوں نے کبھی اسکے سامنے نہیں کیا تھا۔

بندہ دیکھ کر بات کرتا ہوں چچا،خیر آپ بتائیں کچھ کر رہے ہیں بھی یا" نہیں؟!!"چچا پہ زور دیا تھا۔

زاوی..ان لوگوں کو نقصان پہنچانا اتنا آسان نہیں ہے!!"وہ جیسے منمنائے" تھے۔

میرے خیال میں آپ اپنے بھائی کے قتل کا بدلہ لینا نہیں چاہتے،اگر ایسا" ہی ہے تو بتادیں مجھے کوئی مسئلہ نہیں،میں اکیلا کافی ہوں اپنے ماں باپ کا انتقام لینے کے لیے!!"سگریٹ سلگاتا وہ آفس کے شیشے سے باہر سڑک پہ دوڑتی گاڑیوں کو دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں کہا تھا۔

یہ کیا بات کردی تم نے؟وہ صرف تمہارا باپ نہیں میرا بھائی بھی" تھا!!"لہجے میں غصہ سمویا گیا تھا۔

واقعی...مجھے ایسا لگا نہیں تھا!!"زاویار احمد کا قہقہ فون کے اس پار پاکستان" میں بیٹھے احسن ملک سنتے غصے سے پیچ و تاب کھائے تھے۔

شام تک ہی جیسے کچھ معلوم ہوتا ہے کال کرتا ہوں میں !!"نہایت ضبط" .سے کہا گیا تھا

اب آئے ہیں نا مدعے پہ اینڈ ریمیمبر شام کا مطلب شام ہی ہونا" چاہیے!!"کہتے ہی دوسرے جانب سے کچھ سنے بغیر وہ کال کٹ کرچکا تھا۔

****

دو دن گزر گئے تھے لیکن حماد شہریار اور احمد صاحب کا رویہ نور کے ساتھ ویسا ہی تھا،نور بہت دلبرداشتہ ہوچکی تھی،آنسوؤں نے تو جیسے اس سے دوستی کرلی تھی اور نیند وہ تو جیسے روٹھ سی گئیں تھیں۔بہت کچھ سوچتے ہوئے وہ اسوقت لان میں ٹہلتی شہریار کا انتظار کر رہی تھی۔لیکن اس وقت اسکی آنکھیں خشک تھیں،چہرہ بلکل اسپاٹ تھا۔۔کچھ ہی دیر میں پورچ میں گاڑی آکر رکی تھی،شہریار یونہی دیر سے گھر آنے لگا تھا لیکن آج وہ تھکن

زیادہ ہونے کے باعث دس بجے ہی گھر آگیا تھا اور نور کو اس کا انتظار زیادہ دیر نہیں کرنا پڑا تھا۔

شہریار بات سنو!!"نور بھاگتے ہوئے اسکے پاس آئی تھی۔"

راستے سے ہٹو!!"بنا اسکی جانب دیکھے کہا گیا تھا۔"

بات نہیں کرو گے !!"لفظ بہ لفظ اذیت میں ڈوبے تھے۔"

میرے پاس وقت نہیں ہے!!"وہ اسکی جانب دیکھ نہیں رہا تھا،یا تو وہ" اسکی جانب دیکھنا نہیں چاہتا تھا یا اس سے نظریں چرا رہا تھا۔

یاد رکھنا اگر دوبارہ کبھی آئے تو پھر میرے پاس وقت نہیں ہوگا!!"دل" کو ڈپٹے مضبوط لہجے میں کہا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

میں ایک بار آگے بڑھ گیا تو بڑھ گیا واپس نہیں پلٹوں گا!!"دل کچھ اور" کہہ رہا تھا جب کے زبان کچھ اور.دل و دماغ کے بیچ لفظ انا پہ مباحثہ چل رہا تھا۔

ہر وقت ہر لمحہ ایک جیسا نہیں رہتا،یاد رکھنا اگر ایک بار کوئی چیز کھو دو" تو پھر دوبارہ نہیں ملتی!!"گہرے لہجے میں بولتی وہ اندر کی جانب بڑھ گئی تھی۔

جب کہ پیچھے کھڑا شہریار اب نظریں اٹھا کر اسکی پشت دیکھا تھا،پھر تیزی سے پلٹتا دوبارہ سے گاڑی میں بیٹھ گیا تھا آج پھر اسکا ارادہ سڑکیں ناپنے کا تھا۔

یہ تم سے کہ دیا کس نے تم بن رہ نہیں سکتے

یہ دکھ ہم سہ نہیں سکتے

چلو ہم مان لیتے ہیں کہ تم بن ہم بہت روئے

www.novelsclubb.com

کئی راتوں کو نہ سوئے

مگر افسوس ہے جاناں کہ اب جو تم لوٹو گے

ہمیں تبدیل پاؤ گے بہت مایوس ہوگے تم

اگر پوچھنا چاہو کہ ایسا کیوں کیا ہم نے

تو سن لو غور سے جاناں

پرانی ایک روایت تنگ آکر توڑدی ہم نے

محبت چھوڑ دی ہم نے محبت چھوڑ دی ہم نے

****

نور یہاں سے سیدھا عثمان کے کمرے میں آئی تھی،دروازہ ناک کرنے پہ جیسے ہی اجازت ملی نور اندر چلی گئی۔فریال ڈریسنگ کے پاس بیٹھی ہاتھوں میں لوشن لگا رہی تھی جبکہ عثمان بیڈ پہ بیٹھا کسی فائل کی ورق گردانی کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ارے گڑیا کیا ہوا سب ٹھیک ہے نا؟!!"اسے اشارے سے ساتھ ہی" اپنے پاس بیٹھنے کا کہا تھا۔

بھیا مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے!!"وہ وہی کھڑی دھیمے لہجے" میں کہی تھی۔

آجاؤ!!"نور کو ساتھ لیے وہ کمرے سے نکل گیا تھا۔پیچھے فریال کی" آنکھوں میں تجسس ابھرا تھا،لیکن وہ اتنی بہادر نہیں تھی جو باہر جاکر انکی گفتگو سنتی۔

بھیا آپ کو مجھ پہ یقین ہے نا!!"وہ سنجیدگی سے استفار کررہی تھی،عثمان" فوراً اثبات میں سر ہلایا تھا۔

مجھے آپکے سپورٹ کی ضرورت ہے،میں اب یہاں نہیں رہ سکتی،تایا جان" شہریار حماد بھائی کا رویہ مجھ سے برداشت نہیں ہورہا،میں ہاسٹل شفٹ ہونا چاہتی ہوں !!"آنکھیں میچتی بہت ہی ضبط سے کہہ رہی تھی،اس گھر کو چھوڑنے کی باتیں کرنا جہاں کتنی ہی حسین یادیں تھیں واقعی مشکل فیصلہ تھا۔

نور لیکن !!"..عثمان اسکے اتنے بڑے فیصلے پہ کچھ پریشان ہوا تھا۔"

آپ مجھے سپورٹ نہیں کریں گے؟!!"اسکی بات کاٹتے وہ سوالیہ انداز" میں پوچھ رہی تھی۔

ٹھیک ہے لیکن تم میرے فلیٹ پہ رہو گی !!"عثمان اسکے آگے ہتھیار" ڈالا تھا۔

بھیا بات یہ ہے کہ میں خود سے کچھ کرنا چاہتی ہوں،خود کو ایک نئ نور" سے متعارف کروانا چاہتی ہوں،اپنے بلبوتے پر اپنے لیے کچھ کرنا چاہتی ہوں اور ہاسٹل میں تو اپنی دوستوں کے ساتھ رہوں گی،فلیٹ میں کون !!"ہوگا میرے ساتھ؟

جیسے تمہاری مرضی نور،میں ہر فیصلے میں تمہارے ساتھ ہوں،کچھ بھی ہو" تم ایک آواز دینا نور کا بھیا حاضر ہوجائے گا،اور اپنے بھیا کو معاف کر دینا وہ اپنی بہن کے لیے ویسا سٹینڈ نہیں لے پایا جیسا لینا چاہیے تھا!!"محبت دکھ فکر کیا کیا نہیں تھا۔

نہیں بھیا یوں اپنی بہن کو شرمندہ نا کریں،بھائی کیا بہنوں سے معافی" مانگتے اچھے لگتے ہیں بلکل نہیں اور آپ نے ہی تو سب کچھ کیا ہے اگر آپ سپورٹ نا کرتے تو نور یوں ابھی مضبوط نہیں مل رہی ہوتی بلکہ کسی کونے میں آنسو بہا رہی ہوتی!!"بہت مان تھا اسکی آنکھوں میں سامنے کھڑے شخص کے لیے۔

کب جانا ہے؟!!"اسکی آنکھیں نم سی ہونے لگیں تھیں"

آپ کو زحمت ہوگی لیکن میں فجر کے وقت نکلنا چاہتی ہوں کسی سے" !!"بھی ملے بغیر

اللہ پاک تمہیں ڈھیروں خوشیاں دیں،جہاں جاؤ بہت سے کامیابی حاصل" کرو اور آئندہ یہ لفظ زحمت استعمال مت کرنا!!"اسکے سر پہ ہاتھ رکھتا وہ گلوگیر لہجے میں گویا ہوا۔

جزاک اللہ بھیا اور پلیز یوں اداس نا ہو ورنہ میں رونا شروع ہوجاؤں" گی!!"نور آنکھوں سے نکلتے آنسوؤں کو صاف کی تھی۔عثمان مسکرادیا تھا۔

نور وہ امی؟ !!"عثمان ماں کا خیال آتے ہی پوچھا تھا۔"

سب سے پہلے اپنی ماں سے ہی اجازت لی ہوں!!"وہ مطمئن تھی،شگفتہ" بیگم کے لیے محبت و عقیدت تھی۔

اچھا اب جاکر سوجاؤ پھر صبح جلدی اٹھنا بھی ہے !!"عثمان کے کہنے پہ" مسکراتے ہوئے وہ وہاں سے جاچکی تھی،عثمان نے انگلی کے پورے سے نم آنکھیں صاف کی تھیں

****

حیدر بیٹا کب تک یوں اکیلے رہو گے؟!!"حیدر کو کافی کپ پکڑا کے وہ" وہی اسکے پاس ہی بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

ماں نہیں کرنی مجھے شادی،میں ایسے ہی ٹھیک ہوں!!"کہنے والی ماں تھی" جب ہی وہ نرم لہجے میں جواب دے رہا تھا۔

بچے ایسا کب تک چلتا رہے گا؟شاہ کو بھی ماں کی ضرورت ہے،وہ محسوس" کرتا ہے سب کی فیملی ہے اسکی نہیں،اسکی خاطر ہی کرلو!!"ماں تھی وہ حیدر کو یوں اکیلے زندگی گزارتا دیکھ کر پریشان رہتی تھی۔

ٹھیک ہے ماں کرلوں گا جب مجھے کوئی سمجھ میں آیا لیکن ابھی" نہیں!!"ارادہ تو اسکا ایسا کوئی نہیں تھا لیکن فلوقت وہ ماں سے اس عنوان پہ جان چھڑانا چاہتا تھا۔

سچ کہہ رہے ہو؟!!"ان کی آنکھیں خوشی سے چمکی تھیں۔"

بلکل!!"حیدر ان کے چہرے پہ پھیلتی خوشی دیکھ کر مسکرایا تھا۔"

تو تم نرمین کو کیوں نہیں دیکھتے؟شکل و صورت میں بھی اچھی ہے اور" پڑھی لکھی بھی!!"اسے راضی پاکر وہ فوراً سے اپنی بات کہی تھی،جو وہ کافی دنوں سے اس سے کہنا چاہ رہی تھیں لیکن یہ کہنے سے خود میں ہمت مفقود پارہی تھی۔

نرمین؟مام فارگیٹ سے وہ میرے لیے شزا کی طرح ہے!!"نرمین کا سنتا" ہی اسکی پیشانی میں شکنیں بڑھی تھیں۔

تو پھر کیا چاہتے ہو تم؟!!"وہ گہری سانس لی تھیں۔"

میں آپ کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے کرلوں گا شادی لیکن ابھی" نہیں اور اگر نرمین اس مقصد کے لیے آئی ہے تو اسے آپ واضح الفاظ میں سمجھا دیں!!"اسکا انداز دو ٹوک تھا۔ابھی وہ کچھ کہتی لیکن نرمین کے ساتھ شاہ کو داخل ہوتا دیکھ کر خاموش ہو گئیں۔

حیدر ہمیں کہیں باہر لے کے چلو!!"نرمین فہمائشی انداز میں کہتے ہوئے" وہی بیٹھ گئی۔

سوری نرمین آج کافی تھک گیا ہوں بس گھر کے لیے نکلوں گا!!"اسنے" اپنی کلائی میں بندھی گھڑی پہ نظریں دوڑائیں تھی۔

تھوڑی دیر کے لیے لے جاؤ حیدر ویسے بھی جب سے کراچی آئی ہے دو" تین دفعہ ہی باہر گھومنے گئی ہے!!"افففف یہ مائیں بھی نا بس چاہتی ہے انکے بچوں کی شادی ہوجائے۔

شاہ بیٹا آپ جاؤ گے؟!!"حیدر شاہ ذر سے پوچھنے لگا تھا کیونکہ وہ اچھے" سے واقف تھا اسکا بیٹا انکار کردے گا،یہ بچہ باقی بچوں کی مناسبت گھر میں رہنا پسند کرتا تھا اور جلدی سونے کا بھی عادی تھا۔

نو بابا مجھے بہت نیند آرہی دادو سے اسٹوری سن کے سونا ہے!!"حیدر"" کی توقع کے مطابق جواب آیا تھا۔

پھر کل شام میں لے کر چلیں آپ کو؟!!"حیدر کے پوچھنے پر وہ جھٹ" سے سر ہلایا تھا۔

www.novelsclubb.com

نرمین کل چلیں گے شزا سے بھی کہ دینا!!"ماں کا دل نہیں توڑنا چاہتا" تھا جب ہی نرمی سے کہا تھا۔

"اسے" اوکے تھینک یو،چلو شاہ ذر تمہیں پھوپھا کے پاس چھوڑ دوں!!" ساتھ لیے وہ رضا صاحب کے کمرے میں چلی گئی۔

"جھک کر ماں سے" مام اب بھی چلتا ہوں چھ بجے کہیے گا ریڈی رہنے!!" پیار لیتا وہ چلے گیا تھا۔

****

"آپ فائل غائب کروا دیے،یہ تو آپ کے بائیں ہاتھ کا کھیل" ہوگا!!"ناجانے اس شخص کے کتنے روپ تھے،اسوقت وہ ایک لاپرواہ سا زاویار ملک لگ رہا تھا، کمرے میں موجود کھڑکی جو لان میں کھلتی تھی اس پہ ہاتھ رکھے فون پہ وہ محو گفتگو تھا۔

"دوبارہ سے اپنی بات پہ زور دیے تھے۔" اتنا آسان نہیں ہے !!

"استہزایہ" اوہ چچا ڈونٹ بی ایکٹ لائک دس،اٹز ویری ویری ایزی فور یو !! ہنسا گیا تھا۔

میرے خیال میں فائل نہیں بلکہ وہ لڑکی جو اس بلڈنگ کے اسٹرکچر" ڈیزائن کر رہی ہے اسے غائب کروالیتے ہیں!!"کچھ دیر بعد وہ پرسوچ انداز میں گویا ہوئے۔

نہیں آپ کسی لڑکی کے ساتھ ایسا نہیں کریں گے،ہمارا مسئلہ ان کے" ساتھ ہے نا کہ اس لڑکی کے ساتھ!!"ان کے مشورے پہ وہ فوراً انکار کیا تھا۔

جہاں تک مجھے معلومات ملی ہے اس پروجیکٹ کا سب سے اہم حصہ وہی" لڑکی ہے چلو کڈنیپ نا صحیح اسے ڈرا کر کچھ دن طبعیت خرابی کا کہ کر چھٹی کرنے کہتے ہیں"!!

لیکن اس لڑکی کی عزت پہ کوئی آنچ نہیں آنی چاہیے نا ہی اسے اور نا" اسکے گھر والے کو کسی قسم کی پریشانی ہو،باقی آپ دیکھ لیجیے گا کس طرح ہینڈل کرنا ہے!!"زاویار ملک رضا مند ہوا تھا انکی اس بات پہ۔

بس اسکا یہ پروجیکٹ کسی حال میں کامیاب نہیں ہونا چاہیے!!"انکی کسی" بات پہ اسکے لہجے میں سختی در آئی تھی۔وہ کہ کر رابط منقطع کرچکا تھا۔

یہ کس کے متعلق بات کر رہے تھے؟ !!"میر اسکے کمرے میں داخل" ہوتے ہوئے بھنور اچکاتے ہوئے پوچھا تھا۔

آپ نے مجھے تو ایتھکس سکھا دیئے لیکن شاید خود پر اپلائی کرنا بھول" گئے !!"مصنوعی خفگی سے کہا گیا تھا،اشارہ بنا دستک کے آنے پر تھا۔

جو بھی کہو لیکن اسوقت تم مجھے گھما نہیں سکتے،سیدھی طرح بتاؤ کیا" معاملہ ہے؟!!"میر اسے گھورا تھا۔

بھائی یور برو از بگ ناؤ سو کچھ پرائیویسی بھی رہنے دیں!!"ہنستے ہوئے" کندھے اچکائے تھے۔

www.novelsclubb.com

جتنے بھی بڑے ہوجاؤ رہو گے تو بچے ہی،یاد رکھنا زاوی تم بھلے ہی" چھبیس سال کے ہوگئے ہو لیکن تم جذباتیات سے کام لیتے ہو،تم اگر نہیں بتانا چاہتے نا بتاؤ میں تمہیں فورس نہیں کروں گا لیکن کوئی بھی غلط کام

کرنے سے پہلے سوچ لینا تم کس کے بھائی ہو!!"اسوقت وہ بلکل سنجیدہ تھا۔

بھائی کچھ نہیں کر رہا میں!!"اسکے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی" تھی۔میر اسکے کندھے کو تھپتھپا کر کمرے سے نکل گیا۔

بھائی میں غلط نہیں کررہا آپ کا بھائی کچھ غلط نہیں کرسکتا!!"میر کے" جانے کے وہ اضطرابی کیفیت میں گھر گیا تھا،اسکا ضمیر اسے ملامت کر رہا تھا لیکن وہ بار بار اسے جھٹک رہا تھا۔

****

ناشتے کے ٹیبل پر سب موجود تھے،سب کچھ تو ویسا ہی تھا،بس کمی تھی تو نور کی تھی،کمی تھی تو نور اور شہریار کے نوک جھوک کی۔شہریار بے چینی سے پہلو بدل رہا تھا،نور اب تک ٹیبل پہ نہیں آئی تھی اور یہی بات اسے پریشان کر رہی تھی،وہ پوچھنا چاہتا تھا نور کہاں ہے لیکن بیچ میں آتی انا اسے یہ سوال کرنے سے روک رہی تھی۔

امی نور یونیورسٹی نہیں جائے گی؟!!"جب کچھ دیر اور گزر گیا لیکن نور" نہیں آئی تو فریال کو کو کچھ کھٹکا کل نور کا عثمان کے کمرے میں آنا اور آج ابھی تک ٹیبل پہ نہیں آئی تھی۔شہریار کے کان بھی جواب سننے کے لیے کھڑے ہوگئے۔

نور گھر پہ نہیں ہے !!"شگفتہ بیگم اداسی سے بتائی تھیں۔"

کیا مطلب گھر پہ نہیں ہے؟!!"احمد صاحب چونکے تھے ۔"

آپ لوگوں کے رویہ کو برادشت نا کرتے ہوئے اس گھر کو چھوڑ کر چلی" گئی ہے میری بچی!!"ان کا دل تو ویسا ہی بھاری ہورہا تھا سب کے ل پوچھنے پہ وہ رودی تھیں۔

کہاں گئی ہے اور کس کے ساتھ؟!!"احمد صاحب برہم ہوئے تھے۔"

"اپنے بھیا کے ساتھ گئی تھی بابا !!"عثمان کو ان کا "کس کے ساتھ" پوچھنا پسند نہیں آیا تھا۔

اب وہ واپس آنی بھی نہیں چاہیے،محلے میں بھی لوگوں کو خبر ہوگئی ہے" باتیں بنا رہے ہیں سب،اب اسکا یوں چلے جانا،مجھے تو کہیں نظر ملانے کے قابل نہیں چھوڑا!!"انکی آواز غصے سے تیز ہوئی تھی۔

اپ لوگوں کے وجہ سے تو گئی ہے،کیوں نہیں کیے یقین؟میری بچی کے" ساتھ اچھا نہیں کیے آپ لوگ،سچ کہتے ہیں باپ کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا !!"شگفتہ بیگم اب بھی انھیں اپنی خود ساختہ عزت کی پرواہ کرتے دیکھ کر آپے سے باہر ہوئی تھیں۔

تو کیا کرتا اس کی حرکت پہ پھولوں کا ہار پہناتا؟ !!"دونوں لڑنے پہ" آگئے تھے۔

بابا آپ چلیں یہاں سے!!"حماد بات کو بگڑتا دیکھ کر جلدی سے باپ کو" ساتھ لیے چلے گیا پیچھے شگفتہ بیگم رونے لگیں تھیں۔

امی آپ اب نور سے متعلق کوئی بات نہیں کریے گا،وہ خود کو بنا لے"
گی کہ اسے کسی کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی !!"عثمان انھیں چپ
کرانے لگا تھا۔

شہریار ساکت سا بیٹھا تھا،نور چلی گئی تھی اسے یقین نہیں آرہا تھا،دل میں
تکلیف ہونے لگی تھی،وہ چیئر گھسیٹا نکل گیا تھا۔

گاڑی سڑک پہ دوڑاتا وہ ایک طرف اب روک چکا تھا۔

نور کیوں چلی گئی تم؟!!"اسکی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گرا تھا۔"

نور مجھ سے ملے بغیر چلی گئی؟میں نے تمہارا یقین نہیں کیا نور،، صبر تو
کرلیتی تم،میں تو خود میں پھنس گیا تھا مجھے اس بھنور سے نکلنے تو دیتی،کل
ہی تو مجھے احساس ہوا تھا نور اپنی غلطی کا!!"وہ سٹیئرنگ پہ ہاتھ مارتا
بے بسی سے کہ رہا تھا۔

میں خود میں ہمت مفقود پا رہا تھا نور۔۔کیسے تم سے نظریں ملاتا میں؟کیسے؟!!"کچھ دیر بعد وہ بےدردی سے آنکھیں رگڑا تھا،سرخ ہوتی آنکھیں بکھرا حلیہ اسکی ازیت کی گواہی دے رہا تھا۔۔

خود پہ قابو پاکر وہ گھر کی طرف جانے والے راستے پہ گاڑی ڈال دی تھی،ارادہ نور کا ایڈریس پوچھنے کا تھا۔

نور میں تمہیں واپس لے آؤں گا!!"دل ہی دل میں پکا ارادہ کرچکا تھا" اب اسے مزید دیر نہیں کرنی تھی۔

ہر وقت ہر لمحہ ایک جیسا نہیں رہتا،یاد رکھنا اگر ایک بار کوئی چیز کھو دو" تو پھر دوبارہ نہیں ملتی!!"تب ہی اسکی سماعتوں میں نور کا کہا گیا جملہ گونجا تھا۔

www.novelsclubb.com

نہیں نور تم اتنی سخت دل نہیں ہو!!"دل اندر سے سہا تھا اگر نور واقعی" نا آئی تو لیکن پھر خود کو تسلی دی تھی۔

رخصت ہوا تھا آنکھ ملا کر نہ گیا

وہ کیوں گیا یہ بھی بتا کر نہ گیا

رہنے دیا نہ اس نے کسی کام کا مجھے

اور خاک میں بھی مجھ کو ملا کر نہ گیا

****

میں کہتی تھی شہریار مجھے کبھی چھوڑنا مت،لیکن دکھادی تم نے"
بےاعتباری،'تمہیں چھوڑدوں گا تو جیوں گا کیسے 'یہ سب لفاظی باتیں ہوتی ہیں ان میں کوئی صداقت نہیں ہوتی اور یہ بات مجھے اب سمجھ آئی ہے!!"اسکی آنکھیں بار بار بھیگ رہی تھی،ابھی تو شروعات تھی ایسا ہی ہونا تھا،اب نور کوئی دوسرے سیارہ کی مخلوق تو نا تھی جو ایکدم سے مضبوط ہوجاتی۔ابھی تو دل کو سمجھانے میں وقت لگنا تھا۔

نور رو کیوں رہی ہو؟!!"فرح اپنی دوست کی حالت دیکھ کر خود بھی اداس ہوئی تھی۔

اتنا سب کچھ ہوجانے کے بعد رو بھی نا؟!!"آنسو صاف کرتے ہوئے وہ" استہزاءیہ ہنسی تھی۔

میں کہتی تھی تم سے نور بتا دو سب کو لیکن تم نہیں بتائی!!"وہ اسکے" پاس ہی بیٹھ گئی تھی۔

اچھا ہوا نہیں بتائی فرح،اگر میں سب بتایتی پھر میرا یقین کرتے تو فائدہ" کیا،مزہ تو تب تھا جب وہ ابھی یقین کرتا !!"آنکھوں میں کرب ابھرا تھا۔

تو تم گھر کیوں چھوڑ دی وہی رہ کر خود پر لگے الزامات غلط ثابت کرکے" !!"دکھاتی

کیونکہ میں محبت اور عزت میں سے عزت کو چنی ہوں،جہاں میری کوئی" عزت ہی نہیں ہے وہاں رہ کر مجھے کرنا بھی کیا تھا،اور مجھے ضرورت نہیں ہے خود کو صحیح ثابت کرنے کی،میرا اللہ جانتا ہے میں کیسی ہوں بس میرے لیے وہی کافی ہے!!"اسکا لہجہ اسوقت مضبوط تھا۔

اب تم کیا کرو گی؟ !!"فکرمندی سے پوچھا گیا تھا۔"

دو تین دنوں میں ڈگری مل جائے گی اور سی وی میں ابھی تین چار کمپنی میں ای میل کردوں گی !!"گیلی سانس اندر کھینچتے وہ ٹیبل سے لیپ ٹاپ اٹھا کر دوبارہ سے بیڈ پہ آگئی۔"

چلو بیسٹ آف لک!!"فرح اسکا ہاتھ تھپتھپا کر ناول کی کتاب لیتے اپنے بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔"

تم کب جارہی ہو؟!!"نور فرح کی جانب دیکھی تھی۔"

ڈگری مل جائے پھر اسکے دو تین بعد چلی جاؤں گی!!"وہ کتاب پہ ہی نظریں جمائے جواب دی تھی۔"

دل کرتا ہے تمہیں پکاروں شہریار،پھر سوچتی ہوں جس کو چھوڑتے وقت میری چیخیں نہ سنائی دی اس کو میری پکار سے کیا فرق پڑے گا!!"دل ہی دل میں وہ اس سے شکوہ کناں تھیم"

نور خالی خالی آنکھوں سے لیپ ٹاپ کی اسکرین دیکھنے لگی تھی۔زندگی نے اس موڑ پہ بھی لانا تھا اسنے کبھی ایسا سوچا نہیں تھا۔

کیا بہت ضروری ہے؟

خواب پوش آنکھوں میں

آنسوؤں کا بھر جانا؟

حسرتوں کے ساحل پر

تتلیوں کا مر جانا؟

حبس کی ہواؤں میں

خوشبوؤں کا ڈر جانا؟

دل کے گرم صحرا میں

حشر ہی بپا ہونا؟

www.novelsclubb.com

درد لا دوا ہونا؟

کیا بہت ضروری ہے؟

اب تیرا جدا ہونا؟

****

بھابھی بھائی کہاں ہیں؟!!"وہ سیدھا فریال کے پاس آیا تھا،انداز میں عجلت جھلک رہی تھی،بکھرا سا حلیہ فریال کو اسکو دیکھ کر دکھ ہوا تھا۔

سب ٹھیک تو ہیں نا؟ !!"کہیں اسے سچ تو معلوم نہیں ہوگیا؟فریال کے دل میں فوراً ہی یہ خیال آیا تھا۔

ہاں سب ٹھیک ہے،اسٹیشن میں ہیں کیا؟!!"اسکے پوچھنے پر وہ ہاں میں سر ہلائی تھی،بنا دیر کیے وہ جیسے آیا تھا ویسے ہی چلے گیا تھا۔

یا اللہ اسے کچھ معلوم نا ہوا ہو!!"فریال خوفزدہ سی رب سے دعا مانگنے لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

شہریار اسٹیشن پہنچا تو ایک اہلکار سے اسکا سامنا ہوا تھا۔

ایس پی عثمان سے ملنا ہے....بھائی ہوں میں انکا!!"اہلکار کو منہ کھولتا دیکھ کر فوراً سے اپنا رشتہ بتایا تھا۔اہلکار اسے عثمان کے روم کے پاس لے گیا تھا۔

عثمان جو کوئی کیس کی ورق گردانی کر رہا تھا،بنا دستک کے کسی کے اندر آنے پر غصے سے سر اٹھایا تھا لیکن شہریار کو دیکھ کر وہ چونکتے ہوئے اپنی کرسی سے کھڑا ہوا تھا۔

.شہریار تم؟ !!"حیرانی سے استفار کیا گیا تھا"

بھائی نور کہاں ہے؟!!"بنا ادھر اُدھر کی کیے وہ مطلب کی بات پہ آیا تھا۔

اب بہت دیر ہوچکی ہے!!"اسکے آنے کا مقصد جان کر وہ گہری سانس" لیتا دوبارہ بیٹھ چکا تھا۔

کوئی دیر نہیں ہوئی،اپ مجھے اسکا ایڈریس دیں!!"اسکا انداز ضدی بچے" جیسا تھا۔

www.novelsclubb.com

جب میں تمہیں روک رہا تھا تب کیوں نہیں رکے؟اب جاؤ یہاں سے" میں کچھ نہیں کرسکتا!!"بھائی کی آنکھوں میں تکلیف کے اثار دیکھ کر عثمان کا دل بھی تڑپا تھا۔

بھائی ہوں میں آپکا ایسا نہیں کر سکتے آپ میرے ساتھ!!"ٹوٹا بکھرا لہجہ" عثمان کو بھی ازیت سے دوچار کر گیا تھا۔

شہریار تمہیں اگر ڈھونڈنا ہے تو خود ڈھونڈ لو،میں نہیں بتاسکتا نور نے" مجھے اپنی قسم دی ہے !!"عثمان اس سے نظریں چرایا تھا۔

مطلب وہ خود تک جانے والی ساری راہیں بند کر گئی ہے !!"آنکھوں میں" بے یقینی تھی۔

شہریار جاؤ اور آئیندہ یوں اسٹیشن مت آنا !!"عثمان سے اسکا بکھرا وجود" دیکھا نہیں جا رہا تھا۔

سر ہلاتا ہوا وہ اپنی انکھوں کی نمی صاف کرتا وہاں سے چلے گیا تھا۔پیچھے عثمان ماتھے کو مسلتا ہونٹ بھینچ گیا تھا۔یہ کون سے دوراہے پہ وہ آکھڑا ہوا تھا ایک طرف بہن تھی تو دوسری طرف بھائی۔

****

شہریار بیڈ کے پاس بچھی قالین پہ بیٹھا ہوا تھا،بیڈ کی پائنتی سے ٹیک لگائے وہ ہارے ہوئے جواہری کی مانند دکھ رہا تھا۔کمرے میں نیم اندھیرا تھا۔

اسنے پاس رکھا اپنا سیل اٹھایا تھا،واٹس ایپ کھول کر ایک ان نون نمبر کا چیٹ اوپن کیا تھا اور چیٹ پہ ایک بار پھر سے نظریں ثانی کرنے لگا تھا۔

جہاں فرقان اسے اپنی اور نور کی چیٹنگ بھیجا ہوا تھا،نیچے ہی شہریار کا ریپلائی تھا۔

"تم جو کوئی بھی ہو جو بھیجنا ہے بھیج دو لیکن یاد رکھنا نور کا ساتھ نہیں چھوڑنے والا میں،مجھے اس پہ خود سے بھی ذیادہ یقین ہے!!"

اپنے ہی جواب کو پڑھ کر وہ رویا تھا۔

انکی یہ گفتگو نور کے خود کو بدلنے سے پہلی تھی۔اس بات کا ذکر وہ نور سے بھی نہیں کیا تھا کیونکہ اسے نور پہ پورا یقین تھا،لیکن پھر نور کا خود کو اچانک سے بدلنا،شہریار سے پہلے کی طرح گفتگو نا کرنا،شہریار کو تو اس

سے باتیں کرنے کی عادت تھی،پھر جب وہ اس سے ناراض بھی ہوا تو نور نے اسے منایا نہیں جبکہ نور اسکی ناراضگی برداشت نہیں کرتی تھی۔نور کو پھر بھی اپنی خفگی کی پرواہ کرتا نا دیکھ کر وہ الجھ چکا تھا۔

پھر اس دن تصویر کا دیکھنا وہ تصویر اصلی ہی تھیں،نور پہ تو اسے پہلے ہی بہت غصہ تھا،اس پہ اس شخص کا اس دن آنا وہ اپنے غصے میں سب کچھ اپنے ہی ہاتھوں برباد کرچکا تھا۔

نور مجھے تم پہ یقین ہے نور،میرا غصہ سب کچھ بہا لے گیا!!"وہ اب" اقرار کررہا تھا جب سننے والا کوئی تھا نہیں۔

دیر کردی ہاں میں نے اقرار میں

اب تہی داماں بیٹھا ہوں

****

نور ایک دو جگہ سے انٹرویو دے آئی تھی۔ابھی بھی وہ ایک جگہ سے انٹرویو دے کر آئی تھی،عثمان بھی اس سے روز ملنا آتا تھا۔

کیا ہوا؟!!"فرح فوراً ہی اسکے پاس آتے ہوئے پوچھی تھی۔"

ایسپرینس چاہیے،ایک تو مجھے سمجھ نہیں آتا جب تک بندہ کہی کام نہیں" کرے تو ایکسپرینس ائے گا کیسا،کوئی رکھے گا جب ہی تو آئے گا نا!!"نور غصے سے کہتی پاؤں سے کھوسہ اتارتی دیورا پہ دے ماری تھی۔

اسکی جی پی اے بہت اچھی تھی،وہ بلاشبہ ایک ذہین اسٹوڈنٹ تھی،اسکے پاس بہت سے سیمنار کے سرٹیفکیٹ بھی تھے،لیکن ایکسپرینس پہ آکے یہ ساری چیزیں کہیں پیچھے رہ جاتی تھیں۔

نور صبر رکھو ان شاء اللہ کوئی اچھی جاب مل جائے گی!!"فرح لب" چباتے ہوئے کہنے لگی تھی۔

کہاں سے لاؤں صبر؟تھک گئی ہوں میں!!"وہ سر ہاتھوں میں گرا گئی" تھی۔

ابھی سے تھکنے لگی ہو،ابھی تو اور کانٹوں سے بھری مسافت طے کرنی" ہے!!"فرح اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھتی حقیقت کا آئینہ دکھا رہی تھی۔

جانتی ہوں!!"اسکا لہجہ تھکا تھکا سا تھا۔"

مایوس نہیں ہو،رب سے دعائیں مانگو،دعائیں تقدیر بدل دیتی ہیں!!"فرح" محبت سے اسے سمجھا رہی تھی۔

نور سر ہلاتے ہوئے واشروم کی طرف بڑھ گئی تھی اب اسکا ارداہ اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہونے کا تھا۔

وہی تو ہے جس سے باتیں کرنے سے دل ہلکا ہو جاتا ہے،وہی تو ہے جو ہماری تکلیفوں میں ہمارا ساتھ نہیں چھوڑتا،وہی تو ہے جو اپنی نعمتوں کی برسات کرتا ہے،وہی تو ہے جو سب سے زیادہ محبت کرتا ہے،وہی تو ہے جس کے آگے جتنے چاہے آنسو بہا دو ،بے شک اللہ ہی تو جو سب سے زیادہ ہم سے محبت کرتا ہے۔

www.novelsclubb.com

****

سر فرحانہ لیو کے لیے اپلائی کی ہیں!!"نینا اسے اطلاع دی تھی۔"

کیا مطلب؟اتنا اہم پروجیکٹ چل رہا ہے اور وہ چھٹی کا سوچ رہی"
ہیں!!"حیدر غصے سے کہا تھا۔

سر انکی طبعیت کافی ناساز ہے!!"نینا دھیمے لہجے میں وجہ بتائی تھی۔"

مجھے نہیں پتہ فوراً کسی دوسرے سول انجینئر کا بندوبست کرو،میں اس"
پروجیکٹ کو لے کر کوئی بھی نقصان نہیں چاہتا !!"برہمی سے کہا گیا تھا۔

!!"یس سر میں ہی آج ہی کرتی ہوں"

مجھے آج ہی چاہیے!!"حیدر تنبیہی لہجے میں بولا تھا۔"

سر اگر روزی کے ہینڈ اور کردیں!!"نینا اسی کمپنی کی دوسری سول انجینئر"
کا نام لی تھی۔

www.novelsclubb.com

نو وے اسے اپنے پروجیکٹ میں کام کرنے دو،کسی نیو کو ہائیر"
کرو!!"حیدر فوراً انکار کرگیا تھا۔

اوکے سر!!"نینا سر ہلاتی جانے لگی تھی۔"

یار تجھے کہا ہے معلوم کروا کون پیچھے پڑا ہے،لیکن تو اب تک کچھ بتایا" ہی نہیں!!"حیدر نینا کے جاتے ہی اپنے دوست کو کال ملایا تھا۔

یار مجھے خود سمجھ نہیں آرہا،کیسا دشمن ہے جو رک رک کے وار کر" رہا،کبھی بیچ میں غائب ہوجاتا ہے،میں کہاں سے تجھے ثبوت دوں!!"حیدر پریشانی سے دوسرے جانب کی بات سنتے ہوئے کہا تھا۔

پتہ نہیں،چل بس تو دیکھتے رہنا کچھ کلو ملے تو بتانا !!"الوداعیہ کلمات" کہتے ہوئے کال کٹ کرچکا تھا۔

****

نور آج پگر انٹرویو دینے کے لیے آئی ہوئی تھی،سامنے کھڑی خوبصورت سے عمارت پہ وہ نظریں جمائے تھی،سورج کی کرنیں آنکھوں پہ پڑی تو فوراً پلکیں گرا گئی تھی،لیکن دوبارہ سے اسکے کمپنی کے نام پہ نظریں جمائی تھی "حیدر کنسٹرکشن"۔۔۔

حیدر رضا پسند آگیا ہے کیا؟بات پکی سمجھے پھر؟!!"وہ تینوں شرارت سے کہتی کھلکھلائی تھیں۔

فضول ہی بولنا تم لوگ!!"نور ان تینوں پر کشن پھینکی تھی"

دور کہیں سے کھکھلاہٹ گونجی تھی،وہ انکی باتوں کو یاد کرتی اداس مسکراہٹ لیے سر جھٹکتے ہوئے ماربل کی سیڑھیوں کو پار کرتے شیشے کا دروازہ کھول کر اندر جاچکی تھی۔

کیا یہاں سے بھی ریجیکٹ ہونا ہے مجھے؟!!"وہ سوچتے ہوئے ویٹنگ ایریر" میں بیٹھ چکی تھی۔

دو گھنٹے کی خواری کے بعد وہ مایوس سی اس بلڈنگ سے نکل رہی تھی۔

یا اللہ میں کہاں سے لاؤں ایکسپرینس؟!!"یہاں سے بھی اسے ریجیکٹ" کیا جاچکا تھا۔

وہ کمپنی کے قریب ہی ایک کیفے میں چلی گئی تھی،صبح بنا ناشتہ کیے ہی وہ یہاں آگئی تھی۔

****

نینا کسی سول انجینئر کو ہائیر کیا؟!!"حیدر اسے اپنے روم میں بلا کر برہمی" سے استفار کررہا تھا۔

نو سر!!"نینا جیسے منمنائی تھی۔"

کل سے اب تک بائیس گھنٹے گزر چکے ہیں اور ایک سول انجینئر ہائیر" نہیں ہوسکا،کر کیا رہے ہو تم لوگ !!"خانزادہ کے کالز سے ویسے ہی وہ ڈسٹرب ہوچکا تھا۔

سر کوئی معیار پہ پورا نہیں اتر رہا!!"کل سے اب تک لی جانے والی" انٹرویو کا حوالی دی تھی۔

www.novelsclubb.com

راشد علی کو بلا کر لائیں!!"راشد جو سب کا انٹرویو لے رہا تھا۔"

یس سر!!"راشد کو وہ فوراً ہی بلا لائی تھی۔"

کسی کو اب تک رکھا کیوں نہیں!!"ٹیبل پہ دونوں ہاتھ رکھے وہ غصے" بھری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

سر ابھی تک کوئی اس پوسٹ کے لیے سوئیٹبل نہیں لگا،ایک لڑکی ابھی" آئی تھی سب کچھ پرفیکٹ تھا سر بٹ انکے پاس ایکسپرینس نہیں تھا!!"وہ جلدی سے اسے بتانے لگا تھا۔

کال کریں اور اسے اپائنٹ کرلیں!!"حکم دیا گیا تھا۔"

سر لیکن ایکسپرینس؟!!"وہ حیران ہوا تھا۔"

نینا کال کریں وہ جو بھی تھیں اور کہے انھیں اپائنٹ کر لیا گیا ہے اپنا" اپائنٹمنٹ لیٹر آکر لے جائیں!!"وہ اسے سرے سے نظر انداز کرکے نینا سے مخاطب ہوا۔

www.novelsclubb.com

اوکے سر!!"نینا اسکے روم سے نکل گئی تھی۔"

آپ بھی جاسکتے ہیں!!"راشد کو کھڑا دیکھ کر وہ کہا تھا۔"

****

غائب دماغی سے کافی پیتے وہ اپنی زندگی کا محاسبہ کر رہی تھی کہ ٹیبل پہ رکھا اسکا فون بجا تھا۔نمبر وہی تھا جس سے اسے انٹرویو کے لیے بلایا گیا تھا۔

اب کیوں کال آرہی ؟!!"وہ نا سمجھی سے کال اٹھا چکی تھی۔"

میم نور فاطمہ!!"مہذب سے انداز میں پوچھا گیا تھا۔"

جی کہیے!!"نور حیران سی تھی۔"

میم آپکو حیدر کنسٹرکشن میں ایز آ سول انجینئر ہائیر کرلیا گیا ہے،اپ اپنا اپائنٹمنٹ لیٹر آکر لے جائیں !!"سابقہ لہجے میں کہا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

واٹ؟کب آؤں لینے!!"نور کے چہرے پہ خوشی کے کئی رنگ بیک"" وقت آئے تھے۔

!!"ابھی آجائیں یا پھر کل"

اوکے میں ابھی آتی ہوں!!"نور کی خوشی کی انتہا تھی،وہ جلدی سے کال" رکھتے بیگ اٹھا کر باہر لپکی تھی۔

کیفے سے نکل کر وہ کچھ قدم کا فاصلہ عبور کرکے پھر سے اسی بلڈنگ کے اگے کھڑی تھی،اب اسکی آنکھوں میں کسی قسم کا خدشہ نہیں بلکہ خوشیاں تھیں۔

نور خوشی کے عالم میں تیزی سے ریسپیشنسٹ کے پاس گئی تھی۔

!!"میم آپ سیکینڈ فلور میں چلی جائیں وہاں سے آپکو مل جائے گا" پروفیشنل مسکراہٹ کے ساتھ کہا گیا تھا۔

اوکے تھینک یو!!"خوشی سے نور کی سانس پھول رہی تھی،یہ جاب مل" جانا اسکے لیے بہت اہم تھا،وہ تیزی سے سیکینڈ فلور کی طرف بڑھی تھی۔

لفٹ کی طرف جاتی کوریڈور میں اسوقت اکا دکا لوگوں کے علاوہ کوئی نہیں تھا سب ہی اپنے کام میں مصروف تھے۔

تیزی سے جاتی نور کسی سے ٹکرائی تھی نتیجا ہاتھ میں پکڑی فائل نیچے گری تھی۔

میم آنکھیں کھول کر چلیں!!"وہ نیچے جھک کر فائل اٹھاتی لڑکی کو دیکھ" کر بولا تھا۔

سو سوری سر وہ مجھے اپنائنٹمنٹ لیٹر لینے کے لیے بلایا گیا ہے تو" ایکسائٹمنٹ میں!!"....وہ کہتے ہوئے جیسے ہی سیدھی ہوکر سامنے کھڑے شخص لو دیکھی تھی اسکی زبان کو بریک لگی تھی۔

حیدر اسکا بولتے بولتے رک جانا اور آنکھوں میں در اتی حیرانی کو دیکھ کر بھنور اچکائے تھے،سامنے کھڑی پر کشش چہرہ والی گندمی رنگت کی لڑکی کالی کانچ جیسی آنکھیں چہرے میں موجود معصومیت حیدر رضا کو لمحے کے لیے مسرمائز کر گئی تھی۔

سر حیدر!!"اسکے لب ہلے تھے۔"

مس جاب ملنے پہ ایکسائٹمنٹ تو سمجھ میں اتی ہے لیکن اوور"
ایسائٹمنٹ!!"اسے سمجھنے میں دیر نہیں نہیں لگا تھا یہ وہی لڑکی ہے۔

سوری سر!!"نظریں جھکاتے وہ انگلیاں مڑورنے لگی تھی۔"

اٹس اوکے،آپ کل سے جوائنٹ کر رہی ہیں،میں وقت کا بہت پابند"
ہوں تو خیال رکھیے گا دیر نا ہو،بیسٹ آف لک!!"سنجیدگی سے اسے دیکھتے
ہوئے کہ رہا تھا۔

تھینک یو سو مچ سر!!"وہ مسکرائی تھی،جاب ملنے پہ وہ جتنی خوش تھی"
آج تک حیدر رضا نے کسی اور کو اتنا خوش نہیں دیکھا تھا،اسکے مسکراتے
چہرے سے وہ نظریں ہٹاتا سر کو ہلکے سے جنبش دے کر وہاں سے جاچکا
تھا۔

www.novelsclubb.com

****

بھیا میں بہت خوش ہوں آج!!"عثمان کے ساتھ وہ باہر آئی ہوئی تھی۔۔اسکے نا نا کرنے کے باوجود عثمان اسے ڈنر کرواچکا تھا،اب واپسی ہاسٹل چھوڑنے جارہا تھا۔

!!"خوش تو میں بھی ہوں میری گڑیا کو ایک اچھی جگہ جاب مل گئی ہے"

حیدر کنسٹرکشن بہت خوبصورت بنایا ہوا ہے،وہاں کی ہر چیز بہت" خوبصورت تھی !!"اپائنٹمنٹ لیٹر لینے کے بعد وہ سکون سے دیکھتے ہوئے آئی تھی۔

دیکھا ہوا ہے میں نے !!"عثمان اسکی بات پہ مسکرایا تھا۔"

آپ گئے ہیں کیا؟!!"نور حیران ہوئی تھی۔"

جی بالکل حیدر رضا میرا دوست ہے !!"اطمینان سے وہ ایک بم پھوڑ چکا تھا۔

واٹ؟یو مین حیدر رضا اور آپ فرینڈ ہیں؟!!"دوبارہ سے تصدیق چاہی" تھی،جس پہ وہ سر ہلایا تھا۔

اچھا بھیا لیکن آپ نہیں بتایے گا کہ میں آپکی بہن ہوں!!"اسنے کچھ" سوچتے ہوئے عثمان کی جانب دیکھا تھا۔

کیوں بھئی؟!!"اسکی سوچ تک تو وہ پہنچ چکا تھا لیکن پھر بھی اسکے منہ" سے سننا چاہا تھا۔

میں نہیں چاہتی آپکی وجہ سے مجھے کوئی فیور ملے،جو کرونگی کمپلیٹلی سیلف" !!"ورک

گھر میں سب کیسے ہیں؟!!"کچھ توقف کے بعد آہستگی سے پوچھی تھی۔

ٹھیک ہی ہیں،شہریار تمہارا پوچھ رہا تھا!!"کہتے ہوئے وہ کن اکھیوں سے" اسکا رئیکشن دیکھنا چاہا تھا،جہاں شہریار کے ذکر پہ تکلیف دہ تاثرات اسکے چہرے پہ آئے تھے۔

www.novelsclubb.com

تم اب دوبارہ گھر نہیں جاؤ گی؟!!"عثمان اسے خاموش دیکھتے دوبارہ پوچھا" تھا۔

آؤں گی تب جب خود کو کسی مقام پہ پہنچا دوں گی،اور رہی بات شہریار" کی تو اب وہ صرف میرا کزن ہے!!"نور سمجھ گئی تھی وہ کیا پوچھنا چاہ رہا ہے۔

چلو جاؤ اور جلدی سوجانا،حیدر رضا بہت پنکچول ہے!!"ہاسٹل لے آگے" گاڑی روک کر اسنے ہنستے ہوئے کہا تھا۔

بتاچکے ہیں وہ خود !!"جواباً وہ بھی مسکراتے ہوئے اللہ حافظ کہ کر اندر" چلی گئی۔

****

صبح سویرے اٹھ کر وہ نماز ادا کرنے کے بعد وقت پہ تیار ہوکر گھر سے نکل چکی تھی۔ایک لڑکی کے ساتھ وہ آفس کے اسٹاف سے مل چکی تھی اور اسوقت وہ اپنے کیبن میں بیٹھی تھی،پہلا دن تھا..نئ جگہ نئے لوگ نیا ماحول اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر رہے تھے۔

مس نور آپ کو سر حیدر بلا رہے ہیں!!"وہی لڑکی اندر آئی تھی جو اسے" یہاں بٹھا کر گئی تھی،پینٹ کوٹ میں ملبوس بالوں کی اونچی پونی بنائے،پر اعتماد سی لڑکی تھی۔

آفس کس طرف ہے!!"سر ہلاتے ہوئے نور چیئر سے اٹھی تھی۔"

تم یہ چادر اتار سکتی ہو!!"نور پستئی رنگ کی گھٹنے تک آتی کرتی کے" ساتھ وائٹ کیپری پہنی ہوئی تھی،وائٹ کلر کے اسکارف سے اسٹیپز ڈال کر خوبصورت سا حجاب کیا ہوا تھا ساتھ ہی کالے رنگ کے دھاگے کی کڑھائی کی ہوئی چادر اچھی طرح سے خود پہ اوڑھ رکھی تھی۔۔

آئی ایم کمفرٹبل ان اٹ!!"نور نرم مسکراہٹ سے کے ساتھ انکار کرچکی " تھی۔

www.novelsclubb.com

ایس یور وش،بائے دا وے آئی ایم نینا،پرسنل سیکرٹری آف سر حیدر رضا" پلس آرکیٹیکٹ آف دس کمپنی!!"اسکے ساتھ چلتے ہوئے اپنا تعارف کرانے لگی۔

آپ اچھی ہیں!!"نور جھجک کے اسکی تعریف کی تھی۔"

ہر کسی کے ساتھ نہیں!!"نینا ہنسی تھی۔"

!!"کیا مطلب؟"

مطلب یہ کہ تمہارے چہرے کی کیوٹنس مجھے اپنے طرف اٹریکٹ کررہی" ہے!!"اسکے کہنے پر نور جھینپ کر مسکرادی۔

یار تم کتنا شرماتی ہو؟!!"نینا حیرانی سے اسے دیکھی تھی۔"

آپ ہر کسی سے اتنی جلدی فری ہوجاتی ہیں؟!!"نور بھی اب اسکے انداز" پہ بےڈھرک پوچھی تھی،ابھی ملے فقط ڈھائی گھنٹے ہی ہوئے تھے اور نینا کی باتیں۔

www.novelsclubb.com

نور ڈارلنگ ابھی تو بتایا ہے صرف تم سے!!"اسکے آنکھ مارنے پر نور نفی" میں سر ہلائی تھی۔

!!"آپ مجھے بہت ٹف ٹائم دینے والی ہیں"

صحیح سمجھی ویسے تمہیں تو ابھی ایک اور بات بھی بتانی ہے ابھی تو تم سر" کے پاس سے ہوکر آجاؤ اس سے پہلے وہ خشک مزاج باس کا ٹیمپریچر بڑھ جائے!!"آخر میں ڈرامائی انداز اختیار کیا گیا تھا۔

سوفٹ نیچر کے تو ہیں!!"نور کے زبان سے پھسلا تھا۔"

لڑکی تم کب مل لی؟ !!"نینا حیرانگی سے پوچھی تھی۔"

!!"وہ میں کل جب اپائنٹمنٹ لیٹر لینے آئی تھی"

اچھا جاؤ تم کچھ دنوں میں خود ہی پتہ چل جائے گا کتنے سوفٹ نیچر" ہیں!!"نینا ہنستے ہوئے آفس کے جانب اشارہ کی تھی۔

السلام علیکم سر!!"اجازت ملنے پر وہ اندر گئی تھی۔کشادہ ڈیسنٹ صاف" ستھرا پرسکون آفس تھا۔

www.novelsclubb.com

وائٹ شرٹ کے اوپر بلیک کوٹ پہنے،بائیں کلائی میں ہمیشہ کی طرح گھڑی تھی،ہلکی داڑھی اس پہ سوٹ کرتی تھی،وہ بلا کا وجیہ انسان تھا۔اسکے چہرے پہ ایک الگ ہی قسم کی اٹرکشن تھی۔

اسکے ٹیبل پہ فائلوں کا پلندہ کھلا تھا،ایک فائل کو بند کرتے سر کے اشارے سے سلام کا جواب دے کر وہ اسے بیٹھنے کو کہا تھا۔

مس نور آپ پر بھروسہ کرتے ہوئے اہم ترین پروجیکٹ کا حصہ بنانے" جارہے ہیں،امید ہے آپ ہمیں مایوس نہیں کرینگی،سیکینڈلی ورک آور میں آپ کسی کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے نا دکھے اور نا ابھی جس طرح کوریڈور میں نینا کے ساتھ کر رہی تھی!!"حیدر کے سنجیدگی سے کہنے پہ نور کی آنکھیں پھیلی تھیں۔

سر وہ نینا کچھ کہ رہی تھیں!!"نور ہچکچاتے ہوئے وضاحت دینے لگی" تھی،اسکے ذہن و گماں میں نہیں تھا اتنی چھوٹی چھوٹی چیزیں نوٹ کی جائیں گی۔

www.novelsclubb.com

وٹ ایور،اینڈ ریمیمبر ون تھنگ کوئی بھی غلطی قابلِ معافی نہیں ہوگی" چاہے چھوٹی ہو یا بڑی،آپ کو اسی وقت فائر کردیا جائے گا!"دونوں ہاتھ کو باہم پھنسائے وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

سر یہ کیسا رول ہے؟گناہ بھی قابل معافی ہوتے ہیں غلطی تو پھر دور کی" بات ہے!!"اسکی آنکھیں ناچاہنے کے باجود بھی نم ہورہی تھیں،اسکی جانب دیکھتے نور بھی اب کے سنجیدگی سے پوچھی تھی

نور کو رونا آرہا تھا،پہلے ہی دن جب بنا کسی بات پہ وہ اپنی اتنی کہے چلے جارہا تھا جب کبھی کوئی غلطی سرزد ہوئی تو تب کیا عالم ہوگا۔

آپ مجھ سے آرگیومنٹ نہیں کرسکتی!!"تنبیہی نگاہوں سے اسے دیکھا تھا" لیکن اسکی آنکھوں میں چمکتی نمی وہ ایک پل کے لیے ٹھر سا گیا تھا۔

اوکے سر،اگر آپ کی اجازت ہو تو ایک سوال پوچھنے کی جسارت کر سکتی" ہوں!!"کہاں عادت تھی اسے اتنا سننے کی،غصہ تو وہ نکال نہیں سکتی تھی کیونکہ جاب کی اسے ضرورت تھی،جب ہی مٹھی کو سختی سے بھینچے چبا چبا کر لفظ ادا کی تھی۔

جی کریں!!"اسکی سختی سے بند مٹھی بھینچے ہونٹ اور غصے ضبط کرنے کے" باعث ہوتا سرخ چہرہ حیدر رضا کو یہ سب نیا اور دلچسپ لگا تھا۔تجسس ہوا

تھا اسکے اتنے غصے کی وجہ جاننے کا،یہ باتیں تو وہ سب سے کہتا تھا جس پہ عموماً سب کا یہی جواب ہوتا تھا ہم کوئی غلطی نہیں کریں گے۔

آپ ہر کسی کو بغیر کسی بات کے اتنا سناتے ہیں؟!!"آواز حتی المقدور" دھیما رکھا گیا تھا۔

سنایا اور میں نے کب؟ !!"حیرانی سے استفار کیا گیا تھا۔"

!!"ابھی یہ سب کیا تھا؟"

رولز اینڈ ریگولیشن!!"تینوں لفظوں پہ زور دیا گیا تھا"

اب آپ جاسکتی ہیں نینا سے ورک ڈسکس کرلیں!!"اسے جانے کا کہا تھا" جس پہ نور خراب موڈ کے ساتھ کرسی سے اٹھی تھی۔اسکے جاتے ہی وہ خود سے انجان دھیمے مسکرایا تھا پھر سر جھٹک کر کام میں مصروف ہو کا تھا۔

www.novelsclubb.com

کہاں جارہی ہو اب میرے ساتھ ہی تمہارا ڈیسک سیٹ کردیا گیا"
ہے،یہاں تشریف لے آیئے!!"نینا مسکراتے ہوئے اپنے بائیں جانب
اشارہ کی تھی۔

افف...میں اپنی چیزیں لے کر آتی ہوں!!"نور گہری سانس بھری تھی۔"

سب کچھ منگوالی ہوں بس تمہاری کمی ہے،خیر یہ بتاؤ کتنے سوفٹ؟!!"نینا"
کو اسکے تاثرات دیکھتے مسکراہٹ چھپاتے پوچھنے لگی تھی۔

سوفٹ نہیں پورے کے پورے روڈ ہیں!!"غصے سے نینا کی بات کاٹ"
کر کہی تھی۔

اتنے جلدی اسٹیٹمنٹ چینج؟!!"نینا آئبرو اچکائی تھی۔"

www.novelsclubb.com

اندازہ لگانے میں جلدی کردی تھی،آئیندہ جب تک کسی سے تین چار بار"
مل لوں نا کوئی تبصرہ نہیں کروں گی!!"خفگی بھرے انداز میں کہتی وہ
دھپ سے اپنی کرسی میں بیٹھ چکی تھی۔

****

حسین منزل کا نور کے جانے کے بعد سب نظام ہی بدل گیا تھا۔شگفتہ بیگم اپنا زیادہ تر وقت کمرے میں گزارنے لگی تھیں۔سب کچھ نورین اپنے ہاتھ میں لے چکی تھی۔

چار پانچ ملازماؤں کا مزید اضافہ کیا گیا تھا،پہلے گھر میں جو کھانا گھر کی خواتین بناتی تھیں،اب ملازمین بنانے لگے تھے،فریال اور نورین صرف اپنے نگرانی میں کام کرواتی تھیں۔

تم کیوں آج کل پریشان رہتی ہو؟!!"دونوں شام کے وقت لان میں" بیٹھی چائے کی چسکیاں لے رہی تھیں۔

نور کا سوچتی ہوں غلط کی ہوں میں اسکے ساتھ!!"کپ کے کنارے پہ"" انگلی پھیرتی وہ مضطرب سی گویا ہوئی۔

www.novelsclubb.com

نور کو گئے ہوئے ہفتہ ہونے کو آرہا ہے اور تم اب تک اسی ایک نکتے" میں پھنسی ہو !!"نورین تاسف سے اسے دیکھی۔

تو اور کیا کروں؟!!"بیزاری سے پوچھا گیا تھا۔"

سکون سے اپنی زندگی جیو،جو کرنا ہے اپنی مرضی سے کرو،اب تو گھر کے" بھی کوئی کام نہیں کرنے ہوتے!!"نورین مزے سے کہنے لگی تھی۔

مجھے کیا فائدہ ہوا بھابھی؟یہ سب کچھ کرکے میں پہلے بھی یہاں ویسے ہی" !!"رہتی تھی جیسے اب رہ رہی ہوں

کیا چاہتی ہو تم؟!!"جانچتی نگاہوں سے دیکھتی وہ اسکی سوچ تک اتر جانا" چاہتی تھی۔

!!"میں عثمان کو سب کچھ بتادوں گی"

جانتی ہو پھر کیا ہوگا،میرے ساتھ تو حماد زیادہ کچھ نہیں کریں گے کچھ" دن غصہ رہیں گے پھر سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا لیکن عثمان وہ جتنا نور کے لیے پوسیسیو ہے نا کہی تمہیں کوئی بھاری نقصان نا اٹھانا پڑ جائے!!"معنی خیزی سے کہی تھی جس پہ فریال لب بھینچ گئی۔

فریال اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی تھی،دروازہ بند کرکے اہنا سیل فون اٹھائی تھی،کونٹیکٹ نمبر سے اپنی بہن کا نمبر نکالا تھا۔

السلام علیکم آپی کیسی ہیں؟!!"کال ریسوو ہوتے ہی فریال سلام کی" تھی۔سلام دعا کے بعد فریال اسے نور والی بات گوش گذار کروائی تھی۔

فری تم پاگل تو نہیں ہو؟کم از کم اس فضول کام میں ساتھ دینے سے" پہلے مجھ سے تو ڈسکس کرتی!!"مریم اسکی بات سنتے ہی سر پکڑ کر بیٹھ گئی تھی۔

آپی مجھے تو یہ کرکے کوئی فائدہ ہی نہیں ہوا،الٹا میرا ہی نقصان ہورہا ہے" عثمان اب بھی نور کا خیال رکھتے ہیں،پہلے تو اسکے خرچے انکل اٹھاتے تھے لیکن اب عثمان اسے دے رہے ہیں!!"فریال لب چباتے گویا ہوئی۔

!!"تمہیں کیسے پتہ؟"

کل نور سے بات کررہے تھے تو میں سن لی تھیں !!"فریال بیڈ شیٹ" میں انگلی سے لکیریں کھینچ رہی تھی۔

تم رہنا سدا کی بیوقوف،نورین تمہارا استعمال کی ہے صرف،میرے خیال" میں تو وہ سب کچھ اپنے ہاتھ میں لینا چاہتی ہے!!"اسنے اندازہ لگایا تھا۔

شاید صحیح کہ رہی ہیں آپ..گھر کو وہ اب اپنی مرضی سے چلا رہی ہیں!!"اسکی آواز آہستہ ہوگئی تھی۔

اچھا تم پریشان نا ہو میں کچھ سوچتی ہوں اور خبردار جو اب نورین کی کسی بات کو مانی!!"اسے اچھے سے تاکید کرے وہ فون رکھ چکی تھی۔

****

نور کو 'حیدر کنسٹرکشن 'میں کام کرتے ہفتہ ہوگیا تھا۔حیدر سے اسکی ملاقات کام کے سلسلے میں ہوتی رہتی تھی،اسکے علاوہ نینا کی تو اب اسے عادت ہوگئی تھی۔

یار تم چل رہی ہو مجھے کچھ نہیں پتہ!!"نینا اسے خانزادہ انڈسٹری کی پارٹی میں جانے کے لیے راضی کرنے کی کوشش کررہی تھی۔

نینا میں نہیں جاسکتی اور ویسے بھی پارٹی وغیرہ میں جانا مجھے نہیں پسند!!"نور چیئر کی پشت سے سر ٹکائے ڈھیلے سے انداز میں بیٹھی تھی۔

کوئی سولڈ ریزن بتاؤ؟!!"نینا نور کو گھوری تھی۔"

تم ایسے نہیں ماننے والی؟!!"نور مصنوعی ڈپٹنے والے انداز میں پوچھی تھی"
جس پہ نینا بھرپور معصومیت سے نہیں میں سر ہلائی۔

ہاسٹل نو بجے تک بند ہوجاتا ہے اور وارڈن بہت کھڑوس ہے پرمیشن"
نہیں دے گی!!"نور اب سنجیدگی سے اصل وجہ بتائی تھی۔

پارٹی میں سب کو جانا ہے اور مس نور آپ مجھے فائل کمپلیٹ کرکے"
ابھی سینڈ کریں!!"حیدر انکے کیبن کے پاس آکر سنجیدگی سے گویا ہوا۔اس
اچانک آمد پر دونوں ہی سیدھے ہوکر بیٹھی تھی۔

سر وہ آپ نے تو کہا تھا کل کرنے،ابھی تو میں جارہی تھی!!"نور"
ہچکچاتے ہوئے گویا ہوئی کیونکہ سب ہی کا آف ہوگیا تھا۔

اور اب میں ہی کہ رہا ہوں ابھی کرنے،ابھی کمپلیٹ کیجیے میں اپنے آفس"
میں ہوں!!"حیدر جیسے آیا تھا ویسا ہی جا بھی چکا تھا۔

یار اسکو مکمل کرنے میں تو بیس منٹ لگ جائیں گے!!"نور رونے والی"
صورت لیے نینا کو دیکھی تھی۔

یہ سر کو کیا ہوا ہے؟تمہیں آفس میں بلانے کے بجائے خود چل کر" آئے!!"نینا تعجب سی گویا ہوئی۔

یار کیا مسئلہ ہے؟مجھے اب جانا تھا !!"جھنجھلاتے ہوئے لیپ ٹاپ کھولنے" لگی تھی۔

نینا گھر نہیں جانا کیا؟!!"آفرین انکے کیبن کے پاس ائی تھی،نینا واپسی" میں اسی کے ساتھ جاتی تھی۔

میں رک جاؤں کیا؟!!"نینا فکرمندی سے نور کو دیکھنے لگی۔"

نہیں تم جاؤ میں بھی یہ کمپلیٹ کرکے چلے جاؤں گی!!"اسکے انداز پہ نور مسکرائی تھی۔

www.novelsclubb.com

شیور؟!!"یقین دہانی چاہی تھی۔"

ہنڈریڈ پرسنٹ!!"نور سے ملتے ہوئے وہ آفرین کے ساتھ چلی تھی،اب" نور اکیلی بیٹھی لیپ ٹاپ پہ کام کررہی تھی۔

افف یار آٹھ پچیسس ہوگئے ہیں،سر کو بھی آج ہی چاہیے تھا کھڑوس" ہیں بلکل!!"جیسے ہی کام مکمل ہوا وہ گردن دائیں بائیں ہلاتی بڑبڑائی تھی۔

مس نور!!"نور جو جلدی جلدی سامان سمیٹ رہی تھی آواز پہ ڈر کر" اچھلی تھی۔

سر ڈرادیا آپ نے!!"حیدر کو دیکھ کر پرسکون ہوئی تھی۔"

مجھے نہیں پتہ تھا آپ اتنی ڈرپوک ہیں!!"مسکراتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔"

اب پتہ چل گیا نا تو آئیندہ اس طرح نہیں ڈرایئے گا!!"نور کو لگا وہ اسکا" مذاق اڑایا ہے۔

ویسے میں ڈرایا نہیں تھا!!"نور کی تصحیح کی تھی۔نور بیگ اٹھاتی جانے کے" لیے بلکل تیار تھی۔

چلیں میں آپ کو ڈراپ بھی کردوں گا ساتھ آپکی وارڈن سے پرمیشن" بھی لے لوں گا !!"سنجیدگی سے وہ نور کے چہرے پہ نظریں جمائے کہ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

سر اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے اور پرمیشن...وہ میں خود دیکھ لوں"
گی!!"نور پہلے حیرانی سے اسے دیکھی تھی پھر انکار کرگئی تھی۔

!!"جانتا ہوں آپ نہیں دیکھ سکیں گی اس لیے خاموشی سے چلیں"

اور میں آپکی بات کیوں مانوں؟!!"نور سوالیہ انداز میں اسے دیکھی تھی۔"

کیونکہ پارٹی میں آنا ضروری ہے بصورت دیگر آپ کے نا آنے پر آپکو"
آفس سے نکال دیا جائے گا اور دوسری بات پرمیشن کی تو آپکی وارڈن
فہمینہ ناز آپکے کہنے پر تو پرمیشن نہیں دینے والی!!"حیدر آخر میں چیلنجنگ
انداز اپنایا تھا۔

آپ کیسے جانتے ہیں؟!!"نور حیران سی اسے دیکھ رہی تھی۔"

www.novelsclubb.com

کیونکہ ہم اپنے ایمپلائے کی خبر رکھتے ہیں اب آجائیں!!"اس سے کہتا ہوا"
وہ داخلی دروازے کی جانب بڑھا تھا نور اسکی پشت پہ نظریں جمائے اس
کے پیچھے چلنے لگی تھی۔

حیدر گاڑی ہاسٹل کے راستے میں ڈال چکا تھا۔گاڑی میں موجود خاموشی کو حیدر کے موبائل میں آتی کال نے توڑا تھا۔

بابا کی جان کیسے ہو؟ !!"محبت بھرے انداز میں کال اٹھاتے ہوئے پوچھا" گیا تھا۔

سوری بابا کو تھوڑا کام تھا نا جب ہی لیٹ ہوگئے..اچھا بابا آپ کے لیے" ڈونٹ لیتے ہوئے آئیں گے!!"دوسری جانب سے شکوہ کیا گیا تھا جس پہ حیدر مسکرا کر اسے منانے لگا تھا۔کچھ دیر اور باتیں کرنے کے بعد وہ فون رکھ چکا تھا۔

بیٹا تھا میرا!!"نور کو اپنی جانب متوجہ دیکھ کر مسکرا کر بتایا تھا۔"

!!"میریڈ ہیں آپ؟"

تھا اب نہیں!!"سنجیدگی سے سامنے دیکھتے ہوئے وہ ڈرائیو کررہا تھا۔"

آپ سے ایک بات پوچھوں؟!!"حیدر کچھ توقف کے بعد پوچھا تھا۔"

سر آپ بھی پرمیشن لیتے ہیں؟ !!"نور کا سوال جتنا ہی مزاحیہ تھا انداز" اتنا ہی روکھا۔

کیوں مجھے لینا منع ہے؟!!"حیدر بھنور اچکائے اسے دیکھتے ہوئے کہا" تھا۔نور کچھ کہے بغیر نفی میں سر ہلائی۔

آپ ہاسٹل میں کیوں رہتی ہیں؟!!"حیدر اسکے چہرے کا جائزہ لینے آیا تھا" جس کا رنگ متغیر ہوا تھا۔

آپ کیوں پوچھ رہے ہیں!!"اسکے تاثرات تنے تھے"

!!"کیونکہ آج کل کے دور میں ہاسٹل سیو نہیں ہے"

فادر کی ڈیتھ ہوگئی ہے اور مدر آئی ڈونٹ نو!!"بے تاثر لہجے میں کہتے" ہوئے وہ باہر کی طرف دیکھنے لگی تھی۔

کوئی ریلیٹیو تو ہوگا نا؟!!"حیدر جیسے کچھ جاننا چاہ رہا تھا اسکے تاثرات" سے۔

سر اب آپ پرسنل کو ئسچن کر رہے ہیں!!"نور اس سے پوچھنا چاہتی" تھی کیوں وہ یہ سوالات کرکے اسکے زخم ادھیر رہا تھا،لفظ ریلیٹیو پہ اسے سب یاد آنے لگے تھے،کتنی خوش رہتی تھی وہ سب کے ساتھ اور شہریار اسکے ساتھ مستی مذاق،اف اسکی ہر چیز میں تو وہی شامل تھا،اسکی آنکھیں نم ہونے لگی تھی،بہت احتیاط سے وہ آنکھ کے کنارے سے آنسو صاف کرنے لگی تھی لیکن حیدر رضا پھر بھی دیکھ چکا تھا۔

ہاسٹل پہنچ کر وہ دونوں وارڈن کے آفس میں بیٹھے تھے۔

سر حیدر رضا آپ؟ہمیں بلالیتے !!"وارڈن خوشامدید انداز اختیار کی تھی۔"

نور کل گیارہ بجے تک ہاسٹل آئیں گی،اسی سلسلے میں آیا ہوں!!"حیدر" مدعے پر آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

سر لیکن آپکو تو رولز اینڈ ریگولیشن کے بارے میں پتہ ہے،نو بجے کے" بعد داخلہ ممنوع ہے !!"فہمینہ نور کو دیکھتے ہوئے کہی تھی۔

جی..لیکن یہ میرے ساتھ جائیں گی تو آپ کو کوئی پرابلم نہیں ہونی" چاہیے!!"حیدر سنیجدہ لہجے میں کہا تھا۔

جی جی اگر آپ کے ساتھ جائے گی تو بھلا ہمیں کیا پرابلم ہو گی،بے شک" بارہ بجے چھوڑ جائیں!!"شیریں لہجے میں کہتے فوراً اجازت دی تھی۔

تھینک یو!!"حیدر فارمل انداز میں کہتا ہوا کھڑا ہو گیا تھا،نور بھی ساتھ" کھڑی ہوئی تھی۔

ٹائم پہ ریڈی رہیے گا اللہ حافظ!!"اس لمحے نرم لہجے میں کہتا ہوا نور کو" وہ کوئی اور حیدر رضا محسوس ہوا تھا،بنا کچھ کہے وہ سر ہلانے پر اکتفا کی تھی۔

میڈم یہ حیدر رضا اور اس لڑکی کا آپس میں کچھ چل رہا ہے!!"فہمینہ" ناز کے پاس کھڑی انکی پرسنل سیکرٹری اپنی ذہنی فطرت کے مطابق بولی تھی۔

لگ تو مجھے بھی کچھ ایسا ہی رہا ہے،ایسے تو کبھی یہ بندہ آیا نہیں،کام بھی" ہو تو صرف کال کرتا ہے اب اتنے سے کام کے لیئے خود آگیا!!"گہری سوچ میں ڈوبی وہ ہاتھ میں تھاما قلم گھما رہی تھی۔حیدر رضا فہمینہ ناز کو ایک اچھی آماونٹ ڈونیٹ کرتا تھا۔

کوریڈور میں کھڑی نور انکی یہ گفتگو سن کر ساکت کھڑی رہ گئی۔اسکے ذہن و گماں میں بھی نہیں تھا کہ یہ ایسا بھی سوچ سکتی ہیں،ڈھرکتے دل کو سنبھالتی وہ جلدی سے اپنے کمرے میں آکر لاک کرکے بیڈ میں لیٹ گئی تھی،پھر نم آنکھوں سے اپنے برابر میں خالی بیڈ کو دیکھا،فرح دو دن پہلے ہی اپنے گھر جاچکی تھی۔

یا اللہ کیا اکیلی لڑکی کے لیے یہ دنیا اتنی ہی مشکل ہے؟!!"آنسو نکل" نکل کر تکیے کو بھگونے لگے تھے۔

****

وہ نم آنکھوں سے اپنے موبائل میں کھلی تصویر دیکھ رہی تھی۔تب ہی اسکے پیچھے زاویار آکر کھڑا ہوا تھا۔

کیا سابقہ شوہر کی بہت یاد آرہی ہے؟!!"سگار سلگاتے استہزایہ لہجے میں" سوال کیا تھا۔

زاویار احمد اگر آنکھیں کھول کر دیکھو تو اس تصویر میں میرا بیٹا بھی نظر" آئے گا !!"آنکھوں کو بے‌دردی سے رگڑتی سخت لہجے میں کہا تھا۔

اوہ سوری سوری شنایہ ملک کو بیٹے کی یاد آرہی ہے!!!"سابقہ لہجے میں" کہا تھا۔

چاہے کچھ بھی زاوی وہ میرا بیٹا ہے،انسان ہوں میں،پتھر دل نہیں ہوں" میں،مجھے میرا بیٹا یاد آتا ہے،تم لوگوں کی خاطر میں اکیس سال اور پچیس سال کی عمر میں اپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی کی تھی جس کا پچھتاوا مجھے زندگی بھر رہے گا!!"اسکی انکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گرے تھے۔

شنایہ ملک میں نے زبردستی نہیں کی تھی کہ اس سے نکاح کرلو،یہ تم" خود میری محبت میں اپنی مرضی سے کی تھی،اور رہی بات ڈائیورز کی تو میں نے نہیں کہا تھا لینے!!"سلگتے ہوئے لہجے میں آنکھوں میں برہمی لیے اسے دیکھا تھا۔

کتنے بے حس ہو نا تم زاوی؟میں تمہارے لیے کیا کچھ نہیں کی اور" تم!!"...شنایہ ملک بات ادھوری چھوڑ چکی تھی۔

جب ہی کہتے ہیں محبت نہیں کرنی چاہیے،کیونکہ یہ اذیت کے سوا کچھ" نہیں دیتی !!"زاویار ملک شنایہ ملک کو روتے دیکھ کر گہرے لہجے میں کہا تھا۔

غلط بلکل غلط ..محبت سکون دیتی ہے،محبت خوشی دیتی ہے،محبت تپتی" دھوپ میں ٹھنڈی چھاؤں ہے لیکن جب تم جیسے انسان سے محبت ہو تو شاید پھر وہ ازیت بن جاتی ہے لیکن یہ ازیت محبت نہیں تم جیسا انسان دیتا ہے!!"تیز آواز میں کہتے ہوئے وہ کمرہ چھوڑ کر جا چکی تھی،پیچھے کھڑا

زاویار ملک حیران ہوا تھا اسکے اتنے شدید رد عمل پہ،آج کل وہ محسوس کر رہا تھا اسکی محبت میں ڈوبی لڑکی،اسکی ہر صحیح غلط ماننے والی آج کل اس سے دوبدو ہونے میں ذرا نہیں ہچکچاتی تھی۔

****

نور پیچ رنگ کا فراک زیب تن کی ہوئی تھی،لائٹ سے میک اپ کیے اب وہ پیچ ہی کلر کا اسٹالر لیے اسٹیپ ڈال کر خوبصورت سا حجاب کر رہی تھی،حجاب کرکے فارغ ہوئی تو اسکا موبائل رنگ کیا،نینا کی کال سمجھتے بیڈ سے موبائل اٹھائی تھی لیکن اسکرین میں چمکتا سر حیدر دیکھ کر وہ حیران سی کال اٹھا چکی تھی۔

السلام علیکم سر !!"سلامتی بھیجا گیا تھا۔"

وعلیکم السلام،ریڈی ہیں آپ؟!!"بھاری آواز میں سوال کیا گیا تھا۔"

آپ کیوں پوچھ رہے؟!!"مستعجب سی گویا ہوئی۔"

کیونکہ میں آپ کو لینے آرہا ہوں !!"پورچ میں کھڑی وہ اپنی کار بیٹھا" تھا،تمام گارڈز فوراً الرٹ ہوئے تھے۔اشارے سے ڈرائیور کو پچھلی سیٹ کا دروازہ کھولنے منع کیا تھا جس پہ وہ سمجھ گیا تھا حیدر رضا خود ہی ڈرائیور کرے گا۔

سر لیکن آپ کیوں آرہے ہیں؟میں نینا کے ساتھ جاؤں گی!!"نور فوراً" ہی پریشان ہوئی تھی۔

کیونکہ پرمیشن میں نے اپنے ساتھ جانے کی لی ہے نا کہ کسی اور کے" ساتھ!!"حیدر رضا اسکے اتنے سوال پہ نفی میں سر ہلایا تھا۔

ریڈی ہوں!!"دو لفظی جملہ کہ کر وہ کھٹاک سے فون رکھ چکی تھی۔"

یا اللہ کیا کروں میں؟!!"پریشان سی وہ اپنے رب سے محو ہوئی تھی۔کل" رات کی ان دونوں عورتوں کی بات یاد آئی تھی۔کچھ دیر یونہی بیٹھے رہنے کے بعد اسکے موبائل پہ میسج آیا تھا۔بیزاری سے وہ چادر اوڑھتی کلچ اور موبائل اٹھاتی باہر نکل گئی تھی۔

حیدر رضا بلیک پینٹ کوٹ میں ٹائی لگائے بہت ہینڈسم لگ رہا تھا،گاڑی سے ٹیک لگائے دونوں پاؤں کو قینچی کی صورت دیے،ہاتھ باندھے وہ سامنے سے آتی نور کو دیکھ رہا تھا۔کچھ تھا جو اسے نور کی طرف کھینچ رہا تھا۔

یا اللہ ایک تو اس شخص کے گارڈز!!"آگے پیچھے گارڈز کو دیکھ کے وہ" بڑبڑائی تھی۔اسکے قریب آنے پر وہ اسکے لیے دروازہ کھول چکا تھا۔

سر کیا آپ اپنے ہر ایمپلائز پہ اتنی مہربانی کرتے ہیں؟!!"گاڑی اسٹارٹ" ہوتے ہی نور سخت لہجے میں استفار کی تھی۔خود پہ پڑتی ہاسٹل کی لڑکیوں کی نظریں اسے اور غصہ دلا گئی تھی۔

کیا مطلب؟کیا کہنا چاہتی ہیں؟!!"اسکے لب و لہجے پہ وہ حیران سا استفار" کیا۔

www.novelsclubb.com

پرمیشن لینا آپکا نہیں میرا مسئلہ تھا؟پھر کیوں آئے آپ؟جاب سے نکلتی" تو میں نا آپ کو کیا نقصان ہوتا؟!!"وہ سراپا سوال بنی تھی،اسکے سوالوں پہ ایک لمحے کو حیدر بھی ساکت ہوگیا۔کیوں کیا اسنے یہ سب؟

کیونکہ ابھی آپ ہمارے ایک اہم پراجیکٹ کا حصہ ہیں!!"اس پہ سے" نظریں ہٹاتے اب وہ سامنے دیکھ رہا تھا۔اندر کہیں بہت کچھ چل رہا تھا،وہ خود کو اسوقت سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

****

وہ دونوں اب وینیو پہ پہنچ چکے تھے۔گارڈ فوراً دروازہ کھولے تھے۔نور انٹرنس کے سامنے کھڑے ہوکر تذبذب کا شکار ہوئی،فیملی گیڈرنگ ایک الگ ہی چیز ہوتی ہے اور بزنس پارٹی اٹینڈ کرنے کا اسکا پہلا اتفاق تھا۔

چلیں مس نور؟!!"حیدر اسکے قریب آکر کہا جس پہ وہ سر ہلا کر اسکے" ساتھ چلنے لگی۔جیسے ہی وہ اندر داخل ہوئے کچھ ستائش نظر تو کچھ حسد سے بھرپور نظریں ان پہ اٹھی تھیں،انھیں ساتھ دیکھ کر لوگ اپنی اپنی ذہن کے مطابق مطلب اخذ کیے تھے۔

واؤ نور یو آر لکنگ سو پریٹی!!"نینا فوراً انکی جانب آئی۔"

تھینک یو!!"نور مسکرا کر شکریہ ادا کی۔حیدر دوسرے بزنس پارٹنر سے" ملنے لگا تھا۔

ہائے!!"وہاں موجود ایک بتیس سالہ شخص مسکرا کر کہتا نور سے ہاتھ" ملانے کے لیے اپنا دایاں ہاتھ اسکے سامنے کیا۔

سوری میں نامحرم سے ہاتھ نہیں ملاتی!!"مہذب انداز میں وہ انکار کرچکی" تھی،اس شخص کا چہرہ سب کے سامنے اس توہین پہ سرخ ہوا،جبراً مسکراتے وہ ہاتھ پیچھے کرچکا تھا۔

حیدر کی آنکھوں میں واضح چمک ابھری،اسی لمحے اسکے ذہن میں شنایہ آئی تھی جو ان سب پارٹی کو بہت اچھے طریقے سے انجوائے کرتی تھی ہاتھ ملانا تو دور وہ گلے بھی ملنے ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتی تھی۔

نینا اسے وہاں سے دوسری ٹیبل کے پاس لے آئی تھی۔

نینا میں کہی بھی تھی مجھے اس طرح کی پارٹی نہیں پسند!!"بے چینی اسکے" چہرے سے واضح تھی،یہاں کا ماحول اسے گھبراہٹ میں مبتلا کررہا تھا،ہلکی

روشنی میوزک،ڈانس کرتے کپل اور اچھے خاصے لوگ تھے،اس مدھم روشنی سے اسکا سر چکرانے لگا۔

"نینا کی!!نور کچھ بھی نہیں ہے تم تھوڑی دیر میں ایڈجسٹ کرجاؤ گی!!" بات پہ نور بمشکل مسکرائی۔

"شوخ!!واہ یار بڑی مدت بعد حیدر رضا کو کسی لڑکی کے ساتھ دیکھا ہے!!" مزاج کا کامران حیدر سے بغل گیر ہوتے ہوئے بولا۔

"سنجیدگی سے اسکے چہرے پہ نظریں!!خانزادہ پراجیکٹ کی میمبر ہیں!!" جمائے کہا تھا۔

"نازنین جو!!لگتا ہے اسپیشل ورکر ہے جب ہی اسپیشل پروٹوکول ملا ہے!!" حیدر کی پرسنلٹی سے کافر متاثر تھی بظاہر مسکراتے لیکن اندر ہی اندر جلتے ہوئے بولی۔

یہی سمجھ لو!!"حیدر رضا نے آس پاس نظریں دوڑاتے بیزاری سے" کہا۔جب کہ اسکے تردید نا کرنے پر وہاں موجود لوگ معنی خیزی سے اسے دیکھے تھے۔

ویسے ہے تو بہت پیاری!!"حارث نے تبصرہ کیا۔"

اپنے خیالات اپنے تک رکھو!!"دانت پہ دانت جمائے حیدر رضا اسے کھا" جانے والی نظروں سے دیکھا،تب ہی حیدر کی نظر باہر جاتی نور پہ پڑی۔حیدر بنا دیر کیے ان کے پاس سے ہٹ کر نور کے پیچھے گیا تھا،اسکے یوں اچانک جانے پر وہاں لوگوں میں معنی خیز نظروں کا تبادلہ ہوا۔

مس نور آر یو اوکے؟!!"حیدر اسکے قریب آیا تو اسے گہری سانس لیتے" ہوئے دیکھا،ٹھنڈ میں بھی اسکے چہرے پہ پسینے کے قطرے نمودار تھے۔

نہیں،مجھے گھٹن ہورہی تھی اندر!!"نفی میں سر ہلاتے وہ مسلسل ٹہل" لگانے لگی۔

ذیادہ طبعیت خراب ہورہی ہے تو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں!!"اسکی نم" آنکھوں کو دیکھ کر وہ حقیقتاً پریشان ہوا۔

واشروم کس طرف ہے!!"منہ پہ ہاتھ رکھتے اسنے پوچھا۔"

حیدر اسے جلدی سے لیڈیز واشروم کی جانب لے آیا تھا۔وہ واشنگ کرکے باہر نکلی تو حیدر کو باہر کھڑا پایا۔

ٹھیک ہیں آپ؟!!"اسنے فکرمندی سے پوچھا۔"

اب بہتر محسوس کررہی ہوں!!"اسے پانی کی طلب محسوس ہوئی لیکن وہ" حیدر سے کہ نا پائی۔

چلیں میں آپ کو ہاسٹل چھوڑ دیتا ہوں !!"حیدر کے کہنے پہ وہ سر" ہلاتے ہوئے اسکے ساتھ باہر نکل آئی۔۔

حیدر نے گاڑی میں رکھا منرل واٹر کا بوتل اسے پکڑایا ۔پانی پی کر وہ قدرے پرسکون ہوئی تھی۔

آپ کی طبعیت اگر خراب تھی تو آپکو نہیں آنا چاہیے تھا!!"اسکے لہجے" میں اب بھی نور کے لیے فکرمندی تھی۔

میں ٹھیک تھی،وہاں کی لائٹنگ تیز میوزک اور اتنے زیادہ لوگ..مجھے" عادت نہیں ہے اس طرح کی پارٹی میں جانے کی !!"دھیمے لہجے میں بتایا۔

آپ مجھے پہلے بتادیتی !!"اسنے تاسف سے اسے دیکھا۔"

آپ نے بتانے کا موقع کب دیا تھا؟!!"مدھم لہجے میں وہ سنجیدگی سے" بولی۔

ایک بات پوچھ سکتا ہوں؟!!"اجازت طلب نگاہوں سے اسے دیکھا۔بنا" کچھ کہے وہ اثبات میں سر ہلائی تھی۔

www.novelsclubb.com

آپ ہر وقت اتنی سنجیدہ کیوں رہتی ہیں؟!!"نور نے چونک کر اسے" دیکھا۔

آپ بھی تو رہتے ہیں میں نے تو نہیں پوچھا !!"ٹکا سا جواب دے کر" باہر کی جانب دیکھنے لگی۔

حیدر اسکے اس قدر مروت بھرے جواب پہ پہلے حیرانی سے اسے دیکھا پھر آہستگی سے مسکراتا ہوا سامنے دیکھ کر ڈرائیو کرنے لگا۔

****

"یار مجھے نہیں لگ رہا آپ واقعی انھیں اپنا دشمن مانتے ہیں،کیونکہ دشمن کو ایک لمحہ بھی چین کا جینے نہیں دیا جاتا،لیکن یہاں تو آپ پرسکون بیٹھے ہیں،اور جب میں آپ سے کہتا ہوں تو معمولی سا ایک دو نقصان کرواتے ہیں !!"زاویار ملک پھر سے اپنے چچا سے محو گفتگو تھا۔

"رہنے دیں آپ اور آپ کے کام سے میں اچھی طرح واقف ہوں!!" زاویار ملک انکا جواب سن کر استہزایہ ہنسا۔

"ہاں ہاں کرلوں گا آپ کی بیٹی سے نکاح !!"اس طرح نکاح کا کہا جیسے انکا کوئی کام کرنے کا کہ رہا ہے۔

چند ایک باتیں اور کرنے کے بعد کال رکھ کر جیسے ہی مڑا میر کو خشمگیں نظروں سے خود کو تکتا پایا۔

مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی زاویار ملک!!"اسکے لہجے میں مان ٹوٹنے کی کرچیاں تھیں۔

بھائی ایسا مت کہیں!!"میر کی خفگی وہ کیسے برداشت کرپاتا۔"

میں منع بھی کیا تھا تمہیں،لیکن شاید مجھے خوش فہمی تھی کہ میرا بھائی میری ہر بات مانتا ہے!!"اسنے کرب سے کہا۔

بھائی پلیز یوں نا کریں!!"میر کے اسطرح کہنے پر وہ تڑپ اٹھا تھا۔"

تم نے جو کرنا تھا کرلیا زاویار ملک،لیکن کیا میں اب یہ امید رکھ سکتا ہوں تم مزید کچھ غلط نہیں کرو گے!!"اپنے ہاتھ پہ رکھے وہ زاویار کے ہاتھ کو ہٹا دیا۔

www.novelsclubb.com

نہیں کروں گا پر یوں مجھ سے ناراض نا ہو !!"وہ اسوقت ایک چھوٹا بچہ لگ رہا تھا۔

ابھی مجھے جانے دو بہت مشکل سے خود پہ ضبط کیا ہوا ہوں،میں نہیں" چاہتا تم سے کچھ بھی سخت کہوں!!"میر بنا اسکی جانب دیکھے اسکے کمرے سے نکل گیا۔

بھائی پلیز!!"وہ چھوٹے بچے کی طرح وہی زمین پہ بیٹھ گیا،دونوں ہاتھوں" کو بالوں میں پھنسائے وہ سختی سے آنکھیں میچ گیا۔

میں کیا کروں بھائی مجھے اپنے ماں باپ کا خون نہیں بھولتا،نہیں بھولتا مجھ" سے!!"اسکی آواز آہستہ تھی،آنکھیں سرخ ہو چکی تھی،اسوقت وہ ازیت کی اتھاہ گہرائیوں میں تھا۔

زاوی!!"تب ہی اسکے پاس نرم محبت سے لبریز آواز گونجی۔"

شنایہ جاؤ یہاں سے!!"سر اٹھا کر سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا جو" فکرمندی سے اسکے پاس ہی بیٹھ گئی۔

میں آنا بھی نہیں چاہتی تھی تمہارے پاس پر پتہ ہے یہ جو میرا دل ہے" ہمیشہ اپنی چلاتا ہے!!"کہتے ہی وہ ہنسی تھی،خالی کھوکھلی ہنسی۔

تم مجھ سے تھکتی نہیں ہو !!"زاویار ملک اس پہ نظریں جمائے اسکی" ویران آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

تھک گئی ہوں میں لیکن میرا دل نہیں تھکا،میرا ہر اعضاء تم سے تھک" چکا ہے سوائے میرے دل کے !!"انگلیوں سے وہ اپنے باہر نکلتے آنسوؤں کو صاف کی۔

کیوں کرتی ہو اتنی محبت مجھ سے؟!!"دل پہ جب آج خود ضرب لگا" تھا،تو اسے سامنے بیٹھی لڑکی کی آنکھوں کی ویرانی نظر آئی تھی۔

محبت بھی کیا کبھی کسی سے پوچھ کے ہوئی ہے؟یہ تو خود ہوجاتی ہے اور" پھر بڑھتی ہی چلی جاتی ہے!!"اسکے سوال پہ وہ ہنسی تھی۔

زاویار بیڈ کے پائنتی سے ٹیک لگائے ایک پاؤں سیدھا کیے جبکہ دوسرے کو کھڑے کرکے اس پہ ہاتھ رکھا ہوا تھا اس سے کچھ فاصلے پہ ہی شنایہ بیٹھی تھی۔

زاویار ملک اسے یونہی دیکھتا رہا،چند ثانیے خاموشی کے نظر ہوئے۔

میر بھائی کو کیا ساری بات معلوم ہوگئی ہے؟!!"اس خاموشی کو شنایہ کے" سوال نے ختم کیا۔

شاید ہاں اور شاید نہیں!!"اسکی آواز بلکل آہستہ تھی۔"

کیا مطلب؟!!"وہ الجھ کر پوچھی ۔"

ہوگئی ہے لیکن کچھ باتیں اب بھی انھیں معلوم نہیں !!"گہری سانس" لیتے اسنے چہرے پہ ہاتھ پھیرا۔

تم کیوں یہ سب چھوڑ نہیں دیتے؟!!"شنایہ تکلیف سے اسے دیکھنے لگی۔"

تم چاہتی ہوں میں اپنے ماں باپ کے خون کو ایسے ہی رائیگاں جانے دوں!!"ایکدم ہی وہ برہم ہوا تھا۔"

www.novelsclubb.com

ایسا کب کہا ہے میں نے؟تمہیں اگر لینا ہے تو اپنے بلبوتے پر لو،بابا کا" سہارا مت لو وہ صرف اپنا فائدہ دیکھتے ہیں!!"باپ کے بارے میں یہ کہنا تکلیف دہ تھا لیکن یہی حقیقت تھی،یہ جملہ ادا کرتے ہی وہ بنا اسکی جانب دیکھے جانے کے لیے اٹھی۔

شنایہ رکو!!"وہ بھی فوراً ہی کھڑا ہوا تھا۔"

تم ٹھیک ہو؟ !!"اسکے رکنے پہ فوراً ہی جاننا چاہا۔

ہمدردی کر رہے ہو؟تو مجھے اسکی ضرورت نہیں!!"زخمی مسکراہٹ" ہونٹوں پہ سجائے وہ کمرے سے چلی گئی۔زاویار خالی نگاہوں سے اس راستے کو دیکھنے لگا جس سے وہ گئی تھی۔

کیا یہ وہی لڑکی تھی جو اس کی عادی تھی؟جو اس کے اس طرح پوچھنے پر نہال ہوجاتی تھی؟زاویار کے دل نے فوراً انکار کیا نہیں یہ وہ تو نہیں تھی۔

کیا میں اپنے رشتے خود ہی اپنے ہاتھوں سے دور کررہا ہوں؟!!"میر اور" شنایہ کا چہرہ اسکی نظروں میں آیا۔یہ دو ہی تو تھے فقط اسکی زندگی میں مخلص.

www.novelsclubb.com

محبت کس سے کب ہوجائے اندازہ نہیں ہوتا

یہ وہ گھر ہے کہ جس کا کوئی دروازہ نہیں ہوتا

دلوں کو درد کی تہذیب سے آباد رکھتی ہے

محبت میں کسی کو کوئی خمیازہ نہیں ہوتا

کہیں کوئی نا کوئی اک کمی باقی رہتی ہے

مکمل زندگی کا کوئی شیرازہ نہیں ہوتا

عجب بے گانگی و نا شناسائی کا عالم ہے

تری گلیوں میں بھی اب مجھ پہ آوازہ نہیں ہوتا

ہمیشہ ہی یہاں اک آبشار درد بہتا ہے

کہ دل کی مملکت میں کوئی غم تازہ نہیں ہوتا

****

www.novelsclubb.com

نور حیدر کے آفس میں کوئی فائل ڈسکس کرنے آئی ہوئی تھی۔

مس نور یو ہیو پرو یورسیلف،ایسے ہی محنت کرتی رہیں مجھے امید ہے یہ"

پروجیکٹ بہت کامیاب ٹھرے گا !!"نور کے بنائے گئے تمام ڈیزائن بہترین

تھے،جو حیدر کنسٹرکشن کے ساتھ خانزادہ انڈسٹری کو بھی بہت پسند آئے تھے۔

تھینک یو سر !!"مدھم مسکراہٹ کے ساتھ شکریہ ادا کرتی وہ دوسری" فائل نکالنے لگی۔

تب ہی بنا دستک دیے 'نرمین مظہر 'داخل ہوئی۔

مس نرمین آپ کو کتنی بار کہنا پڑیگا پرمیشن لے کر آنے!!"حیدر نے" ناگواری سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

نور کا صفحہ پلٹتا ہاتھ رکا،نرمین اسکی کزن تھی پھر بھی اسکے ساتھ اتنا سخت برتاؤ۔

www.novelsclubb.com

حیدر مجھے کچھ بات کرنی ہے،نور تم جاؤ بعد میں آنا!!"حیدر کے رویے" کو پس پشت ڈالے پہلے حیدر سے مخاطب ہوئی پھر نور کو جانے کا کہا۔نور بھی اپنی چیزیں سمیٹتی جانے کے لیے اٹھنے لگی۔

نور کہیں نہیں جارہی،جو کہنا ہے جلدی کہو !!"نور کو اشارے سے بیٹھنے" کا کہا،جبکہ نور پہلی بار اس کے منہ سے اپنا نام مس کے بغیر سن کر حیران ہوئی۔

لیکن مجھے تم سے بات کرنی ہے !!"وہ اسرار کرنے لگی۔نور کے ساتھ" اسکا رویہ دیکھ کر اندر ہی اندر پیچ و تاب کھائی تھی،نور جب سے آئی تھی آفس اسے بلکل اچھی نا لگی۔

تو پھر آپ بعد میں آیئے گا!!"بنا کسی لحاظ کے وہ اسے جانے کا کہ" دیا،نرمین منہ بناتی آفس سے نکل گئی۔

آپ اسکی بات سن سکتے تھے،مجھے بس یہ دو ڈیزائن دکھانی ہے!!"نور دو" پیپر اسکے ٹیبل پہ رکھتے ہوئے بولی۔

مجھے اچھی طرح پتہ ہے مجھے کب کس کی بات سننی ہے!!"اس کھلی" بعزتی پہ نور لب بھینچ گئی۔حیدر کو اسکے تاثرات دیکھ کر اپنے کہے ہوئے الفاظ کا احساس ہوا۔

کام کے وقت کام ڈسکس کرتا ہوں اور میں جانتا ہوں نرمین ایسی ہی آئی"
تھی!!"نرم لہجے میں وہ پتہ نہیں کیوں اس سے یہ کہنے لگا۔
سر تو آپ مجھے کیوں ایکسپلینیشن دے رہے؟ !!"سنجیدگی سے اسے"
دیکھنے لگی۔

حیدر رضا کسی کو بھی وضاحت نہیں دیتا،آپ جاسکتی ہیں!!"حیدر اپنے"
آپ کو دل ہی دل میں سنایا تھا کیا ضرورت تھی اس سنجیدہ طبعیت لڑکی
سے یہ کہنے کی۔

نور جب سے تم آئی ہو مجھے سر حیدر بدلے بدلے سے لگ رہے"
ہیں،ورنہ تو سیپریشن کے بعد سے وہ بہت روڈ رہتے تھے،اب بھی ہیں لیکن
تمہارے آنے سے اس چیز میں کمی آئی ہے !!"نینا پرسوچ نگاہوں سے نور
کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

کیا مطلب ہے تمہارا؟!!"نور سخت تیور لیے اسے دیکھی۔"

تم یہ چھوڑو یہ بتاؤ نرمین کو کیا ہوا؟!!"نینا کے پوچھنے پہ وہ مختصراً اسے" بتادی۔

****

وقت کا کام ہے گزرنا وہ گزرتا ہی رہتا ہے کسی کے لیے رکتا نہیں،کوئی اپنے کام سے وفادار ہو نا ہو وقت ضرور ہوتا ہے۔نور کو گئے ہوئے مہینہ ہوچکا تھا،شہریار نے بس خود کو خود تک محدود کرلیا تھا،گھر سے آفس پھر گھر اور ذیادہ وقت اپنے کمرے میں گزارنا۔نورین کے خوب عیش تھے،وہ ہر چیز اپنی مرضی سے دیکھ رہی تھی۔

شہریار آج طبعیت کچھ ٹھیک نا ہونے پر جلدی گھر آگیا تھا،دوپہر کا وقت تھا،شگفتہ بیگم کے کمرے میں وہ ان کی گود میں سر رکھے لیٹا تھا۔

شہریار کب تک یوں رہو گے؟!!"ماں تھی وہ ان سے شہریار کا یہ حال" دیکھا نہیں جارہا تھا۔

ٹھیک تو ہوں!!"اسکی آنکھیں اسکے الفاظ کا ساتھ نہیں دے رہی تھیں۔"

مجھے نہیں لگ رہے،چپ چپ سے ہوگئے ہو پہلے کتنا بولتے"
تھے!!"اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے دکھ سے کہنے لگی۔

پہلے جس کے ساتھ بولتا تھا اب وہ بھی تو نہیں ہے!!"کروٹ لیتے اپنی"
آنکھوں کی نمی ماں سے چھپانا چاہا۔

اب وہ چلی گئی ہے اور میں اسے اچھے سے جانتی ہوں وہ نہیں آئے گی"
دوبارہ،جو ہونا تھا ہوگیا میں چاہتی ہوں تم شادی کرلو!!"کتنے خواب دیکھے
تھے انھوں نے نور اور شہریار کو ساتھ دیکھنے کے لیکن ضروری تو نہیں ہر
خواب پورے ہو۔

مجھ سے ملی بغیر کیوں چلی گئی،کچھ دن رک جاتی اسوقت میں غصے میں"
تھا؟!!"اسنے بے بسی سے پوچھا۔

بچے جب کردار پہ بات آتی ہے نا تو عورت پھر کچھ نہیں دیکھتی،کیونکہ"
اسے اپنی وقار بہت عزیز ہوتی ہے اور جب بے قصور ہوتے ہوئے سب
کے سامنے اسکے کردار کو سوالیہ نشان بنایا جائے تو پھر وہ صرف وہی فیصلہ

لیتی ہے جو اسکی ذات اور اسکی عزت کے لیے اہم ہوتا ہے!!"نم آنکھوں سے وہ تفصیل سے گویا ہوئیں۔

کیا واقعی اب وہ نہیں آئے گی؟میں نے بہت ڈھونڈا اسے لیکن جانے کہاں چلی گئی ہے،ہر ہاسٹل ہر ہاٹل ہر فلیٹ میں دیکھ لیا لیکن نہیں ملی وہ!!"اسکی آواز بھاری ہورہی تھی۔

اب وہ تمہیں ملے گی بھی نہیں..میں چاہتی ہوں تم سعدیہ سے شادی کرلو!!"پرسوچ نگاہیں اسکے چہرے پہ جمائی۔

میں نور کے علاوہ کسی کو سوچ بھی نہیں سکتا!!"سختی سے انکار کیا۔"

بیوقوفی ہے تمہاری نور نہیں آئے گی بہتری اسی میں ہے تم سعدیہ سے شادی کرلو!!"اسے سمجھانے کی کوشش کی تھیں۔

آپ نور سے رابطے میں ہیں؟!!"اسکے پوچھنے پہ وہ نظریں چرا گئیں۔"

امی آپ اور بھائی کیوں کر رہے ہیں ایسا؟!!"لیٹے سے وہ اٹھ بیٹھا تھا۔"

ہم نے کچھ نہیں کیا شہریار جو کیا تم نے خود کیا ہے،اگر تم میرے بیٹے" ہو تو وہ میری بیٹی ہے اگر تمہاری بات مان کر اسکا پتہ دے دوں تو یہ اسکے ساتھ ناانصافی ہوگی،کیونکہ اسنے منع کیا ہے!!"شگفتہ بیگم سنجیدگی سے بولی۔

شہریار بس خالی نظروں سے انھیں دیکھ رہا تھا۔

کیا تم اسکی مرضی کے بغیر اسے اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہو" گے؟!!"انکے پوچھنے پر نفی میں سر ہلایا۔اسکی مرضی کے بغیر مطلب زبردستی ایسا تو وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

!!"تو پھر سعدیہ سے شادی کے لیے خود کو راضی کرو"

میں شادی نہیں کرنا چاہتا!!"انکار کرتے وہ بیڈ سے کھڑا ہوگیا۔"

کچھ وقت لو خود کو راضی کرو اور اگر تب بھی نہیں مانے تو سمجھ لینا" ماں کو بھی ناراض کردیا!!"انکا انداز دو ٹوک تھا۔

جی بہتر !!"اتنا ہی کہ وہ کمرے سے نکل گیا،پیچھے شگفتہ افسوس سے" دروازے کو دیکھنے لگی جہاں سے وہ گیا تھا۔

****

ارے تم نے تو کمال کردیا کبھی تو ملتے ہی نہیں ہو اور کبھی تو روز ملنے" آجاتے ہو؟!!"حیدر عثمان کو دیکھ کر ہنستے ہوئے اس سے بغل گیر ہوا ۔

بس یار کیا بتاؤں تمہاری محبت میں کھینچے چلے آتے ہیں !!"جواباً وہ بھی" ہنسا،ابھی کل ہی یہ دونوں ملے تھے۔

کافی منگواتا ہوں !!"حیدر اس سے کہتے ہوئے ریسور اٹھا کر دو کافی لانے" کا کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

!!"اور بتا تیرے گمنام دشمن کا کیا حال ہے؟"

ابھی تک تو سب ٹھیک ہے،پتہ نہیں کون ہے کھل کے سامنے بھی نہیں" آرہا جو کوئی کلو ملے !!"کندھے اچکاتے ہوئے ہلکی بڑھی ہوئی داڑھی پہ ہاتھ پھیرا۔

میں نے تو خیر ایک دشمن کو سمجھو پکڑ ہی لیا لیکن ابھی حراست میں" لے نہیں سکا ریڈ کرنا ہے اور اوپر سے آرڈر نہیں آئے،دل تو میرا چاہ رہا سارے قانون بالائے طاق رکھ کر اسے پکڑ کر لے آؤں!!"سنجیدگی سے کہا تھا۔

تیرا ذاتی معاملہ ہے کیا اس سے؟!!"اسنے اندازہ لگایا تھا۔"

بہت زیادہ ذاتی!!"گہرے لہجے میں کہا۔"

تب ہی دستک دے کر نور اندر داخل ہوئی تھی،عثمان کو بیٹھا دیکھ کر نور ٹھٹک کر رکی پھر خود پہ قابو پاتی آگے بڑھی،عثمان بھی انجان بنا حیدر کے تاثرات دیکھنے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

جی مس نور!!"نرمی سے آنے کی وجہ جاننا چاہا۔"

سوری سر مجھے پتہ نہیں تھا اس لیے میں آگئی!!"وضاحت دیتے ہوئے" معذرت کی۔

اٹس اوکے یہ کوئی بزنس پارٹنر نہیں بلکہ میرا دوست ہے!!"مسکراتے" ہوئے اسے دیکھا۔

سر مجھے یہ بس فائل دینی تھی!!"نور اسے فوراً سے فائل پکڑائی اور پھر" آفس سے چلی گئی۔حیدر کے لبوں پہ دھیمی مسکان تھی۔

یہ وہی لڑکی تھی جس کا تم ذکر کرتے تھے؟!!"عثمان نے حیدر کو دیکھ" کر سوال کیا،پچھلی تین چار ملاقاتوں میں حیدر نے اس سے اپنی آفس کی لڑکی کا ذکر کیا تھا،عثمان شیور نہیں تھا کہ آیا یہ لڑکی نور ہی ہے یا کوئی اور،لیکن ابھی حیدر کے تاثرات دیکھتے اسنے سوال کرنا ضروری سمجھا۔

ہاں وہی ہے!!"اثبات میں سر ہلایا۔"

!!"اتنا کچھ خاص تو نہیں ہے اس میں پھر حیدر رضا کیسے اٹرکٹ کر رہا؟" عثمان نے جان کر ایسا کہا،وہ حیدر کی سوچ تک پہنچنا چاہ رہا تھا۔

ہے نا اسکی آنکھوں کی اداسی!!"حیدر دھیرے سے ہنسا۔"

!!"کیا مطلب؟"

مجھے اسکی آنکھوں کی اداسی اپنی جانب کھینچتی ہے!!"بہت ہی عام انداز میں کہا گیا تھا لیکن کہا گیا جملہ بہت ہی خاص تھا۔

تجھے محبت ہوگئی ہے حیدر!!"عثمان حیدر رضا کو کالج کے زمانے سے جانتا تھا،اچھے طریقے سے اسکی عادت و اطوار سے واقف تھا اور پھر ہر ملاقات میں اس لڑکی کا ذکر عثمان کو بہت کچھ سمجھنے پر مجبور کررہا تھا۔

محبت بار بار نہیں ہوتی!!"اسکے لہجے میں ایک چبھن سی تھی۔

مجھے نہیں پتہ بار بار ہوتی ہے یا ایک بار،لیکن میں صرف اتنا جانتا ہوں" ان آنکھوں میں اس لڑکی کے لیے فکر ہے خیال ہے نرمی ہے اور....اور محبت بھی!!"عثمان ٹھر ٹھر کر گویا ہوا۔

کہنا کیا چاہتے ہو تم؟!!"جو بات خود سے اقرار کرنے پہ حیدر الجھن کا" شکار ہورہا تھا،وہی دوست کے منہ سے سن کر چونکا،آخر دوست دوست ہوتا ہے۔

یہی کہ نکاح میں لے لو اسے کیونکہ جب جذبات اگر دل میں آ ہی گئے" ہیں تو یہی بہتر ہے!!"ایک طرف عثمان نور کے لیے بھی فکرمند تھا،اگر ایسا ہو بھی جاتا تو کوئی قباحت نا تھی کیونکہ حیدر اچھے کردار کا مالک تھا۔

ایک تجربہ کافی تھا اور اب میں اپنی زندگی میں کسی کو نہیں چاہتا بیٹا کافی" ہے میرے لیے!!"دل کے برعکس کہا گیا۔

ایک تجربہ کافی نہیں ہوتا میرے یار،کیونکہ ہر تجربے کا رزلٹ مختلف" ہوتا ہے،کوئی اچھا کوئی برا،اور جب دل میں کسی کے لیے جگہ بن گئی ہے تو پھر زندگی میں شامل کرنے میں کیسی جھجک؟ !!"اسوقت عثمان بلکل سنجیدہ دکھ رہا تھا۔

تم یہ ٹاپک بند کروگے"وہ برہمی سے پوچھا۔

نہیں کرسکتا میں!اچھا ایک سوال پوچھنا چاہوں گا اگر واقعی وہ کسی مسئلے میں گھری ہوئی تو کیا تم پریشان چھوڑ دو گے اسے؟!!"عثمان آر یا پار کرنا چاہتا تھا اس مسئلے کو۔کیونکہ حیدر اگر نکاح کے لیے راضی نہیں ہوتا تو وہ نور کو

یہاں مزید جاب کرنے نہیں دے سکتا تھا،حیدر پہ تو اسے پورا اعتماد تھا لیکن دنیا پہ نہیں،نہیں چاہتا تھا کہ دنیا والے ایک بار پھر اسکی بہن کی زندگی کو مشکل بنائے۔

نہیں !!"بے ساختہ کہا گیا تھا لیکن اپنی جلدبازی پر لب بھینچ گیا۔"

یہی میرے دوست جب تم اسے اپنی دسترس میں لو گے تو تب ہی اسکی" آنکھوں میں بسی اداسی کی وجہ جان پاؤ گے !!"اسوقت وہ حیدر کا دوست بن کر کر کہ رہا تھا۔

میرے بیٹے کو اگر کوئی مسئلہ ہوا تو!!"وہ جیسے گہری سانس لیتا رضامند" ہوا کیونکہ اسکا خود کا دل بھی تو یہی چاہنے لگا تھا۔ فوراً رضا مندی کا اظہار کرنے میں ایک جھجھک آرہی تھی جب ہی بیٹے کا سہارا لے کر وہ اپنی رضا مندی ظاہر کیا جبکہ یہ بات وہ خود جانتا تھا نور ایسی نہیں ہے۔

ایسی لڑکی نہیں ہے !!"عثمان فوراً کہا۔"

تم اتنے وثوق سے کیسے کہ سکتے ہو؟!!"حیدر چونکا۔"

تم جتنی اسکی باتیں کرتے ہو اس سے یہی اندازہ لگایا ہے!!"عثمان پہلے" .گڑبڑایا پھر سنبھلتے ہوئے گویا ہوا

تمہارا کیا خیال ہے وہ راضی ہوجائے گی مجھ سے شادی کرنے کے" لیے؟!!"اسکا اشارہ اپنی پہلی شادی کی طرف تھا۔

شاید ہاں اب یہ تو تمہیں اس سے بات کرکے ہی پتہ چلے گا!!"کچھ دیر" بعد عثمان بھی چلے گیا تھا۔۔

اسوقت رات کے ساڑھے دس ہورہے تھے،ٹھنڈ بڑھتے ہی جارہی تھی۔حیدر اپنے بیڈروم میں بلینکٹ اوڑھ کر لیٹا ہوا تھا،آنکھوں میں نیند کا شائبہ تک نہ تھا۔ذہن کے پردوں میں شنایہ سے ملاقات سے کر اس سے شادی اسکے بعد کی زندگی،بابا کی ناراضگی ،پھر شاہ کا انکی زندگی میں آنا،اور پھر شنایہ کا طلاق لینا،سب کچھ فلم کی مانند چل رہا تھا۔تب ہی یہ ساری چیز کہیں پیچھے چلی جاتی ہیں اور آنکھوں کے سامنے نور کا پاکیزہ اداس چہرہ آجاتا ہے۔

نور کے مقابلے میں شنایہ زیادہ خوبصورت تھی لیکن نور کے چہرے میں ایک الگ ہی کشش تھی،اسکا رنگ شنایہ کی طرح گورا نہیں بلکہ گندمی تھا لیکن پھر بھی وہ پیاری لگتی تھی۔

"مجھے تمہاری آنکھوں کی اداسی نے اٹرکٹ کیا ہے،امید ہے تم مجھے انکار نہیں کرو گی!!"بہت دیر خود سے الجھنے کے بعد وہ کل نور سے اس سلسلے میں بات کرنے کا فیصلہ لے چکا تھا۔

****

نور کو لیے آج وہ خانزادہ انڈسٹری کے زیر تعمیر بلڈنگ کے پاس آیا ہوا تھا۔نور اور دوسرا سول انجینئر کچھ پوائنٹ ڈسکس کر رہے تھے،حیدر بھی پروجیکٹ کا جائزہ لے رہا تھا۔ڈیڑھ گھنٹہ انکا یہی صرف ہوا تھا،اب وہ نور کو لیے واپسی کی راہ لیا تھا۔آج بھی وہ خود ہی ڈرائیو کر رہا تھا،اگے پیچھے گاڑدز کی گاڑیاں تھیں۔

مس نور مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے!!"اسے تمہید باندھتا دیکھ کر" نور اچھنبے سے اسے دیکھی۔

جی سر کہیے!!"سر ہلاتے اجازت دی۔"

میں آپ سے جو بات کہنے جارہا ہوں تحمل سے سنیے گا امید ہے آپ" میری بات کا غلط مطلب اخذ نہیں کریں گی !!"سابقہ لہجے میں کہا گیا۔

سر آپ کو جو کہنا ہے کھل کر کہیں!!"نور کو تجسس ہوا ایسی کیا بات" تھی جسکے لیے وہ اتنی تمہید باندھ رہا۔

میں آپ سے نکاح کرنا چاہتا ہوں!!"آنکھیں بند کرکے گہری سانس لیتے" بنا اسکی جانب دیکھے کہا تھا۔یہ کہنا حیدر رضا کے لیے بہت مشکل تھا۔نور تو اسکی خواہش پر حیران نظروں سے منہ کھولے یک ٹک اسے دیکھنے لگی۔

سر کیا کہ رہے ہیں آپ؟ !!"جلد ہی سنبھلتے سختی سے استفار کیا۔"

جو آپ نے سنا ہے!!"تحمل سے جواب دیا۔"

معذرت میں شادی نہیں کرنا چاہتی!!"خشک لہجے میں انکار کیا تھا۔"

مجھ سے یا کسی سے بھی نہیں؟!!"حیدر نے براہ راست اسے دیکھتے سوال" کیا۔

کسی سے بھی نہیں!!"دل میں تکلیف ہونے لگی تھی،کہاں سوچا تھا کہ" شہریار کے علاوہ بھی کسی سے شادی کرنی پڑسکتی ہے۔

دیکھیں مس نور میں زبردستی کا قائل نہیں ہوں اور نا ہی میں کوئی" لاابالی نوجوان ہوں جو جذبات میں آکر یہ کہ رہا ہوں بہت سوچ سمجھ کر میں نے آپ سے یہ بات کہی ہے اور یہی چاہتا ہوں آپ بھی سوچ سمجھ .کر جواب دیں !!"سنجیدگی اسکی جانب دیکھ کر کہا

ایک بات اور میں یہ بات کسی ریسٹورنٹ میں بھی لے جاکر کہ سکتا تھا" لیکن ابھی ایسا کوئی حق نہیں ہے جب ہی یہ عمل کرنے سے دریغ کیا!!"اسکے یہ کہنے پر نور کے دل میں اسکی عزت اور بڑھی تھی واقعی

حیدر رضا بہترین تھا لیکن اپنے اس دل کا کیا کرتی جو شہریار کی صدا لگاتا تھا۔نور بنا کچھ کہے آفس آنے پہ اتر چکی تھی۔

حیدر رضا آفس میں جانے کے بجائے اسکے اندر جاتے ہی گاڑی آگے بڑھا گیا،ابھی اسے کسی کمپنی کے آنر کے ساتھ پروجیکٹ سائن کرنا تھا۔

کیا ہوا نور سب ٹھیک ہے؟کچھ پریشان لگ رہی ہو!!"نور کو غائب دماغی" سے بیٹھا پاکر نینا فوراً اسکے پاس آئی۔

ہوں!!"چونک کر نینا کو دیکھا۔"

کچھ کام غلط کردیا ہے کیا؟!!"نینا اپنی سوچ کے مطابق یہی اخذ کر پائی۔"

یار وہ سر حیدر نے مجھ سے نکاح کا کہا ہے!!"نینا کو اپنے پاس بٹھاتے" آہستہ آواز میں اسے پوری بات بتانے لگی۔چہرے سے پریشانی جھلک رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

واٹ نور؟سچ کہ رہی ہو؟واؤ یار یو آر سو لکی،اتنے اچھے بندے نے" تمہیں پروپوز کیا ہے،میں کہتی تھی نا یہ بلکل کھڑوس تھے لیکن تمہارے آنے پہ موڈ تبدیل ہوا ہے !!"نینا کی تو اپنی ہی خوشی تھی۔

یہ نہیں سنو گی کہ میں نے کیا جواب دیا؟!!"آسود مسکراہٹ لیے اسے" دیکھا۔

جواب کیا؟حیدر رضا جیسے بندے کو ہاں میں ہی دینا چاہیے !!"لاپرواہی" سے گویا ہوئی۔

لیکن میں نے انکار کردیا!!"نور کے جواب پہ وہ ایسے دیکھی جیسے نور" پاگل ہے۔

یہ کیا کی لڑکی؟کہی تم اس لیے تو انکار نہیں کی کہ وہ میریڈ تھے اور انکا" بیٹا بھی ہے!!"اچانک ہی نینا کے دماغ میں جھماکا ہوا۔

نہیں ایسا نہیں ہے،شادی کے لیے ضروری نہیں لڑکا کنوارہ ہو کیا پتہ وہ" عزت محبت جو کنوارے لڑکے سے نا ملے وہ کوئی ایسے بندے سے مل

جائے جو پہلے شادی شدہ تھا،میں نے بہت سی لڑکیوں کو دیکھا ہے جو کنوارے لڑکے سے شادی کرتی ہیں لیکن وہ انھیں عزت دیتے ہی نہیں اور کچھ کیسز ایسے بھی جن میں طلاق یافتہ مرد سے شادی کی ہے لیکن وہ انھیں عزت دیے ہیں،اسکا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ اب طلاق یافتہ مرد سے ہی شادی کی جائے یہ کہنے کا مقصد یہ تھا کہ میں سر کو اس وجہ سے انکار نہیں کی ہوں !!"دھیمے لہجے میں اپنی بات مکمل کی۔

!!"تو پھر کیا وجہ ہے؟"

راز ہے میرا لیکن تمہیں اس راز مین آج شریک سفر بنادوں گی کیونکہ" جب میں اکیلی ہوئی تب مجھے تم جیسی مخلص دوست ملی!!"بھیگی آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

!!"نور یوں ایموشنل نا کرو نینا آفندی اتنے جلدی ایموشنل نہیں ہوتی" مصنوعی خفگی سے اسے دیکھا تو نور مسکرادی۔

نور اسے پھر دھیمی آواز میں شہریار سے لے کر اسکی بےاعتباری تک سب بتاتی چلی گئی۔

"او یار بہت افسوس ہوا،تم اس دکھ کو اپنے اندر ہی چھپائے رکھی،لیکن تم نے جو مجھ پہ بھروسہ کرکے اپنے دل کی بات بتائی ہے یقین کرو یہ بھروسہ کبھی نہیں ٹوٹے گا!!"محبت سے اسکے ہاتھ تھپتھپائے۔

****

"بھیا مجھے...مجھ سے...وہ!!"...نور عثمان کو کال کرکے بلائی تھی کہ اسے ضروری بات کرنی ہے، وہ دونوں اسوقت ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے۔

"کیا کہنا ہے گڑیا؟ریلکس ہو کر بتاؤ؟!!"نرم لہجے میں کہتے ہوئے اسکا حوصلہ بڑھایا،وہ جانتا تھا کہ نور اس سے کیا کہنا چاہتی ہے لیکن یہ بات وہ نور کے سامنے ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا۔

"وہ...مجھ سے..سر حیدر نے نکاح کا کہا ہے!!"ہچکچاتے ہوئے انگلیاں مڑورتے دھیمے لہجے میں بتایا۔

کیا؟واقعی اس نے ایسا کہا ہے؟!!"اسنے حیرانگی ظاہر کی۔"

جی ایسا ہی کہا ہے!!"نور کے چہرے سے بے چینی واضح تھی۔"

تعجب خیر بات ہے،کیونکہ وہ تو شادی کرنا ہی نہیں چاہ رہا تھا"

دوبارہ....خیر تم بتاؤ کیا چاہتی ہو؟!!"کیا انداز تھا،کیا لہجہ تھا جیسے واقعی اسے پہلی بار اس بات کا علم ہوا ہو۔اسوقت اگر شہریار ہوتا وہ ضرور عثمان کی ایکٹنگ پہ داد دیتا۔

اسی لیے تو آپکو بلایا ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا،انکار کردیا تھا میں نے" لیکن انھوں نے کہا ہے سوچ سمجھ کر جواب دوں!!"وہ تذبذب کا شکار تھی۔

نور کیا تم شہریار کو موقع دے کر اس سے شادی کرنا چاہو گی؟!!"عثمان" کا سوال بلکل غیر متوقع تھا،نور نے چونک کر اسے دیکھا۔

نہیں میں اسے موقع دے چکی ہوں،اس گھر سے نکلنے سے پہلے رات کو" اس سے بات کرکے میں موقع دے چکی ہوں،اور موقع ایک بار دیا جاتا ہے بار بار نہیں!!"کتنا کرب تھا اسکے لہجے میں۔

تو پھر میں یہی کہوں گا کہ شادی تو کرنی ہے نا تمہیں، شہریار سے نہیں" کرنا چاہتی تو حیدر رضا ایک بہت بہترین شخص ہے،عزت اور محبت دینے والا انسان ہے،تم اس شادی کرکے کبھی بھی اپنے فیصلے پہ پچھتاؤ گی نہیں!!"عثمان کا انداز بلکل بڑے بھائی جیسا تھا۔

میں کسی سے بھی شادی نہیں کرنا چاہتی!!"نور لب چباتے ہوئے گویا" ہوئی۔اسوقت اسکا ذہن منتشر تھا،سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کرے۔

گڑیا حقیقت یہی ہے کہ ہر شخص کو شادی کرنی پڑتی ہے،اسکے بغیر زندگی" ادھوری ہوتی ہے،ایک لڑکی کو خود کو مضبوط کرنا،اپنے پاؤں میں خود کو کھڑا کرنا یہ اچھی بات ہے لیکن چاہے خود کو جتنا بھی اسٹیبلشڈ کرلو شادی

تو بلآخر کرنی ہی پڑتی ہے!!"اسکی ذہنی کیفیت کو سمجھتے ہوئے وہ رسان سے اسے سمجھانے لگا۔

!!"آپ کیا چاہتے ہیں؟"

میں بس یہ حقیقت تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ شادی تو کبھی نا کبھی کرنی" پڑے گی،چاہے ابھی چاہے دو سال بعد،لیکن اس بات کی گرانٹی نہیں کہ ابھی تمہیں حیدر جیسا بہترین انسان مل رہا ہے تو دو سال بعد بھی ملے!!"وہ اسے حقیقت کا آئینہ دکھا رہا تھا۔

میری زندگی کا یہ فیصلہ میں آپکو کرنے دیتی ہوں،آپ ابھی بولیں چاہے" دو سال بعد میں آپکے حکم پہ سر خم تسلیم کردوں گی!!اسکی آنکھوں میں عثمان کے لیے احترام تھا۔

گڑیا اتنی بڑی ذمہ داری اپنے بھائی پہ نا ڈالو!!"عثمان اسکے اتنے مان پہ" بس اسے دیکھ کے رہ گیا،سامنے بیٹھی لڑکی سراپا محبت تھی۔

میں ڈال چکی ہوں،مجھے یقین ہے آپ میرے لیے کوئی غلط فیصلہ لے" نہیں سکتے!!"مسکراتے ہوئے اسے دیکھی۔

تو کیا حیدر رضا کو ہاں کہ دو گی؟!!"اسنے سوال کیا۔"

میں نہیں آپ کہیں گے جب وہ آپ کے پاس آئیں گے!!"آہ کیا تھی" یہ لڑکی عثمان اسے محبت سے دیکھ کے رہ گیا۔

****

مام مجھے آپ سے بات کرنی ہے!!"اسنے تمہید باندھی۔"

!!"ہمم کہو"

آپ چاہتی ہیں نا میں شادی کرلوں؟!!"اسنے سوالیہ انداز اپنایا۔"

www.novelsclubb.com

کیا تم راضی ہو؟!!"حیرانی و خوشی سے ملی جلی تاثرات کے ساتھ پوچھا۔"

جی راضی ہوں،آپ کو کل ہی ملواؤں گا!!"مسکراتے ہوئے سر ہلا کر" انھیں بتایا۔

کیا مطلب ملواؤں گا؟!!"اچھنبے سے پوچھی۔"

میرے آفس میں جاب کرتی ہے وہ نور نام ہے!!"انھیں تفصیل بتائی۔"

کیا تم نرمین سے شادی نہیں کرو گے؟!!"انکا چہرہ بجھ سا گیا۔"

مام میں پہلے ہی اسکے لیے منع کرچکا ہوں آپکو!!"حیدر انھیں سنجیدگی سے دیکھا۔"

چلو تمہاری خوشی جس میں،کم از کم تم راضی تو ہوئے نا شادی کے لیے!!"مسکرا کر بیٹے کو دیکھا،لیکن اندر کہیں انھیں بھتیجی کے لیے بھی دکھ تھا۔"

کہاں ہے اسکا گھر؟!!"مزید اس سے نور کے بارے میں جاننا چاہا۔"

www.novelsclubb.com

وہ مام ریسٹورنٹ میں ملواؤں گا !!"حیدر نے تو اس بارے میں سوچا ہی نہیں تھا۔"

کیوں؟تمہارا رشتہ لے کر اسکے فیملی کے پاس جائیں گے یا اس لڑکی کے پاس؟!!"عجیب نظروں سے حیدر کو دیکھنے لگی۔

!!"وہ ہاسٹل میں رہتی ہے"

تو اسکے گھر والے تو ہونگے نا؟!!"حیدر کی باتوں سے وہ مطمئن نا دکھ رہی تھیں۔

آپ کل نور سے مل لیجیے گا پھر اسکی فیملی سے بھی مل لیئے گا!!"انھیں مطمئن کرنے کی ادنی سی کوشش کی۔۔

****

آفس میں معمول کی طرح سب لوگ کام میں مصروف تھے،وہی چہل پہل وہی ماحول تھا،صرف دو لوگوں کے دماغ میں بہت کچھ چل رہا تھا۔

نور اپنے کیبن میں بیٹھی تھی،اپنے کام کی طرف وہ چاہ کر بھی متوجہ نہیں ہوپارہی تھی،کل رات تو اسکی ویسے ہی بمشکل گزری تھی،جو مشکل فیصلہ اس نے کیا تھا یہ اسکا دل بخوبی جانتا تھا،جس کا خواب بچپن سے دیکھا تھا

وہ ٹوٹ چکا تھا،نور فاطمہ اس خوبصورت خواب سے جاگ کر حقیقت کی دنیا میں آچکی تھی۔لاشعوری پور پر وہ منتظر تھی کہ حیدر اسے بلائے گا۔

نور تمہیں سر آفس میں بلا رہے ہیں!!"نینا اسے اطلاع دی۔"

جاتی ہوں میں"سامنے کھلی فائل بند کرنے لگی۔"

کیا سوچا پھر تم نے؟!!"اسکا فیصلہ جاننا چاہا۔"

آکر بتاتی ہوں!!"۔"

بہت جلدی نہیں ہورہی جانے کی؟!!"نینا نے مذاقاً اسے چھیڑا۔"

تم جانتی ہو نینا سب!!"سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا۔"

یار نور مذاق کر رہی تھی !!"فوراً سے صفائی میں پیش کی۔"

صبر رکھو آکر بتاتی ہوں !!"مسکرا کر کہتے وہ آفس کی جانب بڑھ گئی۔اجازت ملنے پہ نور اندر چلی گئی۔

یس سر!!"آج اسکی موجودگی سے اسے جھجک سی محسوس ہورہی تھی۔"

لیپ ٹاپ میں کام کرتا ہوا وہ سرسری سا اسے دیکھ کر نور کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

"عجیب ہیں جب کام میں ہی مصروف رہنا تھا تو میرا وقت کیوں برباد کیا!!"کچھ لمحے گزر گئے لیکن وہ اسی طرح مصروف رہا تو اسے دیکھ کر بیزاری سے سوچی۔

"بہت معذرت...یہ ای میل ضروری بھیجنا تھا!!"لیپ ٹاپ کو سائیڈ کرتا وہ میز پہ دونوں ہاتھ رکھتا اسکی جانب متوجہ ہوا۔

"کس لیے بلایا ہے مجھے؟!!"اسنے اسکے معذرت کو سرے سے نظر انداز کیا۔

"آپ کا جواب جاننا چاہتا ہوں!!"پیچ کلر کے اسکارف میں مقید اسکے چہرے پہ نظر جمائے سوال کیا۔

"عثمان احمد کو جانتے ہیں نا؟!!"بھنور اچکائے اسے دیکھا۔

"جی لیکن آپ؟!!"حیدر الجھ کر اسے دیکھا۔۔

آپ یہ جواب ان سے لیجیے گا!!"نارمل انداز میں کہا گیا۔"

آپ کھل کر کہیں گی!!"سنجیدگی سے استفار کیا۔"

بہن ہوں میں انکی تو یہ جواب وہ ہی آپ کو دیں گے!!"عام انداز میں" اسنے بتایا تھا۔

آپ اسکی بہن ہیں؟لیکن آپ اور عثمان نے اس دن ایسا کچھ ظاہر تو" نہیں کیا تھا؟!!"حیدر شاک کے عالم میں اس سے پوچھا تھا۔

مثلاً کیا کرنا چاہیے تھا مجھے؟ !!"ہاتھ باندھ کر وہ سنجیدگی سے اسے" دیکھی۔

کم از کم آپکو بتانا چاہیے تھا کہ آپکا بھائی ہے وہ لیکن آپ نے تو میرے" پوچھنے پہ بھی اپنے پیرنٹس کے علاوہ کسی کا ذکر نہیں کیا تھا!!"اسکا لہجہ تھوڑا سخت ہوا تھا،رہ رہ کر اسے اپنی اور عثمان کی گفتگو یاد آرہی تھی،وہ کیسے ایک بھائی سے اسکی بہن کے بارے میں یہ کہ سکتا تھا۔

آپ مجھ سے اسطرح بات نہیں کر سکتے،اور میرا آپ سے کوئی ایسا رشتہ" نہیں تھا جو میں اپنے آباو اجداد بتاتی!!"ایک سیر تھا تو دوسری سوا سیر۔

پھر بھی نور مجھے آپکو بتانا چاہیے تھا!!"اب کے اسکی آواز نرم تھی،لیکن" وہ مضطرب دکھائی دے رہا تھا۔

کیا میں جاسکتی ہوں؟!!"حیدر نے اسے دیکھا تھا،کیا اس لڑکی کو دیکھنے" سے کہیں سے لگ رہا تھا حیدر نے اس سے نکاح کی خواہش کی ہے،مسکرا کر تو بات دور کی یہاں تو اسکا لہجہ بھی نرم نہیں ہورہا تھا۔

حیدر رضا واقعی بہت مشکل ہونے والی ہے!!"اسکے دل نے دہائی دی۔"

جی جاسکتی ہیں!!"اسے جانے کا کہہ کر موبائل اٹھایا تھا اور کونٹیکٹ لسٹ" سے عثمان کا نمبر نکالا،لب بھینچے ہوئے تھے،آنکھوں سے غصہ جھلک رہا تھا۔

ابھی اسی وقت کیفے پہنچو!!"اسکے انداز میں برہمی تھی،کیفے کا نام بتانے" کی ضرورت نا پڑی تھی کیونکہ دونوں ہمیشہ کراچی کے مشہور 'کیفے فلو 'میں ملتے تھے۔

****

وہ دونوں اسوقت کیفے میں موجود تھے۔انکے ٹیبل پہ گرما گرم کافی کے کپ رکھے تھے۔

تم نے میرے ساتھ کیا کیا ہے؟ !!"برہمی سے استفار کیا۔"

کیا کیا ہے میں نے؟ !!"عثمان کو پتہ تھا حیدر کا رئیکشن جاننے کے بعد" یہی ہوگا۔

www.novelsclubb.com

تم مجھے بتا نہیں سکتے تھے تم اسکے بھائی ہو؟جب میں کہ رہا تھا تب بھی" تم مجھے بتائے نہیں !!"ہونٹوں پہ مٹھی رکھ کے غصے پہ قابو پانے کی کوشش کی۔

مجھے بتانے کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی!!"عام سے انداز میں کندھے اچکائے،انداز ایسا تھا جیسے اسے حیدر کے غصے سے کوئی سروکار نہیں۔

!!"کیسے نہیں ہوئی؟اگر بتادیتے تو میں ایسا نہیں کہتا تم سے"

اسی لئیے نہیں بتایا کیونکہ اسوقت میں صرف حیدر رضا کا دوست تھا،میں نہیں چاہتا تھا تم یہ جان کر مجھ سے وہ سب چھپاؤ،اور بند کرو خود کو ریگریٹ کرنا،تم نے وہ سب کچھ صرف اپنے دوست کو کہا ہے!!"اسکے بازو پہ مارتے وہ مسکرا کر گویا ہوا۔

تم اگر نور کے بھائی ہو!!"....ابھی اسکی بات مکمل ہی نہیں ہوئی تھی کہ عثمان نے بات کاٹ دی۔

اگر مگر نہیں میں اسکا بھائی ہی ہوں !!"تصحیح فوراً کی تھی۔"

ہاں وہی..تو وہ پھر ہاسٹل میں کیوں رہتی ہے؟!!"حیدر نے کافی کے گھونٹ بھرے۔

نور کے کہنے پر میں یہ تمہیں بتادیتا ہوں کیونکہ وہ چاہتی ہے جو شخص"
!!"اسے اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہے اسکے علم میں ہو ساری باتیں
عثمان اب مکمل طور پر سنجیدہ تھا۔

مجھے صرف وہ بتاؤ جو میں نے پوچھا ہے باقی باتیں میں خود ان سے جاننا"
چاہوں گا!!"حیدر ایک میچیور انسان تھا،کہیں نا کہیں اسے سمجھ آگیا تھا۔

سوچ لو بعد میں جاننے کے بعد اگر تم نے میری بہن کو کچھ بھی ایسا کہا"
جس سے اسکی آنکھوں میں آنسو آئے تو پھر حیدر رضا کا دوست نہیں
!!"صرف نور فاطمہ کا بھائی ہوں گا

تم شاید اب تک اپنے دوست کو پہچان نہیں پائے ہو!!"افسوس سے"
اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

پہچاننے کی بات نہیں ہے،بات یہ ہے کہ عثمان احمد کو اپنی بہن کے"
آگے کچھ نہیں دکھتا!!"مسکراتے ہوئے کہا تھا،اس کے لہجے میں نور کے
لیے محبت کوئی بھی باآسانی بھانپ سکتا تھا۔

نور از لکی ٹو ہیو آ بردر لائک یو!!"حیدر اسکی اتنی محبت دیکھ کر تبصرہ کیے بغیر نا رہ سکا۔

نو آئی ایم لکی ٹو ہیو نور ان مائی لائف !!"مسکراتے ہوئے کہا۔"

تم بتائے نہیں؟!!"حیدر اسے یاد دلایا۔"

گھر میں کچھ ایسا ہوگیا تھا جو نہیں ہونا چاہیے تھا جسے برداشت نا کرتے ہوئے نور وہاں سے نکل آئی!!"اداسی سے اسے بتایا تھا۔"

نور نے تو پوری بات بتانے کو کہا تھا لیکن تم خود جاننا نہیں چاہتے،ایک !!" اور بات میں نور کا کزن ہوں لیکن سگے بھائی سے بھی بڑھ کر ہوں عثمان ایک گہری سانس فضا میں سپرد کیا۔

www.novelsclubb.com

تو کیا نکاح میں کوئی نہیں ہوگا؟!!"حیدر کو اپنی ماں کا خیال آیا۔"

میں ہونگا نہ کیا کافی نہیں ہے؟!!"اسنے مسکراتے ہوئے سوال کیا۔"

تو ہوگا تو اور کیا چاہیے!!"حیدر ہنستے ہوئے کہا۔"

نکاح کے لیے دلہن چاہیے!!"عثمان کا جواب برجستہ تھا،دونوں کا قہقہ بلند" ہوا۔

****

حیدر عثمان کی موجودگی میں ماں بہن بھابھی کو نور سے ملواچکا تھا،حیدر کی ماں خوش بھی تھیں لیکن انھیں بھانجی کے لیے بھی دکھ ہورہا تھا۔اتوار کو وہ ان سے ملی تھی اور جمعہ کو یعنی کل اسکا نکاح تھا۔

نور نا خوش تھی اور نا ہی دکھی وہ بس خود کو حالات کے دھارے پہ چھوڑ چکی تھی۔،اسے عثمان اپنے فلیٹ میں لے آیا تھا نینا اسکے ساتھ ہی رکی تھی۔حیدر کو نور منع کرچکی تھی کہ ابھی آفس میں حیدر اور نور کے نکاح کے بارے میں نا بتایا جائے،حیدر نے بھی بنا اعتراض کیے اسکی بات مان لی تھی۔صرف نینا ہی تھی جسے نور نے خود بلایا تھا۔

بہت کٹھن تھا مگر فیصلہ ضروری تھا

سو طے ہوا کہ اسے چھوڑنا ضروری تھا

کمرے کی کھڑکی کے پاس بیٹھی وہ اداس سی چاند کو تک رہی تھی۔نینا برابر والے کمرے میں سونے جاچکی تھی۔

"میں کبھی سوچی نہیں تھی شہریار کہ تمہارے علاوہ بھی میں کسی کی ہوسکتی ہوں!!"دل ہی دل میں وہ شہریار سے مخاطب ہوئی۔آنکھیں گیلی ہورہی تھیں،دل کا بوجھ بڑھ رہا تھا۔

"محبت سے دور ہونا بہت تکلیف دہ ہوتا ہے،مجھ سے یہ تکلیف برداشت نہیں ہورہی!!"روتے ہوئے گہری سانسیں لینی لگی۔

"کیوں ہوئی تم سے محبت؟ایک بےاعتبار شخص سے کیوں کی محبت میں؟تم سے محبت کرنے کی سزا ملی ہے،ہر رات تمہاری یاد میں تکلیفیں اٹھائی ہوں اور آج اپنی محبت پہ خود اپنے ہاتھوں سے مٹی ڈالنی پڑ رہی،خود دفن کرنا پڑ رہا مجھے،اپنی محبت کو اپنے ہاتھوں سے دفن کرکے مٹی ڈالنا کتنا مشکل ہے کوئی مجھ سے پوچھے شہریار احمد!!"اسکا نام لیتے وہ چیخی تھی،کھڑکی پہ ہاتھ مارتی روتے ہوئے وہ اذیتوں کی انتہا پہ تھی۔۔۔

تیرے نام کے خواب سجائے تھے

اب کسی اور کی تعبیر بننا ہے

ازخود

****

رضا صاحب اور حیدر رضا میں اب بھی رسما بات چیت تھی،اور حیدر رضا وہ تو اس ایک نافرمانی کے بعد اب بنا کچھ کہے رضا صاحب کے تلخ رویے کے باوجود بھی انکا ہر حکم مانتا تھا۔

اب بھی ان کے حکم پہ ہی حیدر رضا کے نکاح کا انتظام 'رضا ہاؤس 'کے لان میں کیا گیا تھا۔۔وائٹ تھیم رکھا گیا تھا۔بہت ہی خوبصورتی سے پھول اور غباروں سے لان سجایا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

نور اور حیدر رضا دونوں ہی سادگی سے نکاح چاہتے تھے،اس لیے بنا کسی مہندی مایوں کے پروگرام کے نکاح رکھا گیا تھا۔نکاح میں صرف قریبی عزیز مدعو تھے۔۔۔

نور گھٹنوں سے دو انچ اوپر آتی آف وائٹ کمیز جسکے گلے اور دامن میں گولڈن نگوں کا کام کیا ہوا تھا،اسکے ساتھ آف وائٹ کلر کا گرارہ گلے میں گولڈن نگوں والا ہار،کانوں میں ہار سے ملتے بڑے آویزے،بالوں پہ جھومر اور بندیا،ہونٹوں پہ سرخ لپسٹک،اس پہ دلہن کا روپ ٹوٹ کر آیا تھا،لائنر اور کاجل سے سجی قاتلانہ آنکھیں،لیکن پھر بھی نور خوش نہیں ہو پار رہی تھی۔یہ فیصلہ تو وہ لے چکی تھی لیکن اسے قبول کرنے میں اسے مشکل درپیش ہورہی تھی،وقت لگنا تھا اسکے دل کی تختی سے شہریار کا نام ہٹ کر حیدر رضا کا نام کندہ ہونے میں۔

"لڑکیوں نور کو لے کر آجاؤ!!"امینہ بھابھی اپنا ڈوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی۔

www.novelsclubb.com

شنزا اٹھ کر لال چنری نور پہ ڈالی تھی اسکی تین چار کزن فوراً سے اٹھی تھی اور نور کو اپنی جھرمٹ میں لیے باہر آگئی،ہر بڑھتے قدم کے ساتھ دل بھاری ہورہا تھا،بچپن سے بڑے ہونے تک کے گزرے لمحات ذہن

کے پردوں میں فلم کی طرح چلنے لگے تھے،آنکھیں نم ہورہی تھیں،دل میں ہوک سی اٹھی تھی،کچھ لمحے بعد وہ کسی اور کی ہونے جارہی تھی۔قصہ شہریار ہمیشہ کے لیے بند کرنا تھا۔لڑکیاں اسے تخت پہ بٹھا کر خود بھی آس پاس کھڑی ہوگئیں،عثمان فوراً نور کے برابر میں آکر بیٹھا تھا۔

دونوں آمنے سامنے تخت پہ بیٹھے تھے،بیچ میں سفید پھولوں کا پردہ بنا ہوا تھا۔حیدر رضا نے نظریں اٹھا کر پھولوں کے جھالر کے پار اسے دیکھا اور فوراً ہی نظریں نیچے جھکا گیا۔

ضروری تو نہیں کہ اگر ایک بار علیحدگی ہوجائے تو آپ روگ لگا کر بیٹھ جائیں،آپ دوبارہ شادی کے خلاف ہوجائیں،آپکی زبردستی شادی کرائی جائے،نہیں ایسا نہیں ہوتا زندگی ایک جگہ رک جانے کا نام نہیں ہے بلکہ آگے بڑھنے کا نام ہے،حیدر نے بھی سوچ سمجھ کر آگے بڑھنے کا فیصلہ کر لیا تھا اور وہ نور سے شادی کا تھا،شنایہ کو وہ اب یاد رکھنا ہی نہیں چاہتا تھا۔

نور فاطمہ ولد مصطفیٰ حسین آپکا نکاح حیدر رضا ولد رضا علی کے ساتھ" بعوض ایک کروڑ روپے سکہ رائج الوقت طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے!!"رضا صاحب کے کہنے پر مولوی صاحب نکاح پڑھانا شروع کر چکے تھے۔۔

تم کیا چاہتی ہم اپنی منگنی کی البم جب کسی کو دکھائیں تو وہ ہماری مایوں" سمجھے!!"وہ ہنستا ہوا بولا

نور کے ذہن میں شہریار کی آواز گونجی،وہ ساکت سی بیٹھی تھی۔

نور فاطمہ ولد مصطفیٰ حسین آپکا نکاح حیدر رضا ولد رضا علی کے ساتھ" بعوض ایک کروڑ روپے سکہ رائج الوقت طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے !!"مولوی صاحب نے دوبارہ دہرایا۔

پھر تو وہ تمہاری بھی خواہش کرتا ہے مطلب تم بھی فضول!!"گھمبیر لہجے" میں جھک کر اسکے کان کے پاس کہتا وہ اسے مسرمائیز کیا تھا لیکن اسکے آخری کے چار لفظ اسکے چودہ طبق روشن کرگئے

نور جسمانی طور پر یہاں بیٹھی تھی اور ذہنی طور پر شہریار کی باتوں میں کھوئی ہوئی تھی۔یادیں تکلیف دیتی ہیں۔نور کی خاموشی پہ وہاں سب سانس روکے نور کو دیکھ رہے تھے،،نرمین مظہر جو بےدلی سے پھوپھو کے اسرار پہ یہاں موجود تھی نور کی خاموشی پہ دلچسپی لی تھی۔

نور گڑیا ہاں بولو !!"عثمان نے اسکا ہاتھ دبایا۔یادوں سے نکل کر چونک" کر اسے دیکھی اور پھر آس پاس کے لوگوں کو۔

قبول ہے !!"مولوی صاحب کے تیسری بار پوچھنے پر وہ دھیمی آواز میں" اقرار کرگئی ،سب کی رکی سانسیں بحال ہوئیں۔مولوی صاحب کے مزید دو بار پوچھنے پر 'قبول ہے 'کہ چکی تھی۔آنکھیں مزید بوجھ اٹھانے سے انکار ہوئیں تھیں اور آنسوؤں کا ریلہ بہ نکلا۔

www.novelsclubb.com

حیدر رضا سے بھی اسی طرح پوچھنے پر وہ 'قبول ہے 'کہ چکا تھا..ہر طرف مبارک باد کا شور اٹھا۔

ینگ پارٹیز نے ہوٹنگ کی تھی اور حیدر کو پھولوں کی دیوار ہٹانے کہا،اپنی چھا جانے والی پرسنلٹی کے ساتھ وہ اٹھا تھا اور پھولوں کو ہٹا کر سامنے بیٹھی نور کا لال چنری ڈوپٹہ جس پہ 'حیدر کی دلہن 'لکھا تھا اسے اٹھایا تھا،ینگ پارٹیز خوب شور کیے تھے۔

حیدر نے نور کو میک اپ میں کبھی دیکھا نہیں تھا ہمیشہ سادہ حلیے میں ہی دیکھا تھا،اسوقت وہ دلہن بنی اسے ٹھٹھکنے پہ مجبور کرگئی،حیدر نے اسکے ماتھے پر اپنا مان بخشا۔نور ساکت سی رہ گئی اسکے پیچھے ہٹنے پہ وہ گہری سانس لی تھی۔

اوئے ہوئے حیدر رضا تسی چھا گئے!!"اس سے دو سال چھوٹا کزن حیدر" کو فلائنگ کس پاس کیا۔۔حیدر دوبارہ سے اپنی جگہ پہ بیٹھ گیا۔

مبارک ہو گڑیا !!"عثمان اسے مبارک باد دیا۔"

گڑیا بس کرو !!"عثمان کے گلے لگ کر جو نور روئی تو اسکی بھی آنکھیں" نم کرگئی۔

میں جانتا ہوں بچے تمہاری اسوقت کیا کیفیت ہے،خود کو مضبوط کرو ان" شاء اللہ یہ فیصلہ تمہارے حق میں بہتر ثابت ہوگا !!"اسکا سر تھپتھپاتے نہایت دھیمی آواز میں کہا۔

بھیا!!"اسکی آواز بھرائی۔نینا آگے بڑھ کر نور کو اپنے ہالے میں لی" تھی،عثمان اسکے پاس سے اٹھ کر حیدر کے پاس آیا۔

جان سے پیاری بہن دی ہے بہت خیال رکھنا اسکا !!"عثمان کی آواز" بھاری ہونے لگی۔

دوست کو مبارکباد نہیں دو گے؟ !!"وائٹ کوٹن پہ گولڈن واسکٹ پہنے" حیدر رضا بہت وجیہہ لگ رہا تھا۔

بہت بہت مبارک ہو میرے یار !!"عثمان اسے گلے سے لگایا۔"

تم نے خود سب کچھ سننے سے منع کیا تھا،بتا دوں نور ابھی بہتر محسوس" نہیں کر رہی خیال رکھنا اسکا !!"عثمان نم آنکھوں سے لڑکیوں کی جھرمٹ میں بیٹھی نور کو دیکھ کر کہا۔

بے فکر رہو اب وہ صرف عثمان احمد کی بہن نہیں بلکہ حیدر رضا کی" بیوی بھی ہے!!"مبہم مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجائے سامنے بیٹھی نور کو گہری نظروں سے دیکھا۔

پر تکلف ڈنر کے بعد مہمان سب اپنے گھر چلے گئے تھے،اب حیدر رضا نور فاطمہ کو اپنے گھر یعنی حیدر ہاؤس لے کر جارہا تھا۔نور اسوقت لاؤنج کے صوفے میں بیٹھی تھی۔

یہ میری مما ہیں!!"شاہ نور کے ساتھ بیٹھتا ہوا بسمہ کو برہمی سے بولا۔"

یہ میری چاچی ہیں!!"بسمہ بھی کب پیچھے رہنا سیکھی تھی۔"

جبکہ نور کا دل تیزی سے ڈھرکنے لگا "مما" "چاچی "آہ یہ سب رشتے تو اس ایک شخص کی وجہ سے ہی تو تھے۔

آپ میری مما ہیں نا؟ !!"نور کو براہ راست مخاطب کرتا وہ معصومیت" سے پوچھا۔

یس!!"نور نظریں اپنے برابر میں بیٹھے بچے پہ کی،اتنی محبت سے وہ پوچھ" رہا تھا نور کو بے ساختہ اس پہ پیار آیا،اسکا ہاتھ پکڑتی ہوئی وہ دھیمی آواز میں کہی۔

اور آپ میری چاچی؟!!"اسنے فوراً سوال کیا"

بچوں بس کرو اب تنگ نا کرو،نور آجاؤ حیدر گاڑی میں انتظار کر رہا" ہے!!"امینہ محبت سے اسے اٹھاتے ہوئے بولی۔

بابا میں بھی جاؤں گا اپنے گھر!!"شاہ حیدر سے لپٹتا ہوا گویا ہوا۔"

ضرور میری جان!!"محبت سے اسکے بال بکھیرے۔"

جاؤ اور اپنے بھیا کو کال کرتی رہنا، اللہ تمہیں خوش رکھے!!"سر پہ ہاتھ" رکھتے اسے دعا دی تھی،بہن بیٹیوں کو رخصت کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے اس بات کا ادراک عثمان کو اسوقت ہوا تھا، دل تو چاہ رہا تھا لوگوں کی پرواہ کیے بغیر رو ڈالے،لیکن وہ خود پہ ضبط کیا ہوا تھا۔

جانتا نہیں تھا جو بچی مجھے اتنی پیاری لگے گی وہ میری بیٹی بن جائے"
گی!!"رضا صاحب اسکے قریب آکر اسکے سر پہ ہاتھ رکھ کر اتنے آہستے سے
کہے کہ نور کے علاوہ کوئی سن نا سکا۔

انکل آپ؟!!"مانوس سی آواز پر نور نے اب رضا صاحب پہ غور کیا۔"

جاؤ باقی باتیں بعد میں ہونگی !!"اسکی آنکھوں میں جنم لیتے سوالوں کو"
دیکھ کر نرمی سے گویا ہوئے۔

سب سے مل کر نور حیدر کے ساتھ آگے سیٹ پہ بیٹھ چکی تھی جبکہ شاہ
پیچھے بیٹھا تھا۔

شزا اپنے کزن علی اور مائرہ کے ساتھ پہلے ہی نکل چکی تھی تاکہ نور کا
ویلکم کرسکے۔

www.novelsclubb.com

****

نور اسوقت اسکے بیڈ میں بیٹھی تھی،کمرہ حیدر کی طبعیت کے بلکل شایانِ شان تھا،صاف ستھرا ڈیسنٹ۔کمرے کو شزا اور علی نے مل کر تھوڑا بہت سجادیا تھا۔

بیڈ کی پشت سے ٹیک لگاتی کمرے کا جائزہ لینے لگی۔تبھی کلک کی آواز سے دروازہ کھلا تھا نور فوراً سیدھی ہوئی۔

السلام علیکم !!"گھمبیر لہجے میں سلام کرتا اسکے پاس ہی بیڈ پر بیٹھ گیا۔سر" کے اشارے سے ہی جواب دیا گیا۔

نور اتنی دیر سے قبول ہے کہنے کی وجہ جان سکتا ہوں؟ !!"دھیمے لہجے" میں بیڈ پہ دراز ہوتے ہوئے سوال کیا۔نور حیران نظروں سے اسے دیکھی۔

کچھ لمحے کا وقفہ ہی لیا تھا ایک مہینہ نہیں لیا تھا جو وضاحت" دوں!!"بے تاثر لہجے میں کہا،انداز واضح پیغام دے رہا تھا کہ حیدر کا سوال اسے قطعاً پسند نہیں آیا۔

وضاحت نہیں مانگا ہوں بس وجہ جاننا چاہی تھی!!"سیدھے ہوتے ہوئے" سنجیدگی سے کہا۔

بنا کچھ کہے وہ اسپاٹ چہرے کے ساتھ بیڈ شیٹ پہ انگلی سے ڈیزائن بنانے لگی۔

اچھی لگ رہی ہیں آپ اور یہ غصہ آپ پہ اور جچ رہا ہے!!"حیدر نے" مسکراہٹ دبائی۔

مجھے کوئی غصہ نہیں ہے!!"اسنے سخت لہجہ باور کروایا۔"

آپ نے میری دوسری بات سے ڈینائی کیا،لیکن پہلی بات سے نہیں" مطلب آپ اچھی لگ رہی ہیں خود کو !!"نظروں کی گرفت میں لیے مدھم لہجے میں سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

خود کو کون نہیں اچھا لگتا؟!!"چوری کو آگے پیچھے کرتی سادہ لہجہ اختیار" کیا۔

ہمم یہ بھی ہے،،خیر میں نے تو آپ کی تعریف کردی لیکن آپ نے" نہیں کی،،ناٹ فئیر ہاں؟!!"داڑھی کھجاتے وہ مصنوعی ناراضگی سے کہا۔

اپنی مرضی سے کی ہی آپ نے،چاہے میرے شان میں قصیدے پڑھ" لیں لیکن مجھ سے امید مت رکھیں !!"فوراً ہری جھنڈی دکھائی۔

یہ زیادتی ہے!!"اسکا موڈ ٹھیک کرنے کی خاطر حیدر احتجاجاً کہا۔"

اب تو ایسے ہی رہنا ہوگا!!"بے نیازی سے کندھے اچکائے وہ انگلیوں" سے رنگ اتارنے لگی۔

غلط کر رہی ہیں آپ !!"دونوں بھنور آپس میں ملائے۔"

یہ تو شادی کرنے سے پہلے سوچنا تھا نا!!"اب وہ کلائیوں سے چوڑیاں" اتارنے لگی۔

www.novelsclubb.com

صحیح کہا اب تو سوچنے کا وقت ہی نہیں رہا!!"گہرے لہجے میں کہتے اسکی" کلائی اپنی گرفت میں لیتے وہ خود ہی نرمی سے چوڑیاں اتارنے لگا۔ڈھرکنیں تھمی تھیں،گھنی پلکے اٹھا کر اپنے قریب بیٹھے حیدر کو دیکھا۔

آپ کو مسکرانے میں کچھ ہوتا ہے، چلیں آفس میں میری فارمل ورکر" ہوتی ہیں لیکن یہاں تو میری انفارمل بیوی ہیں نا!!"مدھم لہجے میں کہتے جیب سے بریسلیٹ نکال کر اسکی کلائی کی زینت بنایا۔

اب کیا آپ کے لیے ہر وقت مسکرانا ہوگا!!"اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ" کھینچی تھی۔

جی...آپ نے سنا نہیں اچھی بیوی شوہر کی فرمانبردار ہوتی ہے!!"اسکی" آنکھوں میں براہ راست دیکھ کر پوچھا۔

بھول جائیں پھر کیونکہ میں کبھی اچھی نہیں رہی!!"تلخ لہجے میں کہتے" ہوئے وہ کھڑی ہوگئی۔

نور جانم ابھی تو آپ نے ہی کہا تھا خود کو کون اچھا نہیں لگتا اور ابھی" آپ کہ رہی ہیں آپ اچھی نہیں، بھلا یہ کیا بات ہوئی!!"اسے بازو سے تھامتا بہت دھیمے لہجے میں کہ رہا تھا۔

نہیں ہوں میں اچھی اب یہ بھی میں ہی کہ رہی ہوں!!"دانت کچکچائے۔"

میری آنکھوں کو پڑھنا سیکھیے گا پھر پتہ چل جائے گا آپ کتنی اچھی"
ہیں!!"نرمی سے کہتے اسے اپنے ساتھ لگایا۔

تمہیں ہم چاہتے ہیں یہ بتائیں کس طرح آخر

جو دل میں بات ہے ہونٹوں پہ لائیں کس طرح آخر

محبت پہ نہیں قابو یہ ہو جاتی ہے چپکے سے

محبت کا مدھر نغمہ سنائیں کس طرح آخر

****

نور اورنج اور ریڈ کلر کے کنٹراسٹ کا سوٹ پہنی ہوئی تھی،آئینے کے سامنے کھڑی وہ تنقیدی جائزہ لینے لگی،ناشتہ حیدر ہاؤس میں ہی وہ کر چکی تھی،اب حیدر کے ساتھ اسے رضا ہاؤس جانا تھا۔

www.novelsclubb.com

پرفیکٹ!!"حیدر نور کے پیچھے آ کھڑا ہوا،نور نظر اٹھا کر اسے دیکھی جو"
بلیک ٹی شرٹ جینز پہ بلیک جیکٹ پہنے اچھا لگ رہا تھا۔

نور اپنے بالوں کو ٹھیک کرنے لگی،حیدر اسکا ہاتھ ہٹاکر اسکے بالوں کو ایک جانب کیا،نور بنا کچھ کہے ششدر سی اسکی حرکت دیکھنے لگی،جو اب اسکے گلے میں ایک خوبصورت گولڈ کا لوکٹ پہنانے لگا مسز حیدر رضا لکھا لاکٹ اب اسکے گلے میں جگمگا رہا تھا۔

مسز حیدر رضا آپ صرف میری ہیں!!"نرمی سے کہتے وہ اسکے بالوں کو" کان کے پیچھے ارسا۔

پابند کر رہے ہیں مجھے!!"آئبرو اچکاتے ہوئے سوال کیا۔"

نہیں میں نہیں کروں گا بلکہ آپ خود ہوجائیں گی!!"اسے اپنے قریب" کرکے چیلنجنگ انداز میں گویا ہوا۔

آپ ہمارے درمیان ہوئے معاہدے کو بھول رہے ہیں!!"نور بنا پیچھے" ہٹے اسے کچھ یاد دلانے کی کوشش کی۔

میری یاداشت اچھی ہے مسز حیدر،رہی بات معاہدے کی تو وہ آپ خود" ہی ختم کریں گی!!"اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا،نور فوراً نظریں جھکائی تھی۔حیدر کے لبوں پہ گہری مسکراہٹ آئی۔

آپ کوئی امید نا لگائیں کیونکہ جب امیدیں ٹوٹتی ہیں تو بہت تکلیف دیتی" ہیں!!"اسکا حصار توڑتے بیڈ کے پاس آکر اپنا چادر اٹھائی۔

اور میں کہتا ہوں امید پہ ہی دنیا قائم ہے.....جلدی آجائیں میں انتظار" کر رہا ہوں!!"کمرے کے دروازے کے پاس جاکر رکا پھر اسے دیکھ کر کہنے لگا۔

کوشش کر رہی ہوں آپ کو تکلیف نا دوں!!"اسکے جاتے ہی نور دروازہ" کہ جانب دیکھتے گہری سانس لی،ڈوپٹہ سر پہ اوڑھتے،چادر کو کندھے میں پھیلایا،ڈریسنگ سے ہینڈ بیگ اٹھا کر وہ کمرے سے نکلی۔

****

السلام علیکم!!"نور جھجھکتے ہوئے سب کو سلام کی۔"

وعلیکم السلام آؤ نور یہاں آکر بیٹھو!!"نور شاہ کے ساتھ لاؤنج میں داخل" ہوئی،حیدر ایک کال سننے کیلئے باہر ہی رک گیا تھا،امینہ اسے اپنے پاس بٹھا لی۔

ناشتہ ٹھیک سے کرایا نہ حیدر نے؟!!"نصرت جہاں نور سے استفار کرنے" لگی۔

جی آنٹی !!"آہستگی سے انھیں جواب دی۔"

اہمم ہمم آنٹی نہیں مام !!"انھوں نے فوراً ٹوکا۔"

بھابھی حیدر بھائی نے کیا دیا؟!!"حیدر کی چچا زاد کزن حوریہ دلچسپی سے" پوچھی۔

www.novelsclubb.com

یہ دونوں !!"نور نے کلائی میں پہنی بریسلیٹ اور گردن میں اسکا پہنایا" گیا لاکٹ دکھائی۔

اوئے ہوئے ہم تو ایوی ہی بھائی کو کھڑوس سمجھ رہے تھے !!"لڑکیاں" آپس میں تالی مارتے ہنسی۔نور انکے انداز پہ جھینپ دی۔

بیٹا تمہارے گھر والے شادی پہ نہیں تھے؟ !!"نصرت جہاں کے پوچھنے" پر نور کو تکلیف ہوئی،اسکے اتنے اہم دن پہ صرف عثمان کے سوا کوئی نا تھا۔

وہ ...عثمان بھیا!!".....نور کو سمجھ میں نا آیا کہ کیا جواب دے۔"

مام اسکے پیرنٹس نہیں ہیں اور عثمان تو آیا تھا باقی ایک تایا ہیں تو وہ" فلوقت پاکستان میں نہیں ہیں!!"اندر داخل ہوتے ہوئے حیدر نارمل انداز میں ان سے جھک کر پیار لیتے ہوئے کہا۔نور نے تشکر بھری نظروں سے اسے دیکھا۔

اوہ اچھا!!"وہ اثبات میں سر ہلائی۔"

نور کل تمہاری ولیمہ کی ساری چیزیں ہیں نہ؟!!"امینہ اس سے کل کے" فنکشن کے بارے میں پوچھنے لگی۔

ابھی ہم مال ہی جارہے ہیں،ساری چیزیں تو ہیں اگر نور کو کچھ پسند آئے" تو وہ لے لینگی!!"جواب حیدر نے دیا۔

لنچ نہیں کرو گے؟!!"بھابھی نے مسکراتے ہوئے استفار کیا۔"

نہیں باہر ہی کریں گے لنچ!!"حیدر نے منع کرتے ہوئے اپنے پلان سے" آگاہ کیا۔

انکل کہاں ہیں؟!!"نور کچھ دیر بعد دھیمے لہجے میں سوال کی۔"

کمرے میں ہیں اپنے!!"شگفتہ بیگم افسوس بھری نگاہوں سے حیدر کو" دیکھی۔

نور چلیں؟مجھے ایک دو کام بھی ہے!!"حیدر اسے چلنے کو کہا"

میں انکل سے مل آؤں؟!!"نصرت جہاں بیگم سے اجازت چاہی۔"

ہاں ہاں ضرور !!"نصرت جہاں بیگم کو اچھا لگا تھا اسکا رضا صاحب کو" اہمیت دینا۔

میں مل کے آتی ہوں!!"حیدر کو دیکھتے وہ امینہ کے ساتھ رضا صاحب" کے کمرے میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

دروازہ ناک کیا،اجازت ملنے پہ دروازہ وا کرتے اندر داخل ہوئی۔

ماما!!"شاہ اسے دیکھتے خوشی سے پکارا۔"

السلام علیکم کیسے ہیں انکل؟!!"شاہ کو پیار کرتے وہ رضا صاحب سے" مخاطب ہوئی۔

وعلیکم السلام الحمدللہ،آپ بتاؤ کوئی پریشانی تو نہیں ہوئی؟!!"نرم لہجے میں" استفار کیے۔

مجھے نہیں معلوم تھا آپ حیدر کے بابا ہیں!!"اپنی لاعلمی کا اظہار کرتے" وہ وہی انکے پاس بیٹھ گئی۔انھیں آپس میں بات کرتا دیکھ کر شاہ کمرے سے چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

ہاں اب خیر آفس بھی نہیں جاتا میں،ویسے آپ لائبریری آنا چھوڑ دی" تھی کوئی خاص وجہ؟ !!"انھوں نے اپنی پچھلی ملاقات کا حوالہ دیا۔

وہ تو یونیورسٹی کا سٹارٹ تھا تو شوق شوق میں روز آجاتی تھی پھر وقت" کے ساتھ ساتھ عادتیں تبدیل ہوگئی !!"نور جب شروعات میں یونیورسٹی

جانے لگی تھی تو شوقیہ اپنی دوست کے ساتھ یونیورسٹی سے ایک اسٹاپ آگے لائبریری میں چلی جاتی تھی جہاں اسکی ملاقات رضا صاحب سے ہوئی تھی۔

اب تو طبعیت کی ناسازی کی وجہ سے میں بھی نہیں جاتا!!"گہری سانس" لیتے تکیہ ٹھیک کرتے بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے۔

آپ تو بہت فٹ رہتے تھے اب خیال نہیں رکھتے؟!!"اسنے فکرمندی" سے پوچھا۔

اب وہ عمر کہاں؟ !!"اسکی بات پہ وہ اپنی پچھلی بات یاد کرکے ہنسے۔"

کوئی نہیں اب بھی آپ ینگ اور ہینڈسم ہیں،بس اب شاید خیال رکھنا" چھوڑ دیے ہیں تو تھوڑے سے ویک ہوگئے ہیں!!"نور فوراً نفی میں سر ہلاتے انکی بات کی نفی کی۔

چلو جو دعا کی تھی وہ تو پوری ہوگئی اب تم میری بیٹی بن گئی ہو نا رکھنا" خیال میرا!!"اسکے انداز پہ ایک بار پھر ہنسے،آج نور سے ملنے پہ وہ کافی بہتر محسوس کر رہے تھے۔

کیا دعا کی تھی؟!!"نور مسکراتے ہوئے دلچسپی پوچھی۔"

اپنے بیٹے کے لئیے تمہیں پسند کیا تھا لیکن پھر اسوقت ایسا ہو نہیں" ہوسکا،لیکن اب اپنی خواہش پوری دیکھ کر اس بات پہ پکا یقین ہوگیا ہے کچھ دعائیں فوراً پوری نہیں ہوتی، بے شک اللہ جانتا ہے ہمارے لیے کب کیا بہتر ہے!!"سامنے بیٹھی نور کے سر پہ ہاتھ رکھے۔

جی اور شاید آپکی دعا میں بہت شدت تھی جب ہی پوری ہوگئی!!"اداس" مسکراہٹ کے ساتھ گویا ہوئی،رضا صاحب اسکی بات کے پیچھے چھپے مفہوم کو سمجھے بغیر اثبات میں سر ہلائے۔

!!"آج میں آپ کے ساتھ لنچ کرونگی"

ضرور!!"رضا صاحب خوش ہوئے۔"

میں حیدر کو بتا کر آتی ہوں انھیں کہی جانا ہے!!"۔"

نور لاؤنج میں آئی تو صرف امینہ،نصرت جہاں اور حیدر بیٹھے تھے،لڑکیاں یقیناً اپنے کمرے میں جا چکی تھیں۔

مام میں انکل کے ساتھ لنچ کرونگی!!"نور حیدر سے کہنے کے بجائے" نصرت جہاں سے جھجھکتے ہوئے بولی۔

لیکن بیٹا وہ حیدر!!"حیدر کو دیکھتے بات ادھوری چھوڑی۔"

حیدر جو موبائل استعمال کر رہا تھا اسکی بات پہ لب بھینچ گیا۔

وہ انکل کو میں پہلے سے جانتی ہوں،کافی وقت بعد ملی ہوں ان سے" انھیں اچھا لگے گا !!"شائستگی سے اپنا مدعا بیان کی۔

www.novelsclubb.com

تم جانتی ہو رضا کو؟!!"انھیں خوشگوار حیرت ہوئی،چونکے تو حیدر اور امینہ" بھی تھے۔

ٹھیک ہے پھر میں آپکو رات میں لینے آؤں گا!!"سنجیدگی سے کہتا وہ" صوفے سے کھڑا ہوگیا۔

شاہ بابا کے ساتھ آئیں!!"کچھ فاصلے پہ کشن پہ بسمہ اور شاہ ذر بیٹھے" کارٹون دیکھ رہے تھے،باپ کے کہنے پہ وہ فوراً کھڑے ہوکر اسکے پاس آگیا۔

بیٹا تم لنچ؟!!"نصرت جہاں کو سمجھ نا آیا وہ نور کے سامنے کیا کہے۔"

مام اپنے گھر پہ کرونگا!!"شاہ کو گود میں اٹھا کر وہ باہر چلے گیا۔"

نور جاؤ اللہ حافظ کہ آؤ!!"امینہ نور کو حیدر کے پیچھے بھیجی،نور تو خود" الجھ گئ تھی اس لیے بنا کچھ کہے اسکے پیچھے گئ۔۔

آپ شاہ کو کیوں لے کر جارہے ہیں؟!!"نور تیزی سے چلتے ہوئے اسکے" پاس آئی۔

اپنے بیٹے کو آؤٹنگ پہ لے کر جارہا ہوں کوئی اور تو جائے گا" نہیں!!"شاہ کو گاڑی میں بٹھا کر دروازہ بند کیا۔

!!"کیا کہنا چاہتے ہیں آپ؟"

کچھ نہیں آپ اپنے دماغ پہ زور نا ڈالیں،سب کے ساتھ لنچ انجوائے" کریے گا!!"ناچاہتے ہوئے بھی وہ شکوہ کر گیا۔

میرے خیال سے آپکو برا منانے کے بجائے اپنے گھر والوں کے ساتھ لنچ" کرنا چاہیے!!"نور سنجیدگی سے اسے دیکھی۔

اور میرے خیال سے آپکو میرے گھر والوں کے بجائے اپنے گھر والے" کے ساتھ کرنا چاہیے!!"تیکھی مسکراہٹ لبوں پہ سجائے اسے دیکھا۔

پہلا شخص دیکھا ہے جو اپنے گھر کے لوگوں کے ساتھ لنچ نہیں کرنا" چاہتا!!"حیرت سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

اور میں نے بھی پہلی بیوی دیکھی ہے جو شوہر کے ساتھ نہیں جانا" چاہتی!!"اسکا لہجہ اس وقت ہر احساس سے عاری تھا،نور محسوس کی جو نرمی اس سے بات کرتے ہوئے ہوتی تھی اس وقت نہیں تھی۔

میں انکل کے ساتھ کرنا چاہتی ہوں تو اس میں غلط کیا ہے؟اب کیا مجھے" ہر کام آپکی مرضی سے کرنا ہوگا؟!!"اسکا لہجہ خود بہ خود تلخ ہوا۔

نور جانم مجھے پتہ ہے آپ یہ سب میرے ساتھ نا جانے کیلئے کر رہی" ہیں !!"گہری نظروں سے اسے دیکھا۔

ایسی بات نہیں ہے!!"نور نظریں ادھر اُدھر گھمائی،کسی حد تک حیدر کی" بات صحیح تھی۔

!!"خیر آپ بنیں اچھی بہو،جب گھر آنے کا دل کرے تو کال کردیے گا"

آپ اس طرح تو بات نہیں کرتے تھے،ایک ہی دن میں بدل رہے" ہیں !!"زبان سے شکوہ پھسلا تھا۔

www.novelsclubb.com

میں ایسے کرنا بھی نہیں چاہتا خیر جب آنا ہو تو کال کردیئے گا میں" آجاؤں گا،خیال رکھیئے گا!!"اسے ساتھ لگا کر ماتھے کا بوسا لیا اور گاڑی میں بیٹھ گیا۔

ناراضگی میں بھی خیال رکھتا تھا

وہ شخص محبت بے مثال کرتا تھا

****

"زاویار میر کے کمرے میں داخل ہوا!!"کب تک یوں ناراض رہیں گے؟

"میں جلدی ناراض نہیں ہوتا اور جب ہوجاؤں تو جلدی مانتا جانتے ہو نا بھی نہیں!!"ڈریسنگ کے آگے کھڑا وہ بالوں میں برش کر رہا تھا۔میر اس دن کے بعد سے بات نہیں کر رہا تھا اور گھر پہ بھی زیادہ نہیں آتا تھا۔

"اب تو کچھ نہیں کر رہا میں،مان جائیں نا!!"بچوں کی طرح ریکویسٹ کی۔

"بیٹھو ادھر!!"خود بھی بیڈ پہ بیٹھا اور زاوی کو بھی کہا۔

"تم کہتے ہو میں بہت سادہ ہوں لیکن تمہیں نہیں پتہ تم سے زیادہ احسن ملک کو میں جانتا ہوں،مجھے نہیں پتہ تھا تم ان کے ساتھ مل کر اس طرح غلط کام کرو گے!!"افسوس سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

میں صرف ماں بابا کا بدلہ چاہتا ہوں!!"سر جھکائے وہ تھکے ہوئے لہجے" میں کہا۔

تو تم پاکستان جاکر قانونی طریقے سے لو نہ!!"اسکے جھکے سر کو دیکھا۔"

چچا نے کہا ہے کوئی ثبوت نہیں ہے ان کے خلاف جب ہی قانونی" طریقے سے کچھ نہیں کرسکتے !!"زاویار کی بات پہ میر ہنسا،اسکے ہنسنے پر تعجب سے سر اٹھا کر دیکھا۔

اسوقت تم ایک بچے لگ رہے ہو،جذباتیات کی جگہ اگر دماغ سے سوچتے" تو مجھ سے کبھی یہ نہیں کہتے!!"میر کے کہنے پر وہ نا سمجھی سے دیکھا۔

تم کیا سمجھتے ہو انکی موت کا صرف تمہیں افسوس ہے؟بدلہ صرف تم لینا" چاہتے ہو؟یہ کیس تھوڑا پیچیدہ ہے،چار سال پہلے شنایہ کی شادی میں جب پاکستان گیا تھا تب میں نے کوشش کی لیکن انصاف کیلئے بہت وقت لگ جانا تھا اور میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتا تھا،اس لیے دوبارہ لندن آگیا لیکن یاد رکھنا قاتل چاہے جتنا بھی شاطر ہو وہ کوئی نا کوئی غلطی ضرور کرتا

ہے اس لیے ثبوت مل سکتے ہیں اگر ڈھونڈنا چاہیں تو!!"میر کے شنایہ کی شادی کے ذکر پہ اسکے گلے میں گلٹی ابھری۔

تو کیا کروں میں؟!!"بے بسی سے سوال کیا۔"

پاکستان جاؤ ثبوت ڈھونڈنے کی کوشش کرو،کسی اچھے وکیل کو ہائیر کرو" اس طرح کوشش کرو نا کہ غیر اخلاقی طریقے سے بنا ثبوت کے کسی کو نقصان پہنچاؤ!!"اسنے اسے صحیح راستہ دکھانے کی کوشش کی۔

پھر میں اسی ہفتے جاؤں گا!!"ایکدم فیصلہ کیا۔"

ہمم لیکن اپنی جذباتیات کو کنڑول پہ رکھنا،کیونکہ مجھے نوے فیصد لگتا ہے" رضا علی کا اس سب سے کوئی تعلق نہیں!!"اسے ساتھ تنبیہ کی۔

اگر رضا علی نہیں ہے تو پھر کون؟!!"اسنے الجھ کے میر کو دیکھا۔"

یہ تو میں نہیں جانتا !!"لاعلمی کا اظہار کیا۔"

میر بھائی مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے!!"شنایہ کی آواز پہ دونوں ہی چونک" کر اسے دیکھے جو دروازے پہ استادہ تھی۔

ہاں اندر آجاؤ!!"میر نرمی سے کہا۔"

حیدر سے شادی میں اپنے مرضی سے نہیں کی تھی!!"شنایہ کے اس" انکشاف پر میر چونکا وہی زاویار کی رنگت اڑی،اسنے اشارے سے بتانے منع کیا۔

کیا مطلب؟!!"میر نے سنجیدگی سے پوچھا۔"

رضا انکل سے بدلہ لینے کے لیے زاویار ملک اور احسن ملک کے مرضی" سے کی تھی،تاکہ حیدر کو تکلیف پہنچا کر رضا صاحب کو تکلیف دی جائے!!"افسوس سے کہتی وہ زاویار کو دیکھی،جو اسکی بات پہ پہلو بدل کر رہ گیا۔

واٹ نان سینس؟!!"اس انکشاف پہ تو میر ہل کے رہ گیا۔"

مجھے اسوقت کچھ سمجھ نہیں آیا،سامنے جو چیز تھی وہ صرف اس بے رحم" انسان کی محبت تھی اور اسی چیز میں اندھی ہوکر میں غلطی کر بیٹھی!!"آنکھیں جھپکتے آنسوؤں کو نکلنے سے روکا۔

تم دونوں پاگل تو نہیں ہو؟میں تم لوگوں کی محبت میں کیا کچھ نہیں کیا" اور تم دونوں نے کیا کیا؟میرا بھروسہ توڑ دیا،اتنا کچھ کرتے رہے اور مجھے علم تک نہ ہونے دیا!!"میر سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔

بھائی چچا نے کہا تھا!!"زاویار اسکے غصے کو دیکھ کر گویا ہوا،واقعی یہ احسن" ملک کا ہی پلین تھا۔

کیا چچا؟تم دو سال کے بچے تھے جو ان کی ہاں میں ہاں ملاتے چلے" گئے؟اگر خود میں اتنی عقل نہیں تھی تو کم از کم مجھے تو بتایا ہوتا!!"کھڑے ہوتے ہوئے وہ چلایا۔

اتنے اچھے انسان کے ساتھ کیا کیا تم نے؟تم لوگوں کو شادی طلاق کوئی" کھیل لگا تھا جو اتنی آسانی سے کرتے چلے گئے؟!!"ٹہلتے ہوئے چہرے پہ

ہاتھ پھیر کر غصے پہ قابو پانا چاہا۔وہ دونوں میر کو اتنے غصے میں پہلی دفعہ دیکھ رہے تھے جبھی لب سیئے نظریں جھکائے ہوئے تھے۔

تم دونوں اسی ہفتے پاکستان چل رہے ہو!!"میر گہری سانس لیتا کچھ سوچ کر کہا۔

ٹھیک ہے!!"زاویار سر ہلایا۔"

اس سے پہلے تم دونوں کا نکاح ہوگا یہی لندن میں!!"اسکی اگلی بات پہ دونوں ہی چونک کر دیکھے۔

میر بھائی لیکن میں ایسا نہیں چاہتی!!"شنایہ فوراً انکار کی۔"

جتنی غلطی تم دونوں کرچکے ہو نا بہت ہے،اب وہی کرو گے جو میں کہونگا !!"واضح کردیا انکار کی کوئی گنجائش ہی نہیں تھی۔

لیکن!!"...شنایہ کی بات زاویار نے کاٹی۔"

بھائی جیسا کہ رہے ہیں ویسا ہی ہوگا !!"سنجیدگی سے شایہ کو دیکھا جس"
پہ وہ سختی سے لبوں کو آپس میں پیوست کرلی۔

****

اعتبار_یار#

عائشہ_اصغر#

قسط_۲۳#

نوٹ:بغیر اجازت کسی بھی ویب سائٹ یا یوٹیوب چینل پر پوسٹ کرنا"
منع ہے۔

تم لوگ یوں اچانک؟!!"ان تینوں کو احسن ملک یوں اچانک پاکستان"
اپنے گھر میں دیکھ کے حیران ہوئے۔

کیوں آپکو خوشی نہیں ہوئی چچا؟ !!"زاویار گہری نظروں سے انھیں دیکھا۔"

ایسی بات نہیں ہے...میرے بچے اتنے سالوں بعد آئے ہیں پاکستان تو" خوشی کیسے نہیں ہوگی؟!!"لہجے کو ہشاش بشاش بنایا۔

کیسے ہیں بابا؟!!"شنایہ ان کے گلے لگتے نرمی سے انکی خیریت دریافت" کی۔شاہ میر خاموشی سے بس کھڑا تھا۔

کھانا لگواتا ہوں تم لوگوں کے لیے !!"شنایہ کو پیار کرتے ہوئے کہا۔"

کھانا ہم راستے سے کھا کر آئیں ہیں،ابھی تو آرام کریں گے شام میں" آپ سے ملاقات ہوگی!!"زاویار انھیں منع کیا

!!"چلو جیسا بہتر سمجھو"

شنایہ چلو!!"اسے دیکھتے ہوئے اپنے ساتھ کمرے میں آنے کہا۔"

www.novelsclubb.com

شنایہ تمہارے ساتھ کیوں جائے گی؟!!"احسن صاحب اچھنبے سے اسے" دیکھے۔

بیوی اپنے شوہر کے ساتھ ہی جاتی ہے!!"شنایہ کا ہاتھ تھامتے ہوئے" انھیں دیکھا،شنایہ بغیر کسی تاثر کے کھڑی رہی۔

دماغ خراب ہوگیا ہے تمہارا زاویار ملک؟!!"وہ برہمی سے گویا ہوئے۔"

ڈیڈ زاوی اور میں نے دو دن پہلے نکاح کرلیا ہے!!"زاویار کے اشارے" پہ شنایہ نے سنجیدگی سے کہا۔

شنایہ تم اپنے ڈیڈ کے بغیر کیسے کرسکتی ہو؟!!"ان کا لہجہ سخت تھا۔"

اب تک تو میری ساری ذمہ داری میر بھائی پوری کرتے ہیں آئے اگر یہ" بھی وہ کردیئے ہیں تو ڈیڈ اس میں کوئی بڑی بات نہیں!!"خشک لہجے میں ان سے کہ کر وہ زاوایار ملک کے ساتھ کمرے میں چلی گئی۔۔جبکہ احسن ملک پیچھے حق دق سے کھڑے رہ گئے۔

آپکی بھی تو یہی خواہش تھی پھر؟!!"ان دونوں کے جانے کے بعد میر" ان کی جانب متوجہ ہوا۔

کچھ نہیں تم آرام کرو!!"اسپاٹ لہجے میں کہتے داخلی دروازے کی جانب" بڑھ گئے۔

****

نور حیدر کے ساتھ کبھی تلخ ہوجاتی کبھی نرم،حیدر اسکے خراب رویے کے بعد بھی کچھ نہیں کہتا۔یوں ہی انکے دن گزر رہے تھے،البتہ شاہ اور نور کی بونڈنگ بہت اچھی ہوگئی تھی۔

حیدر کمرے میں آفس جانے کے لیے تیار ہورہا تھا،نور باہر ناشتہ اپنے زیر نگرانی تیار کروارہی تھی،نور اپنے قول کے مطابق ایک اچھی بیوی بن کر سارے کام بہترین طریقے سے انجام دیتی تھی۔حیدر جیسے ہی تیار ہوکے فارغ ہوا تو اسکے موبائل پہ انجان نمبر سے کال آنے لگی۔۔

ہیلو!!"کال ریسو کرتے ہوئے کہا"

حیدر رضا!!"اس آواز پہ حیدر رضا ساکت ہوا تھا،یہ وہی آواز تھی جس" سے سالوں پہلے وہ بہت محبت کرتا تھا۔

تم؟کیوں کال کی ہے؟!!"لمحے میں خود پہ قابو پاتے سختی سے پوچھا۔"

تم میری آواز اب بھی پہچانتے ہو،واقعی تم بہترین انسان ہو جس کے" میں قابل نہیں تھی!!"افسوس سے کہا گیا۔

آئندہ مجھے کال مت کرنا!!"غصے سے کہتا وہ فون کاٹنے والا تھا کہ اسکے" پکارنے پہ رک گیا۔

مجھے اپنے بیٹے سے ملنا ہے پلیز منع مت کرنا!!"منت سے بھر پور لہجہ" تھا۔

ہنہہ بیٹا؟وہ صرف حیدر رضا کا بیٹا ہے اور یہ سوچ اپنے ذہن سے نکال" دو کہ میں تمہیں اس سے کبھی ملنے دونگا!!"سختی سے وارن کیا گیا۔

پلیز میرے ساتھ ایسا مت کرو میری غلطی تھی،میں ایسا کچھ کرنا نہیں" چاہتی تھی،تم بس ایک بار ملنے دے دو میں تمہیں سب کچھ بتادوں گی!!"روتے ہوئے التجا کی۔

مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی شنایہ ملک!!"غصے سے کہتا فون کاٹ" کر جیسے ہی مڑا سامنے نور کو کھڑا پایا۔

****

شنایہ کس سے بات کر رہی تھی؟ !!"زاویار اسے دیکھتے غصے سے پوچھا۔"

حیدر رضا سے !!"آنسو صاف کرتے اسکی جانب سے رخ موڑ لی۔"

ادھر دیکھو شنایہ!!"سکو اپنی جانب موڑتا اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔"

کیوں دیکھوں میں تمہاری طرف؟سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے!!"چیختے" ہوئے خود کو اس سے دور کرنے کی کوشش کی۔

مجھے یہ بلکل گوارا نہیں کہ میری بیوی کسے کے سامنے روئے یا التجائے" کرے!!"مزید خود سے قریب کرتے ایک ایک لفظ پہ زور دیا۔

اپنے بیٹے کے لیے مجھے اسکے پاؤں کیوں نا چھونا پڑے،میں ہر کچھ کر" گزروں گی!!"اسکی آنکھوں

میں ہر حال میں بیٹے سے ملنے کا عظم تھا۔

تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہیں ایسا کرنے دوں گا؟!!"اسکے اس جملے سے"
وہ غصے میں آیا۔

!!"تو پھر تم کیا کچھ ایسا کر سکتے ہو؟میرے بیٹے کو مجھ سے ملوا سکتے ہو؟"
استہزایہ انداز میں پوچھا۔

شنایہ زاویار ملک تم حیدر رضا اور اس سے وابستہ ہر چیز بھول"
جاؤ!!"زاویار کو اب شنایہ کا بدلہ بدلہ انداز تکلیف دیتا تھا۔

وہ کوئی چیز نہیں ہے میرا بیٹا ہے!!"بے بسی سے وہ روپڑی تھی۔"

تو پھر اتنے سالوں میں یاد نہیں آیا تمہیں!!"اسنے سوال کیا۔"

www.novelsclubb.com

ایک ماں اپنی اولاد کو پر لمحے یاد رکھتی ہے،میں خود سے یہ وعدہ کی تھی"
جب بھی پاکستان جاؤں گی شاہ سے ملنے کی ہر ممکن کوشش کروں
.گی!!"اسکی آواز میں دکھ لی آمیزش تھی

شنایہ تم اسے ریکوسٹ ہی سمجھ لو لیکن آئندہ تم کسی کے سامنے یوں التجا" نہیں کرو گی!!"اب وہ تھوڑا نرم پڑا ۔

تم کب سے ریکوسٹ کرنے لگے؟!!"طنزیہ انداز میں کہا۔"

یوں اجنبی مت بنو،تکلیف دے رہا ہے تمہارا یہ انداز،مجھے تو یہ ہی غم" کھائے جارہا ہے میری وجہ سے تم اتنے سال اس شخص کے ساتھ رہی!!"زاویار ملک اسکو خود میں بھینچتا بے بسی سے گویا ہوا۔

پتہ ہے زاوی کوئی اور وقت ہوتا نہ تو تمہارے اس انداز پہ میں خوشی" سے پھولے نہیں سماتی لیکن ابھی پتہ ہے میرا دل کچھ بھی محسوس نہیں کررہا!!"دکھ بھری مسکراہٹ

www.novelsclubb.com

ہونٹوں کا احاطہ کی۔

!!"شنایہ ایک بار موقع دے دو"

یاد ہے تم نے کتنی بار ٹھکرایا ہے مجھے؟ !!"اپنے محبوب کو اس حال میں" دیکھنا شایہ کے لیے واقعی تکلیف دہ تھا،لیکن وہ بے حس بن کر زاویار ملک کو اسکی ہر ایک ایک غلطی کا احساس دلانا چاہتی تھی۔

****

نور ناشتہ ریڈی ہوگیا؟!!"خود کو کمپوز کرتے وہ مسکرا کر نور کو دیکھا۔"

جی آپ کو بلانے ہی آئی تھی!!"نور نارمل لہجے میں جواب دی،لیکن دل" میں کہی بے چینی سی در آئی تھی کہ حیدر رضا اپنی سابقہ بیوی سے بات کر رہا تھا۔

چلو میں آتا ہوں!!"اس سے کہتا وہ الماری میں سے کوئی فائل نکالنے لگا۔"

www.novelsclubb.com

حیدر ہاتھ میں فائل تھامے باہر آیا تو نور شاہ کو ناشتہ کروارہی تھی۔

شاہ جلدی سے ملک فنش کریے !!"دودھ کا گلاس ہاتھ میں تھامے وہ" پیار سے اسے سے کہ رہی تھی۔

نو ماما مجھے نہیں پینا!!"اسنے منہ بسورتے انکار کیا۔"

اگر پیو گے نہیں اسٹرانگ کیسے بنو گے؟!!"نور اسکی تھوڑی پکڑتی محبت" سے پوچھنے لگی۔حیدر آنکھوں میں محبت لیے نور کو دیکھنے لگا،نور شاہ کا خیال بلکل ایک ماں کی طرح رکھ رہی تھی۔

شاہ ماما سے ضد نا کرو جلدی سے فنش کرو!!"شاہ کو ٹوکتے ہوئے کرسی" سنبھال کر بیٹھ گیا۔

بچے اپنی ماؤں سے ضد نہیں کریں گے تو کس سے کریں گے!!"اسے" دیکھتے وہ نرم لہجے میں گویا ہوئی۔

حیدر مسکرا کر اسے دیکھ کر رہ گیا،پھر وہ ناشتہ کرنے لگا جبکہ نور شاہ سے دودھ ختم کروانے لگی۔

www.novelsclubb.com

شاہ کو ناشتہ کروا کے جیسے ہی فارغ ہوئی عمر کی گاڑی پورچ میں رکنے کی آواز آئی تھی،آج کل شاہ کو عمر اسکول چھوڑنے جاتا تھا،کیونکہ بسمہ کا

ٹرانسفر بھی شاہ کے اسکول میں کرادیا تھا جب ہی دونوں کو عمر چھوڑدیتا تھا۔

شاہ بابا سے پیار لیتا نور کے ساتھ باہر چلے گیا۔نور شاہ کو چھوڑ کر واپس آکر ڈائننگ ٹیبل کی کرسی میں آکر بیٹھ گئی۔

نور یہ لیں!!"حیدر اسکی جانب فائل بڑھایا۔"

کیا ہے یہ؟!!"نور ایک نوالہ منہ میں ڈالتے فائل اسکے ہاتھ سے پکڑی۔"

دیکھ لیں آپ خود!!"ٹشو سے ہاتھ صاف کیا۔"

آپ یہ دے کر مجھ پر احسان کر رہے ہیں؟!!"نور ایکدم ہی بدک کر کھڑی ہوئی۔حیدر نے پچاس فیصد شئیر کا مالک نور کو بنادیا تھا۔

www.novelsclubb.com

یہ آپکا حق ہے مجھے کیا ضرورت ہے احسان کرنے کی؟!!"حیدر اسکے اتنے شدید ردعمل پہ خود بھی کھڑا ہوا۔

آپ سمجھتے ہیں میں اکیلی ہوں میرا کوئی نہیں جب ہی مجھ پہ رحم کھا" رہے ہیں نا؟!!"نور کی آنکھیں فوراً بھیگی تھی۔

آپ غلط سمجھ رہی ہیں نور!!"حیدر اسے سمجھانا چاہا۔"

آپ جانتے ہیں نا میں اپنی محنت سے خود کو کچھ بنانا چاہتی ہوں،پھر" کیوں دیے مجھے یہ؟!!"نور خود ترسی کا شکار ہونے لگی،شنایہ کی کال اور اسکے بعد فائل وہ بلاوجہ ہی غصہ ہونے لگی۔

آپ کا یہ حق تھا جو میں نے آپکو دیا ہے!!"حیدر کو اسکے غصے کی وجہ" سمجھ نہیں آرہی تھی۔

یہ مجھے نہیں چاہیے اور آپ آفس چل رہے ہیں یا میں ڈرائیور کے" ساتھ جاؤں!!"وہ خود کو کمپوز کرتی سنجیدگی سے کہی۔

چلتے ہیں پہلے آپ ناشتہ کریں!!"حیدر چیئر سے کوٹ اٹھا کر پہننے لگا۔""

مجھے نہیں کرنا!!"اسنے صاف انکار کیا۔"

نور پر وقت ضد اچھی نہیں لگتی کل رات بھی آپ نے کچھ نہیں کھایا" تھا!!"حیدر سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگا۔

!!"میری مرضی میں کچھ کھاؤں یا نہیں"

ٹھیک ہے اب جو مرضی میں آئے کرتے رہیے،دو منٹ میں باہر" آئیں!!"غصہ سے کہتا وہ باہر چلے گیا۔

****

آپ نے کیا کیا یہ آپی؟!!"سعدیہ کے پیپر ہوگئے تھے اب وہ گھر" آگئی جب اسے ماں کی زبانی ساری بات معلوم ہوئی،وہ خود پہ افسوس ہی کرسکی کہ اتنے مہینوں سے وہ اس اتنی بڑی بات سے لاعلم رہی۔اسے لمحہ نہیں لگا تھا اندازہ لگانے میں اسکی بہن نے ہی یہ سب کیا ہوگا،کمرے میں آکر وہ غصے سے بہن کو کال ملائی۔

کیا ہوگیا ہے سعدیہ نا سلام نا دعا!!"نورین اسے ٹوکی۔"

آپ یہ سب چھوڑیں،یہ بتائیں نور کے ساتھ جو ہوا وہ آپ نے کیا ہے"
نہ !!"غصہ سے وہ استفار کرنے لگی۔

دماغ خراب ہوگیا ہے تمہارا میں کیوں کرونگی؟!!"نورین گڑبڑاتے ہوئے"
بولی۔

بہن ہوں غلطی سے آپکی۔۔آپ کے رگ رگ سے واقف"
ہوں!!"اسنے افسوس سے کہا۔

جو سمجھنا ہے سمجھو مجھے پراوہ نہیں!!"ناک میں سے جیسے مکھی اڑائی۔"

یاد رکھیے گا میں کبھی بھی شہریار سے شادی نہیں کروں گی!!"سعدیہ نے"
اسے واضح الفاظ کہا۔

www.novelsclubb.com

تم کیا تمہارے اچھے بھی کرینگے!!"نورین تلملائی۔"

اتنی لالچ اچھی نہیں ہوتی،یہ دنیا یہاں کی عیش و عشرت سب وقتی"
ہے،یہ آرائش،یہ دولت،یہ لذت سب یہی رہ جائے گی،وقتی خواہشات کے

لیے اپنی اصل زندگی برباد نا کریں!!"سعدیہ سنجدیگی سے اسے آئینہ دکھانے لگی،اصل زندگی سے اسکی مراد آخرت تھی۔

تمہیں بڑی بہن بننے کی ضرورت نہیں،چھوٹی ہو نا چھوٹی رہو،جو میں کر" رہی ہوں میں اچھے سے جانتی ہوں!!"جب انسان کی آنکھ میں دولت کی پٹی بندھ جائے نا تو پھر اچھائی و برائی میں فرق نہیں دکھتا۔غصے سے کہتے وہ کال کٹ کردی۔سعدیہ افسوس سے اپنے ہاتھ میں پکڑے فون کو دیکھنے لگی۔

****

آپی میں کیا کروں مجھے سکون نہیں مل رہا!!"فریال کا ملال دن بہ دن" بڑھتا چلا جارہا تھا،اب بھی وہ بہن کو کال کرکے رو رہی تھی۔

!!"تم عثمان کو بتادو ساری بات اس سے پہلے واقعی دیر ہوجائے"

آپی مجھے ڈر لگتا ہے عثمان کہی مجھے چھوڑ نا دیں!!"لب کاٹتے ہوئے گویا" ہوئی۔

!!"عثمان ایک اچھا شخص ہے گڑیا،تم اسے سب بتادو"

کس منہ سے بتاؤں آپی کہ انکی گڑیا کے ساتھ برے سلوک میں..میں" بھی شامل تھی؟کیسے بتاؤں نورین بھابھی کے گھنونے کھیل کا میں بھی حصہ تھی،کیسے بتاؤں انکی گڑیا اور انکے جان سے پیارے بھائی کو الگ کرنے میں انکی بیوی بھی شامل تھی!!"وہ بلک بلک کر رو دی۔۔

عثمان حیرت زدہ سا اسکے سامنے آیا،عثمان کو سامنے دیکھتی وہ جلدی سے فون کاٹ کر کھڑی ہوئی۔

فریال!!"اسکے لہجے میں بے یقینی ہی بے یقینی تھی۔"

عثمان میری بات سنیں میں!!"...اسے اپنی سانس اٹکتے ہوئے محسوس" ہوئی۔

www.novelsclubb.com

اب کچھ سننے کو باقی رہ گیا ہے؟!!"غصہ سے اسے دیکھا۔"

میں نہیں کرنا چاہتی تھی،وہ نورین بھابھی!!"روتے ہوئے اسکی ہچکیاں" بندھ گئیں۔

دل تو چاہ رہا ہے ایک تھپڑ لگاؤں آپکو اسی وقت گھر سے نکال دوں"
لیکن افسوس میری ماں کی تربیت بیچ میں آرہی!!"غصے کے عالم میں وہ اس پہ چیخا،فریال ڈر کر پیچھے ہوئی،منہ پہ ہاتھ رکھتے اور زور زور سے رونے لگی۔

کیا ملا آپکو میری گڑیا کے ساتھ کرکے؟کہا تھا میں نے آپ سے کہ" میری زندگی میں سب کی اپنی جگہ اپنا مقام ہے،کیا میں آپکی ساری خواہشات پوری نہیں کر رہا تھا جو آپ یہ کر گزری؟ایک عورت ہوتے ہوئے آپ اتنا کیسے گر گئی؟ !!"عثمان خود پہ قابو پانے کی کوشش کر رہا تھا۔

عثمان پلیز میری بات سن لیں!!"فریال کی رو رو کر آنکھیں سرخ" ہو گئیں۔۔

عثمان دوسری جانب نظریں جمائے کھڑا غصے کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

فریال آہستہ آہستہ اسے نورین کی سب باتیں بتانے لگی۔

"نورین بھابھی کا ساتھ دینے کے بجائے آپکو مجھے بتانا چاہیے تھا،خیر آپ کو مبارکباد دوں کہ آپ لوگ ذرا بھی اپنے پلین میں کامیاب نہیں ہوئیں،میری گڑیا بہت خوش ہے،اور رہی بات اس فرقان کی اسے تو اسی وقت اپنے شکنجے میں لے لیتا لیکن اسکے پورے گروہ کو پکڑنے کے لیے میں رکا ہوا تھا کچھ دن میں اسے بھی ٹھکانے لگاتا ہوں !!"عثمان سنجیدگی سے کہا۔

"آپ یہ سب اس لئیے کی تھی تاکہ میں صرف آپکا ہوجاؤں،میں تو اسی وقت سے آپکا تھا جب سے آپ میرے نکاح میں آئی تھی لیکن اب میں آپکا نہیں رہا،اپنی حرکت سے آپ نے مجھے کھودیا ہے،آپکی ضروریات میں پوری کردوں گا لیکن اسکے علاوہ مجھ سے کوئی امید مت رکھیے گا !!"سنجیدگی سے کہتا وہ کمرے سے نکل گیا۔پیچھے وہ بلک بلک کر رو دی۔

میں نے کھویا ہے خود اپنے ہاتھوں سے

اس شخص کو جو صرف میرا تھا

****

تم کیا کر رہے ہو؟!!"اپنے آفس میں شاہ میر کو دیکھ کر وہ غصے سے" کھڑا ہوا،اسے لگا کہ شنایہ نے ہی بھیجا ہوگا شاہ کے لیے۔

حیدر ہم اچھے دوست بھی ہیں!!"اسے نرمی سے کہتا ٹھنڈا کرنا چاہا۔"

تھے ہیں نہیں،شنایہ کو میں واضح لفظوں میں انکار کرچکا ہوں شاہ کا اس" سے کوئی تعلق نہیں پھر کیوں آئے ہو!!"نور کے وجہ سے وہ ویسے ہی پریشان تھا اب اسے اپنے سامنے دیکھ کر وہ اپنا کنٹرول کھونے لگا۔

کیا مطلب شنایہ نے تم سے رابطہ کیا ہے؟!!"وہ چونکا اسکی بات پہ۔"

www.novelsclubb.com

تم نہیں جانتے؟!!"حیدر کو اسکے لہجے میں کوئی بناوٹ محسوس نہیں ہوئی۔"

نہیں !!"اسنے لاعلمی کا اظہار کیا۔"

پھر کس لیے آئے ہو؟!!"حیدر جانچتی نظروں سے اسے دیکھا۔"

میں اپنے دوست سے ملنے آیا ہوں،شنایہ کے علاوہ بھی ہمارا تعلق تھا،اور" تم سے بہت شرمندہ بھی ہوں!!"شاہ میر کے لہجے میں ندامت تھی۔

کس بات کی شرمندگی ؟ !!"اسنے سوال کیا۔"

میں نہیں جانتا تھا شنایہ نے تم سے کیوں شادی کی تھی،ابھی کچھ ہفتے" پہلے ہی مجھے ان باتوں کا علم ہوا!!"شاہ میر نے اسے شنایہ کی بیوقوفی کے بارے میں بتایا،وہ کیوں اس سے شادی کی اور کیوں طلاق لی۔۔۔حیدر لب بھینچ کر رہ گیا۔

میں کافی منگواتا ہوں تمہارے لیے!!"شاہ میر کے لہجے میں صداقت" جھلک رہی تھی،جب ہی حیدر اسے نارمل انداز میں کہا۔

یہ کیا ہے؟!!"ایک فائل پہ نظر پڑتے ہی شاہ میر چونک کر فائل اٹھایا۔"

ارے یہ نور کی سی وی ہے پتہ نہیں یہاں کیسے آگئی!!"اسکے ہاتھ سے" فائل لیتا وہ دراز میں رکھنے لگا۔۔جبکہ شاہ میر کا ذہن ایک لفظ پہ اٹک گیا۔

تمہارے آفس میں جاب کرتی ہے؟!!"اسنے سوال کیا۔"

ہاں لیکن تم کیوں پوچھ رہے؟!!"حیدر آبرو اچکاتے ہوئے پوچھا۔"

!!"ہاں وہ ایسے ہی"

تب ہی کوئی بنا دستک ہے آفس میں داخل ہوا دونوں نے بیک وقت چونک کر دیکھا۔

سوری سر مجھے نہیں پتہ تھا آپکے گیسٹ آئے ہوئے ہیں!!"انجان شخص" کو دیکھ کر نور سنجیدگی سے حیدر کو دیکھی۔

نور اندر آجاؤ دوست ہے یہ میرا!!"نرمی سے اس سے کہا۔"

!!"نہیں سر میں بعد میں آجاؤں گی"

حیدر یہ وہی نور ہے؟!!"شاہ میر حیدر سے پوچھا،حیدر اسکے اسطرح" پوچھنے پر کچھ الجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

ادھر آؤ!!"شاہ میر فوراً اٹھ کر اسکے پاس آیا۔"

نور چونک کر حیدر کو دیکھی،حیدر بھی اپنی جگہ سے فوراً کھڑا ہوا۔

تم مصطفیٰ حسین کی بیٹی؟!!"اسکی آواز بلکل ہی دھیمی تھی۔"

جی لیکن آپ؟!!"نور ناسمجھی سے اسے دیکھتی تو کبھی حیدر کو۔"

شاہ میر مصطفیٰ!!"دھیرے سے اپنا نام بتایا کے صرف نور ہی سن"
سکی،اسکی آنکھوں میں کرب تھا۔

بھائی!!"اسکے لب ہلے،آنکھوں میں آنسو بھرنے لگے تھے،آہستہ آہستہ"
سامنے کا منظر دھندلا نظر آنے لگا تھا،سر چکرا رہا تھا،دونوں ہاتھوں کو سر پہ
رکھ کر گرنے لگی تھی کہ شاہ میر فوراً اسے پکڑا۔۔

نور اٹھو!!"شاہ میر پریشان سا گویا ہوا۔"

ہٹو میں دیکھتا ہوں!!"حیدر پریشانی کے عالم میں نور کو اپنے ہالے میں لیا"
تھا۔

تم چھوڑو میں دیکھ لونگا میں!!"شاہ میر حیدر کو ہٹانے لگا،اسکا مطلب"
حیدر اچھے سے سمجھا۔

شوہر ہوں میں اسکا!!"اپنے الفاظ پہ زور دیتا نور کو صوفے پہ لیٹایا" تھا،اسکے انکشاف پہ شاہ میر حیران ہوا۔

تم کیا کر رہے ہو ڈاکٹر کو بلاؤ!!"اسے نور کے چہرے پہ پانی چھڑکتے" .دیکھ کر وہ بے چینی سے گویا ہوا

آئی نو کیا کرنا ہے مجھے،پریشان نہ ہو انکا بی پی لو ہوا ہے صرف!!"نور" کی پلکوں میں جنبش ہوئی،آہستہ آہستہ وہ اپنے حواس میں واپس آئی۔۔حیدر اسکے پاس ہی بیٹھ کر اسکے لیے ناشتہ منگوانے لگا۔

****

بھائی پوچھیں بھابھی سے کیا ضرورت پڑی تھی انھیں نور کے ساتھ ایسا" کرنے کی؟!!"سب لوگ لاؤنج میں جمع تھے،عثمان سرخ آنکھوں سے نورین کو دیکھ رہا تھا،فریال بھی ایک کونے میں سسک رہی تھی تھی۔۔

کیا سچ کہ رہا ہے عثمان؟!!"حماد کے لہجے میں بے یقینی تھی۔"

جھوٹ ہے میں نہیں جانتی فرقان کو !!"نورین ایک زبردست گھوری" سے فریال کو نوازی۔

ایک بات تو بتائیں زرا..سب سے پہلے تو آپ خود عورت ہیں،پھر آپکی" بہن بھی ہے اور سب سے بڑھ کر آپکی بیٹی ہے،کیا ذرا دل نہیں کانپا آپکا اتنی گری ہوئی حرکت کرتے ہوئے؟ !!"عثمان کا لہجہ آگ اگل رہا تھا،بس نہیں چل رہا تھا فریال اور نورین دونوں کو گھر سے نکال کے رکھ دے۔

عثمان میری بہن اور بیٹی کو بیچ میں نہ لاؤ!!"نورین غصے سے چلائی۔"

کیا ہورہا ہے یہاں؟کوئی بتائے گا؟ !!"شہریار لاؤنج میں داخل ہوا سب" کو یوں کھڑے دیکھ کر ناسمجھی سے انھیں دیکھنے لگا۔

اچھا ہوا آگئے تم،جان لو جس لڑکی پہ تم یقین نہیں کیے تھے،جو اپنی" صفائیاں دیتی رہی لیکن تم بے حس بنے رہے،وہ بے قصور تھی !!"عثمان طنزیہ لہجے میں گویا ہوا۔

کیا کہ رہے ہیں بھائی؟!!"اسنے لہجے کی لڑکھڑاہٹ پہ قابو پاتے ہوئے" پوچھا۔

اب بھی آپ جھوٹ کہیں گی یا اپنے گناہ کا اعتراف کرینگی؟ !!"عثمان" نورین سے سخت لہجے میں پوچھنے لگا۔

تم مجھ پہ الزام لگا رہے ہو،اور جب میں نے یہ گناہ کیا ہی نہیں تو" !!"اعتراف کس بات کا کروں،کس بنا ہر تم مجھ پر یہ الزام لگا رہے ہو؟ کمال ڈھٹائی سے وہ بپھرتے ہوئے کہنے لگی۔

فریال ہے ثبوت !!"عثمان کے بھاری آواز میں کہتے ہی سب گھر والوں" کی نظریں فریال پر مرکوز ہوئیں۔

فریال روتے ہوئے انھیں ساری بات بتاتی چلی گئی،شہریار کو لگا جیسے گھر کی چھت اس پہ آگری ہو،لڑکھڑاتے ہوئے آنکھوں میں آنسو لیے وہ دو تین دن قدم پیچھے ہوا،احمد صاحب بےساختہ صوفے پہ بیٹھے،شگفتہ بیگم آنسو بہا رہی تھیں،انکی بیٹی کے خلاف سازش انھی کے گھر میں ہوئی تھی۔

گھٹیا عورت کتنی لالچ ہے تمہیں!!"حماد کا ہاتھ اٹھا تھا نورین پہ۔"

جھوٹ ہے سب جھوٹ کہ رہی ہے فریال!!"نورین چیخنے لگی۔"

اچھا اب ایک اور ثبوت پیش کردیتا ہوں، یقیناً اسکے بعد آپ تسلیم کر" ہی لیں گی !!"عثمان کے اس طرح کہنے پر سب چونک کر اسکو دیکھنے لگے۔

سعدیہ بچے اندر آجاؤ!!"نرم لہجے میں اسکو پکارا۔سعدیہ روئی روئی آنکھوں" کے ساتھ اندر داخل ہوئی۔نورین ہکا بکا سی اسے دیکھنے لگی۔

سعدیہ نے نورین سے بات کرکے عثمان کو کال کی تھی،وہ نہیں جانتی تھی کہ نور عثمان کی پناہ میں ہے۔۔جب ہی نور کی فکر میں اور حق و سچ کو سامنے رکھتے وہ نورین کی سب بات بتادی۔۔یہ باتیں تو اسے فریال سے پہلے ہی معلوم ہوچکی تھیں۔

نور کے ساتھ جو بھی کیا ہے وہ آپی نے کیا ہے!!"گیلی سانس اندر کھینچتے" وہ اذیت سے بھرپور لہجے میں گویا ہوئی۔

بہو تم؟کیا نہیں دیا تمہیں جو تم ہمارے ساتھ یہ کر گزری،ایک یتیم" بےضرر سی بچی سے کیا مسئلہ ہوگیا تھا تمہیں!!"احمد صاحب غصے،بےبسی کے ملے جلے تاثرات میں بولے۔

کیوں کیا میرے ساتھ ایسا؟ آپ نے اچھا نہیں کیا !!"ل آنسو صاف" کرتے وہ بنا دیکھے باہر کی جانب بڑھ گیا تھا۔

تم نے اچھا نہیں کیا نورین....میرے بھائی اور میری بہن کے" ساتھ...میں تمہیں طلا!!"..حماد غصے سے چلایا۔

حماد خدا کا واسطہ ہے ایسا نہ کریں!!"نورین بےبسی سے اسکے آگے" گڑگڑانے لگی۔

بھائی بند کریں یہ سب...طلاق مسئلے کا حل نہیں ہے!!"عثمان ڈھارتا ہوا" اسے نورین کے سامنے سے ہٹایا۔

چھوڑو عثمان اس عورت کو تو میں!!"حماد اسے خونخوار نظروں سے دیکھنے" لگا۔

بس کریں..یہاں موجود ہر شخص کی غلطی ہے،اگر وہ گناہگار ہیں نہ تو" بےقصور آپ بھی نہیں !!"عثمان کی اونچی آواز اور کہے گئے الفاظ پہ سب اپنی جگہ منجمد ہوگئے یہاں تک کہ باہر جاتا شہریار بھی۔۔واقعی قصوروار تو سب ہی تھے،سوائے شگفتہ بیگم اور عثمان کے۔

****

نور کیسا محسوس کر رہی ہو؟!!"حیدر اسکے پاس بیٹھا پوچھ رہا تھا،نور کو" حیدر کا لہجہ اسوقت بلکل اجنبی لگا،جو محبت اسکے لہجے اسکی آنکھوں میں ہوتی تھی،وہ اسوقت کہی بھی نہیں تھی۔

ٹھیک ہوں!!"نور جوس پی اور دو ٹوس حیدر کے کہنے پہ کھائی تھی اب" وہ قدرے بہتر محسوس کر رہی تھی۔

نور بچے!!"شاہ میر گھٹنوں کے بل نیچے اسکے پاس بیٹھا۔"

تم میری نور ہو نا؟!!"شاہ میر مصطفٰی گیلی آنکھوں سمیت بہت امید سے" پوچھ رہا تھا۔

نہیں میں عثمان احمد کی نور ہوں!!"نور نفرت انگیز لہجے میں انکار کی۔"

شاہ میر تم نور کو کیسے جانتے ہو؟!!"حیدر الجھتا ہوا پوچھا۔"

بہن ہے یہ میری،سگی بہن!!"سرد آہ بھرتے حیدر کو دیکھتے ہوئے کہا۔"

تم اسکے بھائی ہو؟!!"حیدر کو یقین نہیں آیا۔۔"

بدقسمتی سے میں ان صاحب کی بہن ہوں!!"نور نفرت بھرے لہجے میں" گویا ہوئی۔

نور پلیز!!"میر تڑپتے ہوئے کہا۔"

کیا پلیز ہاں؟اگر اتنا ہی بہن سے پیار تھا تو ڈھونڈتے نہ؟ملنے آتے مجھ" سے؟کیا آپکی ماں نے مجھ سے ملنے کے لیے روک دیا تھا؟بولیں چپ کیوں ہیں!!"نور ہذیانی انداز میں چلانے لگی۔۔شاہ میر گردن جھکائے آنسو پینے کی کوشش کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

نور بات تو سن لو اسکی!!"حیدر شاہ میر کے ضبط سے سرخ پڑتے چہرے" کو دیکھ کر کہا۔

کیا سنوں؟اب سننے کو بچا ہی کیا ہے؟!!"روتے ہوئے ہچکیوں کے" درمیان کہا۔

جب تیرہ برس کا تھا میں تو مام کا مرڈر کردیا گیا تھا!!"سر اٹھا کر سرخ" آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے گویا ہوا۔

کیا؟!!"نور جیسے ساکت رہ گئی،آنسو تھم گئے،یہ کیا سنا تھا اسکے کانوں" نے،اسکی ماں مرچکی تھی،ملنے کی آس بھی ختم۔

مجھ سے ملے بغیر چلی گئی؟!!"نور کے لب دھیرے سے ہلے،اور ایک" کے بعد ایک آنسو نکلتے چلے گئے،یہ آنسو ہچکیوں میں بدل گئے۔۔۔

میں کیسے ملتا نور تم سے؟مام نے کبھی ایڈریس بتایا ہی نہیں،لیکن میں" کبھی اپنی گڑیا کو بھولا نہیں تھا، پچھلے چار سال سے میں پاکستان آتا رہا ہوں

اور وجہ صرف تم تھی نور، تمہیں ڈھونڈنے کی خاطر میں آتا تھا!!"شاہ میر ہتھیلی سے آنکھوں کو صاف کیا۔

کیا آپ کو واقعی میں یاد تھیں؟!!!"نور امید سے اسے دیکھنے لگی۔"

مجھے تم کبھی بھولی ہی نہیں تھی گڑیا،جب آخری بار مام مجھے لے کر" جارہی تھی تب ہی تمہیں اچھے سے ذہن میں محفوظ کرلیا تھا!!"میر محبت سے اسکے ہاتھ کو پکڑتا ہوا گویا ہوا۔

کیوں چھوڑ کے گئے تھے مجھے؟آپکو پتہ ہے کتنی اذیتیں سہی ہے میں" نے؟!!"ایکدم ہی وہ ہاتھ چھڑاتے پھٹ پڑی۔

میرے بس میں ہوتا تو کبھی نہیں چھوڑتا میں!!"اسکا ہر اعضاء تکلیف میں" تھا،بہن کو یوں روتے دیکھنا اسے تکلیف میں مبتلا کر رہا تھا۔

میرے ساتھ چلو گی؟!!"شاہ میر بہت آس سے پوچھنے لگا۔"

آپ میرے گھر آجائیں،شاہ میرا انتظار کررہا ہوگا!!"نور ایک نظر حیدر کو" دیکھی پھر شاہ میر کو دیکھتے ہوئے کہی۔

شنایہ کا بیٹا؟!!"اسکے منہ سے بے ساختہ نکلا۔"

نہیں نور فاطمہ کا بیٹا!!"نور نہیں جانتی تھی کہ شنایہ میر کی کزن"
ہے،جب ہی سختی سے اسکے بات کی انکار کی،حیدر کے لبوں میں جاندار
مسکراہٹ بکھری جسے وہ جلدی سے چھپا گیا۔

تم نے مجھے معاف کردیا نور؟!!"میر اسے اپنے ساتھ لگایا۔"

معافی مانگنے کی ضرورت نہیں،مجبور آپ بھی تھے اور میں بھی"
تھی،تکلیفیں آپ نے بھی سہی اور میں نے بھی!!"اداسی سے کہا۔

نور ایک بات پوچھوں؟!!"نور شاہ میر کے ساتھ لگی ہوئی تھی،اتنے"
سالوں بعد اپنے کسی سگے کو محسوس کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہمممم!!"نور سر ہلائی۔"

کیا تمہاری زندگی میں کچھ ایسا ہوا ہے جو نہیں ہونا چاہیے تھا؟!!"شاہ میر"
اسکی آنکھوں میں رقم اداسی کو پڑھتے ہوئے پوچھا۔

آپ کو بتانے کے لیے بہت کچھ ہے گھر آیئے گا سکون سے بات کریں"
گے !!"اداس مسکراہٹ ہونٹوں کا احاطہ کی۔

****

بھابھی آپ کی طبعیت کیسی ہے اب؟!!"شزا حیدر ہاؤس آئی ہوئی"
تھی۔۔اسوقت دونوں بیڈروم میں تھی۔

ٹھیک ہوں بس بی پی لو ہوگیا تھا !!"مسکراتے ہوئے اسکے فکرمند چہرے"
کو دیکھا۔

حیدر بھائی تو بہت پریشان ہوئے ہونگے؟ !!"شرارت سے استفار کیا،نور"
کو حیدر کا اجنبی لہجہ یاد آیا،الفاظ جتنے کیئرنگ تھے لہجہ اتنا بیگانہ۔

ہاں بہت ہوئے تھے!!"نور پھیکی مسکراہٹ کے ساتھ کہی۔"

آپ سے یہ کتنا اٹیچ ہوگیا ہے نہ؟پہلے بہت کم گو تھا،خود میں رہنے والا"
بچہ،جب بھائی ہمارے گھر چھوڑے تھے تب بھی صرف بابا کے ساتھ باتیں

کرتا تھا اب جب سے آپ آئی ہیں یہ بدل گیا ہے!!"شزا محبت سے نور کے گود میں سوئے ہوئے شاہ زر کو دیکھتے بولی۔

"مجھ سے بہتر اس بچے کو کوئی نہیں سمجھ سکتا،جو خود ماں کی محبت کو ترسی ہوئی لڑکی ہے،اسے ماں کی محبت چاہیے تھی جو میں اسے دینے کی کوشش کررہی ہوں!!"اسنے جھک کر شاہ زر کے ماتھے پہ پیار کیا۔

"یار بھابھی آپ اتنی اچھی کیسے ہیں؟اگر آپکی جگہ کوئی اور ہوتا نہ نرمین بھی تب بھی وہ شاہ کو قبول نہیں کرتی،آپ نے تو اسے نہ صرف قبول کیا بلکہ اسے سینے سے لگا لیا!!"شزا نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔

"اس کا اور میرا دکھ ایک جیسا ہے،اور پھر بچوں سے تو ویسے ہی محبت ہوجاتی ہے...پتہ ہے شزا بات کیا ہے ماں باپ خود تو علیحدگی اختیار کرلیتے ہیں لیکن اس کا سب سے زیادہ گہرا اثر انکے بچوں پر پڑتا ہے!!"نرمین کے ذکر پہ نور ٹھٹک کر رکی،پھر آنکھوں میں اداسی لیے کہنے لگی۔

چلیں بھابھی چلتی ہوں میں صبح ملاقات ہوگی!!"حیدر کو اندر آتا دیکھ کر" شزا مسکراتے ہوئے کھڑی ہوگئی۔۔نور اثبات میں سر ہلا دی۔۔

حیدر چینج کرکے آیا تو نور شاہ کو بیچ میں لیٹا کر خود بیڈ کے کنارے میں تکیے سے ٹیک لگائے کھوئی کھوئی سی بیٹھی تھی۔

اسے تو ماں کی محبت چاہیے تھی جو آپ اسے دے رہی ہیں لیکن میری" محبت کا کیا جو مجھے چاہیے!!"حیدر اسکے قریب بیٹھتا اسکے ہاتھ کو پکڑا۔

حیدر آپ کیوں مجھ سے بار بار یہ مطالبہ کرتے ہیں،میں آپکو پہلے ہی" بتائی تھی نہ میں صرف اچھی بیوی بن سکوں گی!!"اس سے ہاتھ چھڑاتے سنجیدگی سے کہا۔

کیا میری محبت آپ کے دل پہ ذرا اثر نہیں کر رہی؟میری اتنی محبت کی" آپ کے نظر میں کوئی وقعت نہیں!!"حیدر صبح والی ناراضگی کو بھلائے پھر سے اس سے بات کرنے آیا،لیکن نور کی بات پہ اسکا چہرہ اسپاٹ ہوچکا تھا۔

نا کریں محبت،میں نے نہیں کہا آپ سے !!"نظریں جھکاتے ہوئے کہا۔"

نور آپ کتنی بار میرے جذبات کی نفی کریں گی؟!!"وہ جیسے تھک ہار" کر پوچھ رہا تھا۔

میں نے آپ سے نہیں کہا تھا مجھ سے شادی کریں یہ آپ اپنے مرضی" سے کیے تھے!!"نور کو دکھ ہورہا تھا حیدر کے لیے،اسکا دل چاہ رہا تھا وہ حیدر کی محبت پہ اعتبار کرے لیکن اسکا خوف اسے روک رہا تھا ایسا کرنے۔وہ دوسری بار محبت میں دھوکا کھانے کی متحمل نہیں ہوسکتی تھی۔

آپ کو معلوم ہے میں نے ایک عورت سے دھوکا کھانے کے باوجود" آپ کو اپنی زندگی میں شامل کیا،جبکہ یہ اتنا آسان نہیں ہوتا اگر آپکی محبت میرے دل میں نہیں بستی!!"وہ بہت دکھ سے بول رہا تھا نور نے چونک کر اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

مجھے نہیں پتہ آپ کو مجھ سے محبت ہے یا نہیں پلیز آپ مجھے بار بار" یوں کہ کر احساس جرم میں مبتلا نہ کریں جو میں نے کیا ہی نہیں!!"نور کو حیدر کا لہجے اسکے الفاظ ملال میں مبتلا کر رہے تھے۔

جرم؟سچ میں آپ نے نہیں کیا؟نور آپ واقعی معصوم ہے یا بنتی"
ہیں؟لیکن یہ سوال صرف آپ سے ہے...میرا جواب پہلے بھی وہی تھا اب
بھی وہی ہے میری نور معصوم ہے،آپ کو پتہ ہے آپ نے جرم کیا ہے
میری محبت میرے جذبات کی نفی کی ہے کیا یہ جرم نہیں؟!!"حیدر رضا
سراپا سوال بنا تھا۔

آپ اور آپکی محبت کی مجھے کوئی پرواہ نہیں سب کو محبت ہوجاتی ہے"
سب یہی کہتے ہیں لیکن پھر جب ساتھ کھڑے ہونے کا وقت آتا ہے تو
بےاعتباری دکھا جاتے ہیں!!" تلخی سے گویا ہوئی۔

ٹھیک ہے اب نہ میں نا ہی میری محبت آپ کو پریشان کریگی!!"حیدر کے
لہجے میں اذیت بول رہے تھے،اسے یاد تھا اتنی نرمی سے وہ شنایہ سے بھی
کبھی بات نہیں کیا تھا،غصے میں وہ اسے سنا جاتا تھا،لیکن اسے تو اسکی غلطی
کے باوجود بہت عزت اور بہت نرمی سے جواب دے رہا تھا۔شاید نہیں
یقیناً اسے نور فاطمہ سے عشق ہورہا تھا۔

نور کا دل اچانک دہل اٹھا تھا اسکی بات پر لیکن وہ خود کو لاپرواہ ظاہر کرنے میں لگی تھی جیسے اسے کوئی پرواہ نہیں۔۔

حیدر اٹھ کر سیدھا کمرے سے منسلک اسٹڈی روم میں چلے گیا،پیچھے نور اپنا سر تھام کر رہ گئی۔۔

****

"تمہیں نہیں پتہ یہاں کتنا بڑا مسئلہ ہوگیا ہے!!"احسن ملک بے چینی کے عالم میں ٹہلتے کسی سے کال پہ محو گفتگو تھے۔

"زاوی اب پاکستان آگیا ہے،مزید بیوقوف میں اسے نہیں بنا سکتا!!" بھینچے بھینچے لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"اس بار مال یہاں سے اسمگل کرنا مشکل ہے،تم بات کیوں نہیں سمجھ رہے؟!!"آواز کو حتی المقدور آہستہ رکھتے غصے سے کہا ۔

"اگر زاوی کو پتہ چل گیا رضا کا اس سب سے کوئی لینا دینا نہیں تو میری جان لے لے گا!!"انھیں خود کی جان کی فکر تھی۔

دروازے پہ کھڑا زاویار یہ ساری بات سن کے سکتے میں رہ گیا،اسے اب سمجھ آیا میر اسے احسن صاحب سے دور رہنے کا کیوں کہتا تھا۔طیش کے عالم میں وہ اندر بڑھنے لگا تھا کہ کسی نے اسے روک دیا۔۔

"مڑ کر دیکھا تو شنایہ مضبوطی سے اسکا ہاتھ تھامے اسے!!نہیں ابھی نہیں" اندر جانے سے منع کرنے لگی۔

زاویار سب کچھ بھولے شنایہ کا خود کے لیے فکرمند ہونا دیکھ رہا تھا،اتنے دنوں بعد وہ اسے دھتکارنے کے بجائے خود سے پہل کی تھی،چاہے حالات جیسے بھی تھے۔۔

زاویار اسکے ساتھ چلتا ہوا کمرے میں آگیا۔۔

"تمہارا دماغ خراب پوچکا ہے،اسکو اغواء کرنا بہت مشکل ہے اور تمہیں کیا ضرورت پڑ گئی ہے اسکو اغواء کرنے کی!!"احسن ملک اسکے بات سن کر چودہ طبق روشن ہوگئے۔

تمہارے بندے کا دماغ خراب پوچکا ہے،اس سے کہو چھوڑدے اس لڑکی" کو !!"انھوں نے بیزاری کہتے ہوئے ہاتھ کا مکا بناتے ہوا میں لہرایا۔

اچھا اچھا دیکھتا ہوں!!"انھیں شاید کسی بات پہ بلیک میل کیا گیا تھا،جبھی" وہ ناچاہتے ہوئے راضی ہوگئے۔

****

کیوں لے آئی تم مجھے؟!!"زاویار کمرے میں آتے ہی پوچھا۔"

ابھی ہمیں پوری بات معلوم نہیں ہوئی ہے،تایا تائی کا مرڈر کس نے کیا" ہے یہ جاننا باقی ہے صبر کرو ابھی،اگر جذبات میں اندر چلے جاتے تو کچھ ہاتھ نہیں آتا!!"شنایہ سمجھداری سے کہنے لگی۔

www.novelsclubb.com

میں کتنا اعتبار کرتا تھا چچا پہ؟اور رضا صاحب کا بلاوجہ ہی نقصان کرواتے" گئے!!"بے بسی سے کہنے لگا۔۔

سب سے زیادہ نقصان تو حیدر رضا کا کیے ہیں !!"شنایہ دکھ سے کہنے" لگی۔

شنایہ...شنایہ میں مانتا ہوں اسکا نقصان ہوا لیکن پلیز آئندہ تم اسکا نام" نہیں لینا!!"اسے خود سے لگاتے جذبات سے چور لہجے میں گویا ہوا۔

زاوی کیا تم واقعی مجھ سے محبت کرنے لگے ہو؟!!"شنایہ سر اٹھائے اسکی" آنکھوں میں جھانکی۔

بے انتہا محبت کرتا ہوں،شنایہ ملک تم زوایار ملک کی آتی جاتی سانسوں کی" وجہ بن گئی ہو!!"اسکو خود میں سموئے مدھم لہجے میں کہنے لگا

****

شاہ میر نور کے گھر آیا ہوا تھا۔لنچ کرنے کے بعد چائے کا کپ تھامے وہ دونوں لاؤنج میں بیٹھ گئے۔حیدر بھی شاہ میر کی وجہ سے گھر آکے لنچ کیا ورنہ نور سے تو وہ ناراض تھا۔اور اب وہ شاہ کو گھمانے کے بہانے باہر لے کر چلا گیا تاکہ یہ دونوں آسانی سے بات کرسکے۔

آپ کو پتہ ہے میں کتنی دعا کی تھی اللہ سے کہ ایک بار بس ایک بار" آپ سے ملوا دیں!!"نم آنکھوں سے وہ اسے دیکھ رہی تھی۔

کوئی ایک پل ایسا نہیں گزرا جس میں تم مجھے یاد نہ آئی ہو،شروعات میں" جب بھی مام سے کہتا تو وہ مجھے بات نہیں کرنے دیتی تھی نہ کبھی گھر کا ایڈریس بتایا،اور جب گیارہ سال کا ہوا میں تو انکا کسی نے قتل کردیا،زوہیب بابا اچھے تھے انھوں نے میرا ویسا ہی خیال رکھا جیسے وہ زاوی اپنے بیٹے کا رکھتے تھے،انکے بعد شنایہ اور زاوی کا خیال میں نے ہی رکھا ہے،اپنی زندگی کے انجوائمنٹ کو بھلا کر بزنس میں اپنا قدم جمایا!!"اسکا لہجہ بہت تھکا تھکا سا تھا۔

شنایہ؟کون!!"نور چونکی۔"

شاہ زر کی ماں،اور زوہیب بابا کے بھائی کی بیٹی!!"اسکی آواز بہت آہستہ" تھی۔

www.novelsclubb.com

مجھے ساری زندگی یہ ملال رہے گا کہ میں تمہارے ساتھ نہیں" تھا،تمہارے اتنے اہم دن تمہارے نکاح میں بھی نہیں تھا!!"اسکی آواز میں نمی گھلی۔

ماضی کو روگ بنانے کے بجائے ہم اپنے حال کو انمول بنائیں گے!!"نور" اسکے کندھے میں سر رکھتی گویا ہوئی۔

نور تم تایا لوگوں کے پاس تھی نہ؟انکا گھر کہاں ہے؟!!"شاہ میر کو یاد آیا کس طرح جب اسکی ماما اسے اپنے ساتھ لے کر جارہی تھی اور اسکے ننھے تین کزن اسکی بہن اور وہ رو رہے تھے۔

چھوڑ دی میں ان لوگوں کا گھر!!"اسکے لہجے میں کانچ کی سی چبھن تھی۔"

!!"لیکن کیوں؟"

پھر نور اسے فرقان کے تنگ کرنے،شہریار کے ساتھ وابستہ جذبات رشتہ،پھر فرقان کا گھر آنا،الزام لگانا،شہریار،حماد اور تایا کا رویہ،وہاں سے ہاسٹل سے لے کر حیدر سے شادی تک کا سفر وہ لفظ بہ لفظ روتے ہوئے سب بتاتی چلی گئی۔۔

نور تم کیا کیا سہتی رہی؟میری بہن اتنی تکلیف میں رہی اور میں تمہارے پاس تھا نہیں،ماما بابا کی علیحدگی اور ضد نے ہمیں بھی الگ کردیا!!"اس

مضبوط شخص کی آنکھوں نے بھی ضبط کا دامن چھوڑ دیا اور ایک بھولا بھٹکا آنسو نکل کر داڑھی میں جذب ہوگیا۔

"ماں باپ خود تو علیحدگی اختیار کرلیتے ہیں لیکن اپنے بچوں کا نہیں سوچتے کہ انکی زندگی کتنی متاثر ہوگی!!"نور نے گہری سانس لی۔

"تمہارا بھائی تمہارے پاس نہیں تھا!!"اسے دکھ ہونے لگا۔

"آپ ہوتے تو شاید میں آپکو فرقان کے بارے میں ںتادیتی،مجھے اسوقت آپکی بہت یاد آئی تھی،کوئی اپنا سگا رشتہ چاہیے تھا مجھے خیر میرے بھیا ہر پل ہر لمحہ میرے ساتھ تھے!!"آنسو صاف کرتے وہ مسکراتے ہوئے گویا ہوئی۔

www.novelsclubb.com

میر الجھ کر سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔

"عثمان بھیا ایک بے مثال بھائی!!"اسکے لہجے سے عقیدت و محبت جھلک رہی تھی۔

بہت محبت کرتی ہو اس سے؟!!"اسے دکھ ہوا کہ یہ فرض اسکا تھا تو" دوسری طرف خوشی کہ کوئی تو تھا جو اسکی بہن کے مشکل وقت میں اسکے ساتھ تھا۔

خود سے بھی زیادہ!!"اسنے اثبات میں سر ہلایا۔"

میری گڑیا کو اب میں چھوڑ کر کہ نہیں جاؤں گا،اب باقی کی زندگی" تمہارے پاس رہ کر گزاروں گا یہاں پاکستان میں!!"اسنے محبت سے اسے دیکھا۔

آپ کا بزنس؟!!"نور فکرمندی سے اسے دیکھی۔"

وہ میں کوشش کرکے یہاں شفٹ کرلوں گا کیونکہ تم سے اسے اہم کچھ" نہیں!!"نرم لہجہ،محبت بھرا انداز،نور مسکرا کر اپنے بھائی کو دیکھی۔

****

چار دن یونہی گزر گیا تھا،ان چار دنوں میں حیدر رضا اس سے مخاطب نہیں ہوا تھا اور نہ ہی نور نے کوشش کی تھی۔۔لیکن نور کو اب اسکا انداز

تکلیف دینے لگا تھا،وہ اسکے خیال رکھنے کے انداز اور اسکی محبت کی عادی ہوچکی تھی،اب اسکی بےرخی اسے بری طرح چبھ رہی تھی۔۔

آج اتوار کا دن تھا،سب حیدر ہاؤس آئے ہوئے تھے،نور کی بےانتہا ضد پہ رضا صاحب کو مجبوراً آنا پڑا۔۔

بھابھی ایک بات پوچھوں؟!!"یہ دونوں اسوقت کھلے صاف ستھرے" امریکن طرز کے بنے کچن میں تھیں۔

ہاں پوچھو!!"امینہ پیالی میں میوہ ڈال رہی تھی۔۔"

حیدر اور انکل کے بیچ کوئی مسئلہ ہے کیا؟!!"نور کیٹل میں چائے ڈالتی" ہچکچاتے ہوئے پوچھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

یہی سمجھ لو!!"امینہ گہری سانس بھری۔"

آپ مجھے بتا سکتی ہیں!!"دھیمے لہجے میں کہا"

حیدر کی یونیورسٹی میں تین ماہ پہلے ایک لڑکی آئی تھی شنایہ،حیدر تو" شروع سے ریزرو طبعیت کا مالک تھا،لیکن اسے پتہ نہیں کیسے شنایہ پسند آگئی لیکن بابا اس شادی کے حق میں نہیں تھے،حیدر اپنی ضد پہ قائم رہا،بابا نے کہ دیا تھا اگر شادی کرے تو پھر یہ گھر چھوڑدینا،حیدر بھی بابا کا ہی بیٹا ہے،ضد اور انا میں پکا،لیکن شادی کے بعد وہ بہت بار منانے آیا تھا،معافی بھی مانگی تھی لیکن بابا اسکی بات نہیں سنیں،تب سے ان دونوں کے بیچ بات چیت بند ہے!!"امینہ ماضی میں کھوئی افسوس سے وہ سارے لمحے یاد کرتی بتا رہی تھی۔۔۔

آپ دونوں چائے ہی بنارہے ہیں نا یا پائے؟!!"تب ہی شزا کچن میں" داخل ہوئی۔

www.novelsclubb.com

ہاں لارہی ہوں!!"نور مسکراتے ہوئے کہ ٹرے میں سیٹ کرنے" لگی۔۔۔امینہ ناشتے کی ٹرے لیے شزا کے ساتھ باہر چلی گئی،انکے پیچھے ہی نور چائے لے کر آئی۔۔۔

میز کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ کر وہ چائے بنا رہی تھی،گلابی اور پرپل امتزاج کا پھول دار ڈیزائنر سوٹ اس پہ جچ رہا تھا،سر پہ ڈوپٹہ ڈالے،آنکھوں میں مسکارا اور کاجل،ہونٹوں پہ پنک لپسٹک،وہ اچھی لگ رہی تھی،حیدر رضا کی نظریں بھٹک بھٹک کر اس پری پیکر سے الجھ رہی تھیں،اپنے دل کو سختی سے ڈانٹ ڈپٹ کر وہ خود کو عمر کے ساتھ باتوں میں مصروف کرنے کی کوشش کر رہا تھا،لیکن دل تھا کہ صرف اس کو دیکھنے کی تمنا کر رہا تھا،حیدر رضا جھنجھلا گیا۔۔

نور سب کو چائے سرو کرنے لگی،جب باری اس شخص کو دینے کی آئی جو آج کل اس کے دل کی دھڑکنوں کی وجہ بن گیا تھا تو ہاتھ لرزنے لگے،جسکی بے رخی اسکی طبعیت پہ گراں گزر رہی تھی۔۔اسکا سنجیدہ اندازہ آج کل نور کو بہت کھلنے لگا تھا لیکن وہ کچھ نہیں کرسکتی تھی حالانکہ وہ بہت کچھ کرسکتی تھی لیکن وہ کوشش ہی نہیں کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

یہ..چائے!!"پیالی اس کے آگے کی،وہ جو اپنے برابر میں بیٹھے عمر کی طرف چہرہ کیے باتیں کر رہا تھا اسکی آواز پہ باتیں کرتے ہوئے ہاتھ بڑھایا،اسکی بے دھیانی اور نور کے لرزتے ہاتھوں کا نتیجہ یہ نکلا چائے اسکے بےداغ سفید کرتے کو داغدار کر گئی۔

یہ کیا تم نے؟اندھی ہوگئی ہو؟ نظر نہیں آتا؟دھیان کہاں رہتا ہے تمہارا؟ پورا کپڑا خراب کرکے رکھ دیا!!"وہ جھٹکے سے کھڑا ہوتا جارحانہ انداز میں چلایا۔اسکی آواز بہت ہی تیز تھی۔نور سہم کر پیچھے ہوئی۔اتنے سارے لوگوں کے سامنے ہوئی بےعزتی پر اسکے آنکھوں میں آنسو آگئے۔آج سے پہلے تو اسنے حیدر کا یہ انداز دیکھا ہی نہیں تھا،پھر یہ کون سا روپ تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ...میں!!"اسکا دل تیزی سے ڈھرکنے لگا"

یار کیا ہوگیا ہے،غلطی سے گرگیا،اس طرح چلانے کی کیا ضرورت ہے!!"عمر نور کو روتا دیکھ کر تھوڑے سختی سے بولا۔

برخوردار یہ کس لہجے میں تم بہو سے بات کر رہے ہو؟کیا ساری تہذیب" الگ رہ کر بھلا دیئے ہو"؟...رضا صاحب برہمی سے بولے

بابا..میرا ڈریس یہ اپنی غفلت کی وجہ سے خراب کر چکی ہے!!"اسنے" ضبط سے اسکے روتے چہرے کو دیکھا۔

تو ڈریس کا کیا ہے نیا آجائے گا؟لیکن یہ کیا طریقہ ہے بیوی سے بات" کرنے کا؟غلطی انسان سے ہی ہوتی ہے۔اور یہ تو معمولی سی تھی،جبکہ غلطی آپ نے بھی کی تھی لیکن وہ معمولی بلکل نہ تھی!!"رضا صاحب سرد لہجے میں بولے۔

ان کی بات پر اسکے آنکھوں میں غصے کی نئ لہر اتر آئی تھی۔سب اسی کو قصوروار ٹھہرا رہے تھے،اب سب کیسے جانتے کے یہ چائے گرنے کا غصہ نہیں،بلکہ محبوب کے اتنے دنوں سے نا منانے کا ہے،وہ آنکھوں میں سختی لیے اسے گھورا۔

ہٹو یہاں سے!!"وہ اسے ایک طرف کرتا اوپر فلور کی طرف چلا گیا۔"

نور اسکے اس طرح سے سائیڈ کرنے پر ہلکا سا لڑکھڑائی تھی۔نور اچھے سے اسکا غصہ سمجھ رہی تھی۔

بیٹا اسکے رویے پر میں معذرت کرتا ہوں،پتہ نہیں کیا ہوجاتا ہے" اسے،آپ روئے نہیں!!"رضا صاحب نے نرمی سے کہا۔

نہیں بابا...آپ کیوں کر رہے ہیں!!"انکا معذرت کرنا نور کو بلکل اچھا نہ لگا تھا وہ جلدی سے نفی میں سر ہلاتے کہنے لگی۔

نور کو دیکھتے وہ شفقت سے مسکرا دیے۔یہ بچی انھیں شروع سے ہی اچھی لگی تھی۔اب بہو کے روپ میں اور بھی عزیز تھی۔

شزا جاؤ بھابھی کو اپنے ساتھ کمرے میں لے جاؤ!!"رضا صاحب کے" کہنے پر شزا آگے بڑھی۔

www.novelsclubb.com

نہیں میں جارہی ہوں خود!!"شزا کو منع کرتے وہ اپنے اور حیدر کے" مشترکہ کمرے میں چلے گئی،جہاں کچھ دیر پہلے حیدر گیا تھا۔

عمر بھی باہر نکل گیا۔رضا صاحب اور نصرت جہاں دوبارہ سے صوفے پر بیٹھ گئے۔

ابھی کچھ دیر پہلے جو لاؤنج میں محفل سی لگی تھی،اب وہاں خاموشی تھی۔

****

"یہ...یہ کیا آپ نے؟!!"نور جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی حیدر کو بینڈیج کرتے دیکھا،اسکے بائیں ہاتھ سے خون نکل رہا تھا۔

"کچھ بھی نہیں ہوا !!"بینڈیج کرتے ہوئے جواب دیا۔

"ادھر دکھائیں مجھے!!"اپنا رونا بھول کر اسکے ہاتھ سے پٹی اور پائیوڈین لی۔

حیدر اسکے انداز پہ حیران ہوتا محبت سے اسے دیکھنے لگا جو بلکل اسکے پاس بیٹھی سر جھکائے اسکی بینڈیج کر رہی تھی۔

"زخم گہرا نہیں تھا،نور جلدی سے بینڈیج کرکے اسکی آنکھوں میں دیکھتے پوچھنے لگی۔"کیسے لگی؟!!

اسکے پوچھنے پہ حیدر کی نظریں ڈریسنگ کی جانب اٹھیں تھی،نور نے بھی اسکی نظروں کے ارتکاز میں دیکھا،جہاں ڈرسنگ پہ جو گلدان رکھا ہوتا تھا اسوقت زمین میں کرچیوں کی صورت میں بکھرا ہوا تھا۔۔

کیسے ٹوٹا یہ؟!!"نور حیرت سی گلدان کی جانب اشارہ کی پھر اسی حیرانی" سے اسکے ہاتھ کو دیکھنے لگی،اسے یقین نہیں آرہا تھا یہ کام حیدر رضا کا ہے۔

آپ کو غصے میں ڈانٹ دیا تھا تو اسکی فرسٹریشن!!"کندھے اچکاتے پوئے" سادے لہجے میں کہا۔۔

واٹ؟مجھ سے معافی مانگنے کے بجائے ایک اور نقصان کردیا؟!!"حیرت" کی زیادتی سے وہ اسے دیکھنے لگی۔

آپ کو گلدان ٹوٹنے کا افسوس ہورہا یا میرے زخمی ہاتھ کا؟!!"حیدر" بھنور اچکایا۔

ظاہر ہے آپکے ہاتھ کا!!"اسنے اپنی گیلی آنکھوں کو صاف کرتے کہا۔"

آئی ایم سوری میں آپ کو بلاوجہ ڈانٹ دیا !!"افسردگی و پیشمانی سے" اسکے ہاتھ کو پکڑا۔

جب ڈانٹا سب کے سامنے ہے تو معافی بھی سب کے سامنے مانگے!!"نور" سنجیدگی سے بولی،کیونکہ اسے واقعی اچھا نہیں لگا،بھابھی شزا سب کے سامنے حیدر کا اسطرح رویہ۔

اور کوئی حکم!!"اسکی بات پہ بنا کوئی سخت رد عمل دیے فوراً سے مان گیا۔"

آپ واقعی مانگیں گے؟!!"اسے حیرانی ہوئی۔"

کوئی شک؟!!"اسکے ہاتھ کو دبایا۔"

چھوڑ دیں لیکن آئندہ خیال رکھیے گا کسی کے سامنے یوں ڈانٹیے گا" نہیں!!"نور کو اچھا نہیں لگا کہ وہ سب کے سامنے معافی مانگیں۔

آپ یہ باتیں چھوڑیں اب وہ میرا کام ہے،ادھر دیکھ کے بتائیں ابھی میرا" ہاتھ دیکھ کر جو تاثر آپکی آنکھوں میں ابھرا تھا وہی دل میں بھی ہے نہ؟!!"اسکا جھکا چہرہ ہاتھوں سے اٹھاتے اپنے سامنے کیا۔

"کیا سننا چاہتے ہیں"!!

"مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔ جو آپ کہنا چاہتی ہیں !!

"اوکے...میں یہ ایکسیپٹ کرتی ہوں میں اپنے معاہدے میں ہار گئی،مجھے آپکی عادت ہونے لگی ہے،آئندہ کبھی اس طرح نظر انداز نہیں کریے گا،جب خود ہی اتنی محبت کی عادت ڈالیں ہیں تو ہر لمحہ ایسے ہی رہیے گا !!"اسکے کندھے پہ سر رکھتے اقرار کیا۔

"اسنے شرارت سے استفار کیا۔ آپ کو منانا نہیں آتا نور؟!!

"اسکی بات کی نفی کرتے سنجیدگی سے نہیں..مجھے ایک وعدہ چاہیے!!کہا۔سر ہلاتے اسے آگے بولنے کا اشارہ دیا۔

www.novelsclubb.com

"آپ مجھ پہ اعتبار کریں گے ہمیشہ،اور اگر جس دن بےاعتباری دکھائی نہ تو اسی دن نور فاطمہ مرجائے گی!!"اسکی آنکھیں نم ہونے لگیں۔

"نور...حیدر رضا رشتے میں سب سے پہلے عزت دینے کا قائل ہے،اور پھر محبت،یاد رکھیے گا میں خالی کھوکھلی محبت نہیں کرتا،عزت،یقین،اعتبار کی

آمیزش سے بنی محبت پہ یقین رکھتا ہوں!!"اسکا لہجہ مضبوط اور محبت سے لبریز تھا۔

کیا اب میں آپکی زندگی کا وہ پہلو جان سکتا ہوں جسنے آپ کو اسقدر" ازیت میں مبتلا کر رکھا ہے؟ !!"اسنے نرمی سے پوچھا۔۔

ماما بابا کے درمیان جب علیحدگی ہوئی تب میں دو سال کی تھی،مجھے شاہ" میر بھائی کی بس دھندلی سی شبہ یاد تھی،بابا کی وفات کے بعد مجھے میری تائی تایا نے ہی پالا،عثمان بھیا کا چھوٹا بھائی شہریار اس سے میری بات طے تھی،پھر میری زندگی میں ایک بےرحم شخص آیا اور مجھے خود سے وابستہ کرنے لگا اسوقت میرا ساتھ دینے کے بجائے نہ میرے تایا نے اعتبار کیا نہ ہی شہریار نے !!"اسکی آنکھیں گلابی ہونے لگیں۔۔

سب کو ہیرے کی قدر نہیں ہوتی،صرف جواہری ہی اسکی اہمیت کو سمجھ" سکتا ہے!!"نرمی سے وہ کہتا ہوا اسے ساتھ لگایا۔

!!" صحیح کہ رہے ہیں"

آپ مجھ پہ یقین رکھیے گا میں آپکا اعتبار کروں گا اور ہم دونوں مل کر" اعتبارِ یار کی باب مکمل کریں گے!!"محبت سے کہا گیا ایک ایک لفظ سچائی و صداقت کا منہ بولتا ثبوت تھا۔

آپ سے ایک چیز مانگوں کیا آپ مجھے دیں گے؟!!"بہت مان سے پوچھا" گیا۔

آپ بول کر تو دیکھیں،آپ کے لیے سب کچھ!!"اسکا چہرے پہ خوشگوار" تاثرات تھے،لبوں پہ مسکراہٹ رقصاں تھی۔

آپ انکل سے اپنے تعلقات ٹھیک کرلیں نہ،وہ آپ سے بہت محبت" کرتے ہیں!!"کہتے ہی اسنے نچلا لب دبایا۔

نور پلیز...ایسی چیزیں نہ مانگیں جو میں دیں نہ سکوں!!"کچھ دیر قبل جو" چہرہ چمک رہا تھا اب اسپاٹ ہوچکا تھا۔

پلیز...میری خاطر!!"اسنے بہت لاڈ سے کہا۔"

نور آپ کو کیا لگتا ہے میں نے کبھی کوشش نہیں کی ہوگی؟میں شادی" کے بعد بہت بار گیا،ان سے کئی بار معافی مانگی،لیکن ہر بار مجھے ٹھکرا دیتے،ایک ماہ تک مسلسل جاتا رہا لیکن پھر میں تھک گیا اب مجھ میں سکت نہیں تھی،پھر جب شاہ پیدا ہوا تو دوبارہ ہمت مجتمع کرکے انکے پاس گیا لیکن تب بھی وہ سخت بنے رہے کبھی اپنے بیٹے کے لیے دل نرم نہیں کیا!!"اسکی آنکھیں اسکے دل کی تکلیف کو عیاں کر رہی تھیں۔

****

شنایہ میں کیا کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا،پورا ایک دن گزر گیا لیکن" کچھ پتہ نہیں چلا،مجھے لگتا ہے اس قتل میں چچا ملوث ہیں!!"اسکی آنکھیں نیند کی کمی کے باعث سرخ ہورہی تھیں۔چچا کے ہاتھوں بیوقوف بننا،اسے رہ رہ کر خود پہ شدید غصہ آرہا تھا۔۔صحیح کہتے جذبات کو عقل پہ حاوی نہیں ہونے دینا چاہیے ورنہ نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔۔

مجھے بھی!!"اسکی آواز بہت مدھم تھی،گود میں رکھے ہاتھوں پہ خالی" نگاہوں سے دیکھتی وہ کچھ کھوئی کھوئی سی لگی۔۔ایک طرف شوہر دوسری طرف باپ،تو ایک جانب انصاف حق،حیدر رضا کے ساتھ ہوئی زیادتی سب کچھ گڈ مڈ ہورہا تھا۔

تم ٹھیک ہو شنایہ؟ !!"فکرمندی سے پوچھنے لگا۔"

ہاں مجھے کیا ہوناہے؟!!"گہری سانس لیتے بمشکل مسکراتے ہوئے کہا۔"

اگر واقعی اس میں چچا ہوئے تو تم مجھے روکی گی تو نہیں نہ؟!!"اسنے" جانچتی نگاہوں سے دیکھتے سوال کیا۔

اگر میں روکوں گی تو کیا تم سزا دلوانے سے رک جاؤ گے؟!!"سوال پہ" سوال کیا گیا۔

www.novelsclubb.com

نہیں..یہ مجھ سے نہیں ہوگا!!"سر جھکاتے تکلیف سے نفی میں سر ہلاتے" کہا۔

تو پھر پوچھنے کی وجہ؟!!"اسکی نظریں اسکے جھکے ہوئے سر پر تھی۔"

تم مجھ سے ناراض تو نہیں ہوگی نہ؟!!"اسکی آنکھوں میں کھو دینے کا ڈر" تھا،تو محبت نے زاویار ملک کے دل کو بھی اپنے شکنجے میں لے لیا تھا۔

اگر تم حق پہ ہوئے تو ناراض ہونے کا کوئی جواز نہیں بنتا!!"اسکی" آنکھیں ضبط سے گلابی ہونے لگیں۔

اسنے بغیر کچھ کہے دھیرے سے اسے خود سے لگا لیا۔بعض اوقات کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہوتی بس اپنی ذات کا احساس دلانا ہوتا ہے۔

جانتے ہو مجھے تکلیف ہورہی ہے اور شاید تب مزید ہو جب یہ بات" ثابت ہوجائے کہ وہی مجرم ہے اور پھر اس سے بھی ذیادہ تکلیف ہوگی جب انھیں سزا ہوگی،باپ ہے نہ میرے تکلیف تو ہوگی،بیٹی ہوں نہ اسی لئیے بہت محبت کرتی ہوں لیکن شاید مجھے یہ اذیت بھری تکلیف برداشت کرنی ہوگی،لوگ گناہ کرتے ہوئے اپنے سے جڑے لوگوں کا کیوں نہیں سوچتے؟کہ انکے اس عمل سے ہمیں کتنی تکلیف ہوگی!!"اسکی آنکھیں مزید بوجھ سہنے سے انکاری ہوئیں اور آنسو موتیوں کی صورت فوراً باہر آگئے۔

شنایہ ڈونٹ کرائے،کیا پتہ انھوں نے نہیں کیا ہو،تم خود کو تکلیف مت"
دو!!"زاوی نے ان موتیوں کو اپنی انگلی کے پوروں سے صاف کیا۔

لیکن وہ اسمگلنگ میں تو انوالو ہیں نہ؟ایک نہ ایک دن پکڑے جائیں"
گے !!"زاویار کے پاس کہنے کو کچھ نہ تھا،یہ تو حقیقت تھی اگر یہ قاتل
نہ بھی ہوئے تو تب بھی انھیں ایک نہ ایک دن پکڑے ہی جانا تھا۔۔

****

کیسی ہو گڑیا؟ !!"عثمان خوشگوار لہجہ میں پوچھا۔۔"

ٹھیک ہوں بھیا آپ بتائیں بہت خوش لگ رہے ہیں؟!!"نور بیڈ پہ فون"
کان سے لگائے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی،نظریں اپنے قریب
ہی بیٹھے شاہ اور حیدر پہ تھی۔۔حیدر شاہ کو ایڈیشن سکھا رہا تھا،سامنے ہی
اسکا لیپ ٹاپ کھلا تھا،شاہ کو کام نور کروارہی تھی،عثمان کی کال آئی تو حیدر
نے اسے بات کرنے کہا اور خود شاہ کو دیکھنے لگا۔۔

خوشی کی تو بات ہے چلو گیس کرو!!"ایک درخت کے پاس کھڑا وہ" آتے جاتے لوگوں کو دیکھتا جیب میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا،اسکی چمکتی آنکھیں،ہونٹوں پہ مسکراہٹ اسکی بےپناہ خوشی کی گواہ تھیں۔

آپکی رینک بڑھ گئی ہے؟!!"نور نے اندازہ لگایا،حیدر اسکے کہنے پہ نظریں" اٹھا کہ اشارہ سے اس سے عثمان کا پوچھ تو نور نے لاعلمی کندھے اچکائے۔۔

اہمم ہمم یہ سب نہیں!!"نفی میں سر ہلایا۔"

یار آپ بتادیں نہ مجھے کیوروسٹی ہورہی!!"ہونٹ لٹکاتے ہوئے کہا،اسکے" انداز پہ حیدر کے لبوں پہ جاندار مسکراہٹ ابھری۔تو کال کی دوسری جانب عثمان کا قہقہ۔

میری گڑیا میری ایک اور گڑیا کی پھوپھو بن گئی ہے!!"اسنے محبت سے" کہا۔

واؤ میں پھوپھو؟مطلب آپ بابا بن گئے ہیں!!"نور خوشی سے تھوڑا سے" اچھلتے ہوئے چیخی۔۔

اسکے بچوں جیسے انداز پہ حیدر ہلکا سا ہنسا وہی شاہ خوشگوار حیرانگی سا ماما کو دیکھنے لگا۔۔حیدر کے ہنسنے پہ نور جھینپتے ہوئے سیدھے ہوکر بیٹھ گئی۔

"بہت بہت مبارک ہو بھیا،کیسی ہے؟کس پہ گئی ہے؟!!"اسکے ہر انداز سے خوشی جھلک رہی تھی۔عثمان سے ایک الگ ہی قسم کی محبت تھی،اپنی گڑیا کا بےمثال بھیا۔

"عثمان نے قہقہ !!"جتنی تیزی میں سوال کی ہو اتنی تیزی سے دیکھنے آجاؤ لگایا اس کے بےساختہ قہقہ پہ اسکے پاس سے گزرتی آنٹی نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا اور بڑبڑاتے ہوئے آگے بڑھ گئی۔

"اب کی بار تھوڑی اداسی سے پوچھا !!"بھیا ابھی تو سب ہوں گے نہ؟ گیا،اور اسکا یہ انداز دونوں کو اچھا نہیں لگا۔

"عثمان نے"" !!"دوپہر میں ہوئی ہے تو سب گھر جاچکے ہیں،ابھی آسکتی ہو اسکی اداسی دور کی۔

واٹ؟دوپہر کو ہوئی ہے اور آپ مجھے ابھی بتا رہے؟!!"اسنے آٹھ بجاتی" گھڑی کو دیکھا،اداسی کی جگہ ناراضگی نے لی۔

وہ اس لئیے نہ کہ میں جانتا تھا میری گڑیا جیسے ہی سنے گی اسکا دل فوراً" ملنے کو چاہے گا لیکن دوپہر کو یقیناً نہیں آپاتی اور میں نہیں چاہتا تھا میری گڑیا کو انتظار کرنا پڑے!!"آہ یہ شخص ہر پہلو سے صرف نور کی خوشی کے لیے سوچتا تھا

میں آتی ہوں!!"نم آنکھوں سے کہا۔۔"

کیا تھا یہ شخص اتنی باریکی سے جائزہ لے کر سوچتا تھا،ہر طریقے سے نور کا خیال رکھتا تھا،کیا کوئی بھیا اتنی زیادہ محبت کرسکتا ہے بھلا۔۔ہاں عثمان احمد نور کے دل نے فوراً جواب دیا۔

مما وائے آر یو ہیپی؟!!"شاہ نے تجسس سے پوچھا۔۔"

کیونکہ میں چھوٹی سی گڑیا کی پھوپھو بن گئی ہوں!!"نور چٹا چٹ اسے" .پیار کیا

عثمان کی بیٹی ہوئی ہے؟!!"حیدر مسکراتے ہوئے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔

یس اور آپ پھوپھا بن گئے ہیں!!"نور قہقہ لگاتے شرارت سے اسے دیکھی۔

پھوپھا؟نو وے!!"حیدر نے فوراً انکار کیا،نور مسکراہٹ دبائی۔"

ہم بے بی دیکھنے چلیں؟!!"شاہ دلچسپی سے پوچھا۔"

بالکل ابھی چلتے ہیں،آخر بےبی کا پھوپھا ہوں!!"حیدر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

آپ اب خود پھوپھا کہ رہے ہیں؟!!"چہرہ سنجیدہ لیکن آنکھوں میں شرارت تھی۔

www.novelsclubb.com

میں تو عثمان کے دوست کی حیثیت سے بےبی کا چاچو بھی ہوسکتا ہوں " لیکن اب مجھے یہ رشتہ'پھوپھا 'بےحد عزیز ہے کیونکہ نور حیدر نے یہ خود

سے وابستہ کرکے دیا ہے !!"اسکی بات کا مفہوم سمجھتے وہ مسکراتے اسکے پاس سے گزر کر الماری تک گئی۔۔

****

نور مہرون کلر کے لان کے پرنٹڈ سوٹ میں ملبوس،بسکٹی کلر کے اسکارف سے اسٹیپز ڈال کر خوبصورت سا حجاب کیا ہوا تھا اور ہمیشہ کی طرح چادر کو اپنے گرد اچھے سے پھیلائی ہوئی تھی۔۔

حیدر رضا گرے رنگ کی کمیز شلوار اس پہ بلیک کلر کو کوٹ پہنے نور کو بےحد اچھا لگ رہا تھا۔۔

یہ تینوں سامنے سے چلتے ہوئے آرہے تھے،شاہ درمیان میں تھا اسکا سیدھا ہاتھ نور پکڑی ہوئی تھی جبکہ الٹا حیدر۔

کوریڈور پہ چلتے ہوئے نور اور حیدر شاہ کی کسی بات پہ ہنسے تھے،سامنے کھڑا شخص پتھر ہوتا یک ٹک نور کے ہنستے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔

شاہ کو حیدر نے گود میں لیا تھا نور مسکراتے ہوئے حیدر سے کچھ کہتی اسکا ہاتھ خود سے تھام لی۔۔

اس منظر پہ پتھر ہوتا شخص لڑکھڑایا،آنکھیں نم سی ہونے لگیں۔وہ لوگ قریب آرہے تھے،اسنے جلدی سے گیلی آنکھوں کو صاف کیا۔۔

نور!!"خود کو سنبھالتا اسکے قریب گیا۔۔نور جو حیدر کی جانب متوجہ تھی" اپنے نام کی پکار سن کر ٹھٹک کر رکی،اس آواز پہ اسکی دھڑکنیں تیز ہوئیں تھیں۔حیدر شہریار سے ایک دو بار ملا تھا جب ہی پہچان گیا۔

کیسی ہو نور؟!!"اسکی آنکھیں اسکا لہجہ اس پہ گزری ہوئی اذیتوں کی" داستان سنا رہا تھا۔

میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہو؟!!"نور خود کو کمپوز کرچکی تھی،شہریار صرف" اسکا کزن تھا۔

کیسا دکھ رہا ہوں؟ !!"استہزایہ ہنسا،پورے آٹھ ماہ بعد اس پری پیکر کو" دیکھا تھا۔

یہ میرے ہسبینڈ حیدر رضا اور یہ میرا بیٹا شاہ!!"نور حیدر کو مسکراتے" ہوئے دیکھی۔۔شہریار کو لگا وہ اگلی سانس نہیں لے پائے گا۔

نور...تت...تم نے شادی کرلی؟!!"سے لگا جیسے اسکی آواز کسی گہری" کھائی سے آئی ہو۔

شہریار حیدر کی پہلی شادی اور بیٹے سے واقف تھا،لیکن اسکے وہم و گماں میں نہیں تھا نور شادی کرلے گی وہ بھی حیدر رضا سے،سرخ آنکھوں کے ساتھ لڑکھڑاتا ہوا وہ بنا اسکی جانب دیکھے باہر کی طرف بھاگا،نور کو اسکی حالت دیکھ کر تکلیف ہوئی۔۔گہری سانس فضا میں سپرد کرتے حیدر کے ساتھ پرائیویٹ روم کی جانب بڑھ گئی۔۔

السلام علیکم بھیا کیسے ہیں؟!!"نور جیسے ہی ہاسپٹل کے کمرے میں داخل" ہوئی،عثمان صوفے میں بیٹھا گود میں گلابی کپڑے میں لپٹی ننھی سی گڑیا کو لیے اسے محبت سے دیکھ رہا تھا۔۔ہاسپٹل بیڈ پہ فریال لیٹی ہوئی تھی،ہاتھ میں ڈرپ لگی ہوئی تھی،چہرہ بلکل زرد اور آنکھوں کے نیچے حلقے تھے۔

وعلیکم السلام گڑیا مجھے پتہ تھا تم ابھی ہی آجاؤ گی !!"عثمان ہنستا ہوا کھڑا ہوا،بچی کو نور کو دیا۔۔

بھیا یہ تو ہو بہو آپ کی کاپی ہے!!"نور محبت و حیرانی کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ بولتی اس ننھی گڑیا کے ماتھے کو چوما۔

مما مجھے بھی دکھائیں!!"شاہ نے اشتیاق سے کہا۔۔"

.کتنی پیاری ہے نہ بےبی؟!!"نور بچی کو قریب لیے حیدر کے پاس آئی"

یس شی از سو کیوٹ!!"چھوٹی سی گڑیا کو دیکھ کر وہ بہت خوش ہورہا تھا۔"

نور کی اچانک نظر فریال پر پڑی جو نم آنکھوں سے نور کو دیکھ رہی تھی،بچی دوبارہ سے عثمان کو دے کر وہ فریال کے پاس آئی۔

www.novelsclubb.com

کیسی ہیں بھابھی؟!!"نور اسکے بیڈ کے قریب آئی۔"

ٹھیک..تم کیسی ہو؟ !!"کمزور سا لہجہ،آنکھوں سے جھلکتی نمی شرمندگی۔"

ٹھیک...بے بی کا نام سوچا؟!!"پہلے فریال کو دیکھی،پھر عثمان کی جانب۔"

تم پھوپھو ہو نام تم رکھو !!"عثمان کے جواب دینے سے پہلے فریال کہ" اٹھی۔عثمان کے دل میں ایک ٹھیس اٹھی اگر وہ سب کچھ نہ ہوا ہوتا تو فریال کے اس جملے پہ ضرور وہ اپنا آپ اس پہ لوٹا دیتا،لیکن فریال نے جو کیا اب اسکا یہ جملہ سوائے اذیت کے کچھ نہ تھا۔

میں رکھوں؟!!"اپنی جانب اگلی کرکے نور خوشگوار حیرانگی سے استفار کی۔۔"

ہاں تم!!"فریال اثبات میں سر ہلائی۔"

میرب یا ارسلا!!"اسنے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔"

ارسلا زیادہ اچھا ہے!!"حیدر اب تک کی گفتگو میں پہلی بار بولا۔"

ارسلا؟!!"نور دوبارہ سے دہرائی اور کچھ چونک کے حیدر کے اتنی تیزی" میں جواب دینے پر دیکھی۔

بھیا ارسلا کیسا ہے؟!!"اب وہ عثمان سے پوچھنے لگی۔"

www.novelsclubb.com

بہت اچھا ہے تو اسکا نام ارسلا عثمان احمد ہے!!"عثمان جھک کر پھر سے" ننھی گڑیا کو چوم لیا۔باپ بننے کا احساس ہی خاص ہوتا ہے۔۔

نور مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے!!"فریال ہاسپٹل کی چھت کو تکتے" بہت مدھم لہجے میں کہنے لگی،نور ناسمجھی سے دیکھنے لگی۔

مجھے معاف کردو گی؟ !!"آنکھوں میں بہت سا نمکین پانی لیے چھت" سے نظریں ہٹائے اب نور کو دیکھنے لگی۔

کس چیز کی معافی؟!!"اسنے سوال کیا،حیدر بھی ناسمجھی سے دیکھنے لگا جبکہ" عثمان لب بھینچ گیا۔

تمہارے ساتھ ہوئی زیادتی میں قصوروار میں بھی ہوں!!"سینے میں" تکلیف محسوس ہونے لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

کونسی زیادتی؟!!"نور کے وجود جیسے زلزلے کے جھٹکے کے زد میں آیا" ہو،جو بات اسکے ذہن میں آئی تھی وہ ماننا نہیں چاہتی تھی۔

فریال آہستہ آہستہ سب بتانے لگی جو وہ سننا نہیں چاہتی تھی۔فریال کا چہرہ اسے دھندلا نظر آنے لگا،دو تین بار پلک جھپکا تو آنسو پلکوں کا بار توڑ کر باہر آگئے اور اب منظر صاف تھا۔

"کیا مجھے معاف کردو گی،میں مانتی ہوں بہت غلط کیا لیکن نور تم معاف کردو،پلیز کبھی بددعا مت دینا،میں نہیں چاہتی میرا کیے میری گڑیا پر آئے!!"بہت آس بہت امید سے پوچھ رہی تھی۔بولتے ہوئے وہ ہچکیوں سے رونے لگی۔

حیدر عثمان کو لیے باہر چلے گیا،ننھی گڑیا کوٹ میں لیٹی تھی۔

"اللہ نہ کرے..یہ میرے لیے عثمان احمد کی بیٹی ہے،اور میں یعنی نور فاطمہ عثمان احمد کی محبتوں کی مقروض ہوں،آپ نے جو کیا وہ آپکا فعل لیکن آپ کو آج ایک بات بتادوں اگر کبھی ارسلا عثمان احمد کے لیے جان بھی دینی پڑی نہ تو نور فاطمہ بنا سوچے سمجھے دے دے گی کیونکہ یہ عثمان احمد کی بیٹی ہے!!"نور نم آنکھوں سے کوٹ میں سوئی گڑیا کو دیکھنے لگی۔۔

فریال مزید نادم ہوئی،بلاوجہ وہ بھائی بہن کے رشتے کے درمیان آئی تھی،اگر عثمان احمد اپنی جان سے بڑھ کر اپنی بہن سے محبت کرتا تھا تو نور فاطمہ بھی اس سے بے تحاشہ محبت کرتی تھی۔

"تم پلیز عثمان سے کہو نہ مجھے معاف کردے،وہ مجھ سے بات نہیں کر رہے،ہم ایک کمرے میں انجان کی طرح رہ رہے ہیں،ایک حرف کی بات چیت نہیں،نور تمہارے جانے کے بعد میں ایک پل کے لیے سکون میں نہیں رہی میں اسی وقت سے تمہارے لیے پریشان تھی،عثمان کو سب کچھ بتادینا چاہتی تھی لیکن ڈرتی تھی کہیں وہ مجھے چھوڑ نہ دیں!!"اسکی سسکیاں عروج پہ تھیں،گہری سانسیں لیتی وہ معافی کی طلب گار تھی،نور کے ذریعے ہی اسکا اور عثمان کا رشتہ نارمل ہوسکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میں بات کروں گی!!"نور اپنی آنکھیں صاف کرتی گہری سانس فضا میں سپرد کرتے ہوئے کہی،وہ جانتی تھی اسکا بھیا فریال سے محبت کرتا ہے،اسلیئے نہیں چاہتی تھی اسکی وجہ سے انکے رشتے خراب ہوں۔

نور پلیز ڈاکٹر کو بلا دو مجھے گھبراہٹ ہورہی ہے!!"نور جو اپنی سوچوں میں الجھی ہوئی تھی،جب ہی فریال کے چہرے پہ پسینہ،اسکی گہری سانسیں،اور بے چینی نور کو بوکھلا دی۔جلدی جلدی جاکر ڈاکٹر کو بلایا۔

آپ سے کہا ہے انھیں ٹینشن فری رکھیں،انکا بلد پریشر ہائی نہیں ہونا" چاہیے،انکی ایکسٹرا کیئر کریں اور کوئی بھی ایسی بات نہ کریں جس سے انھیں ٹینشن ہو !!"ڈاکٹر سکون آور انجیکشن لگا کر جاچکی تھی۔اس دن کے واقعے کے بعد سے فریال کا بلڈ پریشر بڑھا ہی رہتا تھا،عثمان کی بےرخی اور اپنے گناہ یاد آتے تو وہ تڑپ جاتی۔

بھیا انھیں معاف کردیں!!"نور فریال کی جانب دیکھی جو میڈیسن کے" زیر اثر غنودگی میں تھی۔

www.novelsclubb.com

اسنے جو کیا وہ معافی کے لائق نہیں ....!!"عثمان کی آنکھیں بے تاثر" تھیں۔

پلین تو کسی اور کا تھا یہ تو بس ساتھ دی ہیں،کردیں معاف!!"قائل" کرنے کی کوشش کی۔

تو؟یہ بھی برابر ہی کی شریک ہوئی!!"اسنے افسوس سے نور کو دیکھا۔"

یہ سوچ کر معاف کردیں اگر یہ سب نہ ہوتا تو آپکی گڑیا کو حیدر رضا" جیسا بہترین شوہر نہیں ملتا!!"نور کا یہ جملہ صوفے میں بیٹھے عثمان اور اندر آتے حیدر کو ساکت کیا۔۔حیدر کے لبوں میں گہری مسکراہٹ آئی تھی۔

تم حیدر کے ساتھ خوش ہو؟!!"عثمان بے یقینی سے پوچھا،کیونکہ نور کے" شروعات کے رویے سے وہ واقف تھا۔

بھیا انسان نہ ہمیشہ بہتر کی خواہ کرتا ہے،پر پتہ ہے ہمارا جو رب ہے نہ" بہت رحیم ہے وہ اپنے بندوں کو بہتر نہیں بہترین سے نوازتا ہے،شہریار میرے لیے بہتر تھا لیکن حیدر رضا میرے لیے بہترین ہیں!!"نور اپنے ایک ایک لفظ سے دونوں کو اپنے سحر میں جکڑ چکی تھی۔

نور چلیں؟!!"حیدر اندر آتے ہوئے کہا،اسکی گود میں شاہ سوچکا تھا۔"

جی)حیدر کو دیکھ کر کہا پھر دوبارہ سے عثمان سے مخاطب ہوئی(بھیا معاف" کردیے گا،ارسلا کی خاطر،اگر اس طرح ناراض رہیں گے تو اسکی زندگی پہ اثر ہوگا اور میں یہ قطعی نہیں چاہتی کہ اس ننھی گڑیا کو کوئی تکلیف ہو!!"نور اب عثمان کے پاس کوئی گنجائش ہی نہیں چھوڑی،گہری سانس فضا میں سپرد کرتے وہ ہلکے سے سر ہلایا۔

رات کی سیاہی گہری ہوتی جارہی تھی،ایک بج رہا تھا،شہر کراچی میں رات میں بھی دن کا سماں ہوتا ہے،ہر طرف کھلی ریسٹورنٹ، تو کہی کسی چھوٹی سی دکان پہ بنتی گرما گرم لذیذ فرائیڈ مچھلی تو کہی چائے کے ہوٹل۔۔۔نور فاطمہ گاڑی کے شیشے کے پار اس منظر کو دیکھ رہی تھی پھر اچانک کچھ یاد آنے پہ حیدر کی جانب مڑی۔

www.novelsclubb.com

!!"آپ نے اتنی جلدی ارسلا کہا،میرا مطلب ہے میرب کیوں نہیں کہا؟"

آپ کو وجہ نہیں سمجھ آئی؟!!"مبہم مسکراہٹ ہونٹوں پہ در آئی،ایک" موڑ کاٹتے ہوئے گاڑی کی رفتار تھوڑی کم کرتے اسکی جانب مڑا۔

نہیں جب ہی تو پوچھ رہی ہوں!!"نفی میں سر ہلایا۔"

آپ کو کیا لگتا ہے میں نے میرب نام کس کے لیے بچایا ہوگا؟آگے"

آپ سمجھ جائیں!!"دھیرے سے ہنستے ہوئے گہری نگاہوں سے دیکھا۔

اسکی بولتی نگاہیں،مسکراتے ہوئے ہونٹ اور ادھوری باتیں اسے سب سمجھا گئیں۔

وہ محبت ہی کیا جہاں ان کہی باتیں نہ ہوں

جو مزہ ان کہی باتوں کا ہے وہ مکمل میں کہاں

از خود

****

www.novelsclubb.com

آج حیدر رضا کی سالگرہ تھی،نور اسے سرپرائز دینا چاہتی تھی،گھر میں بہت سی چیزیں تیار کرکے وہ رکھ دی۔۔اب جلدی جلدی اپنا حلیہ درست کرنے لگی۔۔ابھی بارہ بج رہا تھا،لنچ کے لیے زیادہ تر چیزیں نور نے خود سے تیار

کی تھی۔ایک گھنٹہ میں واپس آجائے گی اور پھر حیدر کو کال کرکے گھر بلالے گی،یہی سوچ کر جلدی جلدی باہر نکلی۔

"بوا آپ شاہ کا خیال رکھیے گا سو رہا ہے وہ،تھوڑی دیر میں آجاؤں گی میں!!"کچن میں جھانک کر برتن دھوتی ہوئی بوا سے کہا۔۔

"بابا مجھے ذرا قریبی مال تک لے چلیں !!"ان سے کہ کر وہ باہر لان میں آئی ڈرائیور سے چلنے کا کہا جس پہ وہ فوراً پچھلا دروازہ کھول دیے۔۔

دھیمی مسکراہٹ ہونٹوں میں سجائے وہ حیدر کو سوچ رہی تھی۔انھی سوچوں میں مال پہنچ گئی۔۔

"کیا لوں؟!!"جینٹز پورشن میں آکر وہ ادھر اُدھر دیکھتے سوچنے لگی۔

"واچ،شرٹ اور پرفیوم!!"تھوڑی پہ انگلی رکھتی پرسوچ انداز میں کہا۔

ہاتھوں میں ہینڈ بیگ اور شوپرز تھامے وہ باہر آئی،تب ہی اسکا موبائل بجا،چلتے ہوئے بیگ سے موبائل نکالا تو حیدر کالنگ دیکھ کر لبوں پہ گہری مسکراہٹ آئی۔ایک سائیڈ پہ رک کر کال ریسو کیا۔

السلام علیکم!کہاں ہیں نور آپ؟!!"فکرمندی سے پوچھا گیا۔"

وعلیکم السلام!بمشکل آدھا گھنٹا ہوا ہے نکلے ہوئے اور آپ کو پتہ چل" گیا !!"مصنوعی خفگی سے کہا۔

ارے یار شاہ سے بات ہوئی تو پتہ چلا آپ گھر پہ نہیں ہیں،جب ہی" پریشان ہوگیا آپ کبھی اکیلے نہیں گئی ہیں نہ!!"اسکی ناراضگی کو دیکھتے وضاحت دینے لگا۔

کچھ کام تھا مجھے اسلیے بابا کے ساتھ آگئ،اب گھر جارہی ہوں !!"پارکنگ" پہ نظر دوڑانے لگی،گاڑی اسے دکھ نہیں رہی تھی۔۔

ہمم گھر پہنچ کر فون کریے گا!!"حیدر فون کٹ کرنے لگا تھا کہ نور کی" چیخ پہ تھم گیا۔

www.novelsclubb.com

کون ہو چھوڑو مجھے!!"تین نقاب پوش اسے پکڑنے لگے۔"

نور نور کیا ہوا ہے؟بتائیں مجھے؟کون ہے!!"حیدر پریشانی کے عالم میں" ریولنگ چیئر سے اٹھ کھڑا ہوا۔

نور تیزی سے کال عبایہ کے پاکٹ میں ڈال دی،آج وہ حیدر کے بغیر باہر آئی تھی اس لیے چادر کے بجائے عبایہ لی تھی۔

کون ہو تم لوگ؟!!"مزاحمت کرتے ہوئے چیخی۔"

اے لڑکی خاموشی سے بیٹھو ورنہ تیرے ڈرائیور کو ماردیں گے!!"ان"
میں سے ایک اسے گاڑی میں دھکیلتے ہوئے کہا۔

کہاں ہیں وہ؟میرا کیا قصور ہے؟!!"نور کے چہرے پہ"
گھبراہٹ نمایاں ہونے لگی،آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے۔

تیرا قصور تو باس بتائیں گے!!"پیسینجر سیٹ میں بیٹھا موٹا شخص خباثت"
سے کہنے لگا۔

www.novelsclubb.com

یا اللہ حیدر کو بھیج دیں!!"اسے حیدر رضا شدت سے یاد آیا۔"

****

ادھر افراتفری مچ گئی تھی،حیدر عثمان حتیٰ کہ شاہ میر بھی نور کو ڈھونڈنے میں لگا تھا،حیدر رضا کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اڑ کر نور کے پاس پہنچ جائے۔۔

کون لے جاسکتا ہے نور کو؟ !!"وہ تینوں آپس میں محو گفتگو تھے۔"

دو لوگ...ایک یا تو حیدر کا پوشیدہ دشمن یا دوسرا فرقان!!"عثمان کی" پہلی بات پہ شاہ میر بے چینی سے پہلو بدلہ۔

حیدر کے پوشیدہ دشمن سے حیدر اور عثمان تو واقف نہ تھے البتہ شاہ میر اچھی طرح تھا۔

فرقان کون؟!!"شاہ میر چونکا۔"

www.novelsclubb.com

نور نے تمہیں نہیں بتایا؟ !!"عثمان نے سوال کیا۔"

جسکی وجہ سے نور کو گھر چھوڑنا پڑا تھا؟!!"نور کی بتائی ہوئی بات اسے" یاد آئی۔

بدقسمتی سے وہی،میں ابھی سر سے بات کرکے ٹیم کے ساتھ ریڈ کرنے" جاتا ہوں اور اگر وہی ہوا تو اسے ایسی موت دوں گا کہ اسکی سات نسلیں بھی یاد رکھیں گی!!"ایک ہاتھ سے مکا بناتے دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی میں مارا۔

کیا ہوا شہریار؟!!"عثمان کے نمبر پہ شہریار کی کال آنے لگی۔"

بھائی آپ کہاں ہیں؟!!"وہ کچھ پریشان لگ رہا تھا۔"

میں ایک کیس میں مصروف ہوں!!"اسنے مصروف انداز میں کہا۔"

نورین بھابھی کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے کریٹیکل کنڈیشن ہے،حماد بھائی بہت" پریشان ہیں،آپ بھی آجائیں جلدی!!"اسنے تفصیل بتائی۔

www.novelsclubb.com

میرے پاس اس سے بھی زیادہ ضروری کام ہے!!"اسنے سنجیدگی سے کہا۔"

!!"کیا کام؟"

نور کو کسی نے کڈنیپ کرلیا ہے!!"کہتے ہی اسنے کال کٹ کردی،اور" شہریار کو لگا جیسے اسکا دل نے کسی مٹھی میں دبوچ لیا ہو۔

باقی اگر تم دونوں کو کچھ بھی معلوم ہو فوراً مجھے بتانا،ہم ذیادہ دیر نہیں" کرسکتے جلد از جلد نور کو ڈھونڈنا ہے!!"عثمان ان دونوں سے کہتا ہوا تیزی میں باہر نکلا،اسکے ہر انداز سے عجلت جھلک رہی تھی۔

کیا تصور کرسکتے ہو تم اس بھائی کی حالت،جو اپنی بہن پہ جان چھڑکتا ہو اور پھر جب وہ کسی مشکل میں پھنس جائے،تب حالت ایسی ہوتی ہے جیسے کسی نے سولی پہ لٹکا دیا ہو۔

میں بھی کچھ معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہوں،شاید مجھے کوئی سراغ مل" جائے!!"میر حیدر سے کہتے ہوئے گھر کی جانب نکلا۔

زاوی..زاوی تمہیں منع بھی کیا تھا،اگر اس سب میں تم بھی ملوث" ہوئے چچا کے ساتھ تو تمہیں چھوڑونگا نہیں!!"غصے سے اسٹیئرنگ میں تین چار بار ہاتھ مارا۔

****

زاویار ملک...زاویار!!"میر ہال میں کھڑا چیخنے لگا۔

کیا ہوگیا ہے بھائی؟!!"زاوی ایک ہاتھ سے بالوں کو درست کرتا تیزی" سے سیڑھیاں اترنے لگا۔اسکے پیچھے ہی شنایہ تھی۔

سب ٹھیک ہے نہ؟!!"اسکے سامنے کھڑے ہوتے فکرمندی سے پوچھا۔"

مجھے سچ سچ بتاؤ کیا تم نے میرے منع کرنے کے باجود حیدر کو نقصان" پہنچانے کی کوشش کی ہے؟!!"اسکا لہجہ خطرناک حد تک سرد تھا۔

میں ایسا کچھ نہیں کیا ہوں۔۔آپ بتائیں تو صحیح ہوا کیا ہے؟!!"اسے" اتنے غصے میں پہلی دفعہ دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

سچ کہ رہے ہو نہ؟!!"انگلی اٹھاتے ہوئے تصدیق چاہی۔"

ایسی کیا بات ہوگئی ہے جو آپ مجھ پہ یقین نہیں کر رہے؟!!"اسنے" افسوس سے کہا۔

حیدر رضا کی بیوی اور میری بہن کو کسی نے اغواء کرلیا ہے!!"اسنے گہری سانس لی۔

آپکی بہن؟"وہ چونکا،جبکہ شنایہ کے ذہن میں صرف ایک سوال ابھرا" حیدر نے شادی کرلی.

ہاں میری بہن،مجھے اسے ڈھونڈنا ہے،تم یہ بتاؤ چچا کہاں ہیں؟!!"میر مضطرب دکھائی دے رہا تھا۔

چچا گھر پہ نہیں ہیں،اور مجھے ایک بات معلوم ہوئی ہے وہ صرف مجھے" دھوکہ دے رہے تھے!!"اسنے نظریں جھکاتے ہوئے کہا۔

معلوم ہے مجھے جب ہی دور رہنے کہا تھا!!"میر افسوس بھری نظر اس" پہ ڈالا،تب ہی اسکے موبائل میں حیدر کی کال آئی۔

ہاں حیدر کچھ معلوم ہوا؟!!"بے چینی سے پوچھا گیا۔"

اوہ شکر میں آتا ہوں!!"اسکے تنے تاثرات ڈھیلے ہوئے۔"

مل گئی؟!!"زاوی نے سوال کیا۔"

سمجھو ہاں !!"اسکا کندھا تھپکتے ہوئے باہر چلے گیا۔"

****

عثمان نے نور کے موبائل کے ذریعے لوکیشن ٹریس کی تھی،گاڑی پہاڑوں کی طرف جاتی ایک سنسان سڑک پہ رواں دواں تھی۔بنا وقت ضائع کے اپنی پوری نفری کے ساتھ انکے پیچھے گیا تھا۔ان سے کچھ فاصلے پہ ہی حیدر رضا بھی تھا۔

کیا لوکیشن بتارہی ہے اب؟!!"عثمان نے ایک سپاہی سے پوچھا۔"

سر پہاڑ میں موجود غار میں چھپے ہیں!!"اسکے کہتے ہی عثمان نے ڈرائیور" کو رفتار بڑھانے کا کہا۔

www.novelsclubb.com

کچھ ہی دیر بعد وہ لوگ پہنچ گئے تھے،سب نے اپنی اپنی پوزیشن سنبھال لی تھی۔پہاڑ کے اندر جانے کے دو راستے تھے۔

ون ٹو تھڑی اٹیک!!"عثمان کے کہتے ہی سب ایک ساتھ حملہ کیے۔عثمان" سب سے آگے تھا۔

شروع میں ہی دو بندے کھڑے تھے،جسے عثمان نے مخصوص نبض دبا کے بےہوش کردیا۔

اس طرف آؤ!!"عثمان نے دو تین بندوں کی آواز سنتے ہی سپاہیوں کو" اشارہ کیا۔حیدر انکے ساتھ ساتھ تھا۔

کون ہو تم لوگ؟!!"پولیس کی نفری دیکھ کر سب بوکھلا گئے،جبکہ اسی" پہاڑ کے اندرونی حصے میں کرسی میں بیٹھی رسیوں سے بندھی ہوئی نور انکی آواز سن کر مسکرائی،اسکے بھیا نے ایک بار اور اسے کچھ کہنے کے لائق نہیں چھوڑا۔

www.novelsclubb.com

تمہاری موت ہوں !!"عثمان بپھرتا ہوا فرقان کو ایک کے بعد کئی مکے" مارتا چلا گیا،باقی لوگوں کو دوسرے سپاہیوں نے قابو کرلیا جس میں احسن ملک بھی شامل تھے۔

!!"چھوڑ دو ابھی تم ہمیں جانتے نہیں ہو،اتنے زیادہ ایماندار افسر مت بنو" فرقان نے اس پہ وار کرنا چاہا جسے عثمان نے ناکام بنادیا۔

اس وردی کو پہننے کا مقصد تم جیسی گند کو پاک دھرتی سے ختم کرنا" ہے!!"اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

جوانی میں جوش ایسے ہی ہوتا ہے،لیکن مسٹر تم ابھی جان نہیں سکے" ہو،چوبیس گھنٹے سے پہلے تمہارے اس سوکالڈ حوالات سے باہر ہوں گا!!"ایک ایک لفظ چباتے ہوئے گویا ہوا۔

تم اس بار ایس پی عثمان کے ہتھے چڑھے ہو،بڑے سے بڑا ڈان کیوں نہ" آجائیں کوئی مجھ سے تمہیں نہیں چھڑواسکتا،ایسی موت دوں گا کہ تمہاری سات نسلیں یاد رکھیں گی!!"اس بہادر دلیر شیر کی آواز سن کر نور کی آنکھیں نم ہوئیں۔

تم نے میری عزت پہ نظر بھی کیسے ڈالی؟!!"حیدر بھی آگے بڑھ کر" اسے مکہ رسید کیا۔

ہننہ تمہاری عزت وہ اپنی مرضی سے آئی ہے،ثبوت کے طور پر وڈیو دیکھ" سکتے ہو!!"منہ سے خون صاف کرتے اسنے ایک وڈیو پلے کی۔اتنی شاندار ایڈیٹنگ کی گئی تھی وڈیو کی جس میں نور اپنے مرضی سے انکے ساتھ کار میں بیٹھ رہی تھی۔ڈرائیور کی جان کی دھمکی دے کر وہ نور کو کار میں بٹھائے تھے جس پہ نور مجبوراً بیٹھی تھی اسلئے انھیں ایڈیٹنگ میں ذیادہ مسئلہ بھی نہیں ہوا تھا۔

تم یہ کیا ہزار وڈیو بھی اس طرح کی لاکر دکھا دو گے نہ ذلیل انسان تو" تمہاری بات کا یقین نہیں کروں گا،میں حیدر رضا ہوں جسے اپنی بیوی پہ اعتبار ہے!!"طیش میں وہ مزید کئی مکے مارا۔نور یہ سب سانس روکے سن رہی تھی،دل پھر خوف سے دھڑکا اگر حیدر اسکا یقین نہیں کیا تو؟لیکن حیدر کا جواب سنتے ہی اسکی رکی سانس بحال ہوئی،تشکر سے اسکی آنکھوں سے آنسو نکلتے چلے گئے۔اسکے دل میں حیدر کا مقام مزید بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

دو تین مکے مزید رسید کیا،عثمان حیدر سے اسے چھڑاتا سپاہیوں کے حوالے کیا۔

نور میری گڑیا ٹھیک ہو نہ؟ !!"عثمان فورا سے نور کے پاس گیا۔" فکرمندی سے گھٹنوں کے بل بیٹھتا جلدی جلدی رسیاں کھولنے لگا۔

مجھے پتہ تھا آپ آجائیں گے!!"نم آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔"

نور ٹھیک ہو نہ؟!!"پیچھے ہی پریشان حال حیدر اندر داخل ہوا اور آگے" بڑھ کر اسے اپنے حصار میں لے لیا۔

آپ لوگ گھر جاؤ میں بھی کچھ دیر میں وہی آتا ہوں!!"پولیس وردی" میں ملبوس عثمان انھیں کہتا ہوا سارے ملزمان اور بازیاب ہوئی تین چار لڑکیوں کو اپنے ساتھ لے کر چلے گیا۔۔

میں ٹھیک ہوں حیدر!!"نور اسے پریشان دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی۔"

اللہ کا شکر ہے اور آئندہ آپ اکیلے باہر نہیں جائیں گی!!"اسے اپنے" ساتھ لیے وہ باہر آیا،سامنے ہی شاہ میر کی گاڑی رکی۔

لیں آپ کا ایک اور بھائی آگیا!!"وہ مصنوعی منہ بنایا،نور مسکرادی۔اور" شاہ میر سے ملنے لگی۔

****

میں بہت ڈر گئی تھی!!"گھڑی رات کے دس بجا رہی تھی۔نور حیدر کے" ساتھ بیٹھی اپنی فیلنگ شئیر کر رہی تھی۔

کیوں؟آپ کو ڈرنے کی ضرورت نہیں تھی آپکا بھائی دو منٹ کے اندر" پولیس اسٹیشن کو سر پر اٹھا لیا تھا!!"حیدر نے مسکراتے ہوئے عثمان کی کیفیت بتائی۔

!!"اسلیے نہیں مجھے پتہ تھا عثمان بھیا مجھ تک پہنچ جائیں گے"

www.novelsclubb.com

تو پھر؟!!"حیدر نے سوال کیا۔"

فرقان نے جو وڈیو ایڈیٹنگ کی تھی،پہلے بھی اسنے وہی حرکت کی تھی تو" کسی نے میرا اعتبار نہیں کیا تھا!!"نور کی کیفیت حیدر اچھی طرح سمجھ رہا تھا۔

میں شہریار احمد نہیں ہوں نور میں حیدر رضا ہوں اور مجھے اپنی بیوی پہ" مکمل اعتبار ہے،کوئی کچھ بھی دکھا جائے کچھ بھی کہ جائے لیکن حیدر رضا نور فاطمہ کو کبھی نہیں چھوڑ سکتا!!"اسکی بات نور کو پرسکون کر گئی.

مجھے پتہ چلا آپ میرے لیے خود لنچ بنائی تھیں!!"حیدر کچھ یاد آنے پر" مسکراتے ہوئے گویا ہوا۔

اوہ ہاں میں آپکی برتھڈے سیلیبریٹ کرنا چاہتی تھی،گفٹ لینے گئی تھی" کہ وہ سب ہوگیا!!"نور نے اداسی سے کہا۔

تو میری بیگم مجھے سرپرائز دینا چاہتی تھی؟!!"اسنے محبت سے استفار کیا۔"

ہاں لیکن دے نہیں سکی!!"نور کو افسوس ہورہا تھا،ہمیشہ ہم جیسا سوچتے" ہیں ضروری نہیں ویسا ہی ہو۔

کوئی بات نہیں ہم ابھی کرلیتے ہیں،اور آج آپ کے ہاتھوں سے بنے" ہوئے کھانے سے لطف اندوز ہوں گا!!"اسکا ہاتھا پکڑتے ہوئے کھڑا کیا۔

آپکے گفٹ بھی سارے وہی گرگئے!!"اسکے ساتھ چلتے ہوئے افسوس"
.سے کہا

مجھے آپ مل گئی مجھے اور کچھ نہیں چاہیے!!"دونوں باتیں کرتے ہوئے"
اب ساتھ کھانا گرم کر رہے تھے۔

****

میر بھائی مجھے یہ والا ماڈل دلادیں!!"موبائل کا کوئی لیٹیسٹ ماڈل دکھاتے"
ہوئے کہا۔

نور ابھی تو حیدر نے تمہیں نیا دلایا ہے نہ!!"عثمان نے حیرت سے اسے"
دیکھا۔

www.novelsclubb.com

وہ تو حیدر دلائیں ہیں نہ مجھے میر بھائی سے بھی چاہیے!!"اسنے لاڈ سے"
میر سے کہا۔

میری گڑیا کے لیے کچھ بھی!!"میر محبت سے اسے دیکھا۔"

میر تم شادی کا کیا سوچے؟ !!"عثمان دو دن سے یہ بات سوچ رہا تھا،آج جب سب اکھٹے ہوئے حیدر کے گھر پر تو وہ براہِ راست سوال کیا۔

ہاں بھائی آپ شادی کب کریں گے؟!!"نور دلچسپی سے پوچھی،سگے رشتے کی تو بات ہی الگ ہوتی ہے،جب سے میر ملا تھا نور مزید خوش رہنے لگی تھی۔حیدر اندر داخل ہوا اور عثمان کے برابر میں بیٹھ گیا۔

اپنے بارے میں کبھی سوچا ہی نہیں!!"میر مدھم سا مسکرایا۔"

کیا مطلب آپ کا شادی کا ارادہ بھی ہے؟!!"نور آڑے ہاتھوں لی۔"

اب میری بہن مل گئی ہے نہ مجھے تو یہ کام وہ خود سرانجام دے!!"محبت سے اسکے بال بکھیرے۔

www.novelsclubb.com

بالکل میں جلدی ایک اچھی سی بھابھی ڈھونڈوں گی اور بہت دھوم دھام سے آپکی شادی کریں گے!!"اسکی حد سے ذیادہ خوشی وہاں موجود تینوں افراد محسوس کر رہے تھے۔

نور!!"...عثمان گلا کھنکھارا،نور سوالیہ انداز میں اسے دیکھی۔"

بابا چاہتے ہیں تم گھر آؤ امی بابا سے ملنے،وہ بہت شرمندہ ہیں اور معافی" مانگنا چاہتے ہیں!!"سنجیدگی سے بتایا۔نور ایک لمحے کے لیے ٹھر سی گئی،کیا کچھ یاد نہ آیا،چہرے کا رنگ متغیر ہوا۔

میں ملنے آؤں گی تایا سے!!"گہری سانس لیتے اثبات میں سر ہلائی۔"

کیس کا کیا بنا؟!!"حیدر مستفسر ہوا۔"

احسن ملک میر کے بھائی کے چچا اور شنایہ کے فادر بھی اسمگلنگ میں" انوالو ہیں اور فرقان اسی گینگ کا ہے،ان دونوں کے پلین کے ذریعے نور کو کڈنیپ کیا گیا،خیر فرقان کو تو مجھے اریسٹ کرنا تھا اسوقت اس لیے نہیں کرسکا کیونکہ مجھے بہت سے ثبوت چاہئے تھے تاکہ جب پکڑوں تو اسے سزا ہی ہو،ضمانت پہ رہا نہ ہوجائے،پندرہ دن لگیں گے اسکا بھی فیصلہ آجائے گا!!"اسنے تفصیل سے بتایا۔

.حیدر رضا کا دشمن بھی ختم!!"میر گہری سوچ میں ڈوبا ہوا لگا"

کیا مطلب؟!!"وہ تینوں ہی چونکے۔"

مطلب یہ کہ جب مام اور زوہیب بابا کا مرڈر ہوا تو زاوی انکے ساتھ ہی" تھا،اور کچے ذہن پہ وہ قتل گہرے اثرات چھوڑ گیا،وہ ہر حال میں انتقام لینا چاہتا تھا،چچا نے اسے مس گائیڈ کیا اور قاتل حیدر کے بابا کو قرار دیا،جذباتیات میں وہ چچا کے کہنے پہ تمہیں نقصان پہنچا رہا تھا،شنایہ کی شادی بھی اسی سب کھیل کا حصہ تھی،میں اس سب سے لاعلم تھا لیکن جیسے ہی معلوم ہوا تو زاوی کو روکا کیونکہ مجھے پتہ تھا وہ رک جائے گا،بہت محبت کرتا ہے مجھ سے!!"نم لہجے میں کہ رہا تھا جبکہ وہ لوگ حق دق سے سن رہے تھے۔

تو پھر قتل کس نے کیا؟!!"نور گم صم سی گویا ہوئی۔"

کچھ کچھ اندازہ تو ہورہا ہے لیکن نتیجے پہ تو رضا انکل سے بات کرنے کے" بعد پہنچیں گے!!"عثمان داڑھی پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے گویا ہوا۔

حیدر کی آنکھیں سرخ ہونے لگیں،شنایہ نے اسے اپنی محبت میں ٹریپ کیا تھا اور وہ ٹریپ بھی ہوگیا تھا،سختی سے لب بھینچے وہ اپنے اندر چلتی کیفیت پہ قابو پانے کی کوشش کرنے لگا۔

بابا آتے ہی ہوں گے!!"نور کن اکھیوں سے حیدر کو دیکھتے ہوئے عثمان" سے بولی۔

بابا کو کس نے بلایا؟!!"حیدر بے چین ہوا۔"

وہ میں نے بلایا ہے،میں چاہتی تھی آپ اور بابا میں صلح ہوجائے جب" ہی بابا کو بلایا ہے لیکن بابا کو نہیں پتہ کس مقصد کے لیے بلائی ہوں!!"نور دھیمے لہجے میں کہنے لگی،حیدر بس اسے خشمگیں نظروں سے دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

آگئے انکل!!"لاؤنج کے دروازے سے رضا صاحب کو داخل ہوتے دیکھ" کر عثمان کھڑا ہوا۔

نور بیٹی کس لیے ہمیں بلایا ہے؟!!"سب سے ملنے کے بعد وہ شفقت" سے نور سے پوچھے۔

بلائی تو ایسی تھی لیکن اب آپ سے عثمان بھیا کو ضروری بات کرنی" ہے!!"اسنے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

ہمم عثمان کہو!!"رضا صاحب عثمان کی جانب متوجہ ہوئے۔"

انکل آپ سے احسن ملک کے متعلق جاننا ہے؟آپکی اور انکی کوئی" دشمنی؟!!"اسکا انداز تفتیشی تھا۔

آپ کیوں جاننا چاہتے ہیں؟!!"رضا صاحب سنجیدگی سے اسے دیکھے۔"

انکل!احسن ملک ہماری کسٹڈی میں ہے اور حیدر کو کچھ وقت پہلے نقصان" پہنچانے والا شخص بھی وہی ہے تو اسلئیے یہ باتیں جاننا ضروری ہے!!"تفصیل سے انھیں آگاہ کیا۔

حیدر کو نقصان کیا مطلب؟!!"وہ الجھتے ہوئے اسے دیکھے۔"

عثمان سمجھ گیا کہ رضا صاحب ان باتوں سے لاعلم ہیں جب ہی فیکٹری میں آگ لگنے،حیدر کا راستہ روکنے سب باتیں بتاتا چلا گیا۔

"یا میرے رب،حیدر اتنا کچھ ہوگیا،عمر اور تم نے مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا !!"گہری سانس لیتے وہ خفگی سے حیدر کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے۔

"آپ کی طبعیت کی وجہ سے نہیں بتایا !!"نظریں پاؤں پہ جمائی ہوئی تھی۔

"زوہیب ملک میرا بہت اچھا دوست تھا،احسن سے بھی اچھی بات چیت تھی،ایک دفعہ کسی کام سے احسن کے پاس گیا اس دوران زوہیب اپنی بیوی کے ساتھ ہنسلو میں تھا،ڈرائنگ روم میں کوئی فائل رکھی تھی میں اٹھا کر پڑھنے لگا تب مجھے معلوم ہوا زوہیب غیر قانونی کام میں ملوث ہے،اس فائل میں تمام ثبوت تھے زوہیب کے اسمگلنگ میں ملوث ہونے کے،میں وہ فائل اس نیت سے لے کر گھر سے نکل آیا کہ اسے پولیس

کے حوالے کرواؤں گا،میرے ملک کو وہ نقصان پہنچا رہا تھا اور اس وقت مجھ پہ یہ فرض ہوگیا تھا میں اس گناہ کے خلاف آواز اٹھاؤں،جس دن فائل لے کر گھر آیا اسکے دوسرے دن ہی زوہیب کے موت کی خبر ملی،وہ فائل میرے لاکر میں ایسے ہی پڑے رہ گئی،اسکے بعد کیا ہوا مجھے نہیں معلوم۔۔اور مجھے یہ بات سمجھ میں نہیں آرہی کہ احسن نے اپنے بھتیجے کو میرا ہی نام کیوں بتایا؟،،،اور جہاں تک شنایہ کی بات تھی میں حیدر کو اس سے شادی کے لیے اسی کیے منع کرتا رہا کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا میرا بیٹا اس خاندان کا حصہ بنے!!"رضا صاحب کے چہرے پہ برسوں کی سی تھکان تھی۔

قاتل تو نناوے فیصد مجھے سمجھ آگیا ہے رہی بات ایک فیصد کی تو اس" سے مل کے ہی کنفرم ہوگا خیر انکل آپ جب حیدر کو منع کر رہے تھے تو اسے وجہ بھی بتانی چاہیے تھی کھل کر اس موضوع پہ بات کرنا چاہیے تھا !!"عثمان پرسوچ انداز میں گویا ہوا۔

www.novelsclubb.com

صحیح کہ رہے ہو،مجھے احساس ہوا اپنی انا میں اپنے بیٹے کو خود سے جدا" کردیا،خود بھی تکلیف سہی اور بیٹے کو بھی ازیت میں ڈال دیا!!"رضا صاحب پیشمان نظر آرہے تھے۔

بابا وہ تو ماضی کی باتیں ہیں اب سب کچھ بھلا کر آپ دونوں پہلے کی" طرح ہوجائیں!!"نور نرمی سے کہنے لگی۔

اپنی بیٹی کو انکار کرسکتا ہوں!!"کہتے ہوئے رضا صاحب کھڑے" ہوئے،انکے کھڑے ہونے پہ حیدر بھی کھڑا ہوا۔

بابا مجھے معاف کردیں!!"حیدر انکے گلے لگتے ہوئے دھیمے لہجے میں" کہا۔اتنے سالوں بعد باپ بیٹے ایک دوسرے کے گلے لگے۔

میرے شیر تم بھی باپ کو معاف کردو،اپنی انا میں سب کچھ خراب" کردیا!!"اسکا کندھا تھپکتے ہوئے کہا۔

!!"ایسے نہ کہیں مجھے بھی ضد نہیں کرنی چاہیے تھی"

ان کے ملنے کی خوشی پہ نور جو فروٹ ٹرائفل بنائی تھی وہ لے آئی،سب باتیں کرتے ہوئے نور کے ہاتھ کے بنائے میٹھے کو انجوائے کر رہے تھے،حیدر رضا کی محبت بھری نگاہیں صرف اپنی شریکِ حیات ہر تھیں،اسی کی وجہ سے تو یہ خوشیاں اسے مل رہی تھیں۔

****

نور کالے رنگ کی شلوار کمیز پہ لال ڈوپٹہ،لال چوڑیاں اور ہلکے سے میک اپ میں بےحد حسین لگ رہی تھی اور اس بات کی گواہ حیدر کی بار بار بھٹکتی نظریں تھیں جو سامنے سڑک سے ہٹ کر بار بار اس پری پیکر سے الجھ رہی تھی،لوگوں کے لیے خوبصورتی شاید گوری رنگت ہو لیکن حیدر کے کیے یہ گندمی رنگت کی لڑکی پری تھی۔

www.novelsclubb.com

ایک خوبصورت سے گھر کے پورچ میں آکر گاڑی رکی،دونوں دروازہ کھولتے ہوئے اترے،شاہ رضا صاحب کے پاس انکے گھر تھا۔

نور کی آنکھیں اس گھر کو دیکھ کر نم ہوئیں،اس گھر سے جڑی ہر بات یاد آنے لگی،اپنے ہاتھ پہ دباؤ محسوس کرکے برابر میں کھڑے حیدر کو دیکھی،جو اسکا ہاتھ مضبوطی سے پکڑتے اسے اپنے ساتھ کا یقین دلایا۔نور ہلکے سے مسکرائی۔اور حیدر کے ساتھ قدم بہ قدم ملاتی گھر کے اندر داخل ہوئی۔

اوپر منزل میں کھڑے شہریار کی نظر جیسے ہی ان پہ پڑی آنکھیں بے ساختہ نم ہو پڑی،وہ دونوں ایک پرفیکٹ کپل لگ رہے تھے،نور فاطمہ کے چہرے پہ خوشی تھی،اسنے نور کو کھو دیا تھا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔وہ دونوں اب اندر چلے گئے تھے،شہریار خالی نگاہوں سے اس جگہ کو دیکھ رہا تھا،پھر حیدر کے ہاتھ میں تھاما نور کا ہاتھ یاد آیا تو بے تاثر نگاہوں سے اپنے ہاتھ کو دیکھا۔وہ تو خالی ہاتھ رہ گیا تھا۔

****

"سر جھکائے وہ نادم لگ رہے تھے!!"نور بچے میں بہت شرمندہ ہوں،معاف کردو۔

"آپ کو معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے،حقیقت یہی ہے کہ جو آپکے سگے رشتے،آپکے ماں باپ بہن بھائی ہوتے ہیں وہی آپکے مشکل وقت میں آپکے ساتھ ہوتے ہیں،اور جو رشتہ دار ہوتے ہیں نہ چاہیں وہ آپ سے کتنی محبت کیوں نہ کرلے؟کوئی ایک موقع ایسا ضرور آتا ہے جب وہ ساتھ چھوڑ جاتے ہیں۔تو آپکی کوئی غلطی نہیں ہے بلکہ یہ دنیا میں موجود سب لوگوں کی فطرت ہے!!"نور سنجیدگی سے کہ رہی تھی۔اسکا ہر لفظ انھیں شرمندگی کی اتھاہ گہرائیوں میں دھکیل رہا تھا۔

"پھر بھی بچے مجھے آپکا یقین کرنا چاہیے تھے!!"نظریں اٹھانا اور پھر ملانا محال لگ رہا تھا۔

شرمندہ نہ ہو،آپ نے تو پھر بھی مجھے گھر سے نہیں نکالا ورنہ بہت سے" لوگ تو ایسے ہوتے ہیں جو بے گھر کرنے میں دیر نہیں کرتے!!"نور دھیمی مسکراہٹ لیے انھیں دیکھی۔

تب ہی نور کی نظر وہیل چیئر پہ بیٹھی نورین پہ پڑی،ایکسیڈینٹ کی وجہ سے اسکے دونوں پاؤں مفلوج ہوگئے تھے۔چہرے کی شادابی مانند پڑ گئی تھی،آنکھوں کے گرد حلقے اور نقاہت زدہ چہرہ۔نور سلام کی تھی جسکا سر کے اشارے سے وہ جواب دے کے آگے بڑھ گئی۔نہ معافی مانگی نہ شرمندگی ظاہر کی۔کچھ لوگ ٹھوکریں کھا کر بھی نہیں سیکھتے۔نور نے افسوس سے اسے جاتے دیکھا۔

پورے گھر میں حکومت کرنے کا سوچ کر آج وہ خود دوسروں کی محتاج ہوگئی تھی۔اس لیئے غرور و تکبر کو اپنی ذات کا حصہ نہیں بنانا چاہیے۔

نور کھانا کھائے بغیر نہیں جانے دوں گی!!"تائی محبت سے اسے دیکھی۔"

حیدر سے پوچھیں مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں!!"مسکراتے ہوئے اپنے برابر" میں بیٹھے حیدر کو دیکھا،اسکے دیکھنے پہ حیدر نے آبرو اچکائے جیسے کہ رہا ہو اتنی عزت نور اسکے آنکھوں کا اشارہ سمجھتے ہنس دی۔تائی نے بےساختہ انکو ہمیشہ خوش رہنے کی دعا دی تھی۔

****

حماد عثمان اور تایا کھانے کے بعد حیدر کے ساتھ چائے پیتے ہوئے بات چیت کر رہے تھے۔نور ارسلا کو فریال کے پاس کمرے میں دے کر واپس آنے لگی تو سامنے سے سعدیہ آتے دکھائی دی۔

السلام علیکم کیسی ہو نور؟!!"اسنے قریب آتے ہوئے کہا۔"

وعلیکم السلام میں ٹھیک تم سناؤں؟!!"مسکراتے ہوئے استفار کیا۔"

تم جانتی ہو تمہارے ساتھ یہ سب آپی نے کیا پھر بھی اتنا اچھا سلوک؟!!"

جو کیا انھوں نے کیا تم نے نہیں تو پھر بدسلوکی کی وجہ؟!!"ہاتھ باندھے" وہ پراعتماد سی کھڑی تھی۔

آؤ بیٹھ کر بات کرتے ہیں!!"سعدیہ نورین کی وجہ سے جس کمرے میں" ٹھری تھی نور کو لیے وہی آگئی۔

میں نہیں جانتی تھی نور تمہارے ساتھ یہاں کیا کچھ ہوا لیکن جیسے ہی" کراچی آئی اور معلوم ہوا تو پہلے آپی سے بات کی انکے نہ سمجھنے پر میں عثمان بھائی سے بات کی تھی!!"سعدیہ بیڈ سیڈ کھرچتے آہستہ سے کہنے لگی۔

!!"جانتی ہوں عثمان بھیا نے بتادیا ہے"

شہریار بہت تکلیف میں ہے،تم سے بہت محبت کرتا ہے !!"نظریں نور" کے چہرے پہ جمائے ہوئی تھی۔

پتہ ہے سعدیہ۔۔۔لوگ محبت تو کرلیتے ہیں لیکن اعتبار نہیں کرپاتے" اور جس محبت میں اعتبار نہ ہو تو پھر وہ محبت بکھر جاتی ہے ریزہ ریزہ ہوجاتی ہے!!"نور بیڈ سے اٹھ کر کھڑکی کے پاس آ کھڑی ہوئی۔سعدیہ

بھی اسکے پیچھے آئی۔دونوں کھڑکی کے پاس کھڑے تھے۔نور کی نظریں باہر لان پہ تھیں اور سعدیہ کی نور پہ۔

تم بدل گئی ہو پہلے سے !!"سعدیہ نے تجزیہ کیا۔"

وقت کے ساتھ ساتھ سب کچھ بدلتا چلا جاتا ہے!!"اسنے گہری سانس" فضا میں سپرد کی۔

!!"شہریار کو تم معاف کیوں نہیں کی؟ایک بار جاکر اس سے بات کرلو" اسکے لہجے میں شہریار کے لیے فکر تھی۔

ہمم دیکھوں گی!!"اثبات میں سر ہلاتے کمرے سے باہر چلی گئی۔"

****

www.novelsclubb.com

یہ منظر لاکپ کا تھا،دیوار پہ چونے سے رنگ کیا گیا تھا،کمرے میں ایک بلب روشن تھا جو تاریکی کو ختم کرنے کی کوشش کررہا تھا،کونے میں ایک پانی کا مٹکہ رکھا تھا۔ایک سپاہی تالا کھولتے اندر آیا اور خاموش بیٹھے احسن ملک کو اپنے ساتھ گھسیٹتے ہوا باہر لے آیا۔ان دنوں سچ نہ بتانے پر انکی

اچھی طرح ریمانڈ ہوئی تھی،اپنا منہ بند کیئے اور مار مار کھا کھا کر وہ تھک چکے تھے۔آج پھر وہ تفتیشی کمرے میں جارہے تھے۔

آمنے سامنے دو کرسیاں رکھی تھیں جس پہ انھیں بٹھا دیا،کچھ دیر پولیس یونیفارم میں ملبوس بارعب سا جوان ایس پی عثمان احمد اندر داخل ہوا اور انکے سامنے بیٹھ گیا۔

احسن ملک سچ نہ بتا کر آپ اپنے لیے خود مشکلیں کھڑی کر رہے" ہیں،آج آخری بار پوچھ رہا ہوں لفظ بہ لفظ سچ بتادیں ورنہ آگے جو ہوگا اسے سہ نہیں پائیں گے!!"سخت چٹانوں جیسی تاثرات لیے سرد لہجہ میں استفار کیا۔

میں نے قتل نہیں کیا ہے!!"درد کی ٹیسیں برداشت کرتے بمشکل" کہا۔چہرے پہ نیل کے نشان تھے۔۔

تو کس نے کیا ہے؟ !!"عثمان تیز آواز میں ڈھارا،ایک ہی جواب سن" سن کر وہ عاجز آچکا تھا۔احسن ملک دہل گئے۔

مہ..میں نے نہیں!!"ابھی وہ کہ ہی رہے تھے کہ عثمان نے ایک پنچ" رسید کیا۔

قاتل کا نام!!"انکے بال کو کس کے پکڑ کر انکا سر اپنی جانب اٹھایا۔"

میں ...میں بتارہا ہوں بال چھوڑو!!"ہانپتے ہوئے بال چھڑانے کی کوشش" کی۔

جلدی !!"عثمان بوٹ انکے پاؤں میں رکھتے ہوئے بتانے کا کہا۔"

میں اور بھائی ارمغان کے ساتھ اسمگلنگ کا کام کرتے تھے،ایک دن جب" رضا ہمارے گھر آیا تو بھائی کی فائل اسکے ہاتھ لگ گئی،میں اسکی فطرت سے اچھی طرح واقف تھا کہ اب وہ یہ سب سے پہلے پولیس کو دے گا،اسی وقت پہلے بھائی کو کال کی انکے نہ اٹھانے پر ارمغان منہ***کو کی،لیکن وہ خبیث اپنے بچاؤ کے لیے بھائی کو ہی راستے سے ہٹادیا!!"تیز ہوتی سانسوں کے درمیان وہ توڑ توڑ کر جملہ مکمل کر رہے تھے۔

تو تم پولیس کو کیوں نہیں بتائے؟ !!"عثمان جانچتی نگاہوں سے اسے" دیکھا۔

اسنے مجھے جان کی دھمکی دی تھی جسطرح بھائی کو مارا اسی طرح مجھے مار" دے گا!!"اب وہ سسکنے لگے۔۔

تو موت سے ڈر کر تم اپنی بھائی کے قاتل کے سامنے خاموش رہے اور" !!"پیسے کی لالچ میں اسکے ساتھ کام کرتے رہے،لعنت ہو تم جیسے بھائی پہ عثمان نے ایک زور دار ٹھوکر اسکی کرسی پہ ماری جس پہ وہ لڑکھڑاتے ہوئے نیچے جا گرے اور ساتھ سپاہی کو اشارہ کیا جس پہ وہ موبائل عثمان کو دیا،یہ ساری باتیں ریکارڈ ہوچکی تھیں۔

مجھے جانے دو...میں نے قتل نہیں کیا اپنے بھائی کا،میں بے گناہ" ہوں،چھوڑ دو مجھے!!"زمین پہ جھکے ہوئے وہ چیخ رہے تھے۔

ہر مجرم یہی کہتا ہے !!"عثمان استہزایہ انداز میں کہتے ہوئے وہاں سے" نکل گیا۔

چھوڑدو مجھے میں قاتل نہیں ہوں!!"انکا چیخنا جاری تھا،دو سپاہی آئے اور" انھیں اٹھا کر جیل میں بند کرنے کے لیے لے گئے۔

****

کچھ وقت بعد۔۔۔

نور !!"حیدر بیڈ پہ اسکے پاس ہی بیٹھا تھا۔"

جی کہیے !!"موبائل بند کرکے سائیڈ میں رکھتے وہ مکمل طور پر اسکی" جانب متوجہ ہوئی۔

آپ پہلے عبایہ لیتی تھی نہ اور اس دن جب میرے لیے گفٹ لینے گئی" تھی تب بھی لی تھی؟!!"اسنے نرم لہجے میں سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

ہمم جب باہر کہیں جاتے تھے تو عبایہ لیتی تھیں،اور اگر کسی کی شادی" میں تو صرف چادر!!"اس اچانک سوال پر نور الجھی نگاہوں سے دیکھنے لگی۔

اب عبایہ کیوں نہیں لیتی؟!!"اسکے گود میں رکھے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں" میں قید کیا۔

کوشش میری شروع میں ہی دم توڑ گئی!!"اسکی آواز میں ملال تھا۔"

شہریار کے واقعے کے بعد؟!!"جانتے ہوئے بھی سوال کیا۔"

ہاں..میں اس سے پہلے کی طرح صرف اس لیے بات نہیں کر رہی تھی" کیونکہ اس طرح گھومنا پھرنا بات کرنا ٹھیک نہیں چاہے آپکا کزن ہی کیوں نہ ہو،خود کو اپنے محرم کے لیے سنبھال کر رکھنا چاہیے لیکن اسنے تو میرے اس عمل پہ میرے کردار کو سوالیہ نشان بنادیا!!"اسکا لہجہ گلوگیر ہوا۔

لوگوں کے خوف سے کوئی کام چھوڑنا نہیں چاہیے،ہمیشہ وہی کرنا چاہیے" جس میں اللہ کی رضا ہو اور آپ کا دل مطمئن ہو،اور آپ تو اچھے کام کی کوشش تھی تو اسے چھوڑیے نہیں بلکہ میری خواہش ہے کہ آپ خود کو ویسا ہی بنائیں جیسا آپ اس دن موبائل پہ وہ کونٹینٹ پڑھنے کے بعد خود

کو بنانے کا سوچی تھی!!"اسکے ہاتھ کو مضبوطی سے تھامے اسکی کالی نین کٹوروں میں دیکھتا مضبوط لہجے میں کہ رہا تھا۔

آپ کو کوئی مسئلہ نہیں ہوگا؟!!"کسی خدشے کے تحت سوال کیا۔"

.مجھے کیوں ہوگا کوئی مسئلہ؟!!"حیدر چونکا"

مطلب آپ کا اسٹیٹس،آپکی کلاس،اس طرح کی ڈریسنگ!!"اسنے بات" ادھوری چھوڑدی،نظریں ہنوز حیدر پہ تھیں۔

واٹ اسٹیٹس؟سیریسلی نور؟مجھے آپ سے اس بات کی توقع نہیں تھی خیر" یہ بات ہمیشہ یاد رکھیے گا مغربی کپڑے پہننے سے انسان اسٹینڈرڈ نہیں لگتا،نہ ہی لڑکیاں پینٹ شرٹ پہن کر کول لگتی ہیں،لڑکیوں کی خوبصورتی اس کے ڈوپٹے میں ہوتی ہے،اسکے مشرقی لباس میں،ہم مسلمان ہے ہمیں اپنا کلچر اپنانا چاہیے نہ کہ ویسٹرن،اور حق بات کے لیے جہاں تک ممکن ہو لڑنا چاہیے فرض کیجیے اگر میں منع کرتا کہ ہمارے کلاس میں اس طرح کی ڈریسنگ نہیں کرتے تو آپ نے میری بات نہیں ماننی تھی بلکہ اپنے لیے

اسٹینڈ لینا تھا،شوہر کی بات ماننی چاہیے اسکی خواہش کا احترام کرنا چاہیے لیکن اس حد تک کہ شریعت کے خلاف نہ ہو،اور آپ بالکل عبایہ لیں لوگوں کو سوچنا چھوڑ دیں کہ وہ کیا کہتے ہیں کیونکہ انکا کام صرف باتیں بنانا ہے!!"نور نم آنکھوں میں محبت لیے اپنے مجازی خدا کو دیکھ رہی تھی،اسکا دل یہ کہنے پہ مجبور ہوجاتا تھا بیشک اسے بہترین سے نوازا گیا ہے۔

تھینک یو سو مچ حیدر تھینک یو،یو آر مائی سٹرینتھ،مائی سپورٹ،آئی لو یو!!"شدت جذبات سے آنکھوں میں ڈھیروں عقیدت و محبت لیے اسے دیکھا۔

میری زندگی کو دوبارہ سے پر رونق کرنے کے لیے شکریہ نور جانم!!"اسکی جانب سے بھی محبت کا اظہار کیا گیا تھا۔

کل کی ساری چیزیں تیار ہیں نہ آپکی؟!!"نرم گرم نگاہوں سے دیکھتا دھیمے لہجے میں استفار کر رہا تھا۔

ہاں اور آپ شنایہ کو بلا رہے ہیں نہ؟!!"اسنے جھجھکتے ہوئے پوچھا۔

بلانا تو چاہتا نہیں تھا لیکن آپ اپنی بات منوالیتی ہیں!!"اسنے شنایہ ذکر پہ" کچھ خفگی سے اسے دیکھا۔

ماں ہیں نہ وہ اور واقعی وہ شرمندہ ہے،اور اسے میں نے کہ دیا ہے وہ" صرف شاہ سے ایک آنٹی کے طور پر مل سکتی ہے،اور احسن ملک کو بھی تو عمر قید ہوگئی ہے!!"اسنے اسے سمجھانے کی کوشش کی۔

آپ ہوسکتی ہیں فراخ دل لیکن میں نہیں،صرف آدھا گھنٹہ وہ ٹھر سکتی" ہے کل کے فنکشن میں اس سے ایک منٹ بھی زیادہ نہیں ہونا چاہیے!!"حیدر نے واضح تنبیہ کی۔

جیسا آپ کہیں میرے سرتاج!!"نور لب دباتے شرارت سے کہی،اسکے" انداز پہ سنجیدہ سا حیدر بھی ہنس دیا۔

ویسے ماننے پڑیگا میری بیوی ایک پرفیکٹ سول انجینئر ہونے کے ساتھ" ساتھ ایک بہترین اداکارہ بھی ہے!!"حیدر نے محض اسے چڑانے کو کہا۔

میں اب کیا کردی؟ دوسری والی بات بلکل غلط ہے حیدر رضا سے جاکر" پوچھیئے گا انکی نور بالکل معصوم ہے اور رہی بات سول انجینئر کی تو یس آئی ایم !!"پلکیں گراتے اٹھاتے،لب دباتے،شرارتی مسکان سجائے وہ اسے دیکھ رہی تھی۔

کوئی شک حیدر رضا کی نور تو ہے ہی شریف،ویسے بیوی آئی ایم رئیلی" پراؤڈ آف یو،تم نے اس پروجیکٹ کی وجہ سے میرے کمپنی کا نام مزید روشن کردیا!!"اسنے سراہتی نگاہوں سے اسے دیکھا۔نور جس پراجیکٹ پہ کام کررہی تھی وہ اتنا بہترین ہوا کہ حیدر کی کمپنی کو اور بڑے بڑے لوگوں نے ہائیر کیا تھا۔

****

www.novelsclubb.com

آج شاہ ذر کی پانچویں سالگرہ کا فنکشن تھا۔حیدر کے گھر والے،نور کے گھر والے،شاہ میر،زاویار اور شنایہ مدعو تھے۔لان میں ہی غبارے وغیر سجائے گئے تھے،تھیم سپائیڈر مین کا تھا۔

نور ریڈ فراک پہ گولڈن اسکارف لی ہوئی تھی اور کندھے پہ خوبصورت" سی چادر ڈالی ہوئی تھی،جبکہ حیدر رائل بلیو پینٹ کوٹ میں ملبوس تھا،شاہ کو گود میں اٹھائے ایک بازو نور کے گرد پھیلائے وہ لان میں پہنچے،کیمرہ مین مختلف زاویے سے انکی تصویریں لینے لگا،سب نے سراہتی نگاہوں سے ان دونوں کی خوبصورت جوڑی کو دیکھا تھا۔

تالیوں کی گونج اور ہیپی برتھڈے کی میوزک میں کیک کاٹا گیا۔

شاہ کے بابا!!"نور ہلکی آواز میں مسکراتے ہوئے حیدر کو پکاری۔"

کیا کہا تم نے نور؟!!"حیدر حیرانگی سے اسے دیکھا۔"

وہی جو آپ نے سنا!!"افففف کیا مسکان تھی اسکے چہرے پہ۔"

www.novelsclubb.com

یہ کونسا پکارنے کا انداز تھا؟!!"اب وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگا۔"

میری مرضی میں کبھی شاہ کے بابا کہوں گی،تو کبھی نور کے حیدر،کبھی" حیدر رضا تو کبھی صرف حیدر!!"اسکا انداز استحقاق بھرا تھا۔

ویسے مجھے یقین نہیں آتا یہ وہی نور ہے!!"محبت پاش نگاہوں سے اسے" دیکھنے لگا۔

کیونکہ اس نور اور اس نور میں بہت فرق ہے،اب والی نور فاطمہ حیدر" رضا کی محبت میں جکڑی ہوئی ہے!!"اسکی آنکھوں میں جھانکتے اعتماد سے کہا۔حیدر کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔

آپ دونوں یہاں اکیلے ہی بات کرتے رہیں گے یا پھر مہمانوں کو بھی" دیکھیں گے!!"امینہ شرارتی انداز میں گویا ہوئی۔وہ دونوں ہی چونکے،نور جھینپتے ہوئے تھوڑی پیچھے ہوئی۔

میں شہریار سے بات کرلوں؟!!"نور نے حیدر سے اجازت سے" چاہی،حیدر ہلکے سے سر کو جنبش دیا۔

کیسے ہو شہریار؟!!"کونے میں کھڑے شہریار کے پاس آئی،لہجہ آواز" آنکھیں سب بالکل سنجیدہ تھی۔

ٹھیک!!"ایک نظر دیکھنے کے بعد دوبارہ اس پہ نظر نہیں ڈالی۔"

جو ہوچکا اسے بھول جاؤ زندگی میں آگے بڑھو،میں بھی اپنی زندگی کی" شروعات کرچکی ہوں،بہتر ہے تم بھی خود کو اس بھنور سے نکال لاؤ اور تائی کو مزید پریشان نہ کرو!!"نور کے کہنے پہ شہریار کو ذرا دیر نہ لگی سمجھنے پہ کہ تائی کی وجہ سے وہ اسکے پاس آئی ہے۔

نور تم چلی کیوں گئی تھی؟مجھے تھوڑا وقت تو دیتی!!"آخر کار زبان سے" شکوہ پھسل گیا۔جوتے سے گھاس کھرچتے اسکی نظریں اپنے جوتے پر ہی تھیں۔۔

موقع ایک بار دیا جاتا ہے بار بار نہیں اور سچ ہی کہتے ہیں شہریار۔۔انسان" !!"نے اپنے خیرخواہ کو ہمیشہ اسکے چلے جانے کے بعد ہی پہچانا ہے

شہریار خاموش رہا نظریں ہنوز نیچے تھیں ڈر تھا کہیں نظر اٹھائی تو دل بے قابو نہ ہوجائے۔

میری ایک بات مانو گے؟!!"اسے خاموش دیکھ کر خود ہی سوال کیا۔"

نور فاطمہ کہے گی تو شہریار احمد ضرور مانے گا!!"اسنے خود کو کہتے ہوئے" سنا،ہونٹوں پہ درد بھری مسکان تھی ۔

سعدیہ سے شادی کرلو اچھی لڑکی ہے وہ،اپنی بہن کی طرح بالکل نہیں" ہے اور جو کیا نورین بھابھی نے اسکا کوئی قصور نہیں،میں یقین سے کہ !!"سکتی ہوں کہ وہی تمہیں حقیقی خوشیاں دے سکتی ہے

امی نے بہت غلط طریقہ اختیار کیا ہے)گہری سانس لی(کہ دو ان سے" راضی ہوں میں!!"وہ ہلکے سے ہنسا درد بھری ہنسی،نور افسوس سے دیکھتے ہوئے حیدر کے پاس چلی گئی۔اتنی دیر میں وہ اب نظر اٹھا کر اسکے جاتے وجود کو سرخ آنکھوں سے دیکھنے لگا۔

****

نور!!"سب بڑے ایک جگہ بیٹھے باتیں کر رہے تھے،بچے لاؤنج میں" کھیل رہے تھے۔نور ابھی اندر سے باہر آئی تھی کہ زوایار کے آواز دینے پر رک گئی۔

ہاں!!"سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔"

"مجھے آپ سے معافی مانگنی ہے،آپ میرے لیے اتنی ہی عزیز ہیں جتنا کہ میر بھائی،پتہ ہے میں ہر چیز میں میر بھائی کو مقدم کیوں جانتا ہوں کیونکہ وہ اس عورت کے بیٹے ہیں جسنے مجھے ماں کی محبت دی ہے کبھی یہ احساس نہیں ہونے دیا کہ وہ سوتیلی ہیں تو انکی نسبت سے آپ بھی مجھے بےحد عزیز ہوئی،کیا آپ اپنے بھائی کو معاف کردینگی؟!!"آہستہ آواز میں وہ نہایت ادب سے کہ رہا تھا۔

"تمہیں مجھ سے نہیں بلکہ حیدر سے معافی مانگنی چاہیے کیونکہ تم نے میرے ساتھ کچھ نہیں کیا جو کیا حیدر کے ساتھ تو معافی بھی انہی سے مانگو!!"نور نرم مسکراہٹ لیے اسے دیکھی۔

www.novelsclubb.com

"ان سے مانگ کر ہی آیا ہوں !!"جواباً وہ بھی مسکرایا۔"

"معاف کردیا انھوں نے؟!!"حیرانی سے پوچھا۔اسنے اثبات میں سر ہلایا۔"

ویسے تمہارے کرتوت معاف کرنے والے ہر گز نہیں تھے!!"نور کے" اتنے کھلے اظہار پہ وہ نادم سا ہوا۔

کیا کروں جب سے نور فاطمہ کی صحبت میں ہوں معاف کرنا سیکھ گیا" ہوں!!"پیچھے سے حیدر آتا ہوا دلکش لہجے میں کہا۔

تو نور فاطمہ کی عادت کو اپنا رہے ہیں؟!!"مسکراتے ہوئے اسے" دیکھا،زاویار مسکراتا ہوا شنایہ کے پاس چلے گیا۔

صرف عادت ہی نہیں بلکہ پوری"

کی پوری نور فاطمہ کو اپنا چکا ہوں!!"گھمبیر لہجے میں کہا۔

بہت شکریہ مجھے اپنی زندگی میں شامل کرنے کے لیے،میرا محبت پہ اعتبار" بحال کروانے کے لیے،ہمیشہ اسی طرح رہیے گا،یونہی ہمیشہ اعتبار کریے گا !!"آنکھوں میں محبت کے جگنو چمک رہے تھے،لبوں پہ دھیمی مسکان تھی۔

آپ کے آنے سے میری زندگی جیسے مکمل ہوئی ہے،بہت شکریہ میرے" اور بابا کا رشتہ پہلے جیسا کرنے کے لیے،شاہ کو اتنی زیادہ محبت دینے کے لیے اور میری محبت کو قبول کرنے کے لیے،آپ حیدر رضا کا عشق ہیں!!"اسنے عقیدت سے اسکی پیشانی چوم لی۔نور طمنایت سے آنکھیں بند کرلی۔۔

نور میرے ساتھ چلیں!!"حیدر نرم لہجے میں گویا ہوا۔"

!!"کہاں؟"

وہاں!!"حیدر نے لان کے ایک جانب اشارہ کیا جہاں گلاب کے پھولوں" سے سوری لکھا گیا تھا،نور حیرانی سے حیدر کو دیکھی۔وہ چلتے ہوئے حیدر کے ساتھ یہاں آگئی۔

آئی ایم سوری نور فاطمہ فور ہرٹنگ یو اینڈ اسکولڈنگ ان فرنٹ آف" ایوری ون!!"گلاب کے پھولوں کو بڑا سا خوبصورت گلدستہ اسکے سامنے

کیے وہ اسکی بات آج پوری کر رہا تھا۔اسنے کہا تھا معافی مانگنے سب کے سامنے اور وہ آج سب کے سامنے معافی مانگ رہا تھا۔

حیدر ڈونٹ ڈو دس یو آر بیسٹیٹ ہسبنڈ فور می!!"گیلی ہوتی آنکھوں" کے ساتھ بکے پکڑتے اسکا ہاتھ تھام گئی۔

اب ان سب کی تصویر لی جارہی تھی،یادگار لمحوں کو کیمرے کی آنکھ میں محفوظ کیا جارہا تھا،فوٹو گرافر نے تصویر کلک کی تھی،بیچ میں نور اور اسکے دائیں بائیں اسکے جان سے پیارے بھائی اور بھیا تھا ایک طرف میر دوسری طرف عثمان۔۔اسکے بعد ایک آخری تصویر کلک کی تھی حیدر رضا اور نور فاطمہ کی دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے،اور اس خوبصورت منظر کو قید کرلیا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

****

کوئی بھی انسان پرفیکٹ نہیں ہوتا۔غلطیاں ہر کسی سے ہوتی ہیں۔۔آج کے دور میں کوئی بھی بے قصور نہیں ہوتا،کسی نہ کسی حد تک ہر کوئی کہیں نہ

کہیں قصور وار ضرور ہوتا ہے۔۔اس کہانی میں بھی ہر کردار نے اپنی زندگی میں کوئی نہ کوئی غلطی کی ہے۔۔کیونکہ کوئی بھی پرفیکٹ نہیں ہوتا،پرفیکٹ صرف اللہ رب العزت کی ذات ہے۔

حیدر رضا کہانی کا مرکزی کردار جوانی میں جلدبازی اور جذبات میں آکر شادی کا غلط فیصلہ لیا اور جسکا نتیجہ طلاق کی صورت نکلا۔شادی جیسے زندگی بھر کے رشتے کو بہت سمجھ کر کرنا چاہیے۔۔دوسری جانب رضا صاحب جو حیدر کو صرف شنایہ سے شادی کے لیے منع کرتے رہے لیکن وہ منع کرنے کی وجہ نہیں بتائے اگر بتادیتے تو شاید حیدر رک جاتا۔۔پھر اپنی خودساختہ انا میں بیٹے کو ہی خود سے دور کردیے۔

کسی سے بات چیت بند کر لینے سے مسئلے حل نہیں ہوتے،بلکہ مسئلے دراصل بات چیت کرنے سے ہی حل ہوتے ہیں۔تو رشتوں میں دوریاں لانے کے بجائے آپس میں بات چیت کرکے مسئلے کو حل کرنا چاہیے نہ

کہ اپنی خود ساختہ انا میں خود کو قید کرلینا چاہیے۔۔کیونکہ کوئی بھی رشتہ انا سے بڑھ کر نہیں ہونا چاہیے۔

دوسری جانب شہریار احمد کے جذباتی پن نے اسے نور فاطمہ سے الگ کردیا،اسکا اعتبار نہ کرنا اسے پچھتاوے کے گھرے میں دھکیل دیا۔محبت میں سب پہلے اعتبار ہونا چاہیے اگر آپ اعتبار ہی نہ کرسکے تو پھر ایسی محبت کا فائدہ کیا۔۔

فریال کا اپنے دماغ سے سوچنے کے بجائے نورین کے دماغ سے سوچنا،اور نور سے حسد میں غلط فیصلے لیتے جانا۔۔ہمیں دوسروں کو ملنے والی خوشی سے حسد نہیں کرنا چاہیے،یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ہمیں ہمارے حصے کی خوشیاں مل رہی ہیں اور اسے اس کے حصے کی۔۔جو چیزیں ہمیں حاصل ہیں اگر ہم ان پر رب کا شکر کرنے لگ جائیں تو کتنے ہی مسائل جنم ہونے سے بچ جائیں۔

عثمان احمد ایک بے مثال بھائی۔۔بھائیوں کو ایسا ہی ہونا چاہیے جو بہن کے لیے ایک تناور درخت ثابت ہو،،بہنوں کو محبت چاہیے ہوتی ہے،احساس چاہیے ہوتا ہے،سپورٹ چاہیے ہوتی ہے۔۔اور نور فاطمہ کو عثمان احمد کی صورت ایک بہترین بھائی ملا تھا۔۔

شادی جیسے اہم فیصلے کو سوچ سمجھ کر لینا چاہیے۔یہ کوئی کھیل نہیں ہوتا کہ آدھا گھنٹہ کھیلا اور پھر ختم۔ بلکہ یہ پوری زندگی کا حصہ ہوتا ہے جسے اپنی آخری سانس تک نبھانا ہوتا ہے۔۔نور فاطمہ کے ماما اور بابا کی طلاق،،اسکی ماں کا انڈسٹری جوائن کرنے کی ضد اور اسکے بابا کا انکار،دونوں تو علیحدہ ہوگئے لیکن اثر انکے بچوں کی زندگی میں ہوا،نور اور میر اتنے سال ایک دوسرے سے الگ رہے۔۔

www.novelsclubb.com

زوایار ملک ایک جذباتی انسان۔اور جذبات میں لیے گئے فیصلے ہمیشہ غلط ہوتے ہیں۔باپ اور ماں کے بدلے میں وہ بنا سوچے سمجھے ایک بے قصور انسان کو نقصان پہنچاتا رہا۔۔

امید ہے آپ کو اس کہانی سے کچھ نہ کچھ سیکھنے کو ملا ہوگا۔دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔جزاک اللہ۔

ختم شد

****

خوش رہیں

www.novelsclubb.com